

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

# رشتہ یقین کا

تحریر: نور العین

سامنے آتی گاڑی اس کو اپنی موت لگی پر یہ موت اس ذلت سے ہزار گنا بہتر تھی جو پیچھے تھی اسکے۔

گاڑی کی ٹکر سے وہ دور جا کے گری تھی۔ جس حساب سے خون بہہ رہا تھا اسے دیکھ کہ علی نے اپنے قدم پیچھے لیے تھے۔

Kitab Nagri

”یا اللہ رحمت بابا کیا کر دیا یہ آپ نے“۔ عشرت بیگم اپنی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے ان پہ برہم ہوئی جو خود اچانک ہونے والی صورتحال سے پریشان تھے۔

”بی بی جی یہ لڑکی خود سامنے آئی ہے چانک سے میں گاڑی نہیں سمجھال پایا بس“ رحمت بابا بھی باہر نکل کہ ان کے پیچھے آئے۔

”رحمت بابا گاڑی ادھر لے کر آئے فوراً“ عشرت بیگم نیچے خون میں لت پت لڑکی کو دیکھ کے گھبرائی۔  
”جی بی بی جی“ رحمت بابا واپس گاڑی کی طرف بھاگے۔ جبکہ عشرت بیگم نیچے پڑے وجود کو ہوش میں لانے لگی۔ ایک نظر اس سے کچھ فاصلے پہ چھوٹے سے بیگ پہ پڑی تو انہوں نے وہ اٹھالیا۔

”واہ کیا تربیت تھی آپ کی بھائی جان جس نے آج خاندان کے سامنے ہماری عزت کا جنازہ نکال دیا“  
زویا بیگم کمرے میں آتے ہی شروع ہو چکی تھیں۔ جبکہ سامنے بیٹھے حسن صاحب کا سر مزید شرم سے جھک گیا۔

جب آپ کی اس باحیاطی کو شادی کرنی ہی نہیں تھی تو اس وقت انکار کیوں نہیں کیا اس نے۔ ہماری عزت کا جنازہ نکالنا ضروری تھا۔

وہ اب حسن صاحب کے سر پہ کھڑی مزید چیخنے لگی۔ جبکہ زینرہ اب مزید برداشت نہیں کر سکتی تھی کہ اس کے والدین سر جھکائے بیٹھیں۔

پھوپھو پلینز چپ ہو جائیں بابا کی طبیعت ویسے ہی خراب ہو رہی ہے پلینز ابھی باہر کسی کو نہیں پتہ اور نوافل گیا ہے عنایہ مل جائے گی وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتی پلینز پھوپھو۔

Posted on Kitab Nagri

زنیرہ نے ایک بار پھر عنایہ کا دفاع کیا جو وہ اس بند کمرے میں آدھے گھنٹے سے اپنے ماں باپ اور تایا تائی کے سامنے کر رہی تھی۔

اچھا تو پھر جو زیور گھر سے غائب ہے اور تمہاری بہن کے سارے documents اور جو خوبصورت میسج چھوڑ کے گئی ہے وہ نوفل کے نمبر پر اسکے بارے میں کیا کہنا چاہتی ہو۔

زویا بیگم کی بات ختم ہوتے ہی زنیرہ نے ایک نظر سامنے کھڑی اپنی تائی کو دیکھا جو ہر ایک بات زویا بیگم سے لگا چکی تھیں۔ جبکہ اسکے دیکھنے پر رونی بیگم نے اپنی نظریں پھیر لیں۔

اس سے پہلے زنیرہ کوئی جواب دیتی سامنے کھڑی عائشہ بیگم نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور خود زویا بیگم کو سمجھانے لگی

”دیکھو ہم کوئی مل کر حل نکالتے ہیں نوفل بھی گیا ہے اسے دیکھنے آرام سے بیٹھ کے بات کرتے ہیں او۔۔ ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی زویا بیگم نے بیچ میں ان کی بات کاٹ دی۔

”بس کر دو تمہیں ابھی بھی آرام سے بات کرنی ہے شرم نہیں آرہی اپنی تربیت پر اور اگر نوفل اسے لے بھی آیا میں تب بھی اس آوارہ کو اپنی بہو نہیں بنو گی سن لویہ۔ اور تیار کرو اپنی اس بیٹی کو نکاح آج ہی ہو گا۔ تم لوگوں

Posted on Kitab Nagri

کی عزت نہیں ہے پر میری اور میرے بیٹے کی بہت ہے ہم جس status سے belong کرتے ہیں وہاں کے لوگوں کو کیا میں یہ بتاؤں گی کہ بھاگ گئی وہ لڑکی جس سے شادی تھی میرے بیٹے کی۔“ زویا بیگم سب کے سر پہ دھماکہ کر کے جاچکی تھی۔

لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے زینرہ تو میرے بیٹے کی ہے۔  
سب سے پہلے ہوش رو بی بیگم کو آیا تھا۔

ٹھیک کہہ رہی ہے وہ اور ویسے بھی گنی کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ سب کے سامنے عزت رکھنے کا اب یہی حل ہے۔

حسن صاحب اپنی بات مکمل کر کے زینرہ کی طرف دیکھنے لگے۔ جو خود بھی انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

لیکن بھائی صاحب یہ۔۔

حسین صاحب کو لگا اگر وہ کچھ نہیں بولے تو ان کے بیٹے کی محبت کسی اور کی ہو جائے گی پر اس سے پہلے ہی زینرہ نے انہیں بچ میں روک دیا۔

Posted on Kitab Nagri

میرے لیے والدین کی عزت پہلے ہے تایا جان اور بابا کچھ غلط نہیں کہہ رہے آپ نوفل کو سمجھا سکتے ہیں اور مجھے یقین ہے وہ سمجھ جائے گا پر خاندان والوں کے سامنے اگر اس نکاح سے سب کی عزت رہ جائے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بابا جان۔

اس نے اپنی بات مکمل کر کے حسن صاحب کی طرف دیکھا جو خوشی سے اس کے سر پہ ہاتھ پھیر رہے تھے۔ اگر ایک بیٹی ان کا مان توڑ کے گئی تھی تو دوسری بیٹی ان کا مان رکھنے کو تیار تھی۔

جبکہ یہ سب دیکھ کہ زارا کو صرف بے زاریت ہو رہی تھی کیونکہ یہ سب اس کی ماں کی وجہ سے ہو رہا تھا۔

اچھا خاصہ جان چھوٹ گئی تھی ایک سے لیکن ماما کو بہت شوق ہے عزت رکھنے کا چلو اب پہلی نہیں تو دوسری جائے گی ساتھ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ایک نظر سب کو دیکھ کہ باہر کی طرف بڑھ گئی۔

او پھر تھوڑی ہی دیر میں وہ زینہ حسن سے زینہ عبید بن گئی۔ پتہ نہیں پھوپھو نے کس طرح راضی کیا تھا عبید کو پر جو بھی تھا اس نے اپنے ماں باپ کا مان نہیں توڑا تھا۔

دیکھیں پلیز آپ بچی کا treatment شروع کریں بہت خون بہہ چکا ہے۔ عشرت بیگم سامنے کھڑی نرس سے ایک بار پھر بولی جو police کو فون کرنے جا رہی تھی

ڈاکٹر آرہے ہیں پر police کو بلانا بھی ضروری ہے کیونکہ یہ ایک police کیس ہے۔ نرس انکی ایک بھی سننے کو تیار نہ تھی

اس سے پہلے نرس فون ملاتی پیچھے ڈاکٹر کی آواز پہ رک گئی۔

”کیا ہو رہا ہے یہاں اور آئی آپ“ بلال کی نظر جب عشرت بیگم پہ پڑی تو انھیں اکیلا دیکھ کہ حیرانی ہوئی۔ وہ عشرت بیگم کو پہچان چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

جبکہ عشرت بیگم نے بھی اپنے سامنے اس دیکھ کہ سکھ کی سانس لی جب آخری بار وہ خبیب کے ساتھ کراچی آئی تھیں تو ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی جب ہی خبیب انہیں ہاسپٹل لے کر گیا تھا اور وہاں ان کا treatment بلال نے کیا تھا۔ جو خبیب کے کالج کا دوست نکلا تھا۔

بیٹا پلیز اس بچی کا treatment شروع کرواؤ۔

انہوں نے اسٹرپچر پہ لیٹی لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔

اچھا آپ پریشان نہ ہو میں کروا تا ہوں۔

آپ جائیں ڈاکٹر حماد اور نائی لہ کو بولائی ہیں۔ بلال نرس کو بھیج کر لڑکی کا جائی زہ لینے لگا عشرت بیگم بھی اسکے ساتھ ہی کھڑی تھیں۔

کچھ ہی دیر میں نرس دونوں ڈاکٹر کے ساتھ اس کی طرف آرہی تھی۔ بلال نے انھیں پتہ نہیں کیا سمجھایا کہ کسی نے police کا نام نہیں لیا۔ اور treatment کے لیے لے گئے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال عشرت بیگم کو لے کر اپنے روم میں آگیا۔

آئی آپ کی رشتہ دار ہے وہ لڑکی۔

بلال نے ان کے آگے پانی کا گلاس رکھتے ہوئے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں بیٹا چانک سے گاڑی کے سامنے آگئی۔ اس کے گھر والوں سے رابطہ کرنے کی بہت کوشش کی ایک بیگ تھ جس میں اسکے documents تھے پر جو نمبر ملا رہی ہوں بند جا رہا ہے۔

عشرت بیگم نے پریشانی سے ساری صورتحال بلال کو بتائی۔

شادی کے جوڑے میں ہے مجھے تو صاف لگ رہا ہے کہ گھر سے بھاگی ہے۔  
بلال کے کہنے پہ عشرت بیگم نے نفی میں سر ہلایا۔

بری بات بیٹا جب تک پوری بات نہ پتا ہو کسی کہ بارے میں غلط نہیں سوچنا چاہیے اور مجھے تو وہ بچی بہت معصوم لگ رہی ہے پر تم ابھی خبیث کو کچھ مت بتانا۔

www.kitabnagri.com

ان کا دل نہیں مان رہا تھا کہ وہ بھاگی ہوگی گھر سے پر شادی کے جوڑے میں دیکھ کہ یہ ضرور کہا جاسکتا تھا کہ آج اسکی شادی تھی پر پھر بھی اسکے ہوش میں آنے کے بعد ہی سب پتا چل سکتا تھا۔ پر ابھی انہیں خبیث کو کچھ نہیں بتانا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ فکر نہ کریں آنٹی میں اسے کچھ نہیں بتاؤں گا۔ میں آپ کے لیئے چائے منگواتا ہوں۔

بلال نے انکی پریشانی دور کرنی چاہی جبکہ وہ اب خبیب کو فون کر کے بتانے کا سچ رہی تھی انہوں نے اسکو آج آنے کا بولا تھا پر اب اسے منع کرنا ہو گا۔

”بی بی جی آپ کا فون گاڑی میں بچ رہا تھا کب سے۔“

رحمت بابا نے عشرت بیگم کی طرف فون بڑھایا جہاں خبیب کی کال آرہی تھی۔

شکریہ رحمت بابا۔ عشرت بیگم نے ان سے فون لے کے کان پہ لگایا ہی تھا جہاں ان کی کال ریسو کرتے ہی خبیب شروع ہو چکا تھا۔

ہیلو پھوپھو خیریت سے تو ہیں نہ آپ کب سے فون ملا رہا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ اب تک آئی کیوں نہیں؟ سب ٹھیک ہے کچھ۔۔

میری جان سب ٹھیک ہے تم سانس لو اور میری سنو۔

انہیں پتا تھا اگر اسے سمجھایا نہیں تو یہاں آنے میں وہ دیر نہیں لگائے گا۔

”دراصل میں آج نہیں آرہی بیٹا دو تین دن بعد آؤں گی۔ بس کچھ کام ہے اس وجہ سے رکنا پڑا۔“

لیکن آپ تو آج ہی آرہی تھیں پھر رکنا کیوں پڑا۔ یسرا آنٹی کے گھر سے نکلتے وقت آپ نے خود کال کی تھی۔

خبیب کی سمجھ سے باہر تھا کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ پھوپھو دودن سے زیادہ کراچی رکی ہوں وہاں صرف انہیں یسرا بیگم سے ہی ملنا ہوتا تھا جو ان کی بہت اچھی دوست تھیں اور اس بار بھی وہ ان کی طبیعت خرابی پر ہی گئی تھیں فلائی ٹ کی اسٹرائی یک تھی جس وجہ سے رحمت بابا خود بائے روڈ لے کے گئے تھے۔ خبیب کو اپنی میٹنگ کی وجہ سے رکنا پڑا تھا ورنہ وہ خود ان کو کراچی لے کے جاتا۔

”میں تمہیں واپس آ کے سب بتاؤنگی پر ابھی بس اتنا کہونگی کہ میں یسرا کہ پاس نہیں ہوں کسی اور جاننے والے کہ ہاں ہوں تم بس اپنا خیال رکھنا۔ جیسے ہی کام ختم ہو گا میں آ جاؤنگی“

عشرت بیگم بس اب فون رکھنا چاہتی تھیں ورنہ انہیں پتہ تھا اسکے سوال ختم نہیں ہونگے

پھوپھو یسرا آنٹی کے علاوہ اور کون ہے آپ کا جاننے والا کراچی میں؟

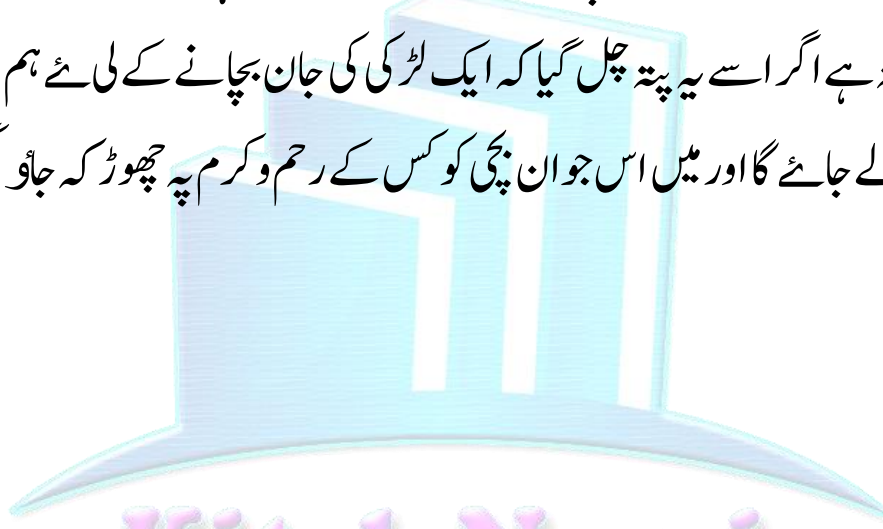
اس کی سمجھ سے باہر تھا کہ پھوپھو کس کے گھر ہیں اس وقت۔

Posted on Kitab Nagri

خبیب میں بالکل ٹھیک ہوں اور جاننے والے کہ گھر ہی ہوں اور آکر مزید بتاؤنگی ابھی میں فون رکھ رہی ہوں۔  
ابنا خیال رکھنا۔ اللہ حافظ۔

عشرت بیگم نے جلدی سے لائی ن کاٹی اس سے پہلے کہ وہ مزید کوئی سوال کرتا۔ اور سامنے کھڑے رحمت بابا کو دیکھا۔

”رحمت بابا اب وہ آپ کو ضرور فون کریگا آپ یہی بولینگے جو میں نے کہا ہے اس سے۔ گھر جا کے اسے کچھ بتاؤنگی ورنہ آپ کو پتہ ہے اگر اسے یہ پتہ چل گیا کہ ایک لڑکی کی جان بچانے کے لیئے ہم ہسپتال میں ہیں تو فوراً یہاں آ کے مجھے لے جائے گا اور میں اس جوان بچی کو کس کے رحم و کرم پہ چھوڑ کہ جاؤنگی ابھی تک ہوش نہیں آیا۔“



جی بہتر بی بی جی۔

رحمت بابا ان کے حکم پہ سر ہلا کہ دوبارہ باہر چلے گئے۔  
www.kitabnagri.com

بلال نے انہیں یہی بتایا تھا کہ اگلے 24 گھنٹے میں اسے ہوش آیا تو ٹھیک ہے ورنہ کوہ میں جانے کا خطرہ ہے تب سے وہ اس بچی کے لیے دعا گو تھیں اپنے رب کے حضور اسی لیے انہوں نے خبیب کو دو تین دن میں واپسی کا بولا تھا۔

-----

وہ مسلسل دس منٹ سے موبائی ل کو گھور رہا تھا کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ پھوپھو نے اسکی کال کاٹی ہو اسکی سمجھ سے باہر تھا کہ آخر کیوں وہ دو تین دن اور رک رہی ہیں کراچی پر کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ پھوپھو کو صبح دوبارہ کال کرنے کا سوچ کہ وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

-----

گھر میں داخل ہوتے ہی صرف خاموشی ہی سنائی دی تھی اسے۔ ابھی کچھ دیر پہلے اس گھر میں نکاح کا شور تھا اور اب۔۔ نوافل کا بس نہیں چل رہا تھا کہ عنایہ ابھی سامنے آئے اور وہ اچھے سے اسے سبق سکھائے۔ اس نے ایک گہرا سانس لے کے اپنا غصہ کنٹرول کیا اور حسن صاحب کے کمرے کی طرف چل دیا۔

knock کر کے اندر داخل ہوا جہاں سب تھے سوائے زینرہ کے۔

سب اسے دیکھ کے ایک دوسرے سے نظریں چرانے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاچو آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟ نوافل نے حسن صاحب کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے ہو چھا۔

جسکے بیٹھتے ہی حسن صاحب کو اپنی نظریں ملانا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا۔

چاچو میں نے عنایہ کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کی پر آپ فکر۔۔

Posted on Kitab Nagri

مرگئی ہے وہ ہم سب کے لیے کوئی ذکر نہیں ہو گا اس گھر میں اب اسکا۔ حسن صاحب بیچ میں ہی اسکی بات کاٹ کے اٹھنے لگے۔

اور میرے بیٹے کی زندگی برباد کر گئی۔ روبی بیگم کے لیے اب چپ رہنا ناممکن تھا۔ ان کی بات پہ نوفل اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔ اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔

زیرہ سے قربانی دلوائی ہے تمہارے چاچو نے۔ اسکا نکاح عبید سے کر کے اسے رخصت کر دیا ہے اس گھر سے۔ ان کی بات پہ نوفل کے قدم ڈگمگائے تھے۔ اس نے بے یقینی سے اپنے چاچو کی طرف دیکھا جو اس سے نظریں تک نہیں ملا رہے تھے۔ جبکہ عائشہ بیگم سر جھکائے آنسو بہا رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضول بولنے سے کبھی باز نہ آنا تم حسین صاحب نے اپنی بیوی کو دیکھا جو اپنی زبان سے زہرا گل کہ اب رونے میں مصروف تھیں

دیکھو بیٹا اس میں تمہارے چاچو کی غلطی نہیں ہے بلکہ یہ زویا کی ضد تھی ہم سب مجبور تھے۔ حسین صاحب نے اسے تحمل سے سمجھانا چاہا پر وہ ایک نظر سب پہ ڈال کہ روم سے نکل گیا۔

حسین صاحب بے بسی سے اپنے بھائی کو دیکھ کے رہ گئے جن کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

-----

اسکو بیٹھے ہوئے ایک گھنٹہ ہو چکا تھا پر عبید کمرے میں نہ آیا۔ ضرور عنایہ کا سوگ منایا جا رہا ہو گا۔ اس نے تلخی سے سوچا اور اپنا ڈوپٹہ اتار کے سائی ڈپہ رکھا۔

عنایہ کا سوچتے ہی اسے وردہ کو کال کرنے کا خیال آیا۔ اس نے جلدی سے اپنے بیگ سے فون نکالا جس میں عائشہ بیگم نے اس کا سامان رکھا تھا۔

فون لے کر اس نے کمرے کے دروازے کو اچھے سے لاک کیا اور پھر باتھ روم میں آکر دروازے کو اچھے سے بند کیا اب وہ اپنا فون آن کر رہی تھی۔ جہاں آن ہوتے ہی وردہ اور علی کی لاتعداد کالز اور میسیجز آتے تھے۔ اس نے وردہ کو کال ملائی جو فوراً ہی ریسیو کر لی گئی۔

www.kitabnagri.com

ہیلو فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی تم۔ بہت مطلب پرست انسان ہو تم اتنا کچھ ہو گیا اور تم۔۔۔ وردہ اس کے ہیلو بولنے سے پہلے ہی شروع ہو چکی تھی۔

بکو اس بند کرو اور کیا ہوا ہے عنایہ ٹھیک تو ہے نہ۔ زنیہ کو ایکدم سے عنایہ کی فکر ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

تمہاری بہن بھاگ گئی پتہ نہیں کیسے اسے ہوش آیا اور نکاح کی تو نوبت ہی نہیں آنے دی اس نے۔ روم میں  
باتھروم کی کھڑکی توڑ کے بھاگی ہے جہاں اسے علی نے رکھا تھا۔ علی نے اسے پکڑنے کی کوشش کی پر۔۔۔  
پر کیا ہوا؟؟؟ زنیہ کو وردہ کا ایکدم خاموش ہونا بہت کچھ غلط ہونے کا احساس دلارہا تھا۔

پر عنایہ کا ایکسیڈینٹ ہو گیا وہ بھی بہت برا۔ علی کہہ رہا تھا بہت مشکل ہے اسکا بچنا وہ کراچی چھوڑ کر جا چکا ہو گا  
اب تک۔ اور میں بھی نکل رہی ہوں۔  
وردہ کے جانے کا سن کر وہ ہوش میں آئی۔

تم لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہو اور علی وہ تو محبت کرتا تھا عنایہ سے پھر اس نے کیسے میری بہن کو مار دیا۔  
اسکو اب تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ لوگ ایسا کریں گے اسکی بہن کے ساتھ۔  
www.kitabnagri.com  
جبکہ وردہ کے کان تو اسکے الزام پہ ہی کھڑے ہو گئے تھے۔

کیا کہا تم نے کیا کیا ہے ہم نے؟ ہوش میں ہو تم؟ نہیں ہو تو آ جاؤ۔ تمہیں عبید چاہیئے تھا اور علی کو تمہاری بہن  
اور میں نے صرف دوستی میں تمہارا ساتھ دیا۔ اور تم مجھے باتیں سنارہی ہو ابھی کچھ نہیں معلوم کیا پتہ عنایہ بچ  
جائے۔ تم یہ فکر کرو کہ اگر عنایہ بچ گئی تو تمہارا کیا ہو گا اس بارے میں سوچو۔  
وردہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سامنے ہو اور کھینچ کر اسے ایک لگائے۔

میں تم لوگوں کو نہیں چھوڑو گی تم دونوں نے میری بہن کو مارا ہے۔

زنیرہ فون پہ ہی چیختی تھی۔

عبید کے لیے تم مر رہی تھی میں نہیں۔ اور دعا کرو مر گئی ہو عنایہ اسی میں سب کی بھلائی ہے ورنہ ہم سب کے لیے مصیبت کھڑی ہوگی۔

وردہ نے اپنی بات مکمل کر کے کال کاٹ دی تھی جبکہ زنیرہ کو لگ رہا تھا اب سب ختم ہو جائے گا۔

عنایہ نہیں مر سکتی۔۔ نہیں میں کچھ نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے باتھ روم کا دروازہ کھولا اور سامنے دیکھا جہاں عبید باہر سے کمرہ کھولنے کا کہہ رہا تھا۔

عبید ہاں میں عنایہ۔۔ کا بتاتی ہوں۔۔۔ اسے خود نہیں پتہ تھا اس وقت اسکے دماغ میں کیا چل رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

دروازہ کھلتے ہی عبید کو اسکی بکھری حالت دیکھ کے اپنی ماں پر افسوس ہوا۔

وہ عنایہ۔۔ عن۔۔ یہ۔۔ اسکی زبان بھی بولنے میں ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

عبید اسکا ہاتھ تھام کے اندر لایا اور اسے بیڈ پہ بٹھا کہ جگ سے پانی نکال کے گلاس اسے تھمایا۔۔

اس نے پانی کا گلاس تھام کے ایک ہی سانس میں پورا گلاس خالی کر دیا۔

دیکھو مجھے پتہ ہے ماما نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا ہے جس پر میں بہت شرمندہ ہوں اور تم سے معافی مانگتا ہوں۔ عبید اسکے پاس ہی نیچے بیٹھ گیا۔

عبید کو لگا کہ وہ نکاح کی وجہ سے پریشان ہے۔ جبکہ زنیہ اسے اپنے قدموں میں بیٹھا دیکھ عنایہ کو بھول چکی تھی یہی تو وہ چاہتی تھی۔ اگر عنایہ کو مارا ہے تو وہ وردہ اور علی ہیں اس نے تو اپنی بہن کا اچھا ہی سوچا تھا۔ اگر اس نے عبید کو کچھ بتایا تو وہ بھی تو پھنسے گی اور کیا پھر عبید اسے معاف کر دے گا۔ نہیں اسے تو اب اس کے ساتھ رہنا ہے۔ شیطان نے ایک بار پھر اسے بہرایا۔

اب زیادہ دماغ پہ زور نہ ڈالو اور سو جاؤ

۔ عبید لائی ٹ آف کر کے صوفے پہ جا کے لیٹ گیا۔

زنیرہ نے ایک نظر عبید کو دیکھا اور پھر خود بھی لیٹ گئی۔ اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کے تکیے میں جڑب  
ہوا جس میں اس نے شدت سے دعا کی تھی کہ عنایہ سلامت ہو۔ پھر تھوڑی ہی دیر میں اس کا ضمیر ایک بار پھر  
سوچکا تھا۔

اسے اب تک یقین نہیں آرہا تھا کہ زنیرہ اس کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے۔  
نوفل نے اپنے کمرے میں آتے ہی زنیرہ کو فون ملا یا پراسکا نمبر بند جارہا تھا۔

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا عنایہ ایک بار تم میرے سامنے آؤ جان سے مار دوں گا میں تمہیں۔

www.kitabnagri.com

اس نے اپنا موبائل سامنے لگے شیشے پہ اتنی زور سے مارا کہ وہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اب اگر نوفل حسین کا کوئی سب سے بڑا دشمن تھا تو وہ تھی عنایہ حسن جسکی وجہ سے زنیہ اس سے دور ہوئی تھی۔

---

صبح زنیہ کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر سامنے صوفے پہ گئی جو اب خالی تھا۔

بہت جلد سب ٹھیک ہو جائے گا۔ مجھے یقین ہے عبید آپ کے دل سے عنایہ جلد ہی نکل جائے گی۔  
عنایہ کا نام زہن میں آتے ہی اسے اب اس کا خیال آیا۔ میں نے عنایہ کہ ساتھ کچھ غلط نہیں کیا بلکہ میں نے تو اچھا ہی چاہا تھا اسکا۔ اب آگے اس کی قسمت میں جو بھی ہو بس وہ صحیح سلامت ہو۔

اس نے ایک بار پھر خود کو مطمئن کیا اور اپنا موبائل اٹھایا جو آف پڑا تھا۔ اچھا ہی ہوا جو بیٹری ختم ہونے سے موبائل بند ہو گیا ورنہ اس نوفل نے ضرور اس کا دماغ خراب کر دینا تھا

زنیہ موبائل چارج پہ لگانے کے لیے اٹھ رہی تھی جب سامنے سے عبید اندر داخل ہوا۔

السلام علیکم

اس نے عبید کو دیکھا جو بالکل فریش لگ رہا تھا۔ جبکہ عبید بغیر جواب دئیے الماری کی ظرف بڑھ گیا۔

آپ کہاں جا رہے ہیں؟؟ زنیہ کو اسے بیگ پیک کرتے دیکھ شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

کچھ دنوں کے لیے یہاں سے بہت دور اور تم فکر مت کرنا جلد واپس آ کے میں تمہارے اور نوفل کے مسئلے کا حل نکالتا ہوں۔

زنیہ کا دماغ تو صرف اس کے جانے پہ ہی اٹک گیا تھا۔

Kitab Nagri

آپ ایسے کیسے جاسکتے ہیں؟ زنیہ نے اس کے بیگ سے کپڑے نکال کر باہر پھینکے۔

www.kitabnagri.com

یہ کیا بد تمیزی ہے۔ عبید کو اس کی حرکت سخت ناگوار لگی تھی۔

اور آپ جو کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے؟؟ اس نے اب اپنا لہجہ نارمل رکھنا چاہا۔ یہ تو اسنے سوچا ہی نہیں تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔

”تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی۔ فلحال مجھے یہاں سے جانا ہے تاکہ میں آگے کا سوچ سکوں اور کوئی حل نکالوں۔ کیا تمہیں نوفل کے لیئے برا نہیں لگ رہا کیا تم بھول گئی ہو اسے ایک ہی دن میں“

عبید کو کل پوری رات نیند نہیں آئی تھی اسے اگر کل سب سے زیادہ دکھ تھا تو وہ نوفل کے لیئے۔ اگر زویا بیگم کل اسے سب بڑوں کے سامنے مجبور نہ کرتی تو وہ کبھی بھی اپنے بھائی جیسے کزن کے ساتھ ایسا نہ کرتا۔ اسی وجہ سے اس کو کل زنیہ کی حالت دیکھ کر افسوس ہوا۔ کس طرح وہ رو رہی تھی جب وہ روم میں آیا تھا۔ اسی لیے اس نے معافی بھی مانگی تھی اس سے پر اسے حیرانی تب ہوئی جب وہ اس کے کہنے سے فوراً سو گئی۔ اسے لگا تھا وہ نوفل کے بارے میں بات کریگی۔ عبید کو یقین تھا کہ صبح ضرور نوفل اس کے سر پہ کھڑا ہو گا جس سے وہ اب کبھی نظریں نہیں ملا پائے گا۔ جب کہ عنایہ کے بارے میں وہ کچھ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔ اسی لیے اس نے کچھ دنوں کے لیے گھر سے دور جانا ہی مناسب سمجھا۔

جبکہ زنیہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ نوفل کو اپنے ہاتھوں سے ختم کر دے۔

----

آنٹی اس لڑکی کو ہوش آگیا ہے۔

بلال نے ڈاکٹر نائی لہ کو بھیجا تھا عشرت بیگم کو بتانے کے لیے۔ جواب تسبیح ایک طرف رکھ کہ اللہ کا شکر ادا کر ہی تھیں۔

کیا میں مل لوں اس بچی سے۔ عشرت بیگم نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔

جی آنٹی ڈاکٹر بلال نے مجھے آپ کو ہی لینے بھیجا ہے۔

ڈاکٹر نائی لہ کے بتانے پہ عشرت بیگم اپنا فون لے کے ان کے ساتھ چلنے لگیں جو انہیں ایک روم کے باہر چھوڑ کے جا چکی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ اندر داخل ہوئی یں تو سامنے بلال اس لڑکی کو چپ کر رہا تھا جو رونے میں مگن تھی۔

اچھا ہوا آنٹی آپ آگئی یں بلال نے انہیں اندر آتے دیکھا تو سکھ کی سانس لی۔ اور اپنی مصروفیت بتا کے روم سے چلا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

کیسی طبعیت ہے اب۔ عشرت بیگم نے اسکے پاس آ کے سر پہ ہاتھ پھیرا جو رونے میں مصروف تھی۔

میر۔۔ را۔۔ ا۔۔ کڈنیپ۔۔ پ ہوا تھ۔ امیر۔۔ ی شش۔۔ ا۔۔ دی۔۔

اسنے ایک بار پھر بری طرح رونا شروع کر دیا تھا۔ الفاظ بھی اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

عشرت بیگم نے ایک نظر اسکی آنکھوں کو دیکھا جو مسلسل رونے سے سوج چکی تھیں۔

وہ اسکے لیے گلاس میں پانی نکالنے لگی جس طرح وہ رو رہی تھی پھر سے اس کی طبعیت خراب ہو سکتی تھی۔ انہوں نے اسکی طرف گلاس بڑھایا۔

مجھے نہیں پینا آپ میر۔۔ رے باب۔۔ ا۔۔ بابا۔۔ کو بلا۔۔ ئی سی پلیرز۔

اسنے پانی کا گلاس سامنے سے ہٹھایا جس پر عشرت بیگم نے گلاس واپس رکھ کے اسے دیکھا جو ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

”بری بات ہوتی ہے بچے ایسے نہیں روتے اور پھر آپ کو تو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے جس نے آپ کی جان بچائی۔ کیا کچھ نہیں ہو سکتا تھا پر پھر بھی اللہ نے آپ کی حفاظت کی اور آپ اس طرح رو کے اس کی ناشکری کر رہی ہیں یہ کتنی غلط بات ہے“ عشرت بیگم نے اسکا ہاتھ تھام کے پیار سے سمجھانا چاہا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر اسکی ہچکیاں تھمی اور وہ ان کو دیکھنے لگی جو اسے ایک نیک خاتون لگی۔

ٹھیک ہے۔۔ میں نہیں روئگی پر آپ پلیر میرے ماما بابا کو بلائیں۔ اس نے اپنے آنسو صاف کیے۔

عشرت بیگم کو اس سے کچھ پوچھنا مناسب نہ لگا اس لیے انہوں نے اپنا فون اسکی طرف بڑھایا۔  
میں بہت بار کوشش کر چکی ہوں۔ آپ کے documents میں جو نمبرز تھے ان پر رابطہ کرنے کی پر کوئی نمبر  
نہیں لگ رہا اب آپ خود بات کر لو۔

عشرت بیگم نے اس کے ہاتھ میں موبائل تھمایا۔ جسے عنایہ نے لے کر ان کا شکریہ ادا کیا۔  
آپ بات کر جب تک میں نماز پڑھ کر آرہی ہوں۔

عشرت بیگم اسکے سر پہ ہاتھ پھیر کر نماز پڑھنے چلی گئی۔

عنایہ نے ان کے جاتے ہی اپنے بابا کا نمبر ملا یا پروہ بند جا رہا تھا

پھر ماما کا نمبر ملا یا پروہ بھی بند جا رہا تھا۔ ایسا کبھی نہیں ہوا۔ تھا کہ ایک ساتھ ماما بابا کا نمبر کبھی بند ہوا ہو۔

اسنے روتے ہوئے نوافل کا نمبر ملا یا پروہ بھی بند جا رہا تھا۔

اللہ کا نام لے کر اس نے اب لینڈ لائن پہ کال کی جہاں بیل جا رہی تھی پر کوئی فون نہیں اٹھا رہا تھا

اس نے ایک بار پھر فون ملایا جو دوسری بیل پہ اٹھالیا گیا۔

ہیلو کون؟

روبی بیگم کی آواز سن کر عنایہ نے سکون کی سانس لی۔

تائی ام۔ امی۔ اسنے روتے ہوئے انہیں پکارا جب کہ روبی بیگم تو اسکی آواز سن کر ہی آگ بگولہ ہو گئی۔ آخر اب کیوں وہ فون کر رہی تھی۔ انہوں نے لینڈ لائن کا تار نکال کر ایک طرف رکھ دیا۔

ہیل۔۔ ہیلو تائی امی۔

عنایہ نے روتے ہوئے ایک بار پھر انہیں پکارا پر کال کٹ چکی تھی۔ اس نے دوبارہ ملایا تو رابطہ ممکن نہیں ہو رہا تھا اس نے پھر ملایا پر اب بھی وہی جواب۔

www.kitabnagri.com

اسنے روتے ہوئے حسن صاحب کا دوسرا نمبر ملایا جو انہوں نے اپنے آفس والوں کے لیے رکھا تھا۔

بیل جا رہی تھی۔ پروہ فون نہیں اٹھا رہے تھے۔ اس نے روتے ہوئے موبائی ل کان سے ہٹایا۔

پلیز اللہ تعالیٰ مم۔۔ مدد کر۔۔ میں نہ۔۔ کوئی بھ۔۔ ی میر۔۔ ا۔۔ ا

-- فون نہیں اٹھا رہا۔ اس نے روتے ہوئے اپنے رب کو پکارا۔

ابھی ایک منٹ بھی نہیں ہوا تھا جب اسکے ہاتھ میں موبائی ل بجنے لگا۔ اس نے جلدی سے بغیر نام دیکھے کال ریسیو کر لی۔

ہیلو بابا۔۔ بابا۔۔ میرا ایکسڈینٹ۔۔۔

وہ ایک بار پھر رونے لگی تھی۔ جبکہ دوسری طرف خبیب اپنا موبائی ل گھور رہا تھا یہ اسکی کونسی اولاد تھی۔ اس نے نمبر دیکھا جو پھوپھو کا ہی تھا ایک بار پھر کان سے لگایا۔ جہاں کوئی لڑکی رونے میں مصروف تھی۔

میرا کوئی بھی فون نہیں اٹھا رہا۔ تائی امی نے بھی میری بات نہیں سنی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے روپی بیگم کی حرکت پہ ابھی بھی غصہ آرہا تھا۔

عناہ نے اپنے آنسو صاف کرے۔ اسے یقین تھا حسن صاحب نے ہی اسے فون کیا ہو گا اسکی کالز دیکھ کر۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ خبیب کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ پھوپھو کے پاس اسکی کونسی اولاد آگئی۔ جب اچانک اسکے زہن میں چوری کا خیال آیا۔ کیا پتہ پھوپھو کا فون چوری ہو گیا ہو۔

دیکھیں محترمہ اپنا یہ رونے کا شغل بعد میں فرمائیے گا۔

میں نے اپنی پھوپھو کو کال کی ہے اور ان کا موبائل آپ کے پاس کیا کر رہا ہے۔

خبیب کو اس وقت اسکا رونا سخت زہر لگ رہا تھا جو بغیر کوئی بات صحیح سے کرنے کے بس روئے جارہی تھی۔

عناہ نے اپنے بابا کی آواز کی جگہ کسی اور کی آواز سن کر موبائل کان سے ہٹا کر اسکرین پر دیکھا جہاں خبیب لکھا آرہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے فوراً کال کاٹ دی۔

اسے اب خود پہ غصہ آرہا تھا جو بغیر دیکھے کال ریسیو کی۔

موبائل کو سائیڈ پہ رکھ کر وہ ایک بار پھر رونے میں مصروف ہو گئی۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم جب نماز پڑھ کر آئی تو اب بھی اس کو روتا دیکھ انھیں برا لگا۔ جبکہ بلال نے بھی انھیں یہی بتایا تھا کہ اسے آرام کرنا چاہیے تب ہی اس نے دودن اور اسکو ہسپتال میں رکھنے کا کہا تھا۔

بات ہوئی آپ کی اپنے گھر والوں سے۔ وہ اسکے پاس ہی بیڈ پر بیٹھنے لگیں۔ جب عنایہ کو تھوڑی دیر پہلے والا واقعہ یاد آیا۔ جو دوبارہ کال کر رہا تھا پر اس نے ڈر کے فون آف کر دیا تھا۔

نہیں کوئی بھی میری کال ریسیو نہیں کر رہا۔ اس نے اپنے آنسو صاف کرتے انھیں بتایا۔

مجھے ابھی کچھ سمجھ میں نہیں آرہا میں کیا کروں آپ مجھے میرے گھر چھوڑ دیں پلیز۔

عنایہ کو اب یہی ٹھیک لگ رہا تھا کہ وہ جلدی سے گھر چلی جائے جس طرح سب کے نمبر بند جا رہے تھے اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔

پر بیٹا ابھی آپ کو چھٹی نہیں مل سکتی دودن اور رہنا ہے ہسپتال میں آپ نے

عشرت بیگم جب نماز پڑھ کے آرہی تھیں تب ہی بلال انھیں ملا تھا اور انھیں مزید دودن اور عنایہ کو ہسپتال میں رکھنے کا بتایا تھا۔

مجھے نہیں پتا پلیز۔۔ ز آا۔۔ پ بات کو سمجھیں۔ کوئی میری۔۔ ی کال ریسیو نہیں کر رہا۔ گھر میں پتا۔ ا۔۔ نہیں کیا ہوا ہو گا۔

اسکے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ انہیں کیسے سمجھائے۔

جبکہ عشرت بیگم اسے پھر ہچکیوں سے روتا دیکھ پریشان ہو چکی تھی۔ لیکن پھر انہیں بھی یہی ٹھیک لگا اگر وہ ہسپتال میں رہے گی تو اپنے گھر والوں کو لے کے ریشان ہی رہے گی جبکہ گھر پہنچ کر اپنوں سے مل کر سکون میں آجائے گی۔

ٹھیک ہے بیٹا میں بات کر کے آتی ہوں ڈاکٹر سے پر اب رونا نہیں۔

ان کے کہنے پہ اس نے فوراً سر ہلایا جس پہ عشرت بیگم مسکرا کر اسکا گال تھپتھپا کر جانے لگیں۔

www.kitabnagri.com

آئی۔

ابھی وہ دو قدم ہی چلی تھیں جب اس نے انہیں پکارا

وہ واپس اسکے پاس آئی تو اس نے انکی طرف فون بڑھایا۔

جب میں اپنے۔۔ بابا کو کال کر رہی تھی تو انہوں نے کال ریسیو نہیں کی پھر تھوڑی ہی دیر میں کال آنے لگی آپ کے موبائل پر مجھے لگا بابا ہونگے اس لیے میں نے بغیر نام دیکھے کال ریسیو کر لی پر وہ آپ کے لیئے کال تھی کسی خبیث کی۔ وہ دوبارہ کال کر رہے تھے جب میں نے موبائل آف کر دیا

عنایہ نے نظریں جھکائے تھوری دیر پہلے ہونے وال واقعہ بتایا۔ جس پر عشرت بیگم خبیث کی کال کا سن کر پریشان ہونے لگیں۔

کوئی بات نہیں بیٹا۔ آپ آرام کرو

انہوں نے اسکے ہاتھ سے موبائل لیا اور اندر آتی نرس کو سلام کا جواب دیتی باہر چلی گئی۔ جب کہ نرس عنایہ کو دوا دینے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عبید جاچکا تھا اور اسے خود پہ غصہ آرہا تھا جو وہ اس بارے میں کچھ نہ سوچ چکی۔

تمہیں جتنا ٹائی م لینا ہے لے لو پر واپس میرے پاس ہی آنا ہو گا عبید ہاشمی۔

اسنے آنکھیں بند کیے عبید کو دل میں مخاطب کیا اور جیسے اسکو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

پر فحلال اسے عنایہ کے بارے میں پتہ کرنا تھا اور یہ گھر جا کے ہی پتہ چل سکتا تھا کیونکہ سب کے نمبر آف تھے کل جو کچھ ہوا تھا اس کے بعد سب نے اپنے نمبر بند کر دیے تھے۔ ایک یہی حل تھا لوگوں کی باتوں سے بچنے کا۔

اسنے اپنا موبائی ل چار جنگ پر سے نکالا اور اپنے بیگ سے کپڑے لے کر باتھ روم میں بند ہو گئی۔  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)



پورے آدھے گھنٹے بعد وہ بالکل تیار تھی اپنے گھر جانے کے لیے۔

اس نے ایک نظر خود کو آئی نے میں دیکھا جہاں بغیر میک اپ کے بھی اسکا چہرہ چمک رہا تھا  
پھر اپنے بیگ سے ایک چھوٹی بوتل نکالی جو اس نے عائشہ بیگم سے چھپا کر بیگ میں رکھی تھی۔ اور آنکھوں  
میں ڈالنے لگی۔

اتنی مظلومیت ٹھیک ہے زنیہ۔ اس نے ایک نظر شیشے میں اپنی سرخ آنکھیں دیکھیں اور وہ بوتل واپس  
بیگ میں ڈالنے لگی۔

ابھی جو میں کرنے جا رہی ہوں اسکے لیئے تم نے مجھے معاف کرنا ہو گا عنایہ کیونکہ جب تم نے مجھ سے رشتہ چھیننے تو میں نے بھی تو کوئی اعتراض نہیں کیا تھا پر اب میری باری ہے۔ لیکن علی سے میں بدلہ ضرور لوں گی تمہارا۔ اس نے ایک آخری نظر اپنے سراپے پہ ڈال کر باہر کی طرف قدم بڑھائے۔

سیڑھیوں سے اترتے اسکی نظر زویا بیگم پہ پڑی جو رونے میں مصروف تھیں جبکہ ان کی لاڈلی ناشتہ سے انصاف کر رہی تھی۔

اسکو نیچے آتے دیکھ زویا بیگم اسکی طرف آرہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے ایسا کیا بولا ہے جو میرا بیٹا صبح ہوتے ہی گھر چھوڑ کر چلا گیا۔

وہ اب اسکے سر پہ کھڑی چیخ رہی تھیں

میرے خیال میں اس کا جواب تو آپ کو اپنے بیٹے سے لینا چاہیے۔

وہ بے زاریت بھری نظر ان پر ڈال کر گھر سے نکل گئی۔

زارا ان کو حیران و پریشان کھڑا دیکھ کے ان کی طرف آئی۔

اتنی حیرانی کیوں ہو رہی ہے ماما کل کا ٹریلر دیکھنے کے بعد فلم آپ نے خود پسند کی ہے۔

تم نے دیکھا اس نے کیسے گرگٹ کی طرح رنگ بدلا ہے کل تو پورے خاندان کے سامنے شریف بنی پھر رہی تھی۔ انہوں نے باہر گئی زویا کی طرف اشارہ کیا۔

زارا نے مایوسی سے ان کی بات پر ایک نظر انہیں دیکھا اور اپنے روم کی طرف جانے لگی۔

عشرت بیگم نے باہر نکل کر خبیب کو کال ملائی جو اس نے فوراً ہی ریسپو کر لی۔

خبیب تم نے کال کی تھی؟ وہ پاس ہی بیچ پر بیٹھ گئی۔

”پھوپھو کہاں تھیں آپ اور کس کے پاس تھا آپ کا موبائی ل؟

اس نے پھوپھو کی آواز سنی تو کچھ سکون کا سانس لیا وہ کب سے ان کا نمبر ملا رہا تھا پر اس لڑکی نے نمبر آف کر دیا تھا جس وجہ سے اسے اس لڑکی پہ شدید غصہ آرہا تھا اور پھوپھو کی فکر ہو رہی تھی۔

میں نے تمہیں بتایا تھا نہ ایک جاننے والے کے گھر ہوں بس ان کی ہی بچی نے غلطی سے کال ریسیو کر لی تھی۔  
انہوں نے اسے مطمئن کرنا چاہا۔

تو پھوپھو آپ میری کونسی اولاد کے گھر قیام پزیر ہیں؟

خبیب کو اس لڑکی کا صرف بابا کہنے ہی سمجھ میں آیا تھا باقی الفاظ تو اس کے رونے کی وجہ سے سر سے گزر گئے تھے

www.kitabnagri.com

حد ہے خبیب وہ سمجھی تھی اسکے بابا کی کال ہے اور تم ہر ایک بات پکڑ لیا کرو بس۔ اب تم مجھے ایک کال نہیں کرو گے میں کچھ گھنٹے بعد نکل رہی ہوں گھر کے لیے۔

عشرت بیگم کو پتا تھا جب تک وہ گھر نہیں پہنچے گئیں وہ نہ خود سکون سے رہے گا نہ ان کو رہنے دے گا اور ویسے بھی جب آج ہی وہ اس بچی کو گھر چھوڑنے جا رہی تھیں تو اب کراچی میں رکنے کی کوئی دوسری وجہ نہیں تھی۔

ٹھیک ہے آپ گھر آئیں پھر بات ہوگی اب۔ اللہ حافظ۔

وہ آج ویسے بھی آفس کے لیے لیٹ ہو چکا تھا اور اب جب وہ گھر آرہی تھیں تو تب ہی صحیح سے بات ہو سکتی تھی۔ ویسے بھی سفر لمبا تھا اور وہ ان کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا

اسکے اتنی جلدی فون رکھنے پہ انہوں نے سکون کا سانس لیا۔

اب بس بلال سے بات کر کے اس لڑکی کو چھٹی دلانی تھی۔

-----

زیرہ نے گھر میں داخل ہو کے خاموشی دیکھی تو اسے یہی لگا کہ اب تک سب کل کے سوگ میں ہیں۔

وہ جب کچن کے پاس سے گزرنے لگی تو روبی بیگم کی آواز آرہی تھی جو ماسی کو کل کے بارے میں بتا رہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ وہ ان پر ایک نظر ڈال کر آگے بڑھ گئی۔ روبی بیگم کا رخ دوسری طرف تھا جب ہی انہوں نے اسے نہیں دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

زنیرہ نے ایک نظر نوفل کے کمرے پہ ڈالی اور اس طرف بڑھ گئی۔ اگر اسے عنایہ کا معاملہ حل کرنا تھا تو سب سے پہلے اس شخص کو گھر سے باہر بھیجنا تھا۔

جب وہ اندر داخل ہوئی تو کمرے کی حالت دیکھ کر اسے نوفل کے غصے کا اندازہ ہو گیا تھا جس سے اگر اس وقت کسی کو خطرہ تھا تو وہ دو ہی لوگ تھے عنایہ اور عبید۔

اس نے اچھے سے اسکا پورا کمرہ دیکھا پر وہ نہیں تھا۔

پھر اسی کے بیڈ پہ بیٹھ کر آگے کا سوچنے لگی

-----

عشرت بیگم نے اسے گاڑی میں بٹھا کر اسکے documents کا بیگ اسکی طرف بڑھایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہوں نے بہت مشکل سے بلال سے کہہ کر اسے ڈسچارج کروایا تھا

عنایہ نے ایک نظر انہیں دیکھ کے وہ بیگ لے لیا۔ پر پھر کچھ یاد آنے پہ اس نے بیگ کو کھولا اور کچھ ڈھونڈنے لگی۔ جب اسکی نظر زنیرہ کے نمبر پر گئی۔ اسنے عشرت بیگم کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔

آنٹی پلیز ایک بار اور اپنا فون دیدیں مجھے اپنی بہن کو کال کرنی ہے۔

اس کو ماما بابا کے علاوہ زنیہ کا نمبر یاد کرنے کی کبھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔ لینڈ لائن کا نمبر بھی اس نے ایمر جینسی کے لیے یاد کر لیا تھا جبکہ نوفل نے اپنا نمبر بھی زبردستی اسے یاد کرایا تھا تا کہ کبھی ایمر جینسی میں وہ حسن صاحب کو کال کرنے کے بجائے نوفل کو بلائے۔

ہاں کیوں نہیں۔

عشرت بیگم نے جلدی سے اپنا فون اس کی طرف بڑھایا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنا یہ ان سے فون لے کر نمبر ملانے لگی۔

”میں نے یہ نمبر ملایا تھا پر بند جا رہا تھا کل“۔ عشرت بیگم نے اس کے documents پہ جتنے بھی نمبر تھے سب ملائے تھے۔

ان کی بات پر اس نے دل سے دعا کی تھی کہ زنیہ فون اٹھالے۔

---

زنیہ کمرے سے جانے کے لیے ابھی کھڑی ہی ہوئی تھی جب unknown نمبر سے کال آتے دیکھ رک گئی۔ کچھ سوچ کر اس نے کال ریسیو کر لی۔

ہیلو۔۔ آپ۔

عنایہ نے کال ریسیو ہوتے ہی اپنے رب کا دل میں شکر ادا کیا۔

جبکہ زنیہ نے عنایہ کی آواز سن کر حیرت سے اپنا موبائل دیکھا۔ پھر کچھ سوچ کر کان سے لگایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ تم ٹھیک ہونہ؟؟ کہاں ہو اسوقت۔

اسنے ڈھیر ساری فکر اپنے لہجے میں پیدا کی۔ جکہ عنایہ اسکی آواز سنتے ہی رونے لگی۔

نہیں۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ کے دوس۔۔۔ ت بالکل ا۔۔۔ چھے۔۔۔ نہیں۔۔۔ انہوں نے مجھے۔۔۔ کڈ۔۔۔ نیپ  
کیا۔۔۔ پھر۔۔۔ میرا۔۔۔ ایکسی۔۔۔ ڈینٹ۔۔۔ ہو۔۔۔ گیا اور۔

اس سے مزید نہ بولا گیا تو فون عشرت بیگم کی طرف بڑھایا۔ لیکن جیسے ہی انہوں نے فون کان سے لگایا کال کٹ  
چکی تھی۔

عنا یہ بیٹا لائی ن کٹ گئی ہے مجھے لگ رہا ہے سنگنز کا مسئلہ ہے اور ویسے بھی اب ہم آپ کے گھر جا تو رہے  
ہیں۔



عشرت بیگم نے سنگنز کا بہانہ بنایا اور نہ وہ مزید رو کر اپنی حالت خراب کر لی تھی۔

www.kitabnagri.com

جبکہ عنا یہ نے حیرت سے انکی طرف دیکھا کیونکہ اس نے تو اپنا نام نہیں بتایا تھا۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے بھی  
صرف ایڈریس ہی بتایا تھا۔

جس پر عشرت بیگم نے مسکرا کر اسکے documents کی طرف اشارہ کیا۔

انکا اشارہ سمجھ کر اسنے سیٹ سے سرٹکا کر آنکھیں موند لیں۔

تمہیں پتا تھا عنایہ کہاں ہے؟

زنیرہ پریشانی میں کھڑی اپنی ماں کی طرف دیکھ رہی تھی جنہوں نے اس کا موبائی ل چھین کر بند کر دیا تھا۔

ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو میں ایسا کیوں کرونگی۔

زنیرہ کو لگا جو اس نے سوچ رکھا ہے وہ ابھی ہی بول دینا چاہیئے اس سے پہلے عنایہ گھر آئے۔

Kitab Nagri

اچھا تو ابھی تم کس کی خیرت معلوم کر رہی تھی۔  
www.kitabnagri.com

عائشہ بیگم اور حسن صاحب نوفل سے معافی مانگنے آئے تھے جب زنیرہ کو اسکے کمرے میں دیکھ کر حیران رہ گئے جو کسی سے کال پہ مصروف تھی۔ لیکن جب اس نے عنایہ کا نام لیا تو عائشہ بیگم نے فوراً اندر آ کر اس سے موبائی ل چھین کر آف کر دیا۔

ماما میں یہاں نوفل کو سمجھانے آئی تھی میرے پاس خود اسکی کال unknown نمبرس آئی ہے مجھے نہیں پتہ وہ کہاں ہے۔

اور کل رات بھی اسکی دوست وردہ کی کال آئی تھی میرے پاس جو بتا رہی تھی کہ جس لڑکے کے ساتھ گئی تھی۔ اس نے کچھ غلط کرنا چاہا تھا تب ہی عنایہ اسکی اصلیت پتہ چلنے کے بعد ہمارے پاس واپس آرہی تھی جب اسکا ایکسیڈینٹ ہو گیا۔ اس لیے میں پریشان تھی تب ہی میں عنایہ کی آواز سن کر اس سے خیریت پوچھ رہی تھی۔ پر وہ مجھے گھر آنے کا بتا رہی تھی کہ کسی طرح میں آپ لوگوں کو کچھ بھی سمجھاؤں اور وہ گھر آئے تو کچھ مسئلہ نہ ہو۔

زنیرہ نے ساری سوچی ہوئی کہانی انھیں بتائی اسے اب یقین تھا کہ عنایہ جس حالت میں بھی آئے گی اب کوئی اسے اس گھر میں نہیں رہنے دے گا لیکن اگر پھر بھی ترس آگیا اس کے ماں باپ کو کو تائی امی اور نوفل کے ہوتے ہوئے یہ کبھی ممکن نہیں ہوگا۔

عائی شہ بیگم کے کچھ بولنے سے پہلے ہی حسن صاحب نے اندر آکر ان سے موبائی ل لیا اور زنیرہ کی طرف بڑھایا جو انہوں نے زنیرہ سے چھینا تھا۔

اس گھر میں اب وہ لڑکی واپس نہیں آسکتی چاہے اب اسکے ساتھ کچھ بھی غلط ہو میرے لیے وہ کل ہی مر گئی تھی جب اس نے مجھے کسی سے بھی نظریں ملانے لائی ق نہیں چھوڑا تھا۔ میری اب ایک ہی بیٹی ہے اور یہ بات جتنی جلدی ہو سکے آپ دونوں اپنے دماغ میں بٹھالیں۔

ایک نظر زنیہ کی سرخ آنکھیں دیکھ کر وہ جاچکے تھے۔ صرف عنایہ کی وجہ سے کتنا غلط ہوا تھا اس کے ساتھ۔

بلکل صحیح کہہ کر گئے ہیں تمہارے بابا اب عنایہ یہاں نہیں آسکتی اور اگر آئے گی تو میں خود دھکے دے کر اسے باہر نکالوں گی۔ جس نے مجھے اپنے شوہر تک سے نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑا اور تم بھی اس سے اب کوئی رابطہ نہیں رکھو گی۔ نہ ہی نوفل سے کوئی بات کرو گی تمہارے بابا اور میں اسے سمجھا دیں گے۔ تمہیں بھی بہت احتیاط سے کام لینا ہو گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل جس طرح سب نے ان کی تربیت پہ انگلی اٹھائی تھی اس کے بعد اب وہ عنایہ کی شکل تک دیکھنا نہیں چاہتی تھیں۔

ٹھیک ہے ماما جیسا آپ اور بابا چاہینگے ویسا ہی ہو گا۔

زیرہ نے ایک فرمانبردار اولاد کی طرح سر ہلایا۔

عبید کہاں ہے؟؟ عائی شہ بیگم کو اب اسے اکیلے دیکھ کر عبید کا خیال آیا۔

پتہ نہیں وہ صبح ہی کہیں چلے گئے پھوپھو نے پتہ نہیں کیا باتیں کری ہیں میں نے انہیں بہت روکا پروہ نہیں رکے۔

پھر پھوپھو مجھے سنانے لگیں کہ عبید میری وجہ سے گئے ہیں۔ مجھے آپ کی اور بابا کی بھی فکر ہو رہی تھی اس لیے یہاں آگئی۔

اس نے سر جھکائے ساری بات بتائی تو اب عائی شہ بیگم کو بھی عبید کے جانے کا سن کر دکھ ہوا۔ کتنا غلط کیا تھا عنایہ نے اپنے ساتھ اپنی بہن کی خوشیاں بھی چھین لی تھی۔

انہوں نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔

تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا ہماری دعائی میں تمہارے ساتھ ہیں۔

عائی شہ بیگم اسے گلے لگائے تسلی دے رہی تھیں جبکہ دوسری طرف زنیہ نے مسکرا کر ایک نظر اپنے موبائی ل کی طرف دیکھا جہاں عنایہ کی کال کے آنے سے اسکا کام اتنی آسانی سے ہو چکا تھا۔

-----

گاڑی جب گھر کے آگے رکی تو وہ بغیر عشرت بیگم کی طرف دیکھے دروازہ کھول کر اندر بھاگی جبکہ باہر کھڑا گاڑڈ حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا جسے کل سب ڈھونڈ رہے تھے

عشرت بیگم اس کی جلد بازی پہ مسکرا دی اور اسکے documents والا بیگ لے کر خود بھی اندر کی طرف بڑھیں۔ جبکہ گاڑڈ نے انہیں عنایہ کی وجہ سے نہیں روکا۔

گھر میں وہ جیسے ہی داخل ہوئی تو سب لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔ سب سے پہلے حسن صاحب کی نظر اس پہ پڑی ابھی وہ حسین صاحب کے بہت پوچھنے پر عنایہ کی کال کے بارے میں ہی بتا رہے تھے۔ جبکہ عائی شہ بیگم اور زنیہ روپی بیگم کو منار ہی تھیں۔

بابا۔

عنایہ حسن صاحب کی طرف بڑھی تھی جب سب ہوش میں آئے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے گلے لگ کر رو رہی تھی جب عائشہ بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا۔ اور ایک تھپڑ لگایا تھا۔  
جبکہ عنایہ اپنے گال پہ ہاتھ رکھے عائشہ بیگم کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی۔ جو کبھی اس سے اونچی آواز میں بھی  
بات نہیں کرتی تھیں آج بغیر اسکی سنے انہوں نے اسے تھپڑ مار دیا۔

کیوں آئی ہو اب یہاں تم کل کے بعد بھی کوئی کمی رہے گی تھی جو آج یہاں دوبارہ آگئی ہو تم۔

عائشہ بیگم اس پہ کھڑی چیخ رہی تھی جب زبیرہ نے انہیں آکر تھاما۔ جبکہ دروازے پہ کھڑی عشرت بیگم بھی  
ان کی طرف آئی۔

مم۔۔۔ ماما۔۔۔ آا آپ۔۔۔ غلط۔۔۔ سوچ رہی ہیں۔ میر۔۔۔ ایکسی۔۔۔ ڈینٹ ہوا تھا۔۔۔ اور۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے روتے ہوئے انہیں سچ بتانا چاہا جس پر عشرت بیگم نے بھی اسکا ساتھ دیا۔

بچی ٹھیک کہہ رہی ہے میری ہی گاڑی سے اسکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ آپ ایک بار پوری بات تحمل سے سن لیں۔  
انہوں نے سامنے کھڑی عائشہ بیگم کو سمجھانا چاہا۔

Posted on Kitab Nagri

آج اگر تم ایکسیڈینٹ میں مر بھی جاتی نہ میں تب بھی تمہاری شکل نہ دیکھتی اور نہ ہی اس گھر کا کوئی بھی فرد اب تمہیں اس گھر میں جگہ دے گا۔

عائی شہ بیگم کے لہجے میں اس کے لیے صرف نفرت تھی آج وہ اس پر یقین کر بھی لیتی اگر انہوں نے خود اسکو علی کے ساتھ نہ دیکھا ہوتا اور پھر وہ لیٹر واضح ثبوت تھا جو انہیں اس کے نوٹ بک سے ملا تھا جس پر زبیر نے اس سے بات بھی کی تھی پر اس نے تو یہی کہا تھا کہ وہ ایک مزاق تھا جو علی نے کیا تھا۔

عنایہ کو لگا کہ وہ کل کی وجہ سے اس سے بہت ناراض ہیں تب ہی وہ حسن صاحب کی طرف بڑھی۔

بابا۔۔ آا آپ کو یقین ہے نہ۔۔ اپنی بیٹی پہ۔

اس نے انکا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کیا جبکہ وہ اسکی طرف دیکھ ہی نہیں رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

میں نے کچھ نہیں۔۔ کیا۔۔ کچھ۔۔ بھی۔۔ نہیں بابا۔۔ سب۔۔ آپ کے۔۔ دوستوں نے کیا۔۔ ہے۔۔ عنایہ نے روتے ہوئے انہیں سچ بتانا چاہا۔

جبکہ زبیرہ نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتی عائی شہ بیگم نے اسے حسن صاحب سے الگ کر کے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

تم میں زرا بھی شرم باقی نہیں رہی ہے اس بہن پہ الزام لگا رہی ہو جسے کل صرف تمہاری وجہ سے قربانی دینی پڑی۔ صرف اب اس گھر میں واپس آنے کیلئے تم اس حد تک گر گئی ہو۔

اور نوفل کو میسج کس نے کیا تھا؟؟؟ جواب دو؟؟؟ پالروالی بھی جھوٹ بول رہی ہے نہ کہ ایک لڑکے کی کال پہ تم باہر گئی تھی؟؟؟ زیور اور documents کون لے کر گیا تمہارے کمرے سے؟؟؟

ہے جواب تمہارے پاس ان باتوں کا۔

عائشہ بیگم نے زور سے اس کے کندھے جھٹکے تھے جبکہ وہ تکلیف بھلائے زنیہ کی طرف بڑھی تھی جو سر جھکائے رو رہی تھی۔ وہ اسکا ہاتھ تھام کر عائشہ بیگم کی طرف لائی۔

آپی۔ی۔ماما۔ کو بتائی میں مجھے تو آا۔۔۔پ نے کال کی۔ی۔۔۔تھی نہ وہ کونسے الزام لگا رہی

www.kitabnagri.com

ہیں۔۔۔مجھ۔۔۔پہ۔۔۔اور وردہ اور علی تو

اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی زنیہ نے اسکا ہاتھ جھٹکا تھا۔

بس کر دو عنایہ۔ تم اور کتنا گروگی؟؟۔

Posted on Kitab Nagri

کل سب کے سامنے میں صرف تمہارا دفاع کر رہی تھی اور تم مجھ پہ ہی الزام لگا رہی ہو۔ صرف تمہاری وجہ سے  
نوفل اور اپنی خوشیوں کی قربانی دی اور تم نے کیا کیا؟  
زیرہ اس پہ چیخ کر اب کھڑی رو رہی تھی۔

جب کہ عنایہ حیرت سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔ اس نے کونسا الزام اس پر لگایا تھا۔

دیکھیئے بھائی صاحب آپ لوگوں کو ضرور کوئی غلط فہمی ہو رہی ہے۔

عشرت بیگم نے اپنے قدم حسن صاحب کی طرف بڑھائے کیونکہ عائشہ بیگم تو کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ پلیز اسے واپس لے جائیں۔ ہمیں کچھ نہیں سننا۔

حسن صاحب ان کی بات بغیر سننے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگے تھے جب عنایہ دوبارہ ان کے پاس  
آگئی۔

بابا۔۔ آپ ایسا نہیں کر۔۔ سکتے۔ پلیز میری۔۔ بات سنئے۔۔ میں جھوٹ نہیں بولتی آپ کو۔۔ پتہ ہے۔ نہ۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ انہوں نے اسے خود سے دور کر کے اس کی طرف دیکھا جہاں اسکے سر پہ بندھی پٹی دیکھ کر انہیں تکلیف ہوئی تھی پر کل جو کچھ بھی ہوا تھا اس کے بعد اب وہ کبھی بھی اسے معاف نہیں کر سکتے تھے کیونکہ کل انہوں نے اسے لوگوں کے سامنے شرمندہ ہی نہیں کیا تھا بلکہ ان کا مان بھی توڑا تھا۔

جتنی جلدی ہو سکے اس گھر سے واپس چلی جاؤ ورنہ میں اس دنیا سے چلا جاؤں گا۔

حسن صاحب اپنے کمرے میں جا چکے تھے جبکہ وہ اب بھی بے یقین کھڑی تھی۔

اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی میں اسے سمجھاؤں گا پر یہ اتنی جلدی ممکن نہیں ہے اس لیے یہی بہتر ہے بیٹا کہ تم اس وقت چلی جاؤ اسکی طبیعت ویسے ہی ٹھیک نہیں ہے۔ حسین صاحب بھی اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

Kitab Nagri

اگر اب تمہارا ڈرامہ ختم ہو گیا ہے تو اس گھر سے تشریف لے کر خود جاؤ گی یا تمہیں دھکے دے کر نکالنا پڑے گا؟؟

عناہ نے اپنے سامنے کھڑی روبی بیگم کو دیکھا ان سے تو ویسے بھی اسے کوئی امید نہ تھی۔ وہ ان کے طنز کو نظر انداز کرتی دوبارہ عائشہ بیگم کی طرف بڑھی جنہیں زنیہ پانی کا گلاس تھمار ہی تھی پر انکی آواز پر اسکے قدم وہیں رک گئے۔

میرے پاس بالکل بھی مت آنا نفرت ہو رہی ہے مجھے تمہاری شکل دیکھ کر۔۔ چلی جاؤ یہاں سے۔  
عائی شہ بیگم نے اسے اپنے پاس آتے دیکھا تو اپنی جگہ سے کھڑی ہو کر پھر ایک بار اس پر چلانے لگیں۔  
ان کے چیخنے پہ اس نے اپنے قدم پیچھے لیے تھے جہاں روٹی بیگم اب اسکا ہاتھ تھامے دروازے کی طرف لے کر  
جارہی تھیں۔

عشرت بیگم بھی عنایہ کی طرف بڑھی تھیں اسکی طبیعت ویسے ہی ٹھیک نہیں تھی اپر سے اسکے گھر والوں کا  
رویہ۔

شرم آنی چاہیے آپ کو دیکھ بھی رہی ہیں بچی کے چوٹ لگی ہے پھر بھی اتنی بری طرح اسکا ہاتھ کھینچ رہی ہیں۔  
عشرت بیگم کی بات پر بغیر دھیان دیے انہوں نے دروازہ بند کر دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ اب عنایہ کو دیکھ رہی تھیں جو خاموش کھڑے آنسو بہا رہی تھی۔

عشرت بیگم اسکا ہاتھ پکڑ کے گاڑی تک لائی تھیں ورنہ اس کی طبیعت مزید خراب ہو جاتی۔ انہوں نے اپنے  
بیگ سے پانی کی بوتل نکال کر عنایہ کی طرف بڑھائی جو بس روئے جارہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

آپنی جھوٹ کیسے۔۔ بول سکتی ہیں۔۔ اور۔۔ س۔۔ سب ان کا۔۔ یقین۔۔ کر رہے ہیں۔۔ میرا۔۔ نہیں۔  
اس نے پانی کی بوتل پیچھے کی۔ وہ اب تک بے یقین تھی کہ زنیہ کیوں جھوٹ بول رہی تھی اس نے خود کال کی  
تھی پالروالی کو۔ وردہ اور علی بھی اسکے دوست تھے تو پھر جب ماما اس پہ الزام لگا رہی تھیں تو وہ خاموش کیوں  
کھڑی تھی۔ اسے لگ رہا تھا اب مزید کچھ سوچا تو اس کا دماغ پھٹ جائے گا۔ اسکی اپنی سگی بہن ہی اس کی دشمن  
بنی ہوئی تھی۔

دیکھو بیٹا رونے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا بلکہ اس سے تمہاری طبیعت مزید خراب ہوگی۔ جو کچھ بھی ہو اوہ سچ  
میں بہت غلط ہوا

پر جب ہم نے کچھ غلط نہ کیا ہو تو اللہ پہ یقین رکھنا چاہیے وہ اپنے بندوں کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا بلکہ ہر قدم پہ انکا  
ساتھ دیتا ہے

انہوں نے بوتل ایک طرف رکھ کے اسے سمجھانا چاہا جو رورو کر اپنی حالت خراب کر رہی تھی۔

آپ کو مجھ پہ یقین ہے۔

اس نے عشرت بیگم کی آنکھوں میں دیکھا جو اس کے لیے ایک انجان تھیں پر پھر بھی اسکی کتنی مدد کی اور اب  
بھی اسکا ساتھ دے رہی تھیں۔

بلکل میرے بچے مجھے پورا یقین ہے۔ یہ آنکھیں جھوٹ نہیں بول سکتی۔

انہوں نے آگے بڑھ کر اسکے آنسو صاف کرے جب کہ عنایہ ان کو حیرت سے دیکھ رہی تھی اسکے ماں باپ نے اس پہ یقین نہیں کیا پر وہ انجان خاتون بغیر کچھ جانے اس پہ یقین کر رہی تھیں۔ اسے ایک بار پھر رونا آنے لگا۔

میں۔۔ کبھی بااات نہیں کر۔۔ ونگی ماما۔۔ بابا۔۔ سے۔۔

اس نے روتے ہوئے انکے ہاتھ پکڑے۔

بری بات میرے بچے ایسا نہیں بولتے ابھی انکو کوئی غلط فہمی ہے جب دور ہو جائے گی تو وہ خود تمہارے پاس آئی یں گے۔

www.kitabnagri.com

اب وہ بلائی یں گے بھی تو میں نہیں آؤنگی اس گھر میں۔ کسی نے میری بات نہیں سنی میں بھی ان لوگو کی اب کوئی بات نہیں سنوں گی۔

اس نے اپنے آنسو صاف کیے۔

مجھے اپنے کسی رشتے دار یا دوست کا پتہ بتاؤ جہاں میں تمہیں چھوڑ دوں۔

عشرت بیگم کو آج ہی گھر کے لیے نکلنا تھا پھر سفر بھی اتنا لمبا تھا بائے روڈ اگر فلائیٹ کی اسٹرائی یک نہ ہوتی تو وہ کبھی بھی اس طرح نہ آتیں۔ اسلام آباد سے کراچی وہ کس طرح آئیں تھیں یہ وہی جانتی تھیں پریسرا بیگم کی طبیعت کی وجہ سے آنا بھی ضروری تھا۔ اور اب اگر وہ واپسی کے لیے نہ نکلتی تو خبیث ضرور کراچی آجاتا۔ لیکن وہ اسے بھی اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتی تھیں۔

آپ کو لگتا ہے جب مجھے میرے گھر والے نہیں رکھ رہے تو کوئی رشتہ دار اور دوست رکھے گا۔  
اسے ایک بار پھر اپنوں کی بے رحمی پہ رونا آیا پر وہ اب مزید اپنی وجہ سے ان کو پریشان نہیں کر سکتی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ بس مجھے کسی بھی دارالامان میں چھوڑ دیں۔

اسکی بات پر عشرت بیگم نے ایک گہرا سانس لیا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس پر ایک نظر ڈال کر گاڑی کا دروازہ کھول کر گاڑی کی طرف بڑھیں۔

جب کہ عنایہ انہیں حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

واپس آکر جب انہوں نے عنایہ کی آنکھوں میں حیرت دیکھی تو اپنی طرف کا دروازہ بند کر کے اس کی طرف دیکھا۔

دیکھو بیٹا میں نے گاڑی کو اپنا نمبر اور ایڈریس دے دیا ہے جب بھی تمہارے گھر کا کوئی فرد بھی تمہیں ڈھونڈے گا تو ہم سے رابطہ کر سکیں گے۔

اس وقت آپ کو میں اپنے ساتھ اسلام آباد لے کر جا رہی ہوں کیونکہ میں اُدھر ہی رہتی ہوں یہاں میں کسی دارالامان میں آپ کو نہیں چھوڑ سکتی۔

انہوں نے اپنی بات مکمل کر کے اس کی طرف دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

میں ایسے کیسے آپ کے گھر جاسکتی ہوں او وہ بھی اسلام آباد۔

کیا اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی وہ کسی پہ بھروسہ کر سکتی تھی

اور وہ بھی دوسرے شہر جانے کا سوال تھا۔

دیکھو بچے دارالامان کی زندگی کا آپ کو نہیں پتہ میری بات کو سمجھو جب بھی آپ کے گھر والے آپ کو ڈھونڈیں گے میں خود چھوڑنے آؤں گی۔ انہوں نے اسکا ہاتھ تھام کر ایک بار پھر اسے سمجھانا چاہا۔ جو ابھی بھی نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

ٹھیک ہے پر میں یہاں واپس نہیں آؤں گی۔

عناویہ نے ایک نظر ان خاتون کو دیکھا جو کل سے لے کر اب تک اس کے ساتھ تھیں۔ ان پر بھروسہ وہ کر سکتی تھی پر یہاں دوبارہ آنا اب اس کے لیے ناممکن تھا۔



اچھا ٹھیک ہے ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔

انہیں لگا جو کچھ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہوا ہے وہ ابھی ان کی بات نہیں سمجھ سکے گی انہیں آرام سے گھر جا کر اسے سمجھانا ہو گا جب کہ خبیث کا سوچ کر انہوں نے ایک نظر عناویہ کو دیکھا جو سیٹ سے سرٹکا کر آنکھیں موند گئی تھی۔ پروہ اس بچی کو اکیلا بھی تو نہیں چھوڑ سکتی تھیں۔

-----

زیرہ تم اپنے گھر جاؤ اور اب یہاں مت آنا۔ ہمیں ملنا ہو گا تو خود آجائیں گے۔

عائشہ بیگم نے اسے نوفل کے آنے سے پہلے ہی گھر بھیجنا چاہا۔

ٹھیک ہے ماما۔ پر آپ اپنا اور بابا کا خیال رکھیں گی

زیرہ ایک نظر ان پر ڈال کر کھڑی ہو گئی ویسے بھی جو کام کرنے وہ یہاں آئی تھی وہ ہو چکا تھا۔

جاؤ دیکھنا سب ٹھیک ہو جائے گا بہت جلد۔

عائشہ بیگم اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کے اندر اپنے کمرے میں جانے لگیں۔ جبکہ وہ بھی مسکرا کر باہر کی طرف بڑھ گئی۔

-----

کل کی طرح آج بھی خاموشی نے ہی اسکا استقبال کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل کھانا لاؤں بیٹا۔

روبی بیگم جو اسکے انتظار میں کب سے جاگ رہی تھیں اسکی طرف آتے پوچھنے لگیں۔

نہیں کھا کر آیا ہوں اور پلیز مجھے کوئی بھی پریشان نہ کرے۔

وہ ان کے سوال کا جواب دے کر اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔ جبکہ وہ  
بند دروازے کو دیکھ کر ایک بار پھر عنایہ کو بددعا دینے لگیں۔

-----

طویل سفر کے بعد ایک گھر کے آگے گاڑی رکی تو اسکی آنکھ کھلی۔ راستے میں وہ بہت جگہ پہرے کے تھے اور ہر بار  
عشرت بیگم اس کے منع کرنے کے باوجود بھی کچھ نہ کچھ اسے کھلا دیتی۔

عشرت بیگم نے اپنی طرف کا دروازہ کھول کر اسے بھی باہر آنے کا کہا تو وہ بھی ساری سوچیں جھٹک کر اپنی  
طرف کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رحمت بابا آپ سارا سامان اندر لے کر آجائیں اور بچی کے documents کا بیگ بھی۔

انہوں نے عنایہ کا ہاتھ تھام کر اندر کی طرف قدم بڑھائے

Posted on Kitab Nagri

خبیب کسی سے کال پہ بات کر رہا تھا جب اس نے پھوپھو کو کسی لڑکی کا ہاتھ تھامے گھر میں داخل ہوتے دیکھا۔ جبکہ عشرت بھی اسے دیکھ کر رک گئی تھیں۔

السلام علیکم۔

وہ ان سے کچھ فاصلے پہ رک گیا اور ایک نظر اس لڑکی کو دیکھا جس کے سر پہ پٹی بندھی تھی۔

وعلیکم السلام۔

اس کی نظریں عنایہ پہ دیکھ کر عشرت بیگم نے عنایہ کا ہاتھ چھوڑا جس نے ان کے ہاتھ چھوڑنے پہ اب دوپٹہ تھام لیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ محترمہ کون ہیں؟؟ خبیب نے عنایہ کی طرف اشارہ کیا۔

دراصل ہماری گاڑی سے اس بچی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تو یہ ہسپتال میں ایک دن بے ہوش رہی جس کی وجہ سے اسکے گھر والوں کو غلط فہمی ہو گئی اور انہوں نے اسے گھر سے نکال دیا۔

عشرت بیگم نے عنایہ کے صرف ایک سیڈینٹ کا ذکر کرنا ہی مناسب سمجھا۔

تو آپ کی جاننے والی یہ محترمہ ہیں۔؟

خبیث کو وہ لڑکی سخت زہر لگی جس کی وجہ سے پھوپھو نے اس سے جوٹ بولا تھا۔

اگر ان کے ماں باپ نہیں رکھ رہے تھے تو اس میں آپ کی تو کوئی غلطی نہیں تھی بلکہ آپ کو ان محترمہ کو ہسپتال میں ہی چھوڑ کر آ جانا چاہیے تھا۔

فضول مت بولو یہ اب اسی گھر میں رہے گی۔

عشرت بیگم کو لگا وہ ایسے نہیں مانے گا انہیں ہی تھوڑا سخت لہجہ اختیار کرنا ہو گا۔

اور آپ کو لگتا ہے میں ایسا ہونے دوں گا؟؟؟ وہ ایک نظر ان پر ڈال کر اس لڑکی کی طرف بڑھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ عشرت بیگم کے پیچھے سہمی کھڑی تھی۔ جبکہ وہ اب اس ہی کی طرف آرہا تھا۔ اسے اب خود پہ غصہ آرہا تھا جو اب یہاں سے جا بھی نہیں سکتی تھی اکیلے۔ یہاں تو اسکو کسی جگہ تک کا نہیں پتہ تھا۔ اب اسے سچ میں اپنی بیوقوفی کا احساس ہو رہا تھا۔

نکلو تم یہاں سے۔

خبیب اب اسکے سر پہ کھڑا تھا جو پھوپھو کا دوپٹہ پکڑے انکے پیچھے چھپی کھڑی تھی۔ جبکہ عنایہ اسکی آواز پہ مزید عشرت بیگم کے قریب ہو گئی۔

ٹھیک ہے اگر یہ جائے گی تو پھر میں بھی نہیں رہے سکتی تمہارے ساتھ کیونکہ یہ تو تمہارا گھر ہے نہ۔ اپنی مرضی سے جسے چاہو رکھو۔

عشرت بیگم کو پتہ تھا وہ انہیں کبھی نہیں جانے دے گا اور عنایہ کو گھر میں رکھنے کے لیے ایک یہی طریقہ تھا۔

خبیب نے ایک نظر اس لڑکی پہ ڈالی جس کی وجہ سے پھوپھو اسکی نہیں سن رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے رکھیں آپ جس کو رکھنا ہے اس گھر میں بلکہ میں ایسا کرتا ہوں گھر کے باہر ایک بورڈ لگوا دیتا ہوں یتیم خانے کا۔

وہ غصے بھری نظر اس لڑکی پہ ڈال کر اپنے روم کی طرف اُپر چلا گیا جبکہ عشرت بیگم نے ایک گہرا سانس لیا اور عنایہ کی طرف دیکھا جو پھر سے رونے میں مصروف تھی۔

اس نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا اور پھر دوبارہ اپنی آنکھیں موند لیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا نیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



وہ جب گھر میں داخل ہوئی تھی تب زویا بیگم اور زارا دونوں ہی گھر میں موجود نہیں تھیں اور ویسے بھی ان کے ہونے یا نہ ہونے سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ اسے صرف عبید کے ہونے سے فرق پڑتا تھا اور کسی بھی طرح اسے عبید کو واپس لانا تھا۔

عبید کا سوچتے ہی اسکے لب خود مسکرانے لگے اور وہ ایک بار پھر نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

-----  
وہ بیڈ پہ لیٹا مسلسل چھت کو گھور رہا تھا۔

جب وہ گھر سے نکلا تھا تو بے مقصد گاڑی سڑکوں پر دوڑاتا رہا پھر عبید سے ملنے جب اسکے گھر گیا تو زویا بیگم نے بتایا کہ وہ بغیر کچھ بتائے کہیں چلا گیا ہے جبکہ تھوڑی دیر بعد زنیہ بھی کہیں چلی گئی تھی۔

نوفل کو پورا یقین تھا کہ وہ گھر آئی ہوگی پر جب اس نے گاڑی گھر کے اندر داخل کرتے گاڑ سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ وہ جا چکی ہے۔ جبکہ گاڑ نے عنایہ کا کوئی ذکر نہیں کیا تھا کیونکہ حسین صاحب نے اسے منع کیا تھا۔

تم نے بالکل اچھا نہیں کیا ہے زنیہ اور جس کی وجہ سے ایسا کیا ہے اسے میں چھوڑوں گا نہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو اس وقت عنایہ سے شدید نفرت محسوس ہو رہی تھی۔

عشرت بیگم اس کو بہت مشکل سے اپنے کمرے میں لائی تھیں جو کسی چھوٹے بچے کی طرح واپس جانے کی ضد کر رہی تھی۔

دیکھو بچے اس کی بات کا برا مت مانو۔ وہ غصہ کا تیز ہے پر جتنا یہ گھر اس کا اتنا ہی میرا بھی ہے تم آرام سے یہاں رہے سکتی ہو۔

تو۔۔ پہلے۔۔ آپ

۔۔ کو ان سے معلوم۔۔ کرنا چاہیے۔۔ تھا۔۔ ایسے نہیں مجھے لانا چاہیے تھا۔۔ نہ۔۔۔

اسنے روتے ہوئے ایک نظر ان پہ ڈالی اور اپنا دوپٹہ درست کرنے لگی۔

عشرت بیگم نے ہی اسے یہ سوٹ دیا تھا ورنہ تو وہ اب تک شادی کے جوڑے میں ہوتی۔

دیکھو میری جان وہ کونسا یہاں رہتا ہے۔ وہ صبح ہی آفس چلا جاتا ہے اور رات میں آتا ہے۔ تمہارا تو سامنا بھی اس سے مشکل سے ہی ہو گا۔

www.kitabnagri.com

عشرت بیگم نے ایک بار پھر اسے سمجھانا چاہا جس پر اسے آنسو صاف کرتے دیکھ سکون کا سانس لیا۔

----

وہ کمرے میں آکر غصے سے ادھر سے ادھر ٹہلے جا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

صرف اس لڑکی کی وجہ سے پھوپھو نے گھر چھوڑنے کی بات کی تھی۔ وہ جتنا سوچ رہا تھا اتنا ہی اس لڑکی پہ اسے غصہ آرہا تھا جو اسکی پھوپھو پہ قبضہ کرے بیٹھی تھی۔

جب تک گھر میں کچھ غلط نہیں ہو گا تب تک آپ کو احساس نہیں ہو گا پھوپھو۔

اس نے تنگی سے ماضی کی سوچ کو جھٹکا اور اپنا موبائل ایک طرف رکھ کر بیڈ پہ لیٹ گیا۔

وہ کچن میں کھڑی ملازمہ سے اپنے لیے جو س بنوار ہی تھی جب زویا بیگم کچن میں داخل ہوئی۔

کہاں گئی تھی تم کل؟؟

وہ اسکے سر پہ کھڑی پوچھ رہی تھیں جو انہیں نظر انداز کر کے اپنا جو س لے کر دوبارہ اپنے کمرے میں جا رہی تھی۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے۔

زویا بیگم کو اسکا نظر انداز کرنا سخت زہر لگا تھا۔

میں آپ کو جواب دینے کی پابند نہیں ہوں اور اگر آپ میرے منہ نہ ہی لگیں تو بہتر ہو گا۔  
وہ انہیں جواب دے کر اپنے کمرے میں بند ہو گئی جبکہ وہ اب تک بے یقین کھڑی تھیں۔

-----

عائشہ بیگم نے ایک نظر حسن صاحب کو دیکھا جو ان سے بالکل بات نہیں کر رہے۔ وہ اب تک ان سے لیٹر والی بات پہ ناراض تھے انہیں لگ رہا تھا کہ عائشہ بیگم کو پہلے سے پتہ تھا عنایہ کی حرکتوں کے بارے میں پر پھر بھی انہوں نے کچھ نہیں بتایا پہلے۔

یقین کریں حسن صاحب زبیرہ نے بات کی تھی عنایہ سے اس نے بس یہ کہا تھا کہ وہ مزاق میں اسکی نوٹ بک میں رکھ دیا تھا کسی نے۔

عائشہ بیگم نے ایک نظر انہیں دیکھا جو آفس جانے کے لیے اپنے کپڑے بھی خود نکال رہے تھے۔

مجھے اب اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی بہتر ہے تم بھی بھول جاؤ۔

وہ ایک نظر اپنے پیچھے کھڑی عائشہ بیگم پہ ڈال کر باتھ روم میں بند ہو گئے۔

-----

Posted on Kitab Nagri

وہ نماز پڑھ کر اٹھی تھی جب عشرت بیگم کمرے میں داخل ہوئی یں وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اس کے لیے جو س لینے گئی تھیں۔

عناہ نے ایک نظر انہیں دیکھ کر جو س کا گلاس تھام لیا۔

وہ کتنا اس کا خیال رکھ رہی تھیں۔ جبکہ اسکے گھر والوں نے کیا کیا تھا۔

تم جو س پی لو پھر ہم گارڈن میں چلتے ہیں تم اچھا فیل کرو گی تازہ ہوا کھا کے۔

عشرت بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔ جبکہ باہر جانے کا سن کر جو س پیتے ہی اسے پھندا لگ گیا۔

عشرت بیگم نے جلدی سے اسکی طرف پانی کا گلاس بڑھایا۔ جسے اس نے تھام کر دو تین گھونٹ لے کر واپس کر دیا۔

www.kitabnagri.com

میں۔۔ نہیں۔۔ جاؤنگی۔۔

اس نے ڈرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

Posted on Kitab Nagri

دیکھو میری جان میں نے کل کیا سمجھایا تھا کہ یہ گھر میرا بھی ہے تم آرام سے رہے سکتی ہو اور کسی سے بھی ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اب چلو میرے ساتھ۔ وہ اسکا ہاتھ پکڑ کے باہر لے جانے لگیں جبکہ عنایہ کے زہن میں وہ ہٹلر گھوم رہا تھا جو کتنی بری طرح اس پہ چنچ رہا تھا۔

-----

تو آپ نے میڈیکل لیا ہوا ہے۔

جبکہ ان کی بات پہ حیرت سے عنایہ نے دیکھا۔

وہ لوگ اس وقت گارڈن میں رکھی کرسیوں پہ بیٹھے ہوئے تھے۔

مجھے یہ بھی آپ کے documents دیکھ کے پتہ چلا تھا۔

انہوں نے عنایہ کی آنکھوں میں حیرانی دیکھی تو بتانے لگیں۔

www.kitabnagri.com

جی پہلا سال تھا میرا جبکہ آپ کا تیسرا۔ وہ بھی Mbbs کر رہی ہیں۔ ان کا ایڈمیشن self پہ ہوا تھا اور میرا

میرٹ پہ تب ہی بابا میرے ایڈمیشن پہ زیادہ خوش تھے۔

-- شائ داسی وجہ سے آپ اپنی مجھ سے ناراض ہونگی۔

اس نے انھیں پوری بات بتا کے بمشکل خود کو رونے سے روکا۔

اس کی بات پہ عشرت بیگم کو اس کے گھر والوں پہ غصہ آیا جو اپنی بیٹی کی معصومیت پر یقین کرنے کے بجائے غلط فہمی کا شکار تھے

انکے دل میں بے ساختہ خبیث کے لیے اس کا خیال آیا۔ ابھی وہ اس بارے میں سوچتی اس سے پہلے ہی خبیث کو اپنی طرف آتا دیکھ چکی تھیں جو جم سے ابھی واپس آیا تھا۔

السلام علیکم۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ انہیں سلام کر کے ان کے پاس ہی نیچے بیٹھ گیا تھا۔  
جبکہ عنایہ اسکی آواز سن کر کسی سے ایسے کھڑی ہوئی تھی جیسے اب وہاں اسپرنگ لگ گئے ہو۔

مم۔۔۔ میں۔۔۔ ک۔۔۔ کمرے۔۔۔ میں۔۔۔ جااا رہی۔۔۔ ہوں۔۔۔

اسکے کھڑے ہونے پہ خبیث نے اسکی طرف دیکھا جو اب بھی آنکھوں میں آنسو لیے کھڑی تھی۔

ٹھیک ہے بیٹا تم جاؤ میں آتی ہوں۔

عشرت بیگم کو پتہ تھا وہ خبیب کی وجہ سے گھبرا رہی ہے تب ہی انہوں نے اسے جانے دیا۔

آپ کے لیے مجھ سے زیادہ اہم وہ لڑکی ہو گئی ہے جس کے لیے آپ مجھ سے خفا ہیں۔

خبیب نے عنایہ کے جاتے ہی اپنا رخ دوبارہ عشرت بیگم کی طرف کیا جو دوسری طرف دیکھ رہی تھیں۔



تمہیں اس کے یہاں رہنے سے کیا مسئلہ ہے؟

عشرت بیگم نے ایک نظر نیچے بیٹھے خبیب کو دیکھا۔  
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے رہ سکتی ہے وہ لڑکی یہاں۔ پر آپ آئی نہ کہیں اس گھر سے جانے کی بات نہیں کریں گی۔

اسے بہت تکلیف ہوئی تھی جب انہوں نے اس لڑکی کے لیے گھر سے جانے کا کہا تھا۔

تو پھر تم بھی اس بچی کو گھر سے جانے کو نہیں بولو گے۔  
جس پر اس نے سر ہلایا جبکہ لفظ بچی پہ اس نے اپنے دانت پیسے۔

ہیلو کون؟

اس کا فون کب سے بج رہا تھا۔ ایک نظر unknown نمبر دیکھ کر اس نے عنایہ کے ڈر سے کال ریسیو کر لی۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟

دوسری طرف نوفل نے اسکی آواز سنتے ہی اپنی بند آنکھیں کھولیں۔

www.kitabnagri.com

نوفل۔۔

۔۔ زنیہ نے غصے سے موبائی ل کو گھورا۔

دیکھو نوفل آج کے بعد مجھے دوبارہ کال مت کرنا۔ جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے۔ ویسے ہی عنایہ نے میری زندگی برباد کر دی ہے لیکن پلیز اب تم تو مجھے بخش دو۔

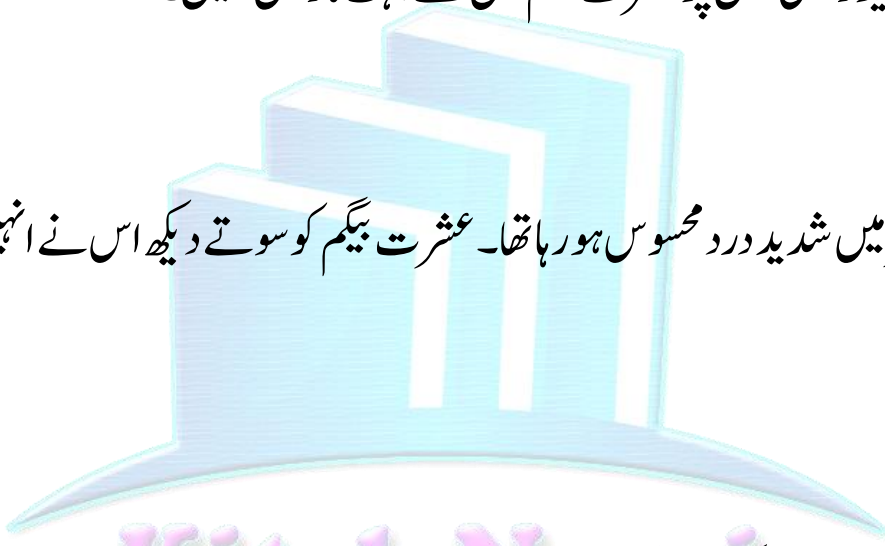
Posted on Kitab Nagri

زیرہ نے آخر میں روتے ہوئے کال کاٹ دی۔ جبکہ نوفل بے بسی سے موبائی ل کو گھورتا رہا جہاں وہ کال کاٹ چکی تھی۔

----

اسے اس گھر میں رہتے ہوئے پورا ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔ دوبارہ اس کا اس ہٹلر نما انسان سے سامنا نہیں ہوا تھا وہ بس کمرے تک ہی خود کو قید رکھتی جس پر عشرت بیگم اس سے بہت ناراض تھیں۔

اس وقت اسے اپنے سر میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا۔ عشرت بیگم کو سوتے دیکھ اس نے انہیں اٹھانا مناسب نہیں سمجھا۔



اس نے اپنا دوپٹہ درست کیا اور کچن میں جا کے چائے بنانے کا ارادہ کیا۔ ویسے بھی رات کا ایک بج رہا تھا اب تک تو وہ ہٹلر انسان بھی آکر سو گیا ہو گا۔

www.kitabnagri.com

کچن میں اکثر وہ عشرت بیگم کے ساتھ دوپہر میں آتی تھی۔ جب وہ خدیجہ بی جو اس گھر کی ملازمہ تھیں ان کو کھانے کا سمجھاتی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چائے کا پانی چڑھا کے اپنے دکھتے سر کو وہیں کھڑے ایک ہاتھ سے دبائے لگی۔

-----

گاڑی کو لاک کر کے وہ باہر نکلا۔

آج اسے دیر ہو گئی تھی آنے میں۔ عشرت بیگم کو وہ پہلے ہی بتا چکا تھا کہ اس کی فکر نہ کریں کھانا بھی اس نے آج سفیان کے ساتھ باہر کھانا تھا تب ہی اس نے عشرت بیگم کو بتا دیا تھا ورنہ وہ اسکے لیے پریشان ہوتیں۔ لیکن سفیان اپنے گھر سے کال آنے پہ جلد ہی واپس چلا گیا تھا جس کی وجہ سے اس نے بھی باہر کھانا کھانے کا ارادہ ترک کر دیا تھا اور اسوقت اسے شدید بھوک لگ رہی تھی تب ہی اسکے قدم کچن کی طرف چل دیئے

-----

وہ جیسے ہی کچن میں داخل ہوا تو اسکی نظر سامنے کھڑی اس لڑکی پہ پڑی۔

اسے آج وہ پورے ایک ہفتے بعد نظر آئی تھی۔ جو ایک ہاتھ سے اپنا سر دبائے میں مگن تھی۔

www.kitabnagri.com

اسوقت یہاں کیا کر رہی ہو تم؟؟؟

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ مم۔۔۔ میں۔۔۔ تو۔۔۔ یہاں۔۔۔ نہیں ہوں۔۔۔ اسکی آواز پہ عنایہ اپنی جگہ سے اچھلی اور جو اسکے منہ میں آیا وہ بول دیا۔

Posted on Kitab Nagri

جسکا سامنا کرنے سے وہ ڈر ہی تھی وہ ہی اب اسکے سامنے کھڑا تھا۔

خبیب کی گھوری پہ اسنے اپنے جملے پہ غور کیا۔

نہیں مم۔۔۔ میرا۔۔۔ مطلب۔۔۔ ہے کہ۔۔۔ میں۔۔۔ ہوں۔۔۔ یہاں۔۔۔ پہ۔۔۔

اسنے نظریں جھکائے جیسے اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔ جبکہ خبیب اس پہ ایک نظر ڈال کر کھانا گرم کرنے لگا۔

عنا یہ ایک نظر چائے پہ ڈال کر واپس جانے کے لیے مڑی۔ اسکے لیے چائے سے زیادہ اپنی ذندگی اہم تھی۔

واپس آؤ اور جو کر رہی تھی وہ کرو آ کے۔

ابھی وہ دروازے پہ ہی پہنچی تھی جب خبیب کی آواز پہ وہیں رک گئی او واپس اپنی جگہ پہ آ کے کھڑی ہو گئی جہاں وہ پہلے کھڑی تھی۔

تمہی ارے گھر والے کو نسی غلط فہمی کا شکار ہیں؟

خبیب نے پلیٹ میں سالن نکالتے ہوئے اس سے پوچھا۔

گھر والوں کے ذکر پہ اسکی آنکھیں نم ہوئی ہیں۔

جو آپ کو آنٹی نے بتایا ہے۔

عشرت بیگم نے اسے کچھ بھی بتانے کا منع کیا تھا کہ وہ خود پوری بات اسے بتا دینگی جب اسکا غصہ ٹھنڈا ہو گا تو پھر وہ کیسے ابھی کچھ بتاتی۔

اگر تم مجھے اپنا ایڈریس دو تو میں انھیں سمجھاتا ہوں اور یقین کرو ان کی غلط فہمی دور کرنے کی پوری کوشش کرونگا۔

www.kitabnagri.com  
اسے کسی بھی طرح اس لڑکی کو واپس بھیجنا تھا جو اسکی پھوپھو قبضہ جمائے بیٹھی تھی۔

نہ۔۔ نہیں میں نے وہاں نہیں جانا اب۔

ویسے ہی اسکے گھر والے اسے غلط سمجھ رہے تھے اپر سے وہ اسکے گھر جانے کی بات کر رہا تھا۔ عنایہ نے جلدی سے چولہا بند کیا اور چائے نکالنے لگی۔

اگر تم رونے کے علاوہ کسی اور چیز میں ڈگری لیتی تو آج جو ب کر کے کہیں بھی رہ سکتی تھی نہ کہ تمہیں دوسروں کا سہارا لینا پڑتا۔ وہ اب کھانا ختم کر کے۔ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

مم۔ میں نے نہیں کہا تھا آپ کی پھوپھو خود۔۔ مجھے لے کر۔۔ آئی ہیں۔  
عنایہ کو اب اس پہ غصہ آ رہا تھا جو کسی بھی طرح اسے گھر سے نکالنا چاہتا تھا۔  
جبکہ اسکی بات پہ خبیث پلیٹ رکھ کے اسکی طرف مڑا جو چائے لے کے جانے کو تیار کھڑی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھوپھو نے کہا اور تم مان گئی۔

خبیث اب اسکے سامنے کھڑا تھا جس وجہ سے وہ جا بھی نہیں سکتی تھی۔

انہوں نے بہت کہا تھا اس لیے۔

عنایہ کا دل تو کر رہا تھا گرم چائے کسی طرح اسکے اپر پھیک کر یہاں سے بھاگ جائے۔

اب جب تم اس گھر میں آگئی ہو اور تمہیں یہیں رہنا ہے تو میری بات کان کھول کر سنو۔  
خبیب نے اس کے پیچھے سے چھوری اٹھائی جسے اس کے ہاتھ میں دیکھتے ہی عنایہ کو اپنی سانس رکتی محسوس ہوئی۔

اگر تم نے کچھ بھی غلط کرنا چاہا اس گھر کے ساتھ یا اس گھر کے لوگوں کے ساتھ۔ تو پھر میں تمہارے ساتھ جو  
کرونگا اس کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔

اس نے چھوری اس کے سامنے کی۔ جسے اپنے سامنے دیکھ کے عنایہ نے خود کو پیچھے کیا۔ اور نفی میں سر ہلانے لگی۔  
مم۔۔۔ میں۔۔۔ کچھ۔۔۔ غلط۔۔۔ ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ کرونگی۔۔۔ پکا۔۔۔ پر پلینز۔۔۔ اسے ہٹھائی یں اور مجھے جانے  
دیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی بات پہ قائم رہنا۔

خبیب نے اسے بس ڈرانا تھا جس میں وہ کامیاب ہو چکا تھا۔

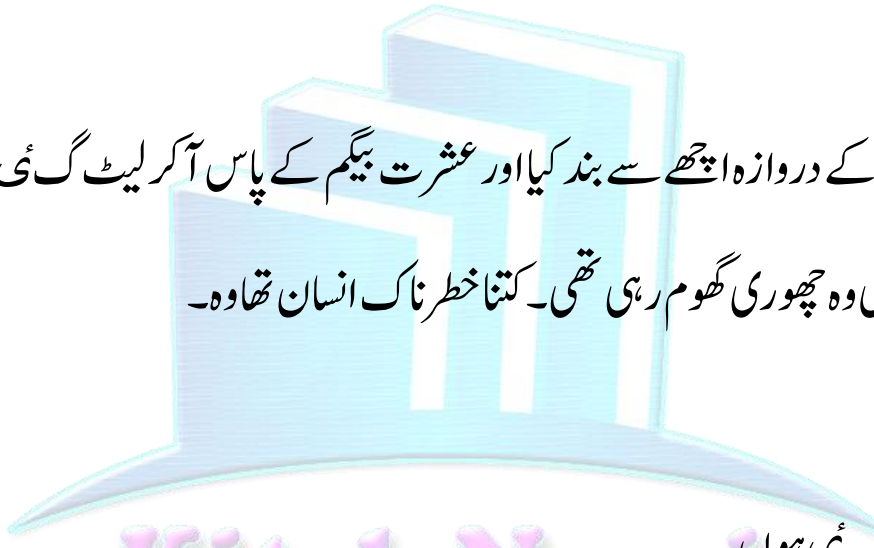
اس نے ایک نظر اسکا ڈرے ہوئے چہرے پہ ڈالی۔ جہاں صرف معصومیت تھی۔ پھر اپنا سر جھٹک کر پیچھے ہٹ  
گیا۔

جب کہ عنایہ بغیر چائے لیے کچن سے بھاگی۔

جس پہ اس کے لب خود مسکرا دئی ہے۔ اسے نہیں پتہ تھا آج کتنے عرصے بعد وہ مسکرایا تھا۔

-----

عنایہ نے کمرے میں آ کے دروازہ اچھے سے بند کیا اور عشرت بیگم کے پاس آ کر لیٹ گئی۔  
اسکے دماغ میں ابھی بھی وہ چھوری گھوم رہی تھی۔ کتنا خطرناک انسان تھا وہ۔



یا اللہ میں کہاں پھنس گئی ہوں۔

اس نے اپنی بے بسی پہ پھر سے رونا شروع کر دیا۔  
www.kitabnagri.com

-----

عبید جب سے گیا تھا اس نے ایک کال تک نہیں کی تھی۔

اور اب بس اتنا ہی انتظار وہ کر سکتی تھی۔

اب اسے خود اسے اپنے پاس بلانا تھا یا پھر اس کے پاس جانا تھا۔

اس نے اپنا فون اٹھایا جہاں عبید کا نمبر آج بھی بند تھا۔

پر آج اسکا ارادہ اسے voice note بھیجنے کا تھا۔

”عبید آپ کہاں چلے گئے ہیں پلیز واپس آجائیں پھوپھو کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے وہ میرے ساتھ بہت غلط کر رہی ہیں۔ گھر پر بھی مجھ ماما بابا نے آنے سے منع کر دیا ہے پلیز عبید مجھے اپنے پاس بلا لیں آپ۔ آخر عنایہ کے کیے کی سزا مجھے کیوں مل رہی ہے۔“

اس نے مسکرا کے فون ایک طرف رکھا اور اپنی آنکھیں موند لیں۔

کتنا مشکل لگ رہا تھا شروع میں عبید کو حاصل کرنا پر اب سب آسان تھا اس کے لیے۔

www.kitabnagri.com

اسے عنایہ سے شروع سے چڑھتی کیونکہ اسکے آنے کے بعد حسن صاحب اور عائشہ بیگم کا پیار اسکے لیے کم ہو گیا تھا ایسا اسے لگتا تھا۔ جبکہ پورے گھر میں تایا ابو کے لیے بھی وہی اہم تھی۔

سوائے روبی بیگم کے جو شروع سے اسے چاہتی تھیں نوفل کی وجہ سے۔

نوفل اور اسکی بات بچپن سے ہی طے تھی۔

جب وہ بڑے ہوئے تب بھی سب گھر والوں نے ان سے ایک بار پوچھا پر ان دونوں کو کوئی اعتراض نہ تھا۔  
شروع سے نوفل سے اسکی اچھی دوستی رہی تھی جس وجہ سے زبیرہ کو کوئی اعتراض نہ تھا اس کے ساتھ زندگی گزارنے میں۔

پر جب وہ اسے چھوڑ کے عنایہ کے کام کرتا اس کی خواہشیں پوری کرتا تو وہ اسے سخت زہر لگتا پر چاہا کر بھی وہ اسے کچھ نہیں بول پاتی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی بھی یہ سمجھے کہ اسے اپنی ہی بہن سے جلن ہوتی ہے۔

پھر جب اس کا MBBs میں میرٹ پہ ایڈمیشن نہیں ہوا تو حسن صاحب اس سے بہت ناراض ہوئے تھے پر پھر بھی انہوں نے اس کا ایڈمیشن self پہ کروایا۔

وہاں اس کی دوستی وردہ اور علی سے ہوئی۔ وہ دونوں ہی اسکے سوا کسی سے بات نہیں کرتے تھے اور اسے ایسے ہی لوگ اپنے آس پاس پسند تھے۔

عنایہ سے وہ بس سب کے سامنے ہی صحیح سے بات کرتی تھی ورنہ صرف عنایہ ہی اس سے باتیں کرتی رہتی اور وہ بس ہوں ہاں میں اس کا جواب دے دیتی۔ جسکی وجہ سے وہ بھی اس کی سنجیدہ طبیعت کی وجہ سے پڑھائی میں مصروف رہتی۔

لیکن جب اسکا میرٹپہ ایڈمیشن ہوا اس دن حسن صاحب کی خوشی کا کوئی میٹھکانہ نہ تھا۔ اپنے ہر دوست اور رشتہ دار کو انہوں نے فون کر کے عنایہ کے ایڈمیشن کا بتایا۔ جبکہ وہ پورا دن اپنے کمرے میں بند رہی۔ اس کی زندگی اسی طرح گزر رہی تھی جبکہ عنایہ کا ایڈمیشن اسکے ہی کالج میں ہوا تھا پھر بھی وہ اس سے الگ ہی رہتی اور وردہ اور علی کے ساتھ ہر وقت پائی جاتی۔

پھر جب ایک دن جب وہ دونوں گھر واپس آئیں تو پھوپھو انکے گھر آئی ہوئی تھیں اپنے بیٹے کے ساتھ جو لندن سے پڑھ کر آیا تھا۔ جبکہ عبید کو دیکھ کر زنیہ کو لگا کہ اب وہ سب بھول جائے گی۔ نوفل کو اس نے صرف اپنا دوست ہی سمجھا تھا جبکہ سامنے بیٹھا انسان اسے اپنے دل کی دھڑکن لگا۔

Kitab Nagri

اس نے بہت چاہا کہ وہ اس کے بارے میں نہ سوچے پر یہ اس کے بس میں نہ تھا۔

پھر ایک دن علی نے زنیہ سے عنایہ کے بارے میں بات کی کہ وہ اسے پسند کرتا ہے۔ جس پر زنیہ کا بس نہیں چل ہا تھا کہ وہ علی کو گولی مار دے۔

وردہ اور علی عنایہ سے چھٹی میں ہی ملتے تھے کیونکہ عنایہ اور وہ ایک ساتھ ہی ڈرائیور کے ساتھ آتی جاتی تھیں۔

لیکن جس دن پھوپھو نے عنایہ کا رشتہ عبید کے لیے مانگا اسے لگا کہ اسکا دل بند ہو جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ عبید کو پسند ہے۔ جبکہ زویا بیگم زنیہ کو اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں۔ عنایہ چاہے جتنی ہی معصوم تھی لیکن خوبصورتی میں زنیہ سے آگے کوئی نہ تھا تب ہی تو روبی بیگم اس کے آگے پیچھے پھرتی تھی اور وہ پہلے ہی اسے نوفل کے لیے مانگ چکی تھیں جس کی وجہ سے وہ اب کچھ نہیں کر سکتی تھیں اور پھر انکے بیٹے کی پسند عنایہ تھی۔

جب زنیہ نے وردہ کو سب بتایا تو اس نے عنایہ کے لیے علی کا کہا۔ اگر علی اور عنایہ کی شادی ہو جاتی تو وہ عبید کی ہو سکتی تھی لیکن پھر نوفل کا سوچ کر اس نے خاموشی اختیار کر لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن جب پھوپھو نے عبید کی خواہش پہ گمنی کا منع کر کے نکاح کا کہا تو سب کو اعتراض تھا کہ پہلے زنیہ اور نوفل کا نکاح ہو گا جس پر اس نے نوفل کو صاف منع کر دیا اور پھر نوفل نے سب کو یہی کہا کہ وہ ابھی اپنے بزنس پہ غور کرنا چاہتا ہے لیکن اس نے عنایہ اور عبید کے نکاح کے لیے سب کو راضی کیا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پہ زنیہ نے عنایہ کو کہا کہ وہ چاہتی ہے کہ پہلے اسکا نکاح ہو جسکی وجہ سے وہ انکار کر دیے حسن صاحب اور عائشہ بیگم کے پاس جا کے۔ عنایہ کو بھی یہ غلط لگا اس لیے اس نے عائشہ بیگم سے بہت بار بات کی پر وہ نہ مانی۔ اس نے تو عبید سے بات تک نہیں کی تھی اور نہ ہی اس کی دوستی کسی لڑکے کے ساتھ ہوتی۔ صرف ایک نوافل ہی تھا کیونکہ وہ اسے اپنا بھائی مانتی تھی۔ اسے حسن صاحب اور عائشہ بیگم کی پسند پہ کوئی اعتراض نہ تھا۔

زنیہ نے وردہ کو جب سب بتایا تو اس نے اب بھی علی کی مدد لینے کو کہا جس پہ اب وہ راضی تھی۔ وہ کسی طرح عبید کو کھونا نہیں چاہتی تھی۔ لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ کسی کی نظر میں وہ بری بنی۔

جب علی نے عنایہ سے نکاح کرنے کا کہا تو اسے سکون ملا کیونکہ عنایہ کی زندگی بھی عبید کے چھوڑنے سے خراب نہیں ہونی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر ایک دن علی نے عنایہ سے اسکے نوٹس مانگے جس پر زنیہ نے بتایا کہ علی کی بہن اسکی کلاس میں ہی پڑتی ہے لیکن طبیعت خرابی کی وجہ سے یونی نہیں آرہی تو اس نے زنیہ کے کہنے پہ اپنے نوٹس اسے دے دیے۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن جب نکاح سے ایک دن پہلے علی اور وردہ وہ نوٹس واپس کرنے آئے تو زینرہ نے عائشہ بیگم کو بتایا کہ وہ دونوں عنایہ کہ فرینڈز ہیں اور نوٹس دینے آئے ہیں۔ لیکن ان کے جانے کے بعد جب زینرہ نے عائشہ بیگم کو دیکھتے ہوئے اسکی نوٹ بک غلطی سے گرائی تو انہوں آگے بڑھ کر وہ لیٹر تھا جو اس بک سے گرا تھا جس میں علی نے اسے نکاح کرنے سے منع کیا تھا اور اپنی محبت کا دعوا کیا تھا کہ وہ اسکے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی جس پر عائشہ بیگم غصے سے عنایہ کے کمرے میں جانے لگی تھیں لیکن زینرہ نے انہیں یہ کہہ کر منع کر دیا کہ وہ خود عنایہ سے بات کریں اور پھر اس نے انہیں یہ کہہ کر مطمئن کر دیا کہ عنایہ کا کہنا ہے کہ وہ ایک مزاق تھا جو اسکے دوستوں نے اسکے ساتھ کیا تھا۔

پھر نکاح والے دن وہ اور وردہ عنایہ کو نوفل کے ساتھ لے کر پالرگئی جبکہ عنایہ تو یہی سمجھ رہی تھی کہ وردہ اسکی دوست ہونے کی وجہ سے گھر میں موجود ہے لیکن زینرہ نے سب کو یہی بتایا تھا وہ عنایہ کی دوست ہے۔ وہ پالر میں عنایہ کو وردہ کے ساتھ چھوڑ کر کام کا کہہ کر خود واپس آگئی جبکہ نوفل کے پوچھنے پہ اسنے بتایا کہ عنایہ نے اسے کام کی وجہ سے واپس بھیج دیا اور وردہ کو روک لیا جبکہ عائشہ بیگم اس بات پہ بہت غصہ ہوئی تھیں۔

اس نے گھر آکر عنایہ کے سارے documents ایک بیگ میں رکھے اور دوسرے میں سارا زیور جو عائی شہ بیگم نے اس کی شادی کے لیے بنوایا تھا۔ اور دونوں بیگ پیچھے کے دروازے سے جا کے اس نے علی کو دے دیے۔

دوسری طرف وردہ نے عنایہ سے اسکا فون لیا کہ اسکو اپنے گھر کال کرنی ہے اور اسکے پاس بیلنس نہیں ہے جس پر سر ہلا کے اس نے اپنا فون اسے دے دیا۔

پھر تھوری دیر بعد پالروالی کے نمبر پر علی نے کال کی جو زنیہ نے اسے دیا تھا۔ پالروالی نے عنایہ کی طرف فون بڑھایا کیونکہ وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا۔ لیکن جیسے ہی عنایہ نے فون کان سے لگایا تو وردہ کی آواز آئی۔

اس نے بتایا کہ فون نوفل بھائی نے کیا تھا اور ابھی وہ باہر گئی ہے ہیں گاڑی سے۔ کوئی دوست مل گیا ہے انہیں جس پر عنایہ نے سر ہلایا پر جب وردہ نے اسے باہر آنے کا کہا تو اس نے اکیلے آنے کو منع کر دیا کہ وہ واپس آکر اسے ساتھ لے کر جائے جس پر وردہ کا کہنا تھا کہ گاڑی لاک نہیں ہے اور پالروالی کے سامنے ہی ہے وہ آجائے جس پر عنایہ باہر آنے کے لیے راضی ہو گئی جیسے ہی وہ باہر نکلی وردہ نے اسے گاڑی میں آنے کا اشارہ کیا جس پر عنایہ اس طرف آنے لگی پر جیسے ہی وہ گاڑی میں بیٹھی وردہ نے اسے منہ پہ رومال رکھ دیا اور علی نے گاڑی اپنے فارم ہاؤس کی طرف لی جبکہ وردہ نے اسے نمبر سے نوفل کو میسج کیا کہ وہ یہ نکاح نہیں کر سکتی اور اسے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کی جائے۔ اور موبائی ل راستے میں ہی باہر پھینک دیا۔

جب گھر میں یہ بات پتہ چلی کہ عنایہ پالر سے جاچکی ہے تو حسن صاحب کسی صورت اس بات پہ یقین نہ کرتے  
اگر عائشہ بیگم انہیں علی کے لیٹر کا نہ بتاتی

--

عنایہ کو جیسے ہی ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ایک کمرے میں پایا۔ جبکہ کڈنیپ ہونے کا سوچتے ہی اس کی  
روح فنا ہونے لگی۔

اس نے پورے کمرے کا درازہ کئی بار بجایا پر کوئی نہ آیا۔

جب اس کی نظر سامنے رکھے بیگ پہ پڑی جب اس نے اسے کھولا تو اس میں اسکے ہی documents تھے اس  
نے وہ بیگ ہاتھ میں لیا اور ایک بار پھر کمرے سے بھاگنے کی کوشش کی پر کوئی کھڑکی نہ تھی جس پر وہ مایوسی سے  
ایک طرف بیٹھ گئی پھر کچھ سوچ کر وہ ہاتھروم کی طرف بڑھی جہاں کھڑکی دیکھ کر اس نے باہر یہاں سے  
نکلنے کا سوچا۔

www.kitabnagri.com

بہت مشکل سے وہ یہاں سے نکل کر ابھی گھر کے دروازے پر ہی تھی جب علی کی نظر اس پہ پڑی جو گارڈ کے  
ساتھ قاضی کو لے کر واپس آ رہا تھا۔

جبکہ عنایہ اسے دیکھتے ہی بھاگنے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

علی اس کے پیچھے ہی آرہا تھا جب کہ وہ اب مزید نہیں بھاگ سکتی تھی۔

جب اسکے سامنے گاڑی آنے لگی تو اس نے ایک نظر پیچھے علی کو دیکھا اور اس سے پہلے وہ مزید کچھ سوچتی گاڑی اس سے ٹکرا چکی تھی جس پر علی نے اپنے قدم پیچھے لیے تھے کیونکہ ایکسیڈینٹ بہت خطرناک ہوا تھا۔

جبکہ یہ ایکسیڈینٹ ان تینوں کے پلین کا حصہ نہیں تھا۔

عنا یہ بیٹے نماز نہیں پڑنی؟؟؟

عشرت بیگم اسے تھوڑی دیر پہلے آواز دے کر وضو کرنے گئی تھیں پر انہیں اب اسکی طبیعت کی وجہ سے پریشانی ہوئی کیونکہ اب وہ ہی انہیں نماز کے لیے اٹھاتی تھی۔

اس کا زہن تھوڑا بیدار ہوا جب اس نے عشرت بیگم کو پریشانی سے خود پہ جھکے دیکھا۔ اس نے دوبارہ آنکھیں بند کیں جب اسے وہی چھری اپنے قریب محسوس ہوئی جس کی وجہ سے وہ پوری رات صبح سے سو نہیں سکی تھی۔

ایک دم کمفٹر ہٹا کر وہ بیڈ سے کھڑی ہوئی۔

کیا ہوا ہے بیٹا طبعیت ٹھیک ہے۔

اسکو اس طرح کھڑے ہوتے دیکھ عشرت بیگم کو اسکی طبعیت ٹھیک نہیں لگی۔

مم۔۔ میں پکا ا۔۔ کچھ نہیں کرونگی۔۔

عنایہ کو لگا وہ ابھی چھری سے اسکا قتل کر دے گا۔

عنایہ کیا ہوا ہے بیٹا طبعیت ٹھیک ہے۔

عشرت بیگم نے اسکا گال تھپتھپایا۔ جس پر اس نے پورے کمرے کو دیکھا وہ کہیں نہیں تھا۔ اس نے شکر کا سانس لیا اور ایک نظر عشرت بیگم پہ ڈالی جو اسی ہی کے لیے پریشان ہو رہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں آنٹی بس برا خواب دیکھا تھا۔

عنایہ نے انھیں کچھ نہ بتانا ہی بہتر سمجھا ورنہ ضرور اس چھری سے کل جتنا فاصلہ تھا وہ آج نہ رہتا۔

عشرت بیگم اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے کے لیے جائے نماز اٹھانے لگیں۔ جس کے بعد وہ بھی ہاتھ روم میں بند ہو گئی۔

اس نے آج اپنا موبائل آن کیا تھا جہاں زیرہ کا voice note آیا ہوا تھا جسے سنتے ہی اسے خود پہ افسوس ہوا جو اسے اکیلا چھوڑ کر آگیا تھا جبکہ اسے اپنی ماں کی عادت کا بھی پتہ تھا۔

عنا یہ سے اسے کوئی طوفانی قسم کی محبت نہیں تھی۔ بس جیسی لڑکی کے ساتھ وہ زندگی گزارنا چاہتا تھا وہ بالکل ویسے ہی تھی تبھی اس نے زویا بیگم سے عنا یہ کے لیے بات کی تھی۔

لیکن اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ اس کے معصوم چہرے کے پیچھے ایک دھوکے باز لڑکی ہے جو اپنے ساتھ اپنی بہن کی زندگی بھی برباد کر گئی۔

اس نے ٹیبل پر سے اپنی گاڑی کی چابی اٹھائی اسکا ارادہ اب گھر جانے کا تھا۔

وہ اب تک بے یقین تھی کہ اسکی سگی بہن اسکے ساتھ ایسا کرے گی اسے اب تک سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ زیرہ نے سب سے جھوٹ کیوں بولا۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ اگر زندگی میں کبھی برا وقت نہ آئے تو ہمیں کبھی اپنوں میں چھپے غیر اور غیروں میں چھپے اپنوں کا پتا نہیں چلتا۔

لیکن اس کا مطلب اسے آج سمجھ آ رہا تھا۔

کس طرح عشرت بیگم اس کا خیال رکھ رہی تھیں اور اس کی اپنی سگی ماں کو اس سے نفرت محسوس ہو رہی تھی۔

عائشہ بیگم کے الفاظ یاد کر کے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

کتنی غلط بات ہے۔ میں نے آپ کو سمجھایا تھا نہ کہ اب نہیں رونا۔

عشرت بیگم کی آواز پر وہ فوراً اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔

وہ انھیں سب بتا چکی تھی جس پر انہوں نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا تھا بلکہ اس کی ہر بات پہ یقین کیا تھا۔

آج آپ نے باہر ناشتہ کرنا ہے میرے ساتھ یہاں پورا دن کمرے میں رہنے سے طبیعت مزید خراب ہوگی۔

عشرت بیگم کو لگا اسے کسی طرح کمرے سے نکالنا ہو گا ورنہ وہ اپنے گھر والوں کو ہی سوچتی رہے گی۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ باہر جانے کا سن کر عنایہ نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔ جس پر عشرت بیگم اس سے ناراض ہو کر باہر جانے لگیں۔

اچھا ٹھیک ہے میں آرہی ہوں آپ ناراض مت ہوں۔۔۔

اس نے عشرت بیگم کو باہر جاتے دیکھا تو ان کی ناراضگی کی وجہ سے وہ بھی ان کے ساتھ جانے پہ راضی ہو گئی۔

لیکن پھر خیب کا سوچ کر اس نے ان کا ہاتھ تھام لیا۔

----

اسکی گاڑی گھر میں آتے دیکھ زنیہ نے کھڑکی کے پردے برابر کیے اور آئی نے کے سامنے جا کر اپنا حلیہ درست کیا پھر بیڈ پہ چڑھ کر گھٹنوں میں سر دی بے رونے لگی۔ اسے نہیں پتہ تھا اسکا voice note اتنی جلدی اپنا اثر دکھائے گا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

### Posted on Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

----

عشرت بیگم جب اسے ڈائی ننگ ٹیبل پر لائی یں تو وہ پہلے سے خالی تھی۔ خبیب کی غیر موجودگی میں وہ سکون سے ناشتہ کر سکتی تھی۔

لیکن جیس ہی اس نے خبیب کو اپنے سامنے والی کرسی کھسکا کر بیٹھتے دیکھا تو وہ سر جھکائے اپنے آگے رکھے جو اس کو دیکھنے لگی جو عشرت بیگم اسے پینے کو بول رہی تھیں۔

میرادل نہیں کر رہا۔

اس نے عشرت بیگم کو منع کرنا چاہا کیونکہ سامنے بیٹھے شخص کے سامنے اسے کچھ بھی اپنے حلق سے اتارنا مشکل لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

جو س تو پینا پڑے گا یہ آپ کی صحت کے لیے بہت ضروری ہے بیٹا۔

عشرت بیگم کو ویسے ہی اس کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی اُپر سے وہ ناشتہ بھی نہیں کر رہی تھی۔

جبکہ خبیب نے اسے اتنی عزت دینے پہ پھوپھو کو دیکھا جو اسکے آنے سے اپنے بھتیجے کو بھول گئی تھیں۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو جو س پینے میں پھوپھو کو خرے دکھا رہی تھی۔

پھوپھو مجھے چھری دتجائیے گا۔

اس نے عشرت بیگم کے آگے رکھی چھری کی طرف اشارہ کیا جب کہ عنایہ نے لفظ چھری پہ اسکی طرف دیکھا  
جواب بریڈ اٹھا رہا تھا۔

اسکے دیکھنے پہ خبیب چھری کو بریڈ پہ ایسے پھیرنے لگا جیسے وہ کسی کا گلہ ہو۔



جس پر عنایہ نے بے ساختہ اپنے ہاتھ گلے پہ رکھے۔

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ چھری اسے اپنے گلے پہ چلتی محسوس ہوتی عشرت بیگم کے ہلانے پہ وہ ہوش میں آئی جو اسے  
اب بھی جو س پینے کا بول رہی تھیں۔

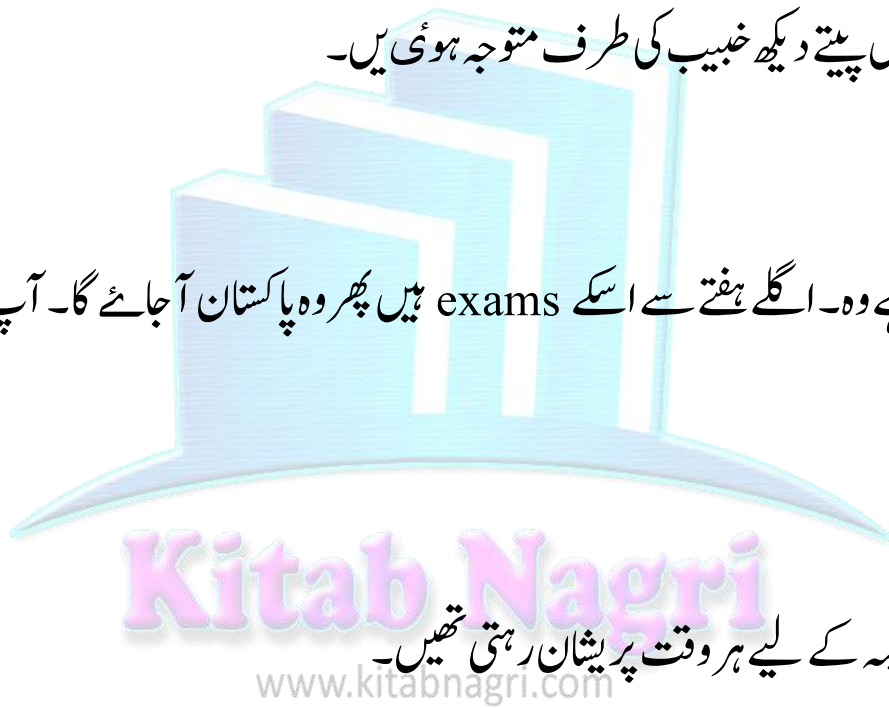
اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو چھری کی نوک اس کی طرف کیے جو س پینے کا اشارہ کر رہا تھا۔

جس پر عنایہ نے فوراً جو س کا گلاس اپنے لبوں سے لگایا۔

خبیب تمہاری بات ہوئی خزیمہ سے۔

عشرت بیگم اسے جو س پیتے دیکھ خبیب کی طرف متوجہ ہوئی۔

جی ہوئی تھی ٹھیک ہے وہ۔ اگلے ہفتے سے اسکے exams ہیں پھر وہ پاکستان آجائے گا۔ آپ اسکے لیے پریشان نہ ہوں



خبیب کو پتہ تھا وہ خذیمہ کے لیے ہر وقت پریشان رہتی تھیں۔

www.kitabnagri.com

میں آفس کے لیے نکل رہا ہوں۔۔۔

خبیب اپنا ناشتہ ختم کر کے ایک نظر عنایہ پہ ڈال کر عشرت بیگم کو اللہ حافظ کر کے چلا گیا۔

اسکے جاتے ہی عنایہ نے سکون کا سانس لیا اور صحیح سے ناشتہ کرنے لگی۔

-----

وہ گھر کے اندر داخل ہوتے ہی سیدھا زویا بیگم کے کمرے کی طرف بڑھا۔

اتنا کچھ کرنے کے بعد بھی آپ کو سکون نہیں ملا۔۔۔۔

عبید غصے میں کمرے میں داخل ہوا تھا جہاں وہ کال پہ مصروف تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارا دماغ ٹھیک ہے کہنا کیا چاہتے ہو تم؟

زویا بیگم کو اس کا لہجہ سخت ناگوار لگا تھا۔ انہیں پتہ تھا کہ وہ زنیہ سے شادی کروانے پر ان سے ناراض ہے پر پھر بھی کبھی اس نے ان سے اس لہجہ میں بات نہیں کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

اور جو آپ کر رہی ہیں زنیہ کے ساتھ وہ ٹھیک ہے۔۔ آپ عنایہ کے کیے کی سزا سے کیوں دے رہی ہیں؟  
عبید ایک بار پھر ان پہ غصہ کرنے لگا۔ جب کہ زویا بیگم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کونسی سزا کی بات کر رہا ہے۔

میں اب اسے بھی اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔۔ یہاں آپ لوگوں کے رحم و کرم پہ نہیں چھوڑ سکتا۔۔

عبید اپنی بات مکمل کر کے کمرے سے نکل گیا جب کہ پیچھے زویا بیگم حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھیں۔ پھر کچھ  
سوچ کر وہ بھی زنیہ کے کمرے کی طرف بڑھیں۔

وہ اس لڑکی کو ڈرانے کے چکر میں اپنی اہم فائل گھر بھول آیا تھا جو اسے آج کی میٹنگ کے لیے لازمی چاہیے  
تھی تبھی وہ اپنے ڈرائیور کو گھر بھیج رہا تھا فائل لینے اور اب پھوپھو کو کال ملا رہا تھا تا کہ وہ فائل اسے  
دے دیں۔

وہ مسلسل کال کر رہا تھا لیکن پھوپھو اس کی کال ریسپونڈ نہیں کر رہی تھیں جس پر پریشانی میں وہ ڈرائیور کو منع  
کر کے خود گھر کے لیے نکلا

عنایہ عشرت بیگم کے فون کو مسلسل بجتے دیکھ کر اسکی طرف

بڑھی پر خبیث کانگ دیکھا تو وہ واپس اپنی جگہ پہ آگئی۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی عشرت بیگم اپنے گھر کے سامنے والی خاتون کی خیریت معلوم کرنے گئی تھیں جو آج ہی ہسپتال سے آئی تھیں انہوں نے اسے بھی بہت بولا تھا چلنے کو پر اس نے جانے کو منع کر دیا تھا۔ لیکن اب وہ اس گھڑی کو کوس رہی تھی جب اس نے عشرت بیگم کے ساتھ جانے سے انکار کیا تھا۔

اس نے اپنی جگہ سے موبائی ل کو گھورا جہاں وہ مسلسل کال کرے جا رہا تھا پر پھر بھی وہ اسے نظر انداز کر کے ایک بار پھر اپنے گھر والوں کو یاد کرنے لگی



وہ جیسی ہی گھر میں داخل ہوا پھوپھو کے کمرے کی طرف بڑھا جہاں دروازہ کھولتے ہی اس کی نظر عنایہ پہ گئی جو اسے دیکھ کر اپنی جگہ سے فوراً کھڑی ہو گئی۔

پھوپھو کہاں ہے۔۔۔۔ وہ اب اس کے سر پہ کھڑا پوچھ رہا تھا جبکہ عنایہ کو لگا آج سچ میں اس کی روح پرواز کر جائے گی۔

محترمہ آپ بتانا پسند کرینگے یا میں اپنا طریقہ اپناؤں۔

خبیب کو وہ لڑکی اس وقت سخت زہر لگ رہی تھی جو سر جھکائے ایسے کھڑی تھی جیسے نیچے کچھ تلاش کر رہی ہو۔

وہ۔۔ سامنے کسی کی خیریت پوچھنے گئی ہیں۔

عنایہ نے اس کے طریقے کا سن کر ایک ہی سانس میں بتایا۔

جس پر وہ ایک نظر ڈال کر پھوپھو کا موبائل اٹھانے لگا جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے کال پہ کال کر ہاتھ۔



اسکا کیا کرتے ہیں۔۔۔

اس نے پھوپھو کا موبائل عنایہ کے سامنے کیا جس پر وہ مزید سر جھکا گئی۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے؟؟؟

خبیب اس کے جھکے سر کو دیکھ ایک بار پھر چیخا۔

ااا۔۔۔ اس۔۔۔ س۔۔۔ سے باااات کرتے ہیں۔

اسکی غصے سے چیخنے پہ عنایہ کو جو سمجھنے میں آیا وہ بول دیا۔

اچھا کیا بات کرتے ہیں؟؟؟

۔ اس کے ایک اور بے تکے سوال پر اس نے اپنا جھکا سر اٹھایا۔

جو مرضی کر سکتے ہیں۔۔۔

عنایہ کے پاس اس کے بے تکے سوالوں کا کوئی جواب نہیں تھا پر پھر بھی اس کے غصے کے ڈر کی وجہ سے خاموش رہنا ٹھیک نہیں لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ مزید کوئی بے تکے سوال کر تا عشرت بیگم کو کمرے میں آتا دیکھ ان کی طرف بڑھا۔

کہاں سے اٹھا کر لائی ہیں آپ یہ عجوبہ؟۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم اسکو اسوقت گھر میں دیکھ کر حیران ہوئی تھیں پر اس کے فضول سوال پر انہوں نے پیچھے کھڑی عنایہ کو دیکھا جو رونے کو تیار کھڑی تھی۔

کیا بد تمیزی ہے یہ؟؟ انہوں نے خبیث کو گھورا۔

یہ اپنی بچی سے ہی پوچھیں جس کی وجہ سے مجھے آفس چھوڑ کے خود فائل لینے گھر آنا پڑا۔  
وہ ایک نظر روتی ہوئی عنایہ پہ ڈال کر باہر نکل گیا۔

اسکے جاتے ہی عشرت بیگم عنایہ کی طرف بڑھیں۔

وہ جیسے ہی اپنے کمرے میں داخل ہوا تو زنیہ کو روٹا دیکھ اسے خود پہ بہت غصہ آیا۔  
جبکہ زنیہ اسکو کمرے میں دیکھ کر اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔

عبید اسکی طرف بڑھا اسکا ارادہ اسے اپنے ساتھ لے جانے کا تھا

عبید پھوپھو پتہ نہیں کیوں مجھ پہ الزامات لگا رہی ہیں۔

زنیہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ بیڈ سے اترنے لگی۔

تم اپنا سامان پیک کرو۔۔ میں تمہیں ساتھ لے کر جاؤنگا۔  
جبکہ اندر آتی زویا بیگم کے قدم وہیں دروازے پہ رک گئے۔

کیا کہا ہے تم نے عبید سے وہ غصے سے زنیہ کی طرف بڑھیں۔

پھوپھو میں نے کچھ نہیں کیا۔۔

وہ انہیں اپنی طرف آتا دیکھ عبید کا ہاتھ تھام گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم سے جو میں نے کہا ہے وہ کرو۔۔

اس نے اپنا ہاتھ زنیہ کے ہاتھوں سے آزاد کروایا اور زویا بیگم کی طرف بڑھا۔

یہ اب یہاں نہیں رہے گی۔ زنیہ میرے پاس نفل کی امانت ہے اور میں مزید آپ کو اسکے ساتھ زیادتی نہیں کرنے دوںگا۔

وہ زنیہ کو باہر آنے کا کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔

زنیرہ کو نوافل کے لیے اسکی ہمدردی سخت زہر لگ رہی تھی۔

یاد رکھنا بہت پچھتاؤ گی تم۔۔ میں کبھی معاف نہیں کروں گی تمہیں۔۔ وہ زنیرہ کو سناتی روم سے چلی گئی۔

جبکہ زنیرہ اپنے خیالوں میں نوافل کو کوسنے میں مصروف تھی

---

اس کی جب آنکھ کھلی تو شام کا پانچ بج رہا تھا۔

عصر کی نماز کا سوچ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔ دوپہر میں خُبیب کے جانے کے بہت مشکل سے عشرت بیگم نے اسے سمجھایا تھا کہ وہ خُبیب کی کوئی بات دل پہ نہ لے وہ ایسے ہی غصہ کرتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر عنایہ بہت مشکل سے مانی تھی۔

عشرت بیگم اسے آرام کرنے کا کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی تھیں اور اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ اس کی آنکھ لگ گئی۔

اس نے وضو کر کے نماز پڑھی۔ پھر عشرت بیگم کو دیکھنے باہر آگئی۔

---  
وہ عشرت بیگم کو ڈھونڈتی لاؤنج میں آئی جہاں وہ صوفے پہ بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں۔  
وہ انکے پاس ہی بیٹھ گئی۔ جس پر عشرت بیگم تسبیح پوری کر کے ایک طرف رکھنے لگیں۔  
طبعیت کیسی ہے اب آپ کی؟؟

خُصیب کے جانے کے بعد انہوں نے بہت مشکل سے اسے چپ کرایا تھا۔ اور طبعیت کی وجہ سے کچھ دیر آرام کرنے کا کہہ کر وہ باہر آگئی تھیں۔

جی بہتر ہے۔۔۔

آپ کی طبعیت ٹھیک ہے؟ عنایہ کو انکی طبعیت ٹھیک نہیں لگی اسوقت۔

ہاں بس ہلکا سا بخار ہے اور بس سر میں درد ہو رہا ہے پتہ نہیں کیا ہو گیا۔۔۔

ان کے سر میں دوپہر سے درد ہو رہا تھا تبھی انہوں نے خُصیب کو بھی زیادہ نہیں بولا تھا۔

تو مجھے اٹھا دیتی نہ۔۔ عنایہ کو برا لگا وہ اسکا اتنا خیال رکھتی تھیں اور اسے ان کی طبعیت خرابی کا ہی نہیں پتہ تھا۔

ہلکہ سا سر میں درد ہے بس اور بخار بھی کوئی اتنا نہیں ہو رہا مجھے۔۔ پریشان نہ ہو۔

عنایہ کو اپنے فکر کرتے دیکھ کر انہیں اچھا لگا۔

جبکہ عنایہ ان کا بخار چیک کرنے لگی جو سچ میں ہلکہ تھا۔ جبکہ عشرت بیگم اسکی فکر پر مسکرا نے لگیں۔

میں آپ کا سرد بادوں؟؟۔ عنایہ کو لگا اسے کچھ تو ان کی خدمت کرنی چاہیے وہ کتنا اسکا خیال رکھتی تھیں۔

ابھی آپ کے باہر آنے سے سر میں درد بھی نہیں ہو رہا جب ہو گا تو میں خود آپ کو کہوں گی۔۔

عشرت بیگم نے اسکی پریشانی کم کرنی چاہی جو ان کی طبیعت کا سن کر پریشان ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔

میں آپ سے ایک بات پوچھوں۔۔۔

عنایہ کو لگا اس طرح ان کا دل بہل جائے گا اور ویسے بھی اس وقت کسی بھی طرح اسے اپنے دماغ میں اس ہٹلر کو نہیں سوچنا تھا تبھی آج وہ خود سے عشرت بیگم سے بات کرنے لگی تھی ورنہ تو عشرت بیگم ہی اس سے بات کرتی رہتی تھیں۔۔۔

اتنے بڑے گھر میں آپ اکیلی رہتی ہیں۔۔۔ پورا دن آپ بور نہیں ہوتیں؟۔۔۔ عنایہ کو ڈائیریکٹ ان کی فیملی کا پوچھنا اچھا نہیں لگا۔

بلکل بھی نہیں پورا دن معاز کے چکر میں اتنی مصروف رہتی ہوں کہ وقت کا پتہ ہی نہیں چلتا۔۔۔  
معاز کا ذکر کر کے ان کے چہرے پہ خود مسکراہٹ آگئی۔

جبکہ عنایہ ایک اور لڑکے کا نام سن کے حیران تھی۔

اس کے دماغ میں صرف یہی آیا تھا کہ اس گھر میں لڑکوں کے علاوہ کوئی لڑکی نہیں ہے۔ صبح بھی ناشتے پر کسی خذیمہ کا ذکر ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

عشرت بیگم اسے حیران دیکھ کے اپنا موبائل اٹھانے لگیں۔ جہاں ایک تصویر نکال کر انہوں نے عنایہ کی طرف اپنا موبائل بڑھایا۔ جبکہ وہ ایک تین چار سال کے بچے کی تصویر دیکھ کر مزید حیران ہوئی۔

لیکن اتنا کیوٹ بچہ دیکھ کر بے ساختہ اس کی زبان سے ماشاء اللہ نکلا

یہ بہت کیوٹ ہے اس نے عشرت بیگم کی طرف دیکھا جو خود بھی مسکرا رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

آج کل اپنی نانی کے ہاں گیا ہوا ہے کچھ دنوں کے لیے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہے ڈاکٹرز نے جواب دے دیا ہے تبھی وہ معاز کے ساتھ اپنے آخری لمحات گزارنا چاہتی تھیں۔

عشرت بیگم معاز کی نانی کا بتاتے ہوئے خود بھی افسردہ ہو گئی ہیں۔

اس سے پہلے وہ اسے کچھ بتاتی کہ معاز کون ہے ان کا موبائی ل جو عنایہ کے ہاتھ میں تھا بچنے لگا۔۔۔

عنایہ نے موبائی ل ان کی طرف بڑھایا جسے انہوں نے دیکھتے ہی کال ریسیو کر لی جبکہ عنایہ بھوک کی وجہ سے کچن میں جانے لگی اس نے دوپہر بھی اس ہٹلر کے ڈر سے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔

کھانا نکالتے ہوئے اس کے ذہن میں وہ کیوٹ سے بچہ آیا تو اسے خبیث کا خیال آیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا وہ بچہ اس ہٹلر کا تھا۔۔۔

اگر ایسا تھا تو اس بچے کی قسمت میں ہٹلر جیسا باپ سوچ کر اسے افسوس ہوا

-----

کیسی ہیں آپ۔۔۔

خزیمہ نے سلام دعا کے بعد ان کی خیریت معلوم کرنی چاہی۔

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے ویسے بھی تم تو وہاں جا کر بیٹھ گئی ہو۔

انہوں نے اس سے شکوہ کیا۔

پھوپھو آپ کو تو سب پتہ ہے نہ پھر بھی ایسی باتیں کر رہی ہیں؟؟

اور ویسے بھی اب تو میں بس exams ختم ہوتے ہی پاکستان آرہا ہوں۔۔۔ آپ کو تو خوش ہونا چاہیے۔۔

خزیمہ نے آج کافی دنوں بعد کال کی تھی تبھی وہ اس کی آواز سن کر اداس ہو رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے آپ سے طبیعت پوچھی تھی آپ کی؟؟۔ خزیمہ نے ان کو خاموش ہوتے دیکھ ایک بار پھر ان کی طبیعت کا پوچھا

ہاں ٹھیک ہے بس ہلکے سا بخار اور سر میں درد ہے۔۔

عشرت بیگم کافی دنوں سے اسے بہت یاد کر رہی تھیں۔ ایک تو معاز بھی گھر میں نہیں تھا ورنہ ان کا دل لگا رہتا تھا۔

تو آپ نے دوائی لی؟؟ خذیمہ ان کی طبیعت کا سن کر پریشان ہونے لگا۔

ابھی عنایہ بھی میرے لیے پریشان ہو رہی تھی۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں کوئی ایسا بخار نہیں ہو رہا کہ بستر سے لگ جاؤں۔۔ جبکہ دوسری طرف لڑکی کے ذکر پہ خذیمہ کے کان کھڑے ہوئے۔۔

عشرت بیگم نے ایک نظر کچن پہ ڈالی جہاں عنایہ کھانا کھا رہی تھی اور پھر خذیمہ کو سب بتانے لگیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوجھے سن کر دکھ ہوا اس لڑکی پر۔۔

ساری بات سننے کے بعد اسے عنایہ کے لیے بالکل اچھا نہیں لگا۔

لیکن مجھے تو اب بھی یقین نہیں آرہا کہ بھائی مان کیسے گئے اسے گھر میں رکھنے کے لیے۔۔۔ خذیمہ کو اب بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ ان کے گھر میں ایک لڑکی رہ رہی ہے۔۔

بس مت پوچھو کس طرح راضی کیا ہے۔۔ اس کی بات پر عشرت بیگم نے ایک گہرا سانس لیا جبکہ دوسری طرف خذیمہ کا دماغ چلنے لگا۔ اگر اس کا بھائی اس لڑکی کو گھر میں برداشت کر سکتا تھا تو اس سے شادی بھی کر سکتا تھا۔

پھوپھو آپ بھائی اور اس لڑکی کی شادی کروادیں۔۔

خذیمہ سے پہلے وہ بہت بار اس بارے میں سوچ چکی تھیں لیکن پھر خُبیب کا رویہ دیکھ کر انہوں نے اس بارے میں سوچنا چھوڑ دیا۔۔

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تمہارا بھائی اسے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔۔ عشرت بیگم کو دوپہر کا منظر یاد آیا۔۔

www.kitabnagri.com

یار پھوپھو بھائی لائی ن پر آسکتے ہیں اگر آپ میرے پلین پر عمل کرینگے اور پھر میں واپس آکر سب سنبھال لوں گا۔۔

اس نے عشرت بیگم کو اپنا پلین بتا کر راضی کرنا چاہا پر وہ نہیں مان رہی تھیں۔۔۔

اگر میں خُبیب کو کسی طرح راضی کر بھی لوں تو عنایہ نہیں مانے گی اور میں اس کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کر سکتی۔

تو آپ اسکے مستقبل کا سوچے نہ۔ ابھی آپ نے خود اسکے گھر والوں کا بتایا۔۔ کیا وہ اس طرح اپنے گھر والوں کی یاد میں پاگل نہیں ہو جائے گی۔۔

انہیں خذیمہ کی یہ بات ٹھیک لگی۔ پر پھر بھی یہ آسان نہیں تھا۔۔

پھوپھو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔ آپ نے نہیں دیکھا خرم بھائی کے جانے کے بعد بھائی نے خود کو کیا بنا لیا ہے۔۔ اور پھر آپ معاز کا سوچیں نہ۔۔ بھائی اس سے کتنا دور رہتے ہیں۔۔ کیا عنایہ انہیں معاز کے قریب نہیں کر سکتی؟؟۔

www.kitabnagri.com

خذیمہ کی بات پر انہیں عنایہ کا خیال آیا جو تھوڑی دیر پہلے معاز کو دیکھ کر خوش ہو رہی تھی۔۔

پر پھر بھی خذیمہ یہ بہت مشکل ہے۔۔ عشرت بیگم کو اس کا پلین ٹھیک لگ رہا تھا پر اس پہ عمل کرنا آسان نہ تھا۔۔

یار پھوپھو بات کو سمجھیں ایسا بخار بار بار نہیں آتا۔۔

ہمارے پاس ایک سنہری موقع ہے بس آپ دونوں کو پکڑیں اور نکاح کروادیں۔

خزیمہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ پھوپھو کو کیسے سمجھائے۔

یہ ایک واحد طریقہ تھا جس سے اس کا بھائی ی پھنس جاتا لیکن پھوپھو اس کی بات ہی نہیں سمجھ رہی تھیں۔

کچھ بھی ہو پر پھر بھی مجھے یہ ٹھیک نہیں لگ رہا اور تم اچھے سے جانتے ہو خُبیب کا غصہ کیسا ہے اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ مجھ سے کتنا ناراض ہو گا۔

تو انہیں بتائے گا کون؟ آپ عنایہ کو لے کر طاہر انکل کے پاس جائیں ویسے بھی وہ ہمارے فیملی ڈاکٹر ہیں انہیں سب پتہ ہے۔ آپ جب انہیں ایسا کرنے کو بولیں گی تو وہ فوراً مان جائیں گے۔

www.kitabnagri.com

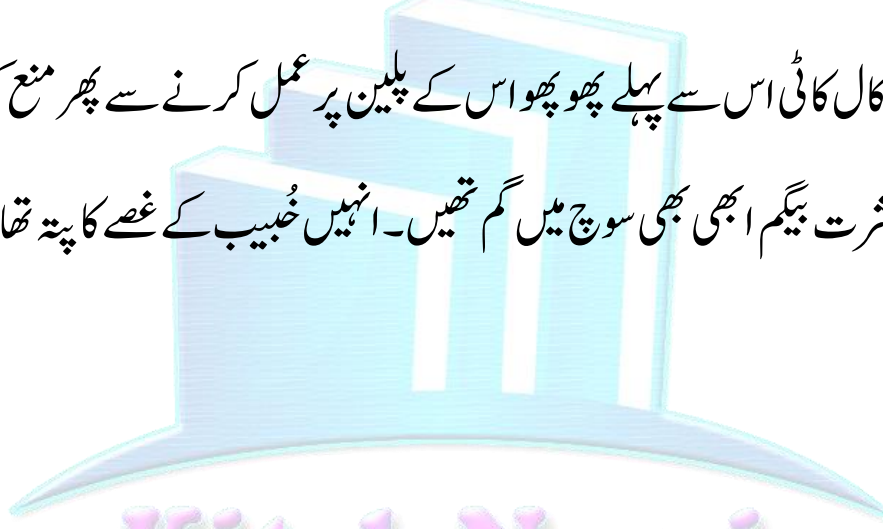
خزیمہ نے ایک بار پھر انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔

ٹھیک ہے میں سوچتی ہوں اس بارے میں۔

عشرت بیگم کو لگا پھر بھی انہیں ایک بار اور سوچنا چاہیے اس بارے میں۔

اب آپ کچھ نہیں سوچیں گیں بس وہی کرنا ہے آپ نے جو میں نے آپ کو سمجھایا ہے۔۔۔ اور کل جب میں آپ کو فون کرونگا تو آپ نے مجھے اپنے بخار کا نہیں بلکہ بھائی کے نکاح کا بتانا ہے جس پر میں آپ کو مبارک باد دوں گا۔۔۔ ٹھیک ہے نہ۔۔۔ چلیں اب فون رکھ رہا ہوں.. اللہ حافظ..

خدیجہ نے جلدی سے کال کاٹی اس سے پہلے پھوپھو اس کے پلین پر عمل کرنے سے پھر منع کرتی۔ جبکہ دوسری طرف عشرت بیگم ابھی بھی سوچ میں گم تھیں۔ انہیں خُسیب کے غصے کا پتہ تھا۔ پر خدیجہ بھی اپنی جگہ صحیح تھا۔۔۔



وہ کھانا کھا کے عشرت بیگم اور اپنے لیے چائے بنانے لگی۔  
خدیجہ بی دوپہر کا کھانا بنا کر اپنے کواٹر میں چلی جاتی تھیں۔

وہ چائے لے کر جب لاؤنج میں آئی تو عشرت بیگم کو گہری سوچ میں گم پایا۔

کیا ہوا آٹھی سر میں زیادہ درد ہو رہا ہے؟؟  
وہ ٹرے ٹیبل پہ رکھ کر ان کی طرف بڑھی۔

عشرت بیگم کو برا لگا اس طرح اسے پریشان ہوتا دیکھ پر پھر آگے کا سوچ کر انہیں خذیمہ کا پلین ٹھیک لگا۔

بیٹا میری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی آپ رحمت بابا سے جا کر بولیں گاڑی نکالیں۔ ہمارے ایک فیملی ڈاکٹر ہے  
طاہر صاحب مجھے ان کے پاس جانا ہے اور آپ بھی میرے ساتھ چلیں۔

عنایہ نے پہلے انکا بخار چیک کیا جو کہ اب بھی ہلکہ ہی تھا پر پھر ان کے سر کے درد کا سوچ کر باہر چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ بیٹے یہ میرا موبائی ل ہے آپ باہر جا کر خُصیب کو کال کرو اور اسے یہاں آنے کا بولو۔

عشرت بیگم کو اسے کسی طرح باہر بھیجنا تھا تا کہ وہ طاہر صاحب سے بات کر سکیں۔

پ۔۔۔ پر میں۔۔۔ کیسے انہیں۔۔۔ فون کروں۔۔۔

عنا یہ اس ہٹلر کو فون کرنے کا سوچ کر ہی پریشان ہونے لگی۔ پھر ایک نظر اس نے عشرت بیگم کو دیکھا جو اس کے بات کا جواب دیے بغیر آنکھیں بند کیے لیٹی تھیں۔ وہ ان کی طبعیت کا سوچ کر اس ہٹلر کو فون کرنے باہر چلی گئی۔ جبکہ اسکے جاتے ہی عشرت بیگم طاہر صاحب کو سب بتانے لگیں۔۔۔

آپ بالکل پریشان نہ ہوں خذیمہ صحیح کہہ رہا ہے اسی طرح ہم خُبیب کا نکاح کروا سکتے ہیں اور میں آپ لوگوں کا ساتھ دینے کو تیار ہوں۔

طاہر صاحب ان کے فیملی ڈاکٹر تھے وہ اچھے سے جانتے تھے ان لوگوں کو تبھی وہ عشرت بیگم اور خذیمہ کا ساتھ دینے کو تیار ہو گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے آفس میں بیٹھالیپ ٹاپ پہ کام کر رہا تھا جب پھوپھو کی کال دیکھ کر ریسیدو کرنے لگا۔

ہیلو خیریت پھوپھو؟ عشرت بیگم کبھی اس وقت کال نہیں کرتی تھیں انہیں پتہ تھا کہ وہ اس وقت زیادہ مصروف ہوتا ہے۔

عناہ نے اس کی آواز سن کر کال کاٹنے کا سوچا پر پھر عشرت بیگم کا سوچ کر رک گئی۔

پھوپھو؟

جبکہ دوسری طرف خُبیب نے مسلسل خاموشی پہ عشرت بیگم کو پکارا۔

وہ مم۔۔ میں

عناہ نے ہمت کر کے اسے بتانا چاہا پر وہ اسکی بات سننے بغیر ہی شروع ہو گیا۔

Kitab Nagri

ارے آپ۔۔۔ موبائی ل استعمال کرنا آگیا آپ کو؟؟ خُبیب کو اب تک اس پہ غصہ تھا۔۔۔

پھوپھو کہاں ہیں اور ان کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے؟ اسے عناہ کے فون کرنے پہ حیرت ہوئی۔

ہم لوگ آپ کے فیملی ڈاکٹر کے پاس ہیں آنٹی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ آپ کو بلارہی ہیں۔

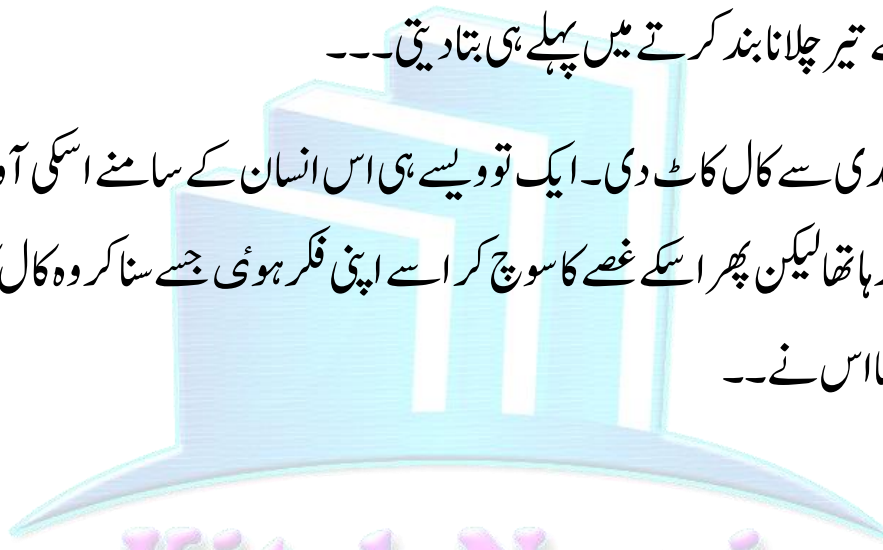
عناہ نے اپنے اندر ہمت پیدا کی اور اسے ہاسپٹل کا بتا کر فون رکھنے لگی۔۔

تو یہ پہلے نہیں بتا سکتی تھیں اور کیا ہوا ہے پھوپھو کو۔

اس نے اپنا لیپ ٹاپ بند کیا اور گاڑی کی چابی لے کر باہر نکلنے لگا۔

تو اگر آپ اپنے طنز کے تیر چلانا بند کرتے ہیں پہلے ہی بتا دیتی۔۔۔

عنا یہ نے اتنا کہہ کر جلدی سے کال کاٹ دی۔ ایک تو ویسے ہی اس انسان کے سامنے اسکی آواز نہیں نکلتی تھی اپر سے اب اسی پر طنز کر رہا تھا لیکن پھر اسکے غصے کا سوچ کر اسے اپنی فکر ہوئی جسے سنا کر وہ کال کاٹ چکی تھی۔۔۔ پتہ نہیں اب کیا کرنا تھا اس نے۔۔۔



وہ ایک نظر موبائی ل پہ ڈال کر عشرت بیگم کے پاس جانے لگی۔

www.kitabnagri.com

خبیث غصے میں گاڑی تیز چلا رہا تھا۔

اسے عنایہ پہ شدید غصہ آرہا تھا جس نے بغیر پھوپھو کی طبیعت کا بتائے کال کاٹ دی تھی۔

گاڑی پارک کر کے وہ ہاسپٹل کے اندر داخل ہوا۔

اسے طاہر انکل کے روم کا پتہ تھا اسلیے وہ بغیر ریسپشن پہ ر کے ان کے روم کی طرف بڑھا۔

-----

وہ خُبیب سے بات کر کے جب عشرت بیگم کے پاس اندر آئی تو وہ آنکھیں بند کیے لیٹی تھیں۔  
اس نے ایک نظر سامنے کھڑے ڈاکٹر کو دیکھا جو عشرت بیگم کا معائنہ کر کے اس کی طرف آنے لگے۔



ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ہمیں ایک انجیکشن لگانا ہو گا۔

لیکن عشرت بہن لگوانے کو منع کر رہی ہیں۔

طاہر صاحب نے پلین پر عمل کرنا شروع کیا۔

لیکن انجیکشن کی ضرورت کیا ہے۔۔ آنٹی کے توبس سر میں درد تھا اور بخار بھی بہت کم۔۔ اس میں انجیکشن  
کب لگتا ہے؟؟

عنایہ کو زرا سے بخار پہ انجیکشن لگانے پہ حیرت ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ طاہر صاحب کو لگا تھا یہ سب بہت آسان ہو گا وہ تو ایک ڈاکٹر ہیں آرام سے ان کی بات مان لی جائے گی لیکن اب اس لڑکی کی حاضر دماغی پہ انہوں نے ایک نظر عشرت بیگم کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے خود بھی پریشان تھیں۔

بیٹا آپ نہیں سمجھیں گی یہ بہت ضروری ہے۔

طاہر صاحب نے ایک بار پھر کوشش کی جبکہ عنایہ کو ان کی بات سمجھ ہی نہیں آرہی تھی۔

دیکھیں انکل آپ مجھے سمجھائیں آخر انجیکشن کیوں لگانا ہے؟۔۔۔ میں خود میڈیکل کی اسٹوڈنٹ ہوں آپ مجھے صحیح سے سمجھائیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے طاہر صاحب پھر اسے سمجھاتے کمرے کا دروازہ کھول کر خبیب اندر داخل ہوا جو عنایہ پر ایک غصہ بھری نظر ڈال کر عشرت بیگم کی طرف بڑھا۔ جس پر عنایہ نے اپنا رخ طاہر صاحب کی طرف کیا۔

پھوپھو کیا ہوا ہے؟؟

وہ پریشانی سے عشرت بیگم کی طرف جھکا جو اسکو دیکھ کر آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

کیا کیا ہے تم نے پھوپھو کے ساتھ؟؟؟ عشرت بیگم کے جواب نہ دینے پر وہ عنایہ پر چیخا جو اس کے چیخنے پر دروازے کی طرف بڑھی تاکہ اگر وہ اس کی طرف آئے تو وہ جلدی سے باہر نکل جائے۔۔

خُبیب۔۔۔

عنایہ مجھے یہاں لے کر آئی ہے اور تم اسی پر چیخ رہے ہو؟  
میری طبیعت اچانک خراب ہو گئی تھی۔ وہ تو خود میری وجہ سے پریشان ہے۔

عشرت بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑا تاکہ وہ عنایہ کے پاس جا کر اس پہ مزید نہ چیخے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری پھوپھو ٹھیک کہہ رہی ہیں بیٹا۔ یہ بچی تو انہیں یہاں لے کر آئی ہے۔۔۔ تم غصہ نہیں کرو اور میری بات تحمل سے سنو۔۔

طاہر صاحب کو اس کا عنایہ پر چیخنا اچھا نہیں لگا تبھی وہ اسے سمجھانے لگے اور پلین کا سوچ کر اس کی طرف بڑھے۔

دیکھو بیٹا تمہاری پھوپھو نے کسی چیز کی ٹینشن لی ہے جس کی وجہ سے ان کے سر میں درد اٹھا اور بخار بھی ہو گیا۔ ہمیں دو گھنٹے کے اندر ایک انجیکشن لگانا ہو گا جو کہ بہت ضروری ہے ورنہ کچھ بھی ہو سکتا ہے تم سمجھ سکتے ہو دل اور دماغ کی صورت حال کتنی خطرناک ہوتی ہے۔ لیکن وہ نہیں مان رہی ہیں تم انہیں سمجھاؤ۔  
خُصیب کو پریشان ہوتا دیکھ وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر تسلی دینے لگے۔

پھوپھو آپ کیوں نہیں لگوار ہی ہیں انجیکشن؟؟۔۔ آپ انجیکشن لے کر آئے میں آگیا ہوں اب پھوپھو منع نہیں کریں گی۔

وہ ان کا ہاتھ تھام کر طاہر صاحب کو انجیکشن لانے کا کہنے لگا۔

جبکہ عنایہ کو اب تک انجیکشن لگانے کی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

www.kitabnagri.com

تم میری بات مانتے ہو جو میں تمہاری بات مانوں؟؟

عشرت بیگم نے اپنا ہاتھ اس سے آزاد کروایا۔ جس پر خُصیب نے انہیں حیرت سے دیکھا۔

آپ مجھ سے ناراض ہیں؟؟

اچھا ٹھیک ہے میں آپ کی ساری بات مانوں گا اب سے لیکن پلیز آپ انجیکشن لگوائیں۔

ٹھیک ہے تو تم ابھی نکاح کرو عنایہ سے پھر میں نکاح کے بعد انجیکشن لگواؤں گی۔

پھوپھو کی بات پہ اس نے حیرت سے سامنے کھڑی عنایہ کو دیکھا جو خود آنکھوں میں حیرت لیے عشرت بیگم کو دیکھ رہی تھی۔۔



ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔۔

خُبیب نے انہیں اس وقت آرام سے سمجھانا چاہا۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



ٹھیک ہے پھر انجیکشن بھی میں بعد میں ہی لگاؤں گی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم کی ضد پر اس نے طاہر انکل کی طرف دیکھ جو خود پریشان کھڑے تھے۔۔

آپ جب ٹھیک ہو جائی ینگی ہم خود اس بارے میں بات کریں گے۔۔

اس نے ایک بار پھر انہیں سمجھانا چاہا۔۔

میں تمہارے اور عنایہ کے مستقبل کو محفوظ کرنا چاہتی ہوں۔۔

جب تک نکاح نہیں ہو گا میں انجیکشن کو اپنے قریب بھی نہیں آنے دوں گی اور اگر کسی نے میرے ساتھ زبردستی کی تمہارے کہنے پہ تو میں کبھی تم سے بات نہیں کروں گی۔۔

انہوں نے اپنی بات مکمل کر کے اس کی طرف سے رخ پھیر لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُصیب نے ایک نظر پریشان کھڑی عنایہ پہ ڈالی اور پھر پھوپھو کا رخ اپنی طرف کرنے لگا۔۔

ٹھیک ہے نکاح ابھی ہو گا۔ آپ پریشان نہ ہوں لیکن اسکے فوراً بعد آپ انجیکشن لگوائی ینگی۔۔

وہ خرم کو کھوچکا تھا لیکن خزیمہ اور پھوپھو کو نہیں کھو سکتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی رضامندی پہ عشرت بیگم نے اس کے ہاتھ کی پشت پہ بوسا دیا۔

جبکہ سامنے کھڑی عنایہ کو صورت حال ہی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

انجیکشن سے نکاح کا کیا تعلق؟؟

وہ دونوں تو اپنے ایمو شنل سین میں مصروف تھے لیکن وہ اس ہٹلر کے ساتھ ہر گز نکاح نہیں کر سکتی تھی۔

وہ سامنے کھڑے طاہر صاحب کی طرف بڑھی۔

دیکھیں انکل آنٹی کو صرف ہلکہ سا بخار تھا اور بس سر میں بھی ہلکہ سہ درد تھا۔ آپ انجیکشن کیوں لگا رہے ہیں؟؟

آپ نے تو انکا کوئی ٹیسٹ بھی نہیں کیا؟؟

عنایہ کے سوالات پہ طاہر صاحب نے پریشانی سے عشرت بیگم کو دیکھا جو خود بھی پریشان ہو رہی تھیں۔۔۔ وہ تو

یہ بھول ہی گئی تھیں کہ عنایہ بھی تو میڈیکل کی اسٹوڈینٹ ہے۔۔۔

اب انہیں خذیمہ پہ غصہ آرہا تھا جس کی وجہ سے انہوں نے ایسا کیا۔

www.kitabnagri.com

دیکھو بیٹا میں ایک ڈاکٹر ہوں ٹیسٹ کب کرنا ہے؟ کب نہیں کرنا بہتر جانتا ہوں۔۔۔ جب ابھی میں بغیر ٹیسٹ

کیے بتا سکتا ہوں کہ انجیکشن لگانا بہت ضروری ہے تو پھر ٹیسٹ کی کیا ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے سر پہ کوئی

ٹینشن سوار کی ہوئی ہے تبھی انکے سر میں درد ہے اور یہ تب تک ٹھیک نہیں ہو گا جب تک ان کے انجیکشن

نہیں لگے گا اگر اسکے بعد طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی تو پھر ہم ٹیسٹ کروائیں گے۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ نے ابھی مجھے خود بتایا کہ آپ ابھی ایک اسٹوڈنٹ ہو میڈیکل کی جبکہ میں ایک تجربہ کار ڈاکٹر۔۔  
بہر حال خُبیب اگر تمہیں انجیکشن لگوانا ہو تو مجھے بتا دینا۔

آخر میں طاہر صاحب اپنی بات میں وزن پیدا کرتے باہر چلے گئے۔۔



جبکہ خُبیب غصے سے عنایہ کی طرف بڑھا۔

باہر چلو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

عنایہ نے اپنے سامنے کھڑے اس ہٹلر کو دیکھا جو بھی تھا پر اسے بات کرنی ہوگی اسے ابھی بھی طاہر صاحب کی بات سمجھ نہیں آرہی تھی پر سے یہ اسکی زندگی کا فیصلہ تھا۔ وہ ایک نظر عشرت بیگم پہ ڈال کر باہر نکل گئی جو اب دوبارہ آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی تھیں۔۔

خُبیب بھی دروازہ بند کر کے اسکے پیچھے نکلا

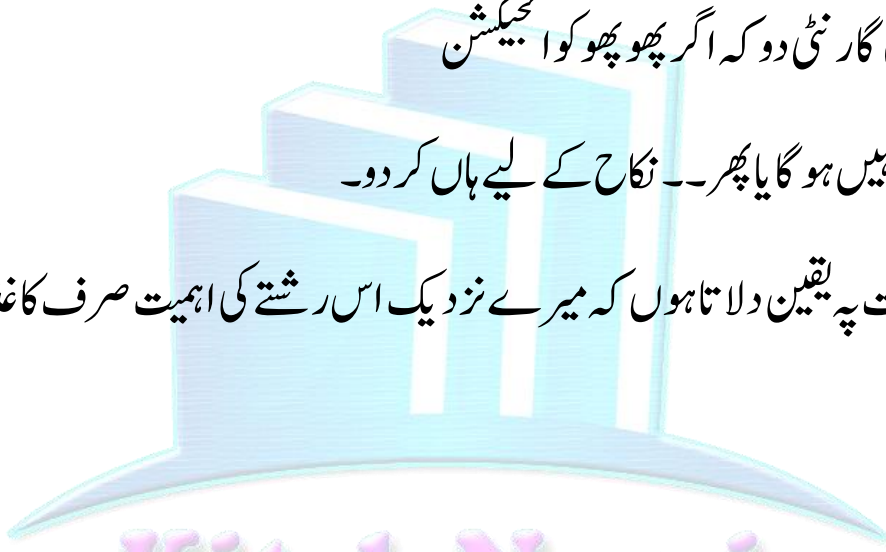
-----

تمہارے پاس صرف دو آپشن ہیں۔۔

یا تو تم مجھے اس بات کی گارنٹی دو کہ اگر پھوپھو کو انجیکشن

نہیں لگاتا تو انہیں کچھ نہیں ہو گا یا پھر۔۔ نکاح کے لیے ہاں کر دو۔

اور میں تمہیں اس بات پہ یقین دلاتا ہوں کہ میرے نزدیک اس رشتے کی اہمیت صرف کاغذ کی حد تک رہے گی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُصیب اپنی بات مکمل کر کے اب اسکے جواب کا منتظر تھا۔

جبکہ عنایہ کو لگ رہا تھا کہ وہ اسے موت کو گلے لگانے کے دو آپشن دے رہا ہے یا تو کھائی میں کود کر جان دے دو یا پھر سمندر میں ڈوب جاؤ۔۔

عنایہ کو لگا اگر اس نے ابھی اس بیوقوف انسان کو نہیں سمجھا یا تو اسے روز موت کو گلے لگانا ہو گا۔

آپ میری بات کو سمجھ نہیں رہے۔۔ میں غلط نہیں کہہ رہی۔۔

ہلکہ سے سردرد اور اتنے کم بخار میں انجیکشن نہیں لگتا۔۔

ہم آنٹی کو دوسرے ہاسپٹل لے کر جاتے ہیں یا پھر آپ انہیں گھر لے کر چلیں وہ صبح تو بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔

میں غلط نہیں کہہ رہی۔۔۔

اس نے ایک بار پھر اسے سمجھانے کی کوشش کی۔ جس پر خجیب نے اسے سخت گھوری سے نوازا۔

طاہر انکل نے ابھی تم سے کیا کہا ہے؟؟؟

اسٹوڈنٹ ہونہ تم ابھی میڈیکل کی؟ کیا تمہیں اپنی بات پہ پورا کانفیڈنس ہے کہ پھوپھو کو کچھ نہیں ہوگا؟؟؟

آدھے گھنٹے میں قاضی یہاں ہو گا اب یہ تمہارے ہاتھ میں ہے کہ

پھوپھو کی جان کی ذمہ داری لینی ہے یا میرے ہاتھوں قتل ہونا ہے۔۔

اب تم چاہو تو نکاح کے وقت قبول کر لینا ورنہ انکار کر کے دیکھ لینا۔

وہ اس پہ ایک نظر ڈال کر سفیان کو کال ملانے چلا گیا۔

جبکہ پیچھے وہ لفظ قتل پہ پریشان سی کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ تو اسے سمجھانے آئی تھی پر وہ اسکی بات ہی نہیں سمجھ رہا تھا۔۔۔ کیسے وہ اس انسان سے نکاح کر سکتی تھی۔۔۔

حسن صاحب اسے یہی سمجھاتے تھے کوئی بھی بات کرو تو کانفیڈننس سے کرو چاہے وہ غلط کیوں نہ ہو لیکن اس میں ہمیشہ سے اسی چیز کی کمی تھی۔

اور آج اس کمی کا اسے شدت سے احساس ہو رہا تھا۔۔۔

----

وہ عشرت بیگم سے بات کرنے کا سوچ کر دوبارہ کمرے کے اندر داخل ہوئی جہاں وہ اب بھی آنکھیں بند کیے لیٹ تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئی آپ ایسا کیوں کر رہی ہیں؟؟؟

وہ انکے پاس کھڑی پوچھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر عشرت بیگم نے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔ اور اسکا ہاتھ تھام کر اپنے پاس بٹھانے لگیں۔

میں صرف تمہارا مستقبل محفوظ دیکھنا چاہتی ہوں۔۔ میں نہیں چاہتی کہ کل اگر مجھے کچھ بھی ہو تو تمہیں کوئی بھی اس گھر سے نکالے۔۔۔

آپ کو کیوں کچھ ہو گا؟؟؟ اور آپ یہ بھی تو سوچیں اگر میرے گھر والے مجھے لینے آئے اور انہیں تب میرے نکاح کا پتہ چلا تو سب کی غلط فہمی صحیح ثابت ہو گی۔۔ آپ پلیز بات کو سمجھیں اور میں ویسے بھی ایسے انسان کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی جو بس ڈرانا دھمکانا جانتا ہو۔۔۔

اور آپ دوسرے ہاسپٹل چلیں یہ ڈاکٹر مجھے ٹھیک ہی نہیں لگ رہے ایسے کوئی انجیکشن نہیں لگتا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عشرت بیگم کو لگتا تھا کہ خُبیب کا مسلہ ہو گا لیکن یہاں تو عنایہ ہی نہیں مان رہی تھی۔

دیکھو بیٹا۔۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں ہوتا اور تم خود بتاؤ اب تک کوئی کال آئی تمہارے گھر سے؟ پھر بھی اگر وہ تمہیں لینے آئی ینگے میں خود انہیں نکاح کا بتاؤنگی۔۔ ابھی تم اس نکاح کے لیے ہاں کر دو اگر تم مجھے اپنا بڑا سمجھتی ہو اور دیکھنا تم خُبیب کو میں سمجھاؤنگی وہ ایک بہترین شوہر ثابت ہو گا۔۔۔

اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ اسے قتل کی دھمکی دے کر گیا تھا۔۔۔

پلیز بیٹا میرے لیے ہاں کر دو۔

عشرت بیگم نے اسے امید بھری نظروں سے دیکھا۔

یہ سچ تھا کہ وہ ابھی ایک اسٹوڈنٹ تھی وہ بھی فرسٹ ایئر کی۔۔۔ وہ کیسے ڈاکٹر کی بات کی نفی کر سکتی تھی اور پھر  
عشرت بیگم نے اسکا کتنا ساتھ دیا تھا لیکن اسکا یہ مطلب تو نہیں تھا کہ وہ پوری زندگی اس ہٹلر کے ساتھ  
گزارتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فحال عشرت بیگم اس کے لیے اہم تھیں۔۔۔  
اس نے عشرت بیگم کی طرف دیکھا جو اسے امید بھری نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے پر میری ایک شرط ہے۔۔۔

اس نے اپنی شرط سامنے رکھ کر ہاں کرنے کا سوچا۔

جبکہ عشرت بیگم اس کی شرط سننے کے لیے منتظر تھیں۔

میں آپ کے کمرے میں ہی رہو گی اور آپ مجھے اپنے بھتیجے کے کمرے میں جانے کو نہیں بولیں گی۔۔



اسکی شرط پر عشرت بیگم نے مسکرا کر سر ہلایا۔

لیکن اگر تم خود جانا چاہو گی تو میں نہیں رو کوں گی۔۔

ایسا میں کبھی نہیں چاہوں گی۔۔

ان کی بات پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ خود کیوں اس ہٹلر کے کمرے میں جائے گی

-----

وہ باہر نکلتے ہی سفیان کو کو کال ملانے لگا۔

تمہیں میں ایک ہاسپٹل کا ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں۔۔۔ آدھے گھنٹے کے اندر قاضی کو لے کر یہاں پہنچو۔۔  
اس کے کال ریسیو کرتے ہی وہ شروع ہو گیا۔۔

کیا کہا قاضی؟؟؟؟

تجھے قاضی کی ہسپتال میں کیا ضرورت ہے؟؟؟

فحال مجھے تمہاری کسی بکو اس کا جواب نہیں دینا جو کہا ہے وہ کرو۔۔ اور اپنے ساتھ فلزہ بھابھی کو بھی لے کر  
آنا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ اس سے کوئی بھی سوال کرتا اس نے کال کاٹ دی۔

جبکہ سفیان اب تک حیران و پریشان موبائل کو گھور رہا تھا جہاں وہ کال کاٹ چکا تھا پھر اُسکے غصے کا سوچ کر فوراً  
اپنے کمرے سے نکلا۔

----

وہ عشرت بیگم کے پاس بیٹھی انکا سرد بار ہی تھی جب ایک لڑکی اندر داخل ہوئی۔

آنٹی کیا ہوا ہے آپ کو؟؟

وہ عشرت بیگم کی طرف بڑھی جس پر عنایہ اسکے لیے جگہ بناتی کھڑی ہو گئی۔

کچھ نہیں بیٹا تم خُبیب سے بولو نکاح کب ہو گا۔

وہ اکثر سفیان کے ساتھ ان کے گھر آتی رہتی تھی اس لیے انہیں پتہ تھا خُبیب نے ہی سفیان کو اسے ساتھ لانے کو کہا ہو گا۔

اسوقت ایک لڑکی کا ہونا بھی ضروری تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قاضی کو لے آئے ہیں اگر آپ اجازت دیں تو نکاح شروع کرتے ہیں؟

اس نے عشرت بیگم سے اجازت لے کر عنایہ کی طرف دیکھا جو اسے نہیں جانتی تھی۔۔

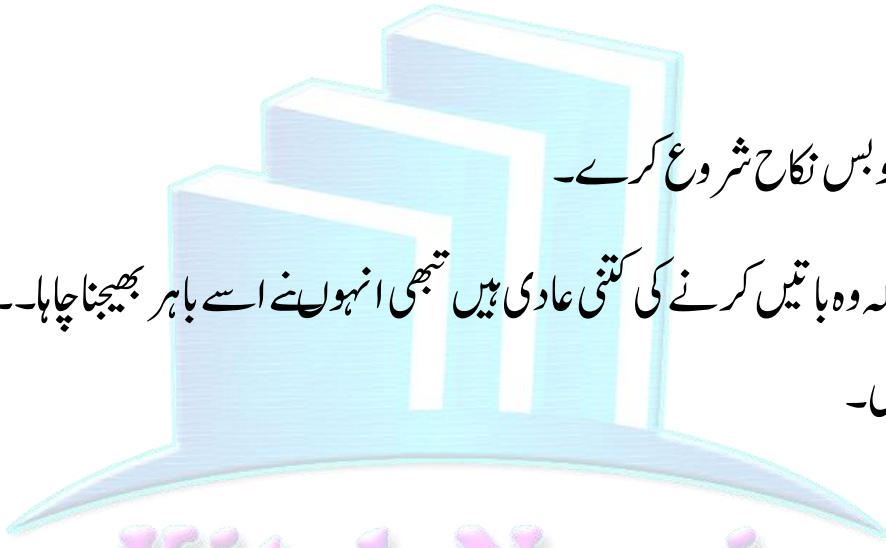
میں خُبیب بھائی کے ایکو تے دوست کی بیوی ہوں۔

وہ مسکرا کر اس کی طرف بڑھی۔۔۔

جس پر عنای نے اپنا سر ہلایا۔ جبکہ دل میں تو اس ہٹلر کو ڈھیروں القابات سے نوازا۔

بیٹا تم جاؤ خُبیب کو بولو بس نکاح شروع کرے۔

عشرت بیگم کو پتہ تھا کہ وہ باتیں کرنے کی کتنی عادی ہیں تبھی انہوں نے اسے باہر بھیجنا چاہا۔۔۔ ویسے ہی عنایہ اتنی مشکل سے مانی تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے آئی۔

اس نے ایک نظر عنایہ پہ ڈالی جو اسے معصوم سی لگی جبکہ خُبیب کے غصہ کا تو سب کو پتہ تھا۔ وہ دل میں اس کے اچھے نصیب کی دعا کرتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

---

Posted on Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں وہ عنایہ حسن سے عنایہ خُبیب بن چکی تھی۔

اسے اب تک یقین نہیں آرہا تھا کہ اسکا نکاح اس ہٹلر کے ساتھ ہو چکا ہے وہ بھی اسکی رضامندی سے۔

اس نے شکوہ بھری نظر سامنے عشرت بیگم پہ ڈالی جو اسے رونے کو منع کر رہی تھیں۔

انکل اب آپ پھوپھو کے انجیکشن لگائی یں۔

خبیب طاہر صاحب کی طرف بڑھا جبکہ سفیان قاضی کو چھوڑنے باہر چلا گیا۔

ہاں میں لگاتا ہوں اور پھر ٹیسٹ وغیرہ کا بھی دیکھتا ہوں۔

www.kitabnagri.com

تم سب کو لے کر باہر جاؤ۔۔

طاہر صاحب نرس کو انجیکشن لانے کا کہہ کر عشرت بیگم کی طرف بڑھیں۔

جبکہ خبیب فلزہ کو باہر عنایہ کے ساتھ آنے کا کہہ کر چلا گیا۔

----

Posted on Kitab Nagri

فلزہ اسے چپ کرانے کی کوشش کر رہی تھی جو مسلسل روئے جارہی تھی جبکہ خبیب ایک طرف کھڑا موبائل میں مصروف تھا۔

سفیان نے فلزہ کو عنایہ کو یہاں سے لے جانے کا اشارہ کیا۔  
اسے خبیب سے بات کرنی تھی۔

خبیب بھائی میں عنایہ کو لے کر کینیٹین جارہی ہوں۔  
فلزہ نے خبیب کو بتا کر عنایہ کو اپنے ساتھ چلنے کا کہا جس پر وہ خاموشی سے سر جھکائے اسکے ساتھ چلنے لگی۔  
وہ خود بھی اسوقت اس انسان سے دور جانا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ بتانا پسند کریں گے اب آپ۔

سفیان نے ان لوگوں کے جاتے ہی خبیب کو دیکھا جو موبائل میں ایسا مصروف تھا جیسے اسکے لیے اس سے زیادہ کوئی اہم کام نہ ہو۔

Posted on Kitab Nagri

وہ موبائی ل جیب میں رکھ کر سفیان کو دیکھنے لگا جو اسکی جان تب تک نہ چھوڑتا جب تک وہ اسے کچھ نہ بتاتا۔

وہ ایک نظر فلزہ کے ساتھ جاتی عنایہ پہ ڈال کر اسے سب بتانے لگا۔

سفیان کو سب سن کر اب عنایہ کا رونا سمجھ میں آرہا تھا۔

اب تم یہیں رہو میں آرہا ہوں تھوڑی دیر میں۔

اس سے پہلے کہ وہ مزید اس سے کوئی سوال کر تا خبیب کینیٹین کی طرف بڑھ گیا۔

اسے اس لڑی کا دماغ ٹھیک کرنا تھا جس کے خزانے ہی ختم نہیں ہو رہے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم یہاں بیٹھو میں تمہارے لیے جو س لے کر آتی ہوں۔

فلزہ اسے بیٹھنے کا کہہ کر خود جو س لینے چلی گئی۔

اسکے جاتے ہی وہ ایک بار پھر اپنی قسمت پہ رونے لگی۔ پتہ نہیں زندگی کونسا کھیل اسکے ساتھ کھیل رہی تھی۔

ابھی وہ مزید اپنی قسمت پر روتی جب خبیب کے اچانک سے سامنے بیٹھنے پر وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔

دماغ ہے تمہارے پاس؟؟

اسکے فضول سوال پر عنایہ نے اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اپنے دماغ کو کھولو اور میری سنو۔

خبیب نے اسکے آگے ٹشو باکس کیا۔

میں نے تم سے تھوڑی دیر پہلے کیا بکواس کی تھی؟

یہی نہ کہ میرے نزدیک اس نکاح کی اہمیت صرف ایک کاغذ کی حد تک ہے تو پھر اب تم کس چیز کا سوگ منا رہی ہو؟؟؟ اس نے عنایہ کو منہ کھولتے دیکھ چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

جس دن بھی تمہارے گھر والے آئی ینگے یا تم خود انکے پاس جانا چاہو میں اسی دن اس رشتے کو ختم کر دوں گا۔

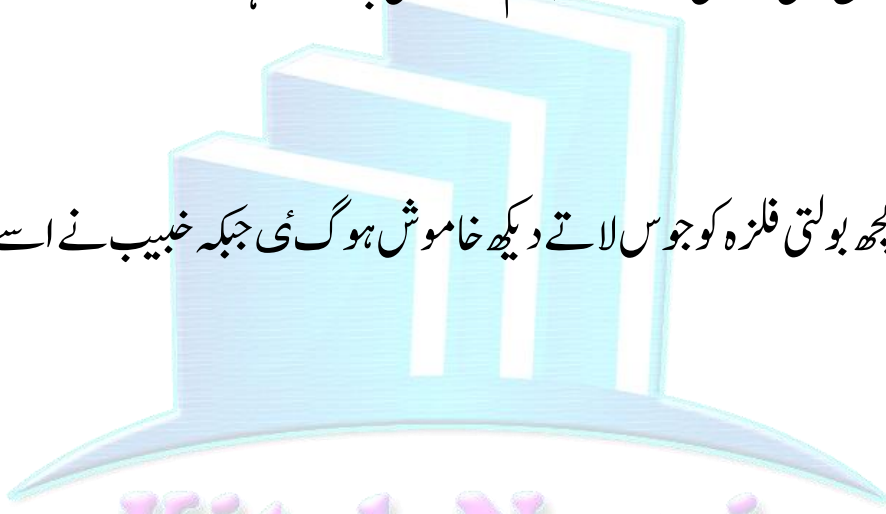
Posted on Kitab Nagri

عنایہ نے حیرت سے اسے دیکھا کتنی آسانی سے وہ تھوڑی دیر پہلے جڑے رشتے کو ختم کرنے کی بات کر رہا تھا۔  
جب اس کا اور عبید کا نکاح طے ہوا تھا۔

عائشہ بیگم ہر وقت اسے سمجھاتی رہتی تھی کہ وہ کبھی ایسا کچھ نہیں کریگی جس سے عبید اسے طلاق دے یہ اللہ کے نزدیک سب سے نہ پسندیدہ عمل ہے۔

لیکن سامنے بیٹھا یہ انسان کتنی آسانی سے رشتے ختم کرنے کی بات کر رہا تھا۔

اس سے پہلے وہ اسے کچھ بولتی فلزہ کو جو س لاتے دیکھ خاموش ہو گئی جبکہ خبیب نے اسے جو س رکھ کر یہاں سے جانے کو کہا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو س پیو۔۔

اس نے عنایہ کی طرف جو س کا گلاس بڑھایا۔

مجھے نہیں پینا۔

اس کا دل تو کر رہا تھا کہ جو س کا گلاس اسی کے سر پہ دے مارے۔

اتنی دیر سے جو میں بکواس کر رہا ہوں۔۔

وہ تمہیں سمجھ نہیں آرہی۔؟؟؟

خبیب کینیٹین میں سب کی موجودگی کا خیال کرتے اس پہ بمشکل آہستہ آواز میں چیخا۔

تم ایسے نہیں مانو گی جب تک میں اپنے طریقے سے نہ سمجھاؤں۔ خبیب اس پہ ایک نظر ڈال کر کھڑا ہونے لگا جس پر عنایہ نے فوراً جوس کا گلاس اٹھایا اور پینے لگی۔  
اس کے طریقے کے ڈر سے ہی تو وہ نکاح کے لیے تیار ہوئی تھی۔

جوس کا گلاس ختم کر کے اس نے سامنے اس ہٹلر کو دیکھا جواب کینیٹین سے چلنے کو کہہ رہا تھا۔

وہ اسکے ساتھ ہی کینیٹین سے نکلنے لگی۔

--

وہ طاہر صاحب کو باہر نکلتے دیکھ ان سے بات کرنے لگا۔

جبکہ عنایہ اس پر ایک نظر ڈال کر اندر بڑھ گئی۔

دیکھو خُبیب سب کچھ نور مل ہے اب لیکن پھر بھی صبح تک ڈسچارج کریں گے تمہاری پھوپھو کو۔

عشرت بیگم نے تو ابھی گھر جانا چاہتی تھیں لیکن بہت مشکل سے طاہر صاحب نے انہیں سمجھایا تھا کہ اس طرح خُبیب کو ان پہ شک ہو سکتا تھا۔

وہ اسے مزید ایک دو باتیں بتا کر آگے بڑھ گئے۔

طاہر صاحب کے جانے کے بعد وہ بھی اندر داخل ہوا تو فلزہ اور سفیان عشرت بیگم سے جانے کی اجازت لے رہے تھے۔

گھر میں امی اکیلی ہیں بچوں کے ساتھ اس لیے میں اور فلزہ جارہے ہیں پھر بھی اگر کوئی کام ہو تو تم مجھے کال کر دینا۔

سفیان کی بات پر اس نے سر ہلایا۔۔

میرے بھائی اب جب نکاح کر لیا ہے تو اسے اچھا سے نبھانا بھی۔

سفیان اس کے قریب کھڑا سمجھانے لگا۔۔ جس پر اس نے ایک نظر سامنے کھڑی عنایہ پہ ڈالی جسے فلزہ کچھ سمجھا رہی تھی۔۔ پھر سر جھٹک کر سفیان کے ساتھ باہر نکل گیا۔

ان کے پیچھے ہی فلزہ بھی عنایہ اور عشرت بیگم کو اللہ حافظ کر کے نکل گئی۔

----

وہ زنیہ کو اپنے فلیٹ پہ چھوڑ کر کام سے نکل گیا تھا۔۔

زنیہ کو اپنے فلیٹ پہ لانے کا اس کا مقصد صرف زویا بیگم کو ان کی غلطی کا احساس دلانے کا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نہیں چاہتا تھا زویا بیگم کی تلخ کلامی سے مزید بات بگڑے۔

جو کچھ بھی غلط ہوا تھا اسے وہ سب ٹھیک کرنا تھا۔

لیکن وہ نفل سے چاہا کر بھی بات نہیں کر پارہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پر جو بھی ہو اسے بات کرنی تھی۔۔ اسے سمجھانا تھا کہ زنیہ کی اسکی زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے۔

-----

انہوں نے ایک نظر سامنے صوفے پہ ناراض بیٹھی عنایہ پہ ڈالی جو فلزہ کے جاتے ہی وہاں بیٹھ گئی تھی۔

عنایہ۔۔۔؟؟

عشرت بیگم کے پکارنے پہ اس نے ایک خفا بھری نظر ان پہ ڈالی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے پھر میں ہی اُدھر آجاتی ہوں۔۔۔۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھنے لگیں

جب عنایہ فوراً ان کے پاس آکر بیٹھ گئی پر۔

بہت زیادہ ناراض ہو؟

انہوں نے اسکا ہاتھ تھام کر اسکا رخ اپنی طرف کیا۔

جس پر عنایہ کی آنکھیں رونے کو تیار تھیں۔

اولاد نہ ہونے پر میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دیتی تھی۔

ماضی کو یاد کر کے ان کی آنکھیں نم ہوئی یں جبکہ عنایہ حیرانی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

مجھے لگا کہ شاید یہ میرا ہی قصور ہے۔۔۔ روز اپنے اللہ سے شکوہ کرتی کہ میرا دامن کیوں خالی رہا اولاد کی نعمت سے۔۔۔

لیکن جب میرے اللہ نے مجھے اتنے پیارے بیٹے دیے تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔۔ دن رات اپنے شکوے پر اللہ سے توبہ کرتی اور اس کا شکر ادا کرتی۔۔۔

اور پھر میرے بھتیجیوں نے مجھے اتنی محبت دی کہ میری سگی اولاد بھی نہ دے پاتی لیکن وہ کہتے ہیں نہ کہ انسان کی خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتی۔۔۔ اسی طرح بس میری بھی خواہش تھی کہ میرے پاس ایک پیاری سی بیٹی ہو۔۔۔ اور پھر اللہ نے ایک بار پھر میری سنی اور آپ کو میرے پاس بھیج دیا۔۔۔

شائ د میں بہت خود غرض ہو گئی تھی تبھی مجھے لگا کہ اگر آپ کے گھر والے آپ کو واپس لے گئے تو پھر شائ د میں اب اپنی بیٹی کہ بغیر نہ رہے پاؤں۔۔۔۔

وہ چاہتی تھیں وہ اسے خُبیب کے والدین کا بھی بتائیں اور خرم کے بارے میں بھی لیکن اس وقت یہ جگہ مناسب نہیں تھی۔

اگر خُبیب انہیں اس بارے میں بات کر تا دیکھ لیتا تو بہت ناراض ہوتا۔

جبکہ عنایا کو انہیں روتا دیکھ خود پہ غصہ آیا۔۔

میں آپ کے پاس ہوں آنٹی اور آپ فکر نہ کریں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔  
عنایہ ان کے آنسو صاف کرنے لگی۔

www.kitabnagri.com

آنٹی نہیں اب سے تم بھی مجھے پھوپھو کہو گی جیسے خُبیب اور خذیمہ کہتے ہیں۔

انہوں نے عنایہ کے ساتھ تکلف کی دیوار گرانا چاہی جس پر اس نے مسکرا کر سر ہلایا۔۔

-----  
وہ سفیان اور فلزہ کے جانے کے بعد باہر ہی بیچ پر بیٹھ گیا تھا۔

تو آخر اسکی زندگی میں بھی یہ دن آنا تھا۔ اس نے ایک گہرا سانس خارج کیا۔

اس لڑکی سے وہ کبھی نکاح نہ کرتا اگر پھوپھو کی طبیعت خراب نہ ہوتی۔

اس دنیا میں اس کے لیے اب صرف دو ہی لوگ عزیز تھے ایک خذیمہ اور دوسری پھوپھو۔

وہ کسی بھی صورت میں ان دونوں کو نہیں کھو سکتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کہ اسے عورت ذات سے نفرت تھی اگر اس نے اپنی ماں اور حمنا کے برے چہرے دیکھے تھے تو وہیں اس نے پھوپھو جیسی عورت بھی تو دیکھی تھی جنہوں نے ان تینوں کے لیے کتنی قربانیاں دی تھیں۔

پر پھر بھی اسے ایک چڑ تھی۔ اس کے اندر اب ہمت نہیں تھی کہ وہ اب کسی کو کھوئے۔ اسکی ماں کی وجہ سے اسکا باپ اس دنیا سے رخصت ہو گیا تھا اور حمنا کی وجہ سے خرم یہ دنیا چھوڑ گیا تھا۔

اب وہ مزید کسی کی جان کا سودا نہیں کر سکتا تھا۔

لیکن عنایہ میں وہ چاہا کر بھی کوئی مکاری نہیں ڈھونڈ پارہا تھا۔

جس سے اسے خود پہ غصہ آرہا تھا۔

کیا پتہ وہ پھوپھو کی طرح ہو؟؟ اسکے دل سے آواز آئی۔

لیکن یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ وہ اپنی معصومیت کے جال میں سب کو پھنسانا چاہتی ہو جیسے حمنانے خرم کے ساتھ کیا تھا۔۔۔

دماغ کی آواز پہ وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اندر بڑھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جب اندر داخل ہوا تو پھوپھو کو سوتے دیکھ عنایہ کو دیکھنے لگا جو خود بھی سامنے صوفے پہ آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی۔

وہ عشرت بیگم کی وجہ سے آہستہ سے دروازہ بند کر کے اس کی طرف بڑھا۔

اسے سوتے دیکھ اس نے عنایہ کا کندھا ہلایا۔ پر پھر بھی وہ نہ اٹھی۔

دل نے ایک بار پھر اسکی معصومیت کے حق میں گواہی دی جسے وہ ایک بار پھر نظر انداز کر کے اسکا کندھا ہلانے لگا۔

عنایہ کو آنکھیں کھولتا دیکھ وہ پیچھے ہٹ گیا۔ جبکہ وہ اسے اپنے سامنے دیکھ کر فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

پھوپھو کو کل صبح تک ڈسچارج کیا جائے گا۔۔ تمہیں گھر چھوڑ کر میں واپس یہاں آ جاؤں گا۔۔

خُبیب اسے گھر چلنے کا کہہ کر باہر کی طرف بڑھنے لگا جبکہ عنایہ اپنی جگہ ہی کھڑی رہی۔۔

وہ کیسے اس انسان کے ساتھ اسوقت جاسکتی تھی جب عشرت بیگم بھی یہاں تھیں۔۔ وہ تو ویسے ہی اسے قتل کی دھمکی دیتا رہتا تھا۔

خُبیب نے ایک نظر پیچھے کھڑی عنایہ کو دیکھا جواب بھی ویسے ہی کھڑی تھی۔۔

میں یہیں رکونگی۔۔

خُبیب کو اپنی طرف آتا دیکھ اس نے جلدی سے اپنے قدم پیچھے لیے۔۔

ٹھیک ہے۔۔ اگر کوئی بھی بات ہو تو مجھے پھوپھو کے موبائی ل سے کال کر دینا۔۔ میں باہر ہوں۔۔

وہ ویسے ہی بہت تھک گیا تھا۔ تبھی بغیر بحث کیے باہر چلا گیا۔

جبکہ عنایہ اب تک حیران تھی اسکے اتنی آسانی سے مان جانے پر۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج عشرت بیگم کو گھر آئے تین دن ہو چکے تھے۔

تب سے اب تک اس کا اس ہٹلر سے سامنا نہیں ہوا تھا۔

اس نے عشرت بیگم کا بہت خیال رکھا تھا جس کی وجہ سے وہ انہیں اور بھی عزیز ہو گئی تھی۔

پھوپھو آج کھانا میں بناؤں؟؟

وہ عشرت بیگم کے پاس کچن میں آتی پوچھنے لگی جو خدیجہ بی کو کھانے کا ہی سمجھانے آئی تھیں۔۔

ارے واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے خدیجہ بی آپ جائیں آج عنایہ مجھے اپنے ہاتھ کا کھانا بنا کر کھلائے گی۔

وہ خدیجہ بھی کو جانے کا کہہ کر عنایہ کو بریانی بنانے کا کہنے لگیں جس پر وہ سر ہلا کر بریانی بنانے لگی

-----

کھانا ڈائی ننگ ٹیبل پہ لگا کے ابھی وہ اور عشرت بیگم شروع ہی کرنے والے تھے جب خُبیب گھر میں داخل ہوا۔ وہ بھی سیدھا ڈائی ننگ ٹیبل پر ہی آگیا۔

تین دن سے وہ دیر سے گھر آ رہا تھا اور صبح جلدی جا رہا تھا جس وجہ سے عنایہ کا اس سے سامنا آج ہو رہا تھا۔

کیسی طبعیت ہے اب آپ کی؟؟

وہ اپنے آگے پلیٹ رکھ کے بریانی کی ٹرے اٹھانے لگا جسے دیکھ کر اسے حیرانی ہوئی۔ خدیجہ بی کے ہاتھ کے کھانے کو تو وہ شکل سے پہچان جاتا تھا۔

بہتر ہے اللہ کا شکر ہے عنایہ نے میرا بہت خیال رکھا ہے۔  
عشرت بیگم اسے پلیٹ میں بریانی لیتا دیکھ بتانے لگی۔۔

عنایہ بیٹا بریانی بہت مزے کی بنی ہے۔۔۔  
یقین کرو اگر خذیمہ ہو تانا تو وہ تمہاری صحیح تعریف کرتا۔  
انہوں نے خاموشی سے کھاتے خُبیب پہ طنز کیا۔

اتنے عرصے بعد آج اتنا اچھا ذائقہ کھانے کو ملا ہے۔۔ تمہارا انعام تو پکا ہے۔۔  
عشرت بیگم کو بریانی بہت پسند آئی تھی۔۔  
www.kitabnagri.com

اس میں اتنی تعریفوں کے پُل باندھنے کی کیا ضرورت ہے پھوپھو؟

آپ کو شامی د آج کے دور کا نہیں پتہ جہاں ایک چھوٹا بچہ بھی یوٹیوب سے ریسپسی دیکھ کر کچھ بھی بنا سکتا ہے۔۔

وہ مزید اسکی تعریف نہیں سن سکتا تھا۔

جبکہ عنایہ کا دل کر رہا تھا کہ وہ بریانی کی بھری پلیٹ اسکے آگے سے کھینچ لے۔

تو ٹھیک ہے پھر کل سے تم اپنی خدیجہ بی کو بھی یوٹیوب چلانا سیکھا دو۔۔۔ کچھ نہ کچھ تو وہ سیکھ ہی جائی گی۔۔۔ تمہیں بھی اچھا کھانا کھانے کو ملے گا۔۔۔۔ اور عنایہ بیٹا کل سے تم صرف اپنے اور میرے لیے کھانا بنانا۔۔ اور ابھی خبیب کے آگے سے پلیٹ ہٹاؤ اسے دوپہر کا سالن گرم کر دو۔۔ خدیجہ بی کے ہاتھ کا کھانا اسے ویسے بھی بہت پسند ہے۔۔۔ ورنہ اسکا پیٹ نہیں بھرے گا۔۔

عشرت بیگم اپنی بات مکمل کر کے عنایہ کو اسکے آگے سے پلیٹ اٹھانے کا اشارہ کرنے لگیں۔

www.kitabnagri.com

جبکہ خبیب غصے سے ان کی فرمانبرداری کو گھور رہا تھا جو اس کے آگے سے پلیٹ ہٹا کر کچن میں اس کے لیے سالن گرم کرنے جا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرا خیال ہے پھوپھو خود بچی بی پر پہلے ہی بہت سے کام ہیں اُپر سے اب انکی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی تو بہتر ہے کہ کچن اب وہی لوگ سنبھالیں جو گھر میں پورا دن فارغ رہتے ہیں۔۔۔

کچن میں جاتی عنایہ کے قدم لفظ فارغ پر ہی رک گئے تھے۔

اور اب مجھے مزید بھوک نہیں ہے۔۔۔

وہ بغیر کسی پہ نظر ڈالے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



کتنی آسانی سے وہ اس پر طنز کر کے گیا تھا۔

ہٹلر کہیں کا۔۔۔ وہ دل میں صرف سوچ کر رہ گئی۔۔

عشرت بیگم کے بلانے پر وہ واپس اپنی جگہ پہ آکر بیٹھ گئی۔

اس کی بات کا برا امت مانا کرو بیٹا۔۔

عشرت بیگم اس کا موڈ خراب ہوتا دیکھ سمجھانے لگیں۔

جس پر وہ سر ہلا کر دوبارہ کھانا کھانے لگی اب وہ انہیں کیا بتاتی اس ہٹلر کا۔



تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟

عبید جب اپنے کمرے میں داخل ہوا تو زنیہ کو اپنے بیڈ پہ لیٹا دیکھ اسے شدید غصہ آیا۔

کیا مطلب ہے؟؟ یہ آپ کا کمرہ ہے عبید اب میں بھی یہیں رہوں گی۔

زنیہ کو اس کا غصہ کرنا سمجھ نہیں آیا وہ ہی تو اسے یہاں لے کر آیا تھا۔

دوسرے کمرے میں جاؤ۔۔ یہ صرف میرا کمرہ ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

عبید کھڑا اسے باہر جانے کا اشارہ کر رہا تھا جو حیران و پریشان اسے کھڑی دیکھ رہی تھی۔۔۔

عبید میں پھوپھو کے گھر میں بھی تو آپ کے کمرے میں رہ رہی تھی۔۔

تب میں وہاں نہیں تھا صرف تم تھی۔ اس لیے اب یہاں سے جاؤ۔۔

اس نے ایک بار پھر باہر جانے کو کہا پر اسے اپنی جگہ سے نہ ہلتے دیکھ خود ہی آگے بڑھ کر اس نے زنیہ کا ہاتھ پکڑ کے باہر کیا اور دروازہ بند کر دیا۔

اسے تو لگ رہا تھا اب سب آسان ہو گا۔ لیکن اب مشکلیں اس کے لیے عبید ہی کھڑی کر رہا تھا۔۔  
زنیہ ایک نظر بند دروازے کو گھور کر دوسرے کمرے میں بڑھ گئی۔  
www.kitabnagri.com

وہ ابھی نماز پڑھ کر اٹھی تھیں جب خذیمہ کی کال دیکھ کر ریسو کرنے لگیں۔۔

السلام علیکم

پھوپھو بھائی کے نکاح کی مبارک باد دوں؟؟؟

دوسری طرف خذیمہ کی شرارت بھری آواز آئی۔

۔ تم تو دوسرے دن فون کر رہے تھے؟؟

عشرت بیگم کو یاد تھا اس نے دوسرے دن کال کرنے کو کہا تھا۔

بس مت پوچھیں پھوپھو exams کی وجہ سے بہت برا حال ہے۔۔ اور اب اس مصروفیت کو ختم کر کے ہی پاکستان آؤنگا۔۔

آپ بتائیں پلین کامیاب رہا نہ؟؟؟

وہ نکاح کی مبارکباد دینے کے لیے بے چین ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مت پوچھو جس طرح کروایا ہے نہ یہ میں ہی جانتی ہوں۔۔

عشرت بیگم کو اب بھی یاد تھا کتنی مشکل سے عنایہ مانی تھی۔

مبارک ہو آپ کو بہت بہت۔۔۔ مشکل سے ہی سہی لیکن میرا پلین تو کامیاب رہا نہ۔۔۔

خذیمہ کو پہلے ہی یقین تھا کہ اس کا پلین ضرور کامیاب ہو گا۔

لیکن تمہارے بھائی کے مزاج ہی نہیں مل رہے۔۔۔

عشرت بیگم کو اب بھی خُبیب کا رویہ جو عنایہ کے ساتھ تھا پریشان کر رہا تھا۔

پھوپھو جان آپ کیوں ٹینشن لے رہی ہیں۔۔۔۔

بس نکاح کروانا آپ کا کام تھا۔ اب آگے میں خود آ کے سنبھال لوں گا۔

آپ پریشان نہ ہو۔

خذیمہ نے ان کی پریشانی کم کرنا چاہی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بس تم جلدی آ جاؤ۔۔۔

عشرت بیگم کو بھی اب اسکی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی۔۔

اچھا چلیں اب آپ اپنا خیال رکھیے گا۔

اللہ حافظ۔۔۔

آج کل exams کی وجہ سے وہ بہت زیادہ مصروف تھا۔

اللہ حافظ..

عشرت بیگم بھی موبائل ایک طرف رکھ کر لیٹنے لگیں۔۔

عنایہ آج سردرد کی وجہ سے پہلے ہی سوگئی تھی۔۔

----

وہ جم جانے کے لیے باہر نکل رہا تھا تھا جب سامنے سے آتی عنایہ سے ٹکرایا۔

اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی اس نے اسے تھام لیا تھا لیکن وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی۔

وہ اسکے چہرے سے نظریں چراتا اسے سیدھا کھڑا کرنے لگا۔  
www.kitabnagri.com

آنکھیں بھی نہیں ہیں تمہارے پاس؟؟۔

وہ سر جھکائے کھڑی عنایہ پہ طنز کرنے لگا جو اسکی برداشت سے باہر تھا کیونکہ غلطی اس کی نہیں تھی وہ تو پھوپھو کے کہنے پر رحمت بابا کو باہر سے سامان لانے کی لسٹ دینے گئی تھی۔۔

اسے کیا پتہ تھا واپسی پر اس جگہ پہاڑ کھڑا ملے گا۔

اللہ کا شکر ہے میرے پاس سب کچھ ہے شائے آپ کی خود کی آنکھوں میں ہی کوئی خرابی ہے۔

ہر وقت یہ انسان اس پہ طنز کرتا رہتا تھا آخر کتنا برداشت کرے۔

اس سے پہلے وہ مزید اسے سنانے کے لیے الفاظ ڈھونڈتی جب خُبیب نے اسکی کلائی پکڑ کے اپنی طرف کھینچا جو سیدھا اسکے سینے سے آگئی۔

ی۔۔۔ یہ کیا اا۔۔۔ بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنی کلائی آزاد کرانے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چل رہی؟؟؟

آئی نہ اگر مجھ سے زبان درازی کرنے کی کوشش بھی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔ یہ یاد رکھنا۔۔ وہ اسے ایک جھٹکے سے آزاد کرتا باہر نکل گیا۔

کیا اس سے بھی برا کوئی ہو سکتا ہے۔۔

عنا یہ صرف سوچ کر رہ گئی۔

عشرت بیگم کو کمرے سے باہر آتے دیکھ وہ ان کی طرف بڑھ گئی۔۔

میں نے رحمت بابا کو لسٹ دے دی ہے۔۔

عنا یہ بھی انکے پاس ہی لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔

ٹھیک ہے بیٹا۔

وہ تسبیح ایک طرف رکھ کر اس کی طرف رخ کرنے لگیں۔۔۔

مجھے ایک بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔

عشرت بیگم نے اسکی طرف دیکھا جو منتظر تھی ان کی بات سننے کے لیے۔۔۔

میں چاہتی ہوں بیٹا تم دوبارہ اپنی پڑھائی شروع کرو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہارا ایڈمیشن یہاں اچھے سے میڈیکل کالج میں ہو جائے گا۔۔ میں خود خُبیب سے بات کرونگی۔۔۔  
جس طرح وہ طاہر صاحب کی بات ماننے سے انکار کر رہی تھی۔

عشرت بیگم اس سے بہت متاثر ہوئی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ وہ چاہ رہی تھیں کہ وہ اپنی پڑھائی جاری رکھے۔۔

آپ کو لگتا ہے میرا یہاں ایڈمیشن ہو گا؟؟ ویسے بھی میں کراچی سے ہوں یہاں کے میڈیکل کالج والے مجھے  
کیسے ایڈمیشن دیں گے۔۔۔

اور پھر ویسے بھی میں مزید اس دنیا کے لوگوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

کتنی یادیں تازہ ہوئی ہیں تھیں یہ صرف وہی جانتی تھی۔ کس طرح بابا اسے چھوڑنے لگے تھے جب اس کا  
میڈیکل کالج میں پہلا دن تھا۔

صرف ان کی خواہش پر اس نے اپنا دن رات ایک کر دیا تھا۔۔ اور آج جب وہی اس کے ساتھ نہیں تھے تو وہ کیا  
کرتی۔۔۔

میں خُبیب سے بات کرونگی وہ کروادے گا بیٹا تمہارا ایڈمیشن کوئی مسئلہ نہیں ہو گا تمہارے documents  
بھی تو ہیں نہ۔۔

بس تم ہاں کر دو۔۔ کتنے بچے اس فیلڈ میں آنا چاہتے ہیں لیکن کسی کا ایڈمیشن ہوتا ہے اور کسی کا نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

بات کو سمجھونچے اور دوبارہ پڑھائی شروع کرو تا کہ جب تمہارے والدین تم سے ملیں تو تمہیں دیکھ کر وہ فخر محسوس کریں۔۔۔ اور اب یہ میری بھی خواہش ہے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

وہ کیسے اپنے بابا کے خواب کو ادھورا چھوڑ سکتی تھی۔ صحیح تو کہہ رہی تھیں پھوپھو کتنی محنت کی تھی اس نے۔۔۔ وہ ایسے ضائع نہیں کر سکتی تھی۔

پھر میں خُبیب سے آج رات میں ہی بات کرونگی۔۔۔

ابھی اسکے آفس جانے کی وجہ سے انہوں نے رات میں بات کرنے کا سوچا۔

جب کہ خُبیب کے نام پر اسے تھوڑی دیر پہلے کا منظر یاد آیا جس پر بے ساختہ اسکی نظر اپنی کلائی پر گئی جو اب بھی لال ہو رہی تھی۔

خدیجہ بی ناشتہ تیار ہو گیا ہو تو لگا دیں۔

عشرت بیگم کی آواز پر وہ اس ہٹلر کو اپنے خیال سے نکال کر انہیں دیکھنے لگی جو خدیجہ بی سے ناشتے کا پوچھ رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

بی بی جی میں تو بنانے جا رہی تھی پر خُصیب بیٹا کہہ کر گیا ہے کہ اب سے کچن کا کام میں نہیں کرونگی۔۔۔ وہ یہ ذمہ داری کسی اور کو دے چکے ہیں۔۔۔

خدیجہ بی کی بات پر انہوں نے عنایہ کی طرف دیکھا وہ تو یہ بھول ہی گئی تھیں کہ رات کو ہی اس نے عنایہ پر طنز کر کے کچن سنبھالنے کا کہا تھا۔۔

کوئی بات نہیں پھوپھو میں بنا لونگی ناشتہ۔۔۔

اس نے عشرت بیگم کو پریشان دیکھا تو وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہونے لگی۔۔

ٹھیک ہے خدیجہ بی آپ جائیں کوئی کام ہو گا تو میں بلا لونگی۔۔

وہ انھیں جانے کا کہہ کر عنایہ کو دیکھنے لگیں جو کچن میں ہی جا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ بیٹا میں ابھی ناشتہ نہیں کرونگی۔۔۔

زرا دیر آرام کرونگی۔۔ تم اور خُصیب کر لینا۔۔

وہ چاہتی تھیں ان دونوں کو تھوڑا اکیلے میں وقت دیں شائے انھیں اپنے رشتے کا کچھ احساس ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

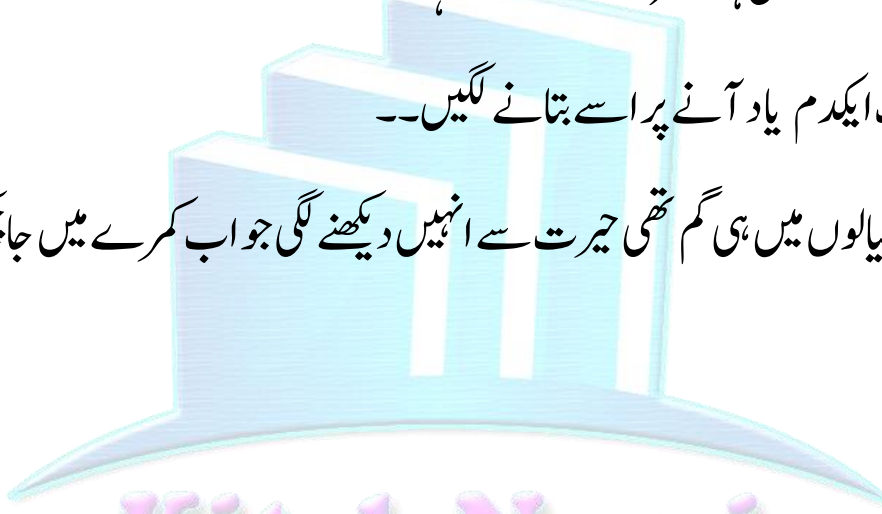
عنایہ نے سوچا وہ اس ہٹلر کا ناشتہ بنا کر خود بھی بعد میں کر لیگی ورنہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ اکیلے اسکے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرے۔

چلو ٹھیک ہے پھر میں کمرے میں جا رہی ہوں۔۔۔۔

اور ہاں بیٹا۔۔۔ حُبیب ناشتے میں ہاف فرائے انڈا کھاتا ہے۔۔۔

وہ جانے لگی تھیں جب ایک دم یاد آنے پر اسے بتانے لگیں۔۔

جس پر عنایہ جو اپنے خیالوں میں ہی گم تھی حیرت سے انہیں دیکھنے لگی جواب کمرے میں جا چکی تھیں۔۔



ہاف فرائے انڈا؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ میں کہاں پھنس گئی۔۔۔۔

ایک یہی تو چیز تھی جو اسے آج تک بنانا نہیں آئی تھی۔

نہ وہ خود یہ کھاتی تھی۔ صرف حسن صاحب تھے جو ہاف فرائے انڈا کھاتے تھے ان کے گھر میں۔۔ لیکن پھر بھی

وہ چاہا کر بھی نہیں سیکھ پائی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچن میں داخل ہو کر اب وہ سوچ رہی تھی کہ کہاں سے ہاف فرائی انڈا لائے۔۔

خدیجہ بی سے مدد لینے کا سوچ کر وہ باہر کی طرف بڑھی جب خُبیب کو اندر آتا دیکھ واپس کچن میں آگئی۔۔

اب کیا ہو گا؟؟ کچھ سوچ کر وہ انڈا اٹھانے لگی۔

آملیٹ بنادیتی ہوں جو مجھے آتا ہے۔۔

دل کی آواز پر سر ہلاتی وہ آملیٹ بنانے لگی جو اسے آتا تھا۔

خُبیب جب کچن میں داخل ہوا تو اسے آملیٹ بناتا دیکھ اپنے لیے جو بنانے لگا اور پھر ایک نظر اس پر ڈال کر باہر ڈائی ننگ ٹیبل پر چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ اس دوران عنایہ نے غلطی سے بھی اسکی طرف نہیں دیکھا

---

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈائی ننگ ٹیبل پہ بیٹھا کب سے ناشتے کا انتظار کر رہا تھا اس سے پہلے وہ کچن میں جا کے اس پہ غصہ کرتا۔  
عنایہ نے اسکے سامنے آملیٹ کی پلیٹ رکھی۔۔

یہ کیا ہے؟؟۔

آملیٹ ہے۔۔

عنایہ نے سر جھکائے جیسے اپنے جرم کا اعتراف کیا۔

اس نے ایک نظر اپنے سامنے کھڑی عنایہ پہ ڈالی اور پھر اپنے سامنے رکھے آملیٹ کو دیکھا۔

www.kitabnagri.com

اسے لے کر جاؤ اور ہاف فرائی لائو میں وہی کھاتا ہوں۔۔

وہ ایک نظر آملیٹ پہ ڈال کر موبائی ل پر اپنے مینیجر کو میسج کرنے لگا۔

مجھے وہ بنانا نہیں آتا۔۔

عنایہ کو لگا ابھی وہ ہٹلر اس پہ چیخنا شروع کر دے گا۔۔

ٹھیک ہے آؤ میں بنانا سیکھاتا ہوں۔۔

وہ اپنا موبائل ایک طرف رکھ کر کچن میں جانے لگا۔

جبکہ عنایہ اب تک حیران و پریشان کھڑی اسے کچن میں جاتا دیکھ رہی تھی۔۔

ملکہ عنایہ اب کچن میں آنا پسند کرینگے آپ؟؟؟

ایک تو اسے ویسے ہی آفس کے لیے دیر ہو رہی تھی اس پر سے وہ لڑکی مجسمہ بنی کھڑی اسے سخت غصہ دل رہی تھی۔

Kitab Nagri

اسکی آواز پر عنایہ جلدی سے کچن میں داخل ہوئی۔  
www.kitabnagri.com

انڈالاؤ۔۔

وہ اسے انڈالانے کا کہہ کر خود گیس اون کرنے لگا۔۔

عنایہ نے انڈا اس کی طرف بڑھا دیا۔

جسے ہاتھ میں لے کر اس نے عنایہ کو اپنے آگے آنے کا اشارہ کیا جس پر اسے نفی میں سر ہلاتا دیکھ ایک سخت گھوری سے نوازہ۔

عنایہ بمشکل اپنے اندر ہمت پیدا کرتی اس کے آگے کھڑی ہو گئی۔۔

ڈالو اسے۔۔۔

وہ فرائی پین میں آئی ل ڈال کر پہلے ہی رکھ چکا تھا۔

اب اسے انڈا توڑ کے ڈالنے کو کہہ رہا تھا۔۔

عنایہ نے جیسے ہی انڈا ڈالا چھینٹ آنے کے ڈر سے وہ پیچھے ہٹنے لگی جو خبیث نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر ناممکن بنا دیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم پہلے ہی فرائی پین سے بہت فاصلے پر ہو۔۔ اس لیے مزید ہٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ اس کے ہاتھ میں چیچ پکڑا تا تیل کو انڈے کے اپر ڈالنے لگا جبکہ عنایہ صرف اپنے ہاتھ کو اسکے ہاتھ میں دبے چلتا دیکھ رہی تھی۔۔

اب وہ فرائے پین سے انڈا نکال رہا تھا پھر خود ہی اس پر نمک اور گرم مصالحہ چھڑکنے لگا۔

اب ایسے ہی ہاف فرائے انڈا کل تم خود بناؤ گی اور وہ بھی بالکل پرفیکٹ۔۔  
بنانا آگیا نہ؟؟؟

وہ اب اسکے پاس آکر پوچھ رہا تھا۔۔  
جس پر وہ سر ہلانے لگی۔۔

بالکل ایسا ہی چاہیے ورنہ تم جانتی ہو۔۔

وہ اس پر ایک نظر ڈالتا پلیٹ اٹھاتا کچن سے باہر نکل گیا۔

اب وہ اسے کیا بتاتی کتنی مشکل سے تو وہ اسکے پاس کھڑی تھی۔

اسکے جاتے ہی عنایہ نے شکر کا سانس لیا

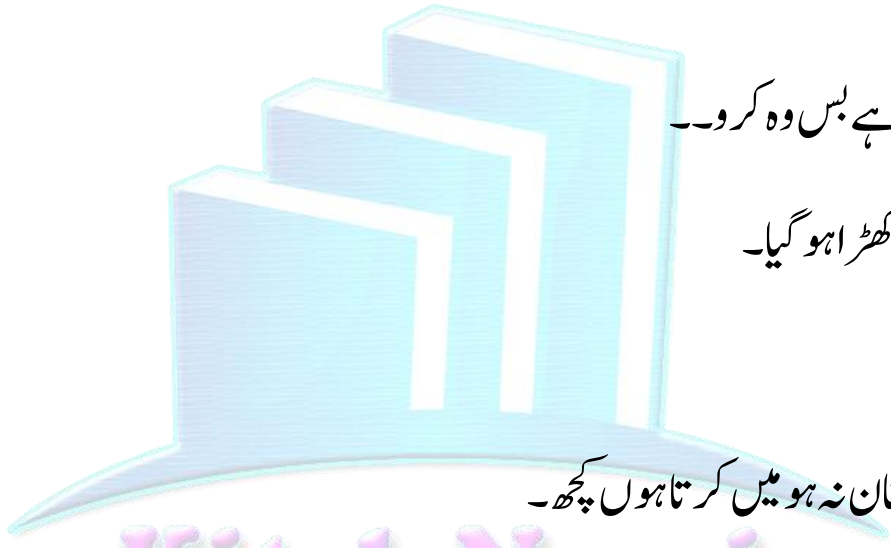
تم پتہ لگاؤ کسی بھی طرح مجھے بس وہ چاہیے۔

نوفل اس وقت اپنے دوست احسن کے ہاں آیا ہوا تھا جو پولیس آفیسر تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سب ٹھیک ہے لیکن تم پھر بھی میری بات نہیں سمجھ رہے۔۔۔ تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھو ہو سکتا ہے اسے کسی نے کڈنیپ کیا ہو۔۔

احسن بچپن سے نوفل کے گھر جاتا تھا اس نے کبھی عنایہ میں ایسی کوئی برائی نہیں دیکھی تھی تبھی وہ اسے سمجھا رہا تھا۔



میں نے تم سے جو کہا ہے بس وہ کرو۔۔

وہ اپنا موبائل اٹھاتا کھڑا ہو گیا۔

اچھا ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو میں کرتا ہوں کچھ۔

احسن بھی کھڑا ہوتا اسے یقین دلانے لگا جو سر ہلا کر پولیس اسٹیشن سے باہر نکل گیا۔

www.kitabnagri.com

----

عنایہ رات کا کھانا کھا کے جلدی سو گئی تھی وہ اکثر اب یہی کرنے لگی تھی تاکہ اس کا خبیث سے سامنا کم سے کم ہو۔

Posted on Kitab Nagri

ڈائی ننگ ٹیبل پر اس وقت اسکے ساتھ عشرت بیگم موجود تھیں۔

خدیجہ بی اب آپ جائیں۔۔

عشرت بیگم نے کھانا لگانے کے بعد خدیجہ بی کو جانے کا بولا۔

کھانا عنایہ نے بنایا ہے۔۔

وہ اسے پلیٹ میں کھانا نکالتے دیکھ کر بتانے لگیں۔

جب بنانا آتا ہے تو پھر اسے سرو کرنا بھی آنا چاہیے۔

وہ خدیجہ بی کے کھانا سرو کرنے پر بولا۔  
www.kitabnagri.com

تمہیں کسی طرح چین نہیں ہے خُبیب۔

عشرت بیگم نے اسے کھانا کھاتے ہوئے گھورا جو بغیر کوئی اثر لیے کھانے میں مصروف تھا۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

انہوں نے عنایہ کی غیر موجودگی میں ہی اس سے بات کرنا بہتر سمجھا۔

جی بولے۔۔

خُصیب ایک نظر ان پہ ڈال کر اپنی پلیٹ میں چاول ڈالنے لگا۔

میں چاہتی ہوں تم عنایہ کا ایڈمیشن یہاں کسی اچھے سے میڈیکل کالج میں کروادو۔۔

وہ اب اس کے جواب کی منتظر تھیں جواب چچ ایک طرف رکھ کر پوی طرح ان کی طرف متوجہ تھا۔۔

پہلے آپ کا کہنا تھا کہ اسے اس گھر میں رکھنا ہے۔۔

پھر آپ نے کہا کہ نکاح کر لو۔۔۔

اور اب آپ کا کہنا ہے کہ اسے آگے پڑھانا ہے۔۔

آپ کو نہیں لگتا کہ ہم نے کوئی بچی اڈوپٹ کر لی ہے۔۔

وہ اب عشرت بیگم کی طرف دیکھ رہا تھا جنہیں خُصیب کی بات بالکل پسند نہیں آئی تھی۔

بہت بری بات ہے خُسیب۔۔

بیوی ہے اب وہ تمہاری۔۔ اس کی ہر چیز کی ذمہ داری اب تم پر ہے۔۔۔

انہوں اسے سمجھانا چاہا۔۔

زبردستی کی ذمہ داری۔۔

لفظ بیوی پر وہ صرف سر جھٹک کر رہ گیا۔۔

اگر تم نے عنایہ کا ایڈ میسجن نہیں کروایا تو مجھ سے بات مت کرنا۔۔

وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی اس پر ایک نظر ڈال کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

اچھی بلکیملنگ ہے۔۔

وہ صبح عنایہ کی کلاس لینے کا سوچ کر پانی کا گلاس اٹھانے لگا

-----

خُبیب جم جانے کے لیے نکل رہا تھا جب اس نے پھوپھو کو لان میں اکیلا دیکھا تو عنایہ کی کلاس لینے کا سوچ کر ان کے کمرے کا رخ کیا۔

فجر کی نماز پڑھ کر عشرت بیگم باہر لان میں چلی گئی تھیں۔

جبکہ عنایہ تلاوت کرنے لگی تھی۔۔

تلاوت کے بعد قرآن آرام سے جگہ پہ رکھ کر وہ دوپٹہ درست کرتی باہر نکلنے ہی والی تھی۔ جب خُبیب غصے میں کمرے میں داخل ہوا۔ اسے دیکھ کر عنایہ سائیڈ سے نکلنے لگی۔۔

اسے لگا تھا شائ دودھ پھوپھو کو دیکھنے آیا ہوگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے پھوپھو سے اپنے ایڈمیشن کا کہا ہے؟۔۔

خُبیب کی آواز پر عنایہ کے قدم جو دروازے تک ہی تھے وہیں رک گئے۔۔

مم۔۔ میں۔۔ نے پھوپھو۔۔ کو نہیں بولا تھا۔۔ انہوں نے خود مجھ سے کہا تھا۔۔

اس نے اپنے قدم پیچھے لیے۔۔

جبکہ خُبیب نے اس کے پھوپھو کہنے پر گھورا۔۔

وہ۔۔ بھی۔ انہوں نے ہی کہا تھا کہنے کو۔۔

عنا یہ نے جلدی سے بتایا اس سے پہلے خُبیب اس تک آتا وہ جلدی سے باہر نکلنے لگی۔

لیکن اس سے پہلے وہ باہر نکلتی۔

خُبیب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس اندر کھینچا۔۔



www.kitabnagri.com

پ۔۔ پلیز ز مجھے جانا ہے۔۔۔

عنا یہ نے ایک نظر اسے دروازہ بند کرتے دیکھا۔

خاموش۔۔

بلکل ایک آواز نہ آئے تمہاری۔۔۔

وہ دروازہ بند کر کے اس پہ کھڑا چیخنے لگا۔

عنا یہ اسکے چیخنے پر خاموشی سے آنسو بہانے لگی۔۔

میں نے تمہیں رونے کو بھی نہیں بولا۔۔

’خُبیب کی آواز پر اس نے اپنی سرخ آنکھوں سے اسے گھورا۔۔

جس کے آئی برواچکانے پر اس نے واپس اپنا سر جھکا لیا۔

Kitab Nagri

پھوپھو سے مزید کوئی فرمائی ش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

سمجھ آرہی ہے۔۔۔

عنا یہ کو مسلسل سر جھکائے دیکھ اسنے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کیا۔۔

میں اتنا فارغ نہیں ہوں کہ تمہارے ایڈمیشن کے لیے خوار آتا پھروں۔۔۔

لیکن صرف پھوپھو کے لیے میں یہ کرونگا سمجھ آرہی ہے؟؟

خُبیب نے اسکی ٹھوری پر انگلی رکھ کر سر اونچا کیا۔۔

جس پر عنایہ نے صرف سر ہلانا ہی بہتر سمجھا۔

کیا فائی دہ تھا کچھ بولنے کا جب وہ انسان اسکی سن ہی نہیں رہا تھا۔ اس وقت اسے شدت سے اپنے والدین یاد آرہے تھے جن کی وجہ سے آج وہ دوسروں کے رحم و کرم پر تھی۔

اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر بے ساختہ خُبیب نے اپنی نظریں چرائی۔

اپنا سامان اٹھاؤ اور میرے کمرے میں رکھو۔۔

اب میں مزید تمہیں پھوپھو کے حوالے نہیں کر سکتا۔

آخر ذمہ داری تو آپ میری ہیں نہ زوجہ محترمہ۔

عنایہ کو لگا صحیح معنوں میں اس کی جان اب نگلی ہے۔

نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ مم۔۔۔ میں۔۔۔ اب کچھ نہیں کرونگی۔۔۔ پلیز ززز۔۔۔

میں نے تم سے کوئی مشورہ نہیں مانگا۔ جو کہا ہے وہ کرو۔۔  
خُبیب دروازے کی طرف بڑھنے لگا جب کچھ یاد آنے پر واپس آیا۔۔

ہاف فرائے انڈا بنانا تو میری بیوی کو آگیا نہ؟؟

جَم سے جب میں آؤں تو میرا ناشتہ تیار ہو۔۔۔  
وہ اسے حیران و پریشان چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا اب وہ بنا سکتی تھی ہاف فرائے انڈا؟؟  
وہ جلدی سے باہر نکلی اب عشرت بیگم ہی تھیں جو اسے ہٹلر سے بچا سکتی تھیں۔۔

----

وہ لان میں بیٹھی عشرت بیگم کے پاس آئی اور ان کی گود میں سر رکھ کر نیچے ہی بیٹھ گئی۔۔

عنا یہ؟؟ بیٹا کیا ہوا ہے؟؟

عشرت بیگم نے پریشانی سے تسبیح ایک طرف رکھی۔۔

پھوپھو پلینرز۔۔۔ مم۔۔ میں نے کہا تھا نہ۔۔۔ میں آپ کے۔۔ کمرے میں  
ہی۔۔ رہونگی۔۔ اور۔۔۔ میں۔۔۔ خود سے تو۔۔ ایڈمیشن کا۔۔۔ نہیں بولا تھا۔۔

پھر مجھ۔۔۔ یہ کیوں بلا وجہ غصہ کیا۔۔۔

وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔

عشرت بیگم سمجھ گئی تھیں خُبیب ہی اسے کچھ الٹا سیدھا بول کر گیا ہو گا۔۔

Kitab Nagri

تم پریشان مت ہو۔۔ آنے دو اسے دیکھنا میں کیسے اسکی کلاس لیتی ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

انہوں نے اسکے آنسو صاف کیے۔۔

اور۔۔ ہاف فرائے۔۔ میں نے۔۔ نہیں سیکھا۔۔ مجھ۔۔ سے نہیں بنے گا۔۔

اس نے ان کے ہاتھ تھامے۔۔

کوئی بات نہیں میرے بچے میں بنا دوں گی۔۔

وہ اسے اپنے پاس بٹھانے لگیں۔۔

خُبیب پر انہیں اس وقت شدید غصہ آرہا تھا۔۔

-----

جَم سے واپسی پر جب وہ کچن میں آیا تو پھوپھو کو ہاف فرائے انڈا بناتے دیکھ اس نے ان کے پاس کھڑی عنایہ کو گھورا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جواب مزید عشرت بیگم کے قریب ہوگئی تھی۔۔

آپ کچن میں کیا کر رہی ہیں؟؟؟

وہ عشرت بیگم کے پاس آتا گیس آف کرنے لگا۔۔

ارے یہ کیا کر رہے ہو؟؟

عشرت بیگم ابھی انڈا توڑ کر ڈالنے ہی والی تھیں جب وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے جانے لگا۔

مجھے ناشتہ اپنی بیوی کے ہاتھ کا ہی کرنا ہے۔

جسے میں کل اچھے سے ہاف فرائے انڈا بنانا سیکھا چکا ہوں۔

اس نے ایک نظر عنایہ پہ ڈالی جو پریشان کھڑی عشرت بیگم کو دیکھ رہی تھی۔

نہیں بنائے گی وہ تم نے کیوں اس سے بد تمیزی کی؟؟

عشرت بیگم نے اپنا ہاتھ اس سے آزاد کروا لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بد تمیزی کب کی۔

میں نے تو محترمہ کو اپنے کمرے میں شفٹ ہونے کا بولا ہے۔

آپ ہی تو کہہ رہی تھیں کہ مجھے اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیے۔

عشرت بیگم نے حیرانگی سے اسے دیکھا جو عنایہ کو اپنے کمرے میں شفٹ ہونے کا کہہ رہا تھا۔ وہ خود بھی تو یہی

چاہتی تھیں۔۔۔ پر عنایہ کی شرط کی وجہ سے خاموش تھیں۔

جبکہ اسکے اتنی صفائی سے جھوٹ بولنے پر عنایہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ فرائے پین کھینچ کر اسکے سر پہ دے مارے۔

کیا کچھ نہیں بولا تھا اس ہٹلر نے اسے اور اب پھوپھو کے آگے شریف بنا کھڑا تھا۔

اب آپ فکر نہ کریں مجھے اچھے سے اپنی ذمہ داری کا احساس ہو گیا ہے۔  
آپ جا کر باہر ڈائی ننگ ٹیبل پر بیٹھیں۔ میں ہوں نہ آپ کی بچی کی مدد کرنے کے لیے۔

عنایہ نے اسکی مدد پر ایک نظر پکچن سے جاتی پھوپھو کو دیکھا اور پھر اسے جواب اسکی طرف ہی آرہا تھا۔

www.kitabnagri.com

بنائو ہاف فرائے

وہ اسے آڈر دیتا کاؤنٹر کے پاس رکھی چئی پر پر بیٹھ گیا۔

عنایہ نے ایک نظر اس ہٹلر پہ ڈال کر دوبارہ فرائے پین رکھا۔

انڈا ڈالتے ہی اس کی زردی الگ ہو کر پورے فرائے پین میں بہنے لگی۔۔

اس سے پہلے وہ اسی انڈے کو نکال کر اسے دیتی اپنے قریب ہی خُبیب کی آواز سن کر اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔

دوسرا انڈا لاؤ۔۔

وہ اسکے پیچھے کھڑا اسے دوسرا انڈا لانے کو کہہ رہا تھا۔۔

عناہ نے بغیر پیچھے مڑے فرائے پین خالی کیا اور دوسرا انڈا توڑ کر ڈالنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے شکر کی سانس لی کیونکہ اب صحیح سے انڈا ڈالا تھا اس نے۔۔

لیکن جیسے ہی وہ فرائے پین سے اس انڈے کو نکالنے لگی زردی ایک طرف ہو کر پھر سے بہنے لگی۔۔

اس نے ایک نظر اپنے پیچھے کھڑے خُبیب پر ڈالی۔۔

دوبارہ انڈہ لائو۔۔

اسکے حکم پر عنایہ کا دل کر رہا تھا اب ایک انڈا اسکے سر پہ پھوڑ دے۔۔

اس نے ایک نظر خُبیب کو دیکھا جو اسکے سر پر کسی جن کی طرح کھڑا تھا اور پھر انڈے کو جو چوتھا انڈا تھا۔ اب اسکے اندر مزید ہمت نہیں تھی کہ وہ دوبارہ انڈا لائے۔

اس بار فرائے پین سے بمشکل وہ انڈے کو صحیح سلامت نکالنے میں کامیاب رہی۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے پلیٹ خُبیب کی طرف بڑھائی جو اب بھی انڈے کا معای نہ کر رہا تھا۔۔

امید ہے کہ کل مزید بہتر بنے۔

وہ پلیٹ لے کر باہر نکل گیا۔

عناہ صرف دانت پیس کر رہ گئی۔

وہ اپنے اور پھوپھو کے لیے بھی بریڈ لے کر چکن سے باہر نکلی۔

اتنی دیر لگا دی تم لوگوں نے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



عشرت بیگم ابھی ان دونوں کو دیکھنے ہی جانے والی تھیں۔  
www.kitabnagri.com

آپ کی بچی جتنی نالائیق ہے اس حساب سے تو مجھے لگ رہا تھا کہ رات ہو جائے گی۔۔ لیکن پھر بھی ایک انڈا تو کچھ کھانے لائیق بنا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بلکل غلط بات میں برداشت نہیں کرونگی تمہاری۔۔ میری بیٹی بہت لائی ق ہے انہوں نے مسکرا کر عنایہ کو دیکھا۔

جو لفظ نالائی ق پر اسے گھورنے میں مصروف تھی

خُصیب ان کی بات کا جواب دیے بغیر ناشتہ کرنے لگا۔۔  
ویسے ہی اس ہاف فرائے کے چکر میں وہ آفس کے لیے لیٹ ہو گیا تھا۔

میں جب گھر آؤں تو آپ کی بچی میرے روم میں شفٹ ہو چکی ہو۔۔  
وہ ناشتہ ختم کرتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور ایک نظر عشرت بیگم کے ساتھ بیٹھی عنایہ پہ ڈال کر اپنے روم میں چلا گیا۔

اسکے جاتے ہی عنایہ نے عشرت بیگم کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی ناشتہ ٹھیک سے کرو بعد میں بات کرتے ہیں اس بارے میں۔۔

وہ عنایہ کو سمجھاتی خود بھی ناشتہ کرنے لگیں۔

----

عبید نے آج بہت ہمت کر کے نوفل کو کال ملائی۔۔

جو دوسری نیل پر ہی ریسو ہو گئی۔

نوفل؟

عبید نے اسے پکارا۔



بولو کیوں کال کی ہے۔۔

نوفل کی آنکھیں اس وقت ضبط کی شدت سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔

دیکھو جو کچھ بھی ہوا وہ سب ماما کی وجہ سے ہوا۔۔

انہوں نے بہت غلط کیا پر تم فکر نہیں کرو میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔

اور میں زنیہ کو طلاق دینے کو تیار ہوں۔۔

وہ صرف تمہاری ہے۔۔

تم سچ کہہ رہے ہو؟؟؟

نوفل کو اب بھی یقین نہ آیا۔

سچ کہہ رہا ہوں بس ہمت نہیں ہو رہی تھی تم سے سامنا کرنے کی۔۔

معاف کر دے یا۔۔

عبدالپنے بھائی جیسے دوست کو کھونا نہیں چاہتا تھا۔

Kitab Nagri

معافی تمہیں تب ہی ملے گی جب تم زنجیر کو طلاق دے دو گے

نوفل نے دوسری طرف اسکی سنے بغیر ہی کال کاٹ دی۔۔

-----

Posted on Kitab Nagri

وہ آفس میں بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب ایک دم اسے عنایہ کا خیال آیا۔  
بے ساختہ اسکے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔

کتنے انڈے اس نے عنایہ سے تلوائے تھے۔۔۔

ابھی وہ مزید اسے سوچتا جب سفیان کو اندر آتا دیکھ دوبارہ لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا۔

ویسے بہت مطلبی دنیا ہے۔۔

سفیان اسکے سامنے چئی پر پر بیٹھتا بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی بات پر خُبیب نے اسے گھورا۔۔

ہاں بھئی اب تو گھورا ہی جائے گا نکاح جو ہو گیا اب کونسا دوست یاد آئے گا۔

سفیان ایک ہاتھ سے نہ نظر آنے والے آنسو صاف کرنے لگے۔۔

خُبیب نے اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ پر کیا۔

اور اسکی طرف متوجہ ہوا۔

بولو کیا بکو اس کرنی ہے؟

اسے پتہ تھا وہ اسکا پیچھا ایسے نہیں چھوڑے گا۔

فلزہ نے بھا بھی اور تمہیں ڈنر پر انوائیٹ کیا ہے۔

سفیان جلدی سے مطلب پر آیا۔



فلحال یہ ممکن نہیں ہے ابھی میں کچھ مصروف ہوں آفس کی وجہ سے لیکن فلزہ بھا بھی کو بولنا کہ میں ضرور آؤنگا عنایہ کے ساتھ۔

ابھی نئی پروجیکٹ کے سلسلے میں وہ مصروف تھا جس وجہ سے وہ سفیان کو منع کر رہا تھا۔

اچھا چل ٹھیک ہے پر آنا ضرور ہے۔

سفیان کو بھی اس کے نئی پروجیکٹ کا پتا تھا اس لیے اس نے زیادہ زور نہیں دیا۔

وہ سر ہلا کر اس کے لیے کافی منگوانے لگا۔

-----

وہ خُبیب کے آنے سے پہلے جلد از جلد سو جانا چاہتی تھی کیونکہ پھوپھو بھی اسے پورا دن یہی سمجھاتی رہی کہ اسے خُبیب کے روم میں شفٹ ہو جانا چاہیے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کمفٹر اچھے سے اڑ کر لیٹ گئی۔

ایک یہی حل تھا اب اس ہٹلر سے بچنے کا۔

نیند میں جانے کے لیے ویسے بھی اسے زیادہ کوشش نہیں کرنی پڑتی تھی۔

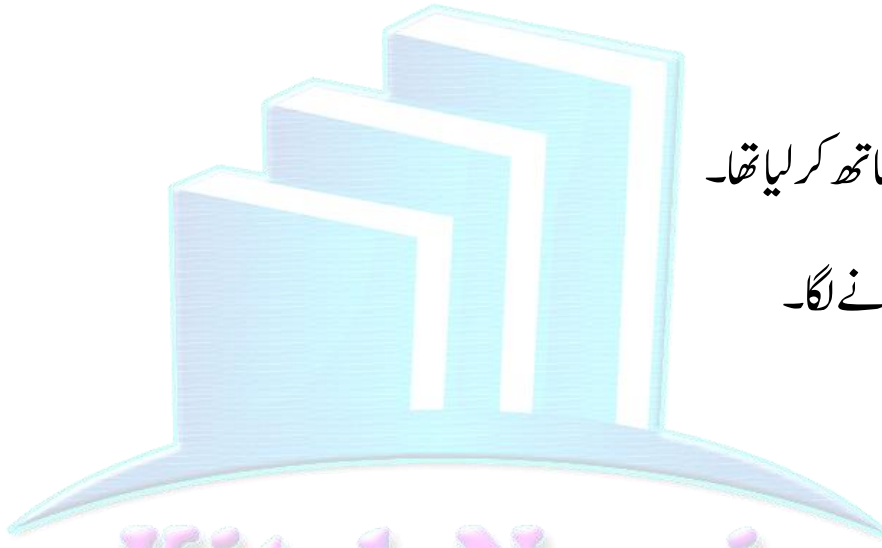
----

Posted on Kitab Nagri

وہ جب گھر میں داخل ہوا تو عشرت بیگم کو لاؤنج میں اکیلا پایا۔

ڈنر لگواؤں تمہارے لیے؟؟

عشرت بیگم اسکے سلام کا جواب دیتی پوچھنے لگیں۔۔



نہیں باہر سفیان کے ساتھ کر لیا تھا۔

وہ ان کے پاس آکر بتانے لگا۔

عنا یہ کہاں ہے؟؟؟

ایک یہی سوال تھا جس سے بچنے کے لیے عشرت بیگم اپنے کمرے میں جانے لگی تھیں۔

بیٹا اسے ابھی تمہیں تھوڑا ٹائم دینا ہو گا۔

اس س پہلے عشرت بیگم مزید اس سے کچھ کہتی وہ ان کی بغیر سنے ان کے کمرے کی طرف بڑھا۔

----

Posted on Kitab Nagri

نہند میں اسے لگا جیسے کوئی اس پہ کھڑا چنچ رہا ہو۔۔

ابھی وہ مزید کچھ سوچتی جب کمفر کھینچنے پر ایک دم اس کی آنکھ کھلی۔۔

تم سے کیا کہہ کر گیا تھا میں؟؟

خُبیب کھڑا اس پہ چنچ رہا تھا۔۔

عناہ نے اپنے بچاؤ کے لیے عشرت بیگم کو دیکھنا چاہا جب وہ اسکا ہاتھ کھینچ کر لے جانے لگا۔۔



پلیزز مجھے نہیں جانا۔۔

وہ اپنا ہاتھ اس سے چھڑوانے میں لگی تھی جو بغیر کچھ سنے اسے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔

خُبیب میں سمجھاؤنگی اسے ابھی چھوڑ دو

عشرت بیگم اس کے پاس آکر عناہ کا ہاتھ چھڑوانے لگیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرے خیال میں آپ کو کمرے میں جا کر آرام کرنا چاہیے اور اپنی بچی کی فکر سے آزاد ہو کر سو جائیں۔۔  
سمجھ لیں کہ آج آپ کی فرمانبرداری بچی کی رخصتی ہو گئی۔۔

خُصیب اُن کا ہاتھ ہٹاتا عنایہ کا ہاتھ کھینچ کر سیڑھیوں تک لایا اور پھر اپنے کمرے میں لے جانے لگا۔  
جبکہ عنایہ کو لگ رہا تھا آج اس کا ہاتھ ضرور الگ ہو جائے گا۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھول کر اسے اندر کر کے وہ لاک کرنے لگا۔۔

آپ نے خود کہا تھا یہ رشتہ کاغذ کی حد تک رہ گا تو پھر اب یہ سب کیوں کر رہے ہیں۔۔  
وہ روتے ہوئے دوبارہ دروازے کی طرف بڑھی جواب اس سے نہیں کھل رہا تھا۔۔  
خُصیب نے اس کا ہاتھ کھینچ کر اپنے قریب کیا۔۔

میں نے تم سے جو کہا تھا میں اس سے پیچھے نہیں ہٹ رہا لیکن اب مزید اپنی پھوپھو کو بیوقوف بنتے نہیں دیکھ  
سکتا۔۔

عناہ جیران کھڑی اسے دیکھ رہی تھی آخر کب اس نے پھوپھو کو بیوقوف بنایا تھا۔

اور جب میرا دل کرے گا میں اپنی بات سے پیچھے بھی ہٹ سکتا ہوں۔۔

تم یہ اچھی طرح جانتی ہو کہ مجھے ایسے کرنے سے تم نہیں روک سکتی۔۔

عناہ کو لگا وہ اسکے کان میں موت کا پیغام سن رہا ہے۔

وہ فوراً اس سے دور ہو کر دوبارہ دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی۔۔



میں نے تم سے کیا کہا ہے اب تمہیں یہیں رہنا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

سمجھ نہیں آرہی ہے تمہارے۔۔

وہ اسے دروازے سے ہٹانے لگا۔۔

ہاں نہیں آرہی ہے سمجھ۔۔۔

مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا پھوپھو کے پاس جانا ہے۔۔

وہ اسکے ہاتھ جھٹکتی دوبارہ دروازے کا لاک کھولنے لگی

جب خُبیب زبردستی اسے وہاں سے ہٹانے لگا۔

وہ اس کا ہاتھ تھام کر کھڑکی تک لایا اور پردے کو ہٹایا۔

یہ گھر کا پچھلا حصہ تھا جو اسکے کمرے کی کھڑکی سے پوری طرح دیکھا جاسکتا تھا۔

خُبیب نے اسے کھڑکی کے قریب کیا جو مسلسل اس سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

دیکھو نیچے۔۔۔

وہ اس کا رخ کھڑکی طرف کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی آواز پر عنایہ نے جلدی سے نیچے دیکھا جہاں دیکھتے ہی اسے لگا وہ ابھی چکر اکر گر جائے گی۔

جہاں نیچے دو بلڈ وگ کھڑکی میں کھڑے اپنے مالک کے ساتھ کسی انجان وجود کو دیکھ کر گھور رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ کھڑکی سے پیچھے ہٹی وہ دونوں اسے دیکھ کر زور زور سے بھونکنے لگے۔۔ جس پر وہ بے ساختہ  
خُبیب کے ساتھ لگی اسکی شرٹ کو پکڑنے لگی۔۔

۱۱۔۔ انھیں بھگائی یں یہاں سے پلیرز ز۔۔ میں پکا اس روم میں ہی رہونگی۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے اسکی شرٹ کو دبوچے کھڑی تھی۔۔۔

جس پر خُبیب نے مسکرا کر کھڑکی بند کی اور پردے برابر کیے۔۔

بس چلے گئے وہ۔۔

وہ اسے ساتھ لگائے بیڈ تک لایا جو اب ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

اس نے سائیڈ سے پانی کا گلاس جگ سے بھرا اور اسکی طرف بڑھایا جو ایک ہی سانس میں ختم کر کے دوبارہ  
اسے پکڑا کر اسکے کندھے سے لگی رو رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب بس اسے ڈرانا چاہتا تھا تا کہ وہ کمرے سے باہر جانے کی ضد نہ کرے لیکن اب اسے اس طرح روتے دیکھ  
برا لگ رہا تھا۔

وہ اب یہاں نہیں آسکتے۔

اور میں ہوں نہ یہاں پر تم سو جاؤ۔

وہ اسے تکیے پر لٹاتا کمفر ڈالنے لگا۔

عنایہ کو بھی فلحال ان بلڈ ڈوگ کو اپنے ذہن سے نکالنے کے لیے نیند کی شدید ضرورت تھی۔

خُبیب لائیٹ آف کر کے اس کے پاس ہی بیٹھا رہا جب تک وہ نیند میں نہ چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے نیند میں جاتے ہی اپنے کپڑے لیتا با تھروم میں چلا گیا۔

با تھروم سے نکل کر ایک نظر اس نے سوئی ہوئی عنایہ پر ڈالی۔

اس میں کوئی بھی تو چلا کی مکاری نہیں تھی پھر وہ کیوں اسے اپنی ماں اور حمنا کی طرح سمجھ رہا تھا۔

وہ اسکی طرف آیا جس کے چہرے پر نیند میں بھی معصومیت کا راج تھا۔

وہ اسکے چہرے پر چپکی ہوئی لٹے ہٹانے لگا جو رونے کی وجہ سے

اسکے چہرے سے لگ گئی تھیں۔۔

دعا کرو میرے دل اور دماغ کی جنگ میں دل ہار جائے ورنہ تم خبیث عالم کے جنون کی تاب نہیں لاپاؤ گی۔

وہ اسکے کان میں جھکاسرگوشی کرتا اٹھا اور

اپنی جگہ پہ آکر لیٹ گیا

Kitab Nagri

عبید کی کال کے بعد اب وہ اسکی طرف سے مطمئن تھا کیونکہ اگر اس نے کہا تھا کہ وہ زنیہ کو چھوڑ دے گا تو وہ

ضرور ایسا کریگا۔۔ عبید اور اسکی دوستی بچپن سے ہی بہت گہری تھی۔۔ وہ اچھے سے جانتا تھا اسے زنیہ سے

شدید محبت ہے۔۔

نوفل کو یقین تھا کہ اب وہ اسے دھوکہ نہیں دے گا۔

Posted on Kitab Nagri

تم صرف نوافل کی ہو اور یقین رکھو جس کی وجہ سے ہم دونوں میں جدائی آئی ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔  
وہ اپنے ذہن میں زنیہ سے مخاطب ہوتا آنکھیں موند گیا۔

----

اسکی آنکھ کھلی تو خود کو عشرت بیگم کی جگہ کسی اور کے کمرے میں دیکھ کر پہلے تو حیران ہوئی پھر دھیرے  
دھیرے جیسے ہی اسکا ذہن بیدار ہوا تو سب سے پہلے اسے وہ خطرناک کتوں کا خیال آیا۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کھڑکی کے پاس گئی ابھی وہ ہاتھ بڑھا کر پردہ ہٹانے ہی لگی تھی جب خُبیب کی آواز  
پر رک گئی۔

اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا کہ تمہیں وہ اتنے پسند آئے ہیں تو تمہیں میں رات کو ہی نیچے چھوڑ آتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔ نہ۔۔۔ نہیں بالکل پسند نہیں آئے۔۔۔

وہ جلدی سے واپس اپنی جگہ پر آگئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ خُبیب کو اسکے چہرے سے نظریں ہٹانا دنیا کا مشکل ترین کام لگ رہا تھا۔

مم۔۔ میں وضو کر لوں۔۔ نماز پڑھنی ہے۔۔

وہ اسکی نظروں سے گھبراتی جلدی سے ہاتھ روم میں بند ہو گئی۔

خُبیب اسکی حرکت پہ مسکراتا دوبارہ آنکھیں بند کر گیا۔

-----



اسکی دوبارہ آنکھ کھلی تو عنایہ کو دعاما نگتے دیکھا

اس نے ایک نظر گھڑی پہ ڈالی۔

www.kitabnagri.com

پھر اپنی جگہ سے اٹھتا نماز کے لیے وضو کرنے چلا گیا۔

جب وہ واپس آیاتب بھی اس نے عنایہ کو دعاما نگتے ہوئے پایا۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے کبھی اپنی ماں کو تو نماز پڑھتے نہیں دیکھا تھا۔

نماز تو شروع سے پھوپھو پڑھتی تھیں اور اس کی عادت بھی انہوں نے ہی ڈالی تھی۔

دل نے ایک بار پھر اس لڑکی کے حق میں گواہی دی۔

چس پر وہ سر جھٹکتا عنایہ کو جائے نماز سے اٹھتا دیکھ خود نماز پڑھنے لگا۔

وہ خُبیب کو نماز پڑھتا دیکھ جلدی سے باہر نکلنے کے لیے دروازہ کھولنے لگی جواب بھی لاک تھا۔

تھک ہار کر جب اس سے دروازہ نہ کھلا تو واپس بیڈ پہ آکر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب نماز پڑھ کر اسکی طرف آیا۔

میرا خیال ہے اب تمہارے دماغ میں یہ بات اچھی طرح سے بیٹھ جانی چاہیے کہ اب تمہیں اسی کمرے میں رہنا

ہے۔

وہ اسکی سائیڈ سے اپنا موبائل اٹھانے لگا۔

میں ابھی پھوپھو کے پاس جاؤنگی پھر آجاؤنگی واپس۔۔

وہ خُبیب کو واپس آنے کا یقین دلانے لگی۔۔

ٹھیک ہے میں جب جم سے واپس آؤں تو میرا ناشتہ ریڈی ہو۔۔

اور آفس کے لیے میرے کپڑے بھی تم ہی نکالو گی۔۔

بلکہ اب سے میرا ہر کام تم کرو گی۔۔

وہ اپنے ہر کام کی ذمہ داری اس کے سر ڈال رہا تھا جو حیران کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں یہ کیسے کر سکتی ہوں؟۔۔

عنا یہ کے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔

اپنے ہاتھوں سے کرنا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب اسکے بے تکے سوال کا جواب دیتا بہت آسانی سے دروازے کا لاک کھولتا باہر جانے لگا جبکہ پیچھے وہ دروازے کے لاک کو صرف گھور کر رہے گئی

-----

زئیرہ کی سمجھ سے باہر تھا عبید کا رویہ۔۔

سب کچھ اسکے بنائے گئے پلین کے مطابق ہی ہو رہا تھا سوائے عبید کے۔۔

اگر نوفل سے اسکی مگنی نہ ہوئی ہوتی تو اب تک بہت آسان ہوتا اسکے لیے عبید کو حاصل کرنا پر صرف نوفل کی وجہ سے عبید اس کے قریب ہونے کے بجائے مزید دور جا رہا تھا۔۔

اسے جلد از جلد کچھ ایسا کرنا تھا جس سے عبید کا رویہ اس سے ٹھیک ہو جائے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کچن میں آتی اپنے لیے ناشتہ بنانے لگی۔۔

عبید اسکے اٹھنے سے پہلے ہی چلا جاتا تھا اور رات میں بھی تب آتا جب وہ سو جاتی۔

-----

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم نے جب عنایہ سے خُجیب کا پوچھا تو اسکے دل میں آیا سب بتادے کس طرح اس انسان نے کل اسے خوف زدہ کیا تھا

لیکن پھر خطرناک بلڈ وگ کا سوچ کر کچھ نہ بتانا ہی بہتر سمجھا۔۔

وہ انہیں مطمئن کرتی کچن میں آگئی۔۔۔

ویسے بھی اگر پھر پھوپھو کو کچھ بولتی تو وہ ہٹلر پھر اسکے سر پر کھڑا ہوتا۔۔۔

اپنا اور پھوپھو کا ناشتہ ڈائی ننگ ٹیبل پر لگا کر اب وہ ہٹلر کے لیے ہاف فرائے بنانے لگی جو آج پہلی بار میں ہی ٹھیک بنا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ شکر ادا کرتی اسے پلیٹ میں نکال کر کچن سے نکلنے لگی۔۔

باہر ڈائی ننگ ٹیبل پر پھوپھو کو پہلے سے بیٹھا دیکھ کر وہ خود بھی انکے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔

ابھی اس نے ناشتہ شروع ہی کیا تھا جب خُبیب بھی عشرت بیگم کو سلام کرتا ان کے سامنے ہی بیٹھ گیا۔۔

عناہ نے اسے خاموشی سے ناشتہ کرتے دیکھا تو سکون کا سانس لیا۔

خُبیب تم نے پتہ کیا ایڈمیشن کا؟؟

عشرت بیگم نے اس سے رات کا ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھا تبھی عناہ کے ایڈمیشن کا پوچھنے لگیں۔۔

جب ٹائی م ملے گاتب کرونگا۔۔۔ ویسے بھی ابھی ایک نیو پروجیکٹ کے سلسلے میں مصروف ہوں۔

وہ اپنا ناشتہ ختم کرتا انہیں جواب دیتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔  
www.kitabnagri.com

عشرت بیگم بھی اسکے جانے کے بعد عناہ کو کمرے میں آرام کرنے کا کہہ کر چلی گئی۔

جس پر عناہ سر ہلا کر برتن سمیٹنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی وہ کچن سے نکل ہی رہی تھی جب خُبیب کی آواز پر اس نے سیڑھیوں پہ دیکھا جو اسے کمرے میں آنے کا کہہ کر چلا گیا تھا۔

وہ اسے کپڑے نکالنے کا کہہ کر گیا تھا جو اسے اب یاد آرہا تھا۔

پلیز ز اللہ تعالیٰ بچالیں۔۔۔

وہ دل ہی دل میں اللہ کو یاد کرتی سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے خُبیب کو ٹہلتے دیکھا جو اسکا ہی انتظار کر رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کہہ کر گیا تھا میں؟

وہ اسکے سر پہ کھڑا پوچھ رہا تھا۔

میں بھول گئی تھی۔۔

عنا یہ نے بمشکل اپنے اندر ہمت پیدا کی۔۔

ٹھیک ہے نکالو اب۔۔۔

وہ اسے کپڑے نکالنے کا کہہ کر اپنا موبائل لے کر صوفے پہ بیٹھ گیا۔۔

وہ الماری کے آگے کھڑی پریشانی سے اس کے سارے کپڑے دیکھ رہی تھی۔۔ اسے کیا پتہ تھا لڑکوں کے کپڑوں کا۔۔

اس نے تو کبھی حسن صاحب کے کپڑے بھی نہیں نکالے تھے۔۔ وہ پریشانی سے آفس کے لائیو شرٹ ڈھونڈ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تم آج بھی چاہتی ہو میں آفس لیٹ جاؤں؟؟

اسکی وجہ سے وہ کل بھی لیٹ ہوا تھا اور آج پھر اسی کی وجہ سے دیر ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ اپنے قریب اسکی آواز سن کر بغیر دیکھے جو ہاتھ میں آیا اسکی طرف بڑھانے لگی۔۔

میں یہ پہن کر جاؤنگا؟؟؟

خُبیب اس کے ہاتھ سے بنیان اور پینٹ اسکے سامنے کرنے لگا۔۔

یہ غلطی سے آگئی۔۔

عنایہ نے جلدی سے اسکے ہاتھ سے بنیان لی اس سے پہلے وہ ہٹلر اس پر برستا۔۔

وہ ابھی شرٹ اٹھانے ہی والی تھی جب خُبیب نے اس کا ہاتھ دوسری شرٹ پر رکھا۔۔

میرے خیال میں آج تم شامی مجھ سے بدلہ لے رہی ہو۔۔

خُبیب اسکی طرف جھک کر سرگوشی کرنے لگا۔۔

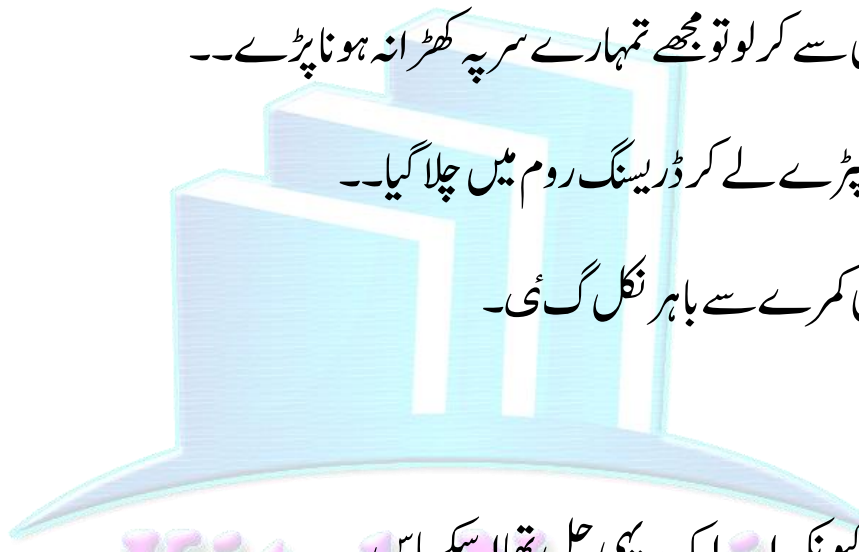
وہ پینٹ سے بالکل ہٹ کر شرٹ نکال رہی تھی۔۔

گھبراہٹ میں اسے کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ اسکے ہاتھ میں کیا آیا۔۔

وہ اب مزید کھڑی نہیں رہ سکتی جس قدر وہ اسکے قریب کھڑا تھا اس سے سانس لینا بھی مشکل ہو رہا تھا۔۔

میرے خیال میں یہ ٹھیک رہے گی ایک شرٹ پر ہاتھ رکھتا وہ اسے نکال کر پیچھے ہٹا۔  
عناہ بھی جلدی سے اس سے دور ہوئی۔

اگر پہلے ہی تم کام دھیان سے کر لو تو مجھے تمہارے سر پہ کھڑا نہ ہونا پڑے۔  
وہ اس پر ایک نظر ڈالتا کیڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔  
جبکہ عناہ اسکے جاتے ہی کمرے سے باہر نکل گئی۔



اس نے نوفل کا نمبر ملا یا کیونکہ اب ایک یہی حل تھا اسکے پاس۔  
پہلی ہی بیل پر اس نے کال ریسیو کر لی۔  
www.kitabnagri.com

زہے نصیب۔

آج مجھ ناچیز کو کیسے یاد کر لیا آپ نے۔

زہیرہ کی کال آتے دیکھ وہ فوراً ریسیو کر گیا تھا پر حیران بھی تھا اسکے خود سے کال کرنے پر۔

نوفل کی بکواس سن کر اس نے فون کان سے ہٹایا پھر اپنے مطلب کا سوچ کر دوبارہ کان سے لگایا۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

ارے ہم تو آپ کے منتظر ہیں جان۔۔

نوفل آنکھیں بند کیے صرف اسے سننا چاہتا تھا۔۔

دیکھو نوفل پلیز تم عبید سے بات کرو کہ ہمارے بیچ اب کچھ نہیں ہے۔۔ میں اپنی زندگی عبید کے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم صرف میرے منگیتر تھے جبکہ وہ میرے شوہر ہیں۔۔

تم پلیز عبید کو سمجھاؤ۔۔ اور مجھے بھول جاؤ۔۔۔

نوفل کو اگر پتہ ہوتا کہ اس نے اس لیے کال کی ہے تو وہ کبھی اسکی کال ریسو نہیں کرتا۔۔

پلیز نوفل کیا تم میرے لیے اتنا نہیں کر سکتے۔۔

وہ آخر میں آنسوؤں کو اپنا ہتھیار بناتی اسے مجبور کر گئی۔

ٹھیک ہے خوش رہو۔۔

وہ اسے خوش رہنے کا کہہ کر کال کاٹ گیا۔۔

اسکے اتنی جلدی مان جانے پر زنیہ کو اب تک یقین نہیں آ رہا تھا پر اسکے مان جانے پر شکر ادا کرتی اندر کمرے میں آگئی۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ دوسری طرف وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح رو رہا تھا۔۔

کتنا آسان تھا اس کے لیے کہنا کہ مجھے بھول جاؤ۔۔

-----

خُبیب کے آفس جانے کے بعد وہ پورا دن عشرت بیگم کے کمرے میں رہی۔۔

پھر رات کا کھانا بنا کر اس نے عشرت بیگم کے ساتھ ہی کھالیا۔۔

وہ دوالینے کی وجہ سے اکثر جلدی کھاتی تھیں۔۔۔۔

برتن سمیٹ کر وہ جلدی سے خُبیب کے کمرے میں آکر لیٹ گئی۔۔

اس نے سوچا تھا وہ اسکے آنے سے پہلے ہی سو جائے گی۔

۔۔۔۔۔

آج شدت سے انہیں عنایہ کی یاد آرہی تھی۔

کوئی دن ایسا نہ تھا جب ان کے دل نے عنایہ کے حق میں گواہی نہ دی ہو۔ پر جو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا وہ کیسے جھٹلا سکتے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

کافی رات ہو گئی ہے آپ اندر آجائیں۔۔

عائشہ بیگم آجکل ان کی طبیعت کی وجہ سے پریشان رہتی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

”مجھے سکون نہیں ملتا اب اس گھر میں۔۔ میرا دل اب تک یہ نہیں مانتا عائشہ کہ میری بیٹی ایسا کر سکتی ہے۔۔۔“

وہ چشمہ اتار کر اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرنے لگے۔

میں نے کتنی بار کہا ہے آپ سے کہ عنایہ کے بارے میں مت سوچا کریں۔۔  
ایک تو ویسے ہی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی تھی اپر سے مزید وہ عنایہ کو سوچ کر پریشان ہوتے تھے۔

کیا کروں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں۔۔

حسن صاحب اپنا چشمہ پہنتے کھڑے ہو گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زنیرہ سے بات ہوئی؟؟

وہ ان سے زنیرہ کا پوچھتے اندر کی طرف بڑھ گئے۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں زویا سے ہوئی تھی۔ ناراض ہو رہی تھی کہ عبید زنیہ کو اپنے ساتھ لے گیا۔ زنیہ کی وجہ سے اس سے بد تمیزی کر کے گیا ہے۔۔

وہ بھی انکے پیچھے ہی اندر داخل ہوئی ہیں۔

اللہ میری بیٹی کا نصیب اچھا کرے۔۔ تم پریشان مت ہو میں بات کرونگا زویا سے۔۔  
وہ انہیں تسلی دے کر اندر کمرے میں آگئے جس پر وہ سر ہلا کر رہ گئی ہیں۔

----

وہ جب گھر میں داخل ہوا تو عشرت بیگم اسکے انتظار میں لاؤنج میں بیٹھی تھیں۔۔

پتہ نہیں کیوں پر اسوقت اس کے دل میں یہ خواہش آئی کہ عنا یہ بھی اسکا انتظار کرے۔۔۔  
السلام علیکم...

وہ عشرت بیگم کے پاس بیٹھتا سلام کرنے لگا۔۔

و علیکم السلام..

کافی دیر ہوگئی آج آنے میں۔۔

عشرت بیگم کھڑی ہوتی خدیجہ بی کو کھانا لگانے کا کہہ کر اس کی طرف متوجہ ہوئی یں جو اس وقت کافی تھکا ہوا لگ رہا تھا۔۔

بس مصروف ہوں آجکل نئے پروجیکٹ کی وجہ سے بتایا تھا نہ آپ کو۔۔

وہ کھڑا ہوتا ڈائی ننگ ٹیبل پر جانے لگا۔۔

خود کو اتنا مت تھکا یا کرو بیٹا۔۔

عشرت بیگم اسکے سر پہ پیار کرتی سمجھانے لگیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ نے کھانا کھایا؟؟

وہ انہیں ایسے ہی کھڑے دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔

ہاں عنایہ کے ساتھ کھالیا تھا۔۔ بس اب آرام کرونگی۔۔

تم بھی کھانا کھا کر کمرے میں جا کر سو جانا۔۔ یہ نہ ہو کہ دوبارہ اپنے آفس کے کام میں لگ جاؤ۔۔

وہ اسے سمجھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

خُبیب بھی تھوڑا سا کھا کر خود ہی برتن سمیٹتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official



وہ جیسے ہی اپنے کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی عنایہ منہ تک کمر ٹراڑے سو رہی تھی۔

چاہا کہ بھی وہ اپنے دل کو اسکی معصومیت سے آزاد نہیں کر پارہا تھا۔

ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا اسکا دل وہ بالکل بھی اسکی ماں اور حمنا جیسی نہیں تھی۔

تبھی تو وہ اسکی طرف جھکنے لگا تھا۔

ورنہ خُبیب عالم کے سامنے کتنی لڑکیاں آئی ہیں پر وہ کسی کی طرف دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا تھا۔

اور ایک وہ تھی جس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کا دل کرتا تھا۔

اپنے شوز ایک طرف رکھتا وہ موبائی ل چارج پر لگانے لگا۔

اس نے ایک نظر پیچھے سوئی ہوئی عنایہ پہ ڈالی۔

پھر موبائی ل چارج پر لگا کر اسکی طرف بڑھا۔

اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ بیڈ پر بیٹھتا اس کے معصوم چہرے کو دیکھنے کے لیے ہلکا سا کمفرٹر ہٹھا گیا۔

www.kitabnagri.com

اسکے چہرے کو دیکھتے ہی وہ اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس کر رہا تھا۔

وہ اپنی پیشانی عنایہ کی پیشانی سے لگاتا آنکھیں موند گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اس وقت وہ صرف سکون چاہتا تھا۔ جو اسے عنایہ کے پاس آنے سے مل رہا تھا۔

کتنی ہی دیر وہ ایسی ہی بیٹھا رہا۔

پھر اسکے بال سائیڈ پہ کرنے لگا جو تکیہ پہ بکھرے پڑے تھے۔

وہ اسکے آنے سے پہلے ہی سوگئی تھی جو خبیث کو سخت ناپسند آیا۔



کل سے تمہیں جلدی سونے کی سزا ملے گی۔

وہ اسکے کان کہ پاس سرگوشی کرتا اپنی جگہ پہ آکر لیٹ گیا۔

ہاتھ بڑھا کر اس نے عنایہ کو اپنے قریب کیا اور آنکھیں بند کر لیں۔

وہ اس وقت صرف سکون چاہتا تھا۔

-----

Posted on Kitab Nagri

صبح عنایہ کی آنکھ کھلی تو اسے ایسا لگا کہ اسکے اپر جیسے کوئی بھاری پتھر رکھا ہو۔۔

وہ بمشکل آنکھیں کھولتی دیکھنے لگی۔۔

جب خبیب کا ہاتھ دیکھ کر سچ میں اسکی پوری طرح آنکھیں کھل گئی۔۔

اس نے ایک نظر اس ہٹلر کو دیکھا جواب بھی آنکھیں بند کیے لیٹا تھا۔۔

اسے اس وقت خود پہ غصہ آیا اپنے اتنے بے خبر ہو کر سونے پر۔

عائشہ بیگم اسے اس بات پر بہت ڈانٹتی تھیں کہ انسان کو اتنا بے خبر ہو کر نہیں سونا چاہیے۔۔ پروہ کیا کرتی اسے اپنی نیند بہت پیاری تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سو جاؤ ابھی ازان ہونے میں بہت وقت ہے۔۔

وہ خبیب کا بھاری ہاتھ اپنے اپر سے اٹھا رہی تھی جب اس کی آواز پر اسنے حیرت سے اسکی بند آنکھیں دیکھی مطلب وہ جاگ رہا تھا۔۔

مم۔۔ مجھے تہجد پڑھنی ہے پلیز زز۔۔۔

وہ دوبارہ اسکا ہاتھ ہٹانے لگی جو خبیث کو سخت برا لگ رہا تھا۔۔

لیکن اسکی نماز کا خیال کرتے اسنے اپنا ہاتھ ہٹا کر دوسری طرف کروٹ لے لی۔۔

جس پر عنایہ شکر ادا کرتی جلدی سے ہاتھ روم میں بند ہو گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔

ہاتھ روم میں آکر وہ اب تک خبیث کی حرکت کو سمجھ نہیں پارہی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نفسیاتی انسان۔۔

میں ہی ملی تھی اس ہٹلر کو۔۔۔

وہ بے بسی سے اپنا سر تھام کر رہے گئی۔۔۔

پھر اسکے نیند میں ہونے کا سوچ کر خود کو مطمئن کرتی وضو کرنے لگی۔۔۔

۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پوری رات اس نے رو کر گزاری تھی اسکے لیے جس نے اتنی آسانی سے اسے بھول جانے کا کہہ دیا تھا وہ کیسے اسے بھول سکتا تھا جس سے وہ بچپن سے محبت کرتا آیا تھا۔

وہ خود اسے اتنی جلدی بھول گئی تھی اور اب عبید کا ساتھ زندگی گزارنا چاہتی تھی

لیکن وہ اپنے دل کا کیا کرتا وہ تو کبھی اسے بھول نہیں سکتا تھا۔۔

صرف اس کے لیے وہ اتنا انتظار کر رہا تھا اگر آج وہ اس وقت زنجیر کے کہنے پر نکاح سے انکار نہ کرتا تو وہ اس وقت اسکے پاس ہوتی۔



پر اب وہ نہیں تھی اور اسکی ذمہ دار صرف عنایہ تھی۔۔

صرف عنایہ۔۔

کتنا وہ اسے چاہتا تھا اپنی چھوٹی بہن کی طرح لیکن اس نے کیا کیا تھا اسکے ساتھ۔۔

کبھی معاف نہیں کرونگا میں تمہیں۔۔

وہ اپنے دل میں عنایہ سے مخاطب ہوتا آنکھیں بند کر گیا۔

-----

خُصیب کی جب آنکھ کھلی تو عنایہ کمرے میں نہیں تھی۔۔

اسنے گھڑی دیکھی جسے دیکھ کر وہ فوراً باتھ روم میں جا کر وضو کرنے لگا۔۔

نماز پڑھ کر اس نے جم جانے کا ارادہ کیا پھر واپس آکر عنایہ کی کلاس لینے کا سوچا جسے صرف اپنی نماز کی فکر تھی۔۔

www.kitabnagri.com

-----

نماز پڑھ کر وہ پھوپھو کے کمرے میں آگئی تھی۔۔

انکے ساتھ وقت گزارنا اسے اچھا لگتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خبیب کے جم جانے کے بعد وہ تھوڑی دیر اور انکے پاس بیٹھ کر ناشتہ بنانے کچن میں آگئی۔

خبیب کا ناشتہ تیار کر کے اس نے ڈائی ننگ ٹیبل پہ رکھا اور جلدی سے پھوپھو کے ساتھ اپنا ناشتہ ختم کرتی اسکے کپڑے نکالنے کے لیے کمرے میں آگئی۔

عناہ جلدی سے اس ہٹلر کے کپڑے نکالتی بیڈ پر رکھ کر جانے ہی والی تھی جب وہ کمرے کے اندر داخل ہوا۔

”کتنی غلط بات ہے کہ ایک مسلمان کو صرف اپنی نماز کی فکر ہے اور دوسرے مسلمان کا کوئی خیال نہیں۔“

وہ اس کے سامنے کھڑا ہوتا باہر جانے کا راستہ روک چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ۔۔ نہیں وہ مجھے لگا الارم لگا ہو گا۔

اسے نہیں پتہ تھا آج وہ جم سے اتنی جلدی واپس آجائے گا۔

تمہیں لگتا ہے ایک بیوی کے ہوتے ہوئے بھی مجھے الارم لگانا چاہیے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کل اس کا موبائی ل بلکل چارج نہیں تھا جس کی وجہ سے اس نے الارم نہیں لگایا تھا پر جب عنایہ اٹھی تھی تو اسکی آنکھ کھل گئی تھی لیکن اسکے پھر باتھ روم میں بند ہونے کے بعد وہ دوبارہ سو گیا تھا۔

عنایہ کو اس وقت کمرے سے نکلنا تھا تبھی اس نے بغیر سوچے نفی میں سر ہلا دیا۔

ٹھیک ہے اب کل سے تم خود مجھے اٹھاؤ گی۔

وہ بیڈ سے اپنے کپڑے لیتا ڈریسنگ روم میں چلا گیا

جبکہ پیچھے عنایہ اس کو اٹھانے کا سوچ کر ہی پریشان ہونے لگی تھی۔

مجھے تم سے ملنا ہے؟

نوفل نے عبید کی کال ریسیو کرتے ہی اس سے ملنے کا کہا۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تم جہاں بولو میں وہاں آ جاتا ہوں۔

عبید کو بھی اس سے ملنا تھا وہ طلاق کے پیپر ز بنوا چکا تھا جس کے بارے میں وہ نوفل سے بات کرنا چاہتا تھا۔

ریسٹورینٹ کا ایڈریس سینڈ کرتا ہوں وہاں آجانا۔

حسین صاحب کی وجہ سے اسنے آفس بلاناٹھیک نہیں سمجھا۔ حسن صاحب طبعیت خرابی کی وجہ سے ویسے ہی آفس نہیں جارہے تھے۔

ٹھیک ہے میں پہنچ جاؤنگا۔

عبید کے راضی ہونے پر اس نے کال کاٹ دی۔

-----

وہ اسوقت عشرت بیگم کے کمرے میں تھی جب خدیجہ بی نے آکر بتایا کہ خُبیب اسے بلارہا ہے۔

جاؤ بچے دیکھو کیا کام ہے۔

عشرت بیگم نے اسے خُبیب کے پاس بھیجنا چاہا جس پر وہ سر ہلاتی اپر کمرے میں جانے لگی۔

کیا میں نے تم سے کہا تھا جانے کو؟؟؟

وہ عنایہ کو کمرے میں داخل ہو تا دیکھ کر بولا۔۔ جب وہ ڈریسنگ روم سے باہر آیا تھا تو وہ کمرے میں نہیں تھی۔۔

مجھے لگا اب کوئی کام نہیں ہو گا۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی آخر وہ چاہتا کیا ہے اس سے۔

آئی نہ جب میں کمرے میں ہوں تو تم کمرے سے باہر نہیں جاؤ گی۔۔

وہ اپنا موبائل اٹھاتا اس کے پاس آیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔

عنایہ نے اس وقت اس سے بحث کیے بغیر جان چھڑانا چاہی۔

خُبیب اس کے انداز پر اسکا ہاتھ پکڑتا اپنے قریب کر گیا۔۔

جبکہ عنایہ اس کی حرکت پر سرخ ہوتی اپنا ہاتھ چھڑانے لگی۔۔

کل تم نے میرا انتظار کیوں نہیں کیا؟؟؟

خُبیب نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جواب حیران ہوتی اس کی نظروں میں دیکھ رہ تھی۔۔

وہ پہلے کونسا اس کا انتظار کرتی تھی۔۔

خُبیب اس کی حیرانی سمجھتا اسکے کان کے پاس جھکا۔

اب تم روز میرا انتظار کرو گی؟؟؟

اس کے حکم پر عنایہ نے جلدی سے سر ہلایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھانا بھی میرے ساتھ کھاؤ گی؟

اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھا جو خُبیب کے ہاتھ میں قید تھا اور پھر سر ہلایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور میرے آنے سے پہلے غلطی سے بھی نہیں سوگی؟

ہٹلر۔۔۔ نفسیاتی۔۔۔ مگر مجھ۔۔۔

یہ سب وہ صرف دل میں ہی بول سکی۔۔

اپنے ہاتھ کو بے بسی سے دیکھ کر پھر سر ہلانے لگی۔۔

گڈ۔۔۔

مجھے نہیں پتہ تھا کہ مجھے اتنی فرمانبردار بیوی ملے گی۔۔

خُبیب اسکا گال تھپتھپاتا کرے سے باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے کھڑی عنایہ صرف دانت پیس کر رہے گئی۔۔

-----

وہ اسوقت نوفل کے سامنے پیپر ز رکھ رہا تھا جو اس نے تیار کروائے تھے۔۔

انہیں واپس رکھ لو۔۔

نوفل پیپر زاسکی طرف بڑھاتا عبید کو حیرانی میں مبتلا کر گیا۔۔

جو ہونا تھا اب وہ ہو گیا۔۔ بہتر یہی ہے کہ تم زنیہ کے ساتھ اپنی نئی زندگی شروع کرو۔۔ میں اب تم دونوں کے بچے نہیں آنا چاہتا۔۔

یہ وہی جانتا تھا کہ کس طرح اس نے یہ الفاظ ادا کیے ہیں۔

لیکن بچے میں تو میں آیا ہوں۔۔

کیا ہو گیا ہے یار۔۔

عبید کو سمجھ نہیں آرہی تھی پہلے تو وہ راضی تھا اس بات پر۔

بس میں نے اس بارے میں سوچا اور مجھے یہی ٹھیک لگا۔۔

اب میں چلتا ہوں میری ایک اہم میٹنگ ہے۔۔

وہ بغیر عبید کی سنے ریسٹورینٹ سے نکل گیا۔۔

میں پھر بھی ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا جو پہلے کسی اور کی منگیتر رہ چکی ہو اور منگیتر بھی وہ جو میرا دوست ہو جس کی محبت سے میں واقف ہوں۔۔ میرے اندر اتنا ظرف نہیں ہے۔۔ وہ ٹھنڈی ہوتی کافی پر ایک نظر ڈالتا کھڑا ہو گیا۔۔۔

-----

وہ عشرت بیگم کے ساتھ اس وقت باتوں میں مصروف تھی جب ایک لڑکا گھر میں داخل ہوا اس سے پہلے وہ انہیں بتاتی وہ اسے اشارے سے منع کرتا انکی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھ گیا۔

خدیجہ۔۔۔

عشرت بیگم اسکے ہاتھ تھامتی اپنے ہاتھوں سے ہٹانے لگیں۔۔

www.kitabnagri.com

یار پھوپھو سارا سر پر ائی یز خراب کر دیا۔۔۔ وہ ان کے پاس بیٹھتا بولنے لگا۔۔

تمہارے تو exams نیکسٹ ویک ختم ہو رہے تھے نہ؟؟

وہ اس کے بیگ پر نظر ڈالتی اب بھی حیران تھیں۔

ہو گئے ختم اس لیے تو مصروف تھا۔

آپ لوگوں کو سرپرائی یز دینے کا سوچ تھا میں نے۔۔

وہ ان کے سامنے معصوم سی شکل بنا کر بولا۔۔۔

بد تمیز کتنی بار منع کیا ہے جھوٹ مت بولا کرو۔۔

عشرت بیگم اس کے سر پر چپٹ لگاتی اسکے گلے لگ گئی ہیں۔



www.kitabnagri.com

کتنا یاد کر رہی تھیں وہ اسے۔۔

بے ساختہ ان کی آنکھیں نم ہوئی ہیں۔

ارے بس کریں ورنہ واپس چلا جاؤ نگا۔۔

وہ انھیں روتا دیکھ چپ کرانے لگا۔۔

اس نے فون پر انہیں یہی کہا تھا کہ ابھی اسکے exams چل رہے ہیں۔

اچھا چلیں اب سب چھوڑیں زرا سامنے بیٹھی لڑکی سے تعارف تو کروائی۔

بہت بد تمیز ہو۔ بھابھی ہے وہ تمہاری۔

انہوں نے اسکھ کندھے پر ہلکے سے ہاتھ مارا جس پر وہ دھیان دیے بغیر سامنے بیٹھی عنایہ کو گھورنے لگا۔

Kitab Nagri

کس اینگل سے میں ان کو بھابھی کہوں یہ محترمہ مجھ سے بھی تین یا چار سال چھوٹی لگ رہی ہیں۔

خدیجہ کو وہ سچ میں خود سے چھوٹی لگی۔

عشرت بیگم اسے گھورتی عنایہ کی طرف مڑنے لگیں تاکہ اس کا خدیجہ سے تعارف کرا سکیں لیکن اس سے پہلے ہی وہ انہیں کھڑا کرنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

میں اپنا تعارف خود کو الوں گا آپ پلیر خدیجہ بی سے کہہ کر میرے لیے چائے بنوائیں صرف انکے ہاتھ کی چائے ہی ہے جو مجھے پسند ہے۔

اچھا ٹھیک ہے بنواتی ہوں پر عنایہ کو بالکل تنگ نہیں کرو گے۔۔

وہ پریشان بیٹھی عنایہ کو مطمئن کرتی خدیجہ بی کو دیکھنے لگیں۔۔

وہ عشرت بیگم کے جاتے ہی عنایہ کے پاس والے صوفے پر بیٹھ گیا۔

جس پر عنایہ بے اختیار اپنی جگہ سے پیچھے ہوئی۔۔

ویسے تو میرے بہت ارمان تھے کہ میں اپنے بھائی کی بیوی کو بھابھی بولوں لیکن یہاں میرے دل کے ارمان آنسوؤں میں بہہ گئے۔

www.kitabnagri.com

خدیجہ کی بات پر اسے اتنا تو سمجھ آ گیا تھا کہ وہ اس ہٹلر کا بھائی ہے۔۔

چلو میں تمہیں عنایہ ہی بولوں گا۔۔

وہ بغیر عنایہ کی سنے بولے جارہا تھا۔

کیا تم گونگی ہو؟؟

نہیں۔۔

عنایہ نے اسکے گونگی بولنے پر گھورا جو خود بولے جارہا تھا۔

ارے واہ تو تم بھی میرے کھڑوس بھائی کے ظلم کی ستائی ہوئی ہو؟؟

خدیمہ نے آنکھوں میں شرارت لیے اسے دیکھا۔

جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

وہ خود اپنے بھائی کو کھڑوس کہہ رہا تھا عنایہ کو حیرت ہوئی اس پر۔

اس میں اتنا حیران ہونے والی کوئی بات نہیں ہے میں بھی انکے ظلم و ستم کا مارا ہوں۔۔

یقین کرو ہم دونوں اچھے دوست بن سکتے ہیں۔

وہ رازداری سے کہتا آخر میں اسے دوست بننے کی آفر کرنے لگا۔

عناہ کو وہ خُبیب سے بالکل الگ مزاج کا لگا۔

وہ کہیں سے بھی اس ہٹلر کا بھائی نہیں لگ رہا تھا۔

اسنے مسکرا کر سر ہلایا۔

ارے واہ یہ ہوئی نہ بات۔

اب سے تم خذیمہ کی دوست ہو۔

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ مضبوط بننا ہو گا لڑکی۔

اسے خود بھی نہیں پتہ تھا کہ وہ کیا بول رہا ہے پر اتنا ضرور سمجھ گیا تھا کہ اسکے بھائی نے نکاح تو کر لیا ہے پر ڈرا دھمکا کر

اس لڑکی کو رکھا ہوا ہے جو اسکی عادت تھی۔

مجھے ہی آپ کو لائی ن پر لانا ہو گا بھائی۔۔

وہ عنایہ کے معصوم چہرے کو دیکھتا حُبیب کو سدھارنے کا خود سے وعدہ کرنے لگا۔

جبکہ اسکی بات عنایہ کے سر پہ سے گزر گئی

آپ نے عنایہ کو خرم بھائی اور معاز کے بارے میں نہیں بتایا۔  
عنایہ کے کچن میں جانے کے بعد وہ عشرت بیگم کے پاس آکر پوچھنے لگا۔

ابھی تک تو نہیں بتایا۔۔ پہلے نکاح پھر تمہارے بھائی کا مزاج۔۔ بس ذہن میں نہیں رہا اس دن جب بتانے والی  
تھی معاز کے بارے میں تو تمہاری کال آگئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ پریشان ہوتی خذیمہ کو بتانے لگیں۔

چلیں کوئی بات نہیں آپ پریشان نہ ہوں لیکن آپ کو جلد بتا دینا چاہیے۔

وہ انہیں مطمئن کر تا مشورہ دینے لگا۔

اچھا یہ بتائیں معاز کب آئے گا۔۔۔

اسے فون پر ہی عشرت بیگم نے معاز کے جانے کا بتایا تھا۔۔

پتہ نہیں زینت بیگم کی طبیعت کا پوچھنے کے لیے جب آخری بار کال کی تھی تو انہوں نے یہی کہا تھا کہ ابھی کچھ دن اور وہ اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہیں اس لیے میں نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔۔

وہ خود بھی معاز کو بہت یاد کر رہی تھیں پر کیا کرتی مجبور تھیں۔۔ وہ پہلی بار اپنی نانی کے گھر گیا تھا اور وہ بھی تب جب ان کی طبیعت بہت خراب تھی۔۔

آپ کل ان سے فون کر کے خیریت معلوم کر لیجیے گا۔۔ معاز کا وہ خود ذکر کر دینگی۔۔

www.kitabnagri.com

خدیجہ انہیں مشورہ دیتا انکے پاس لیٹتا آنکھیں موند گیا۔۔

سفر بھی اتنا لمبا تھا وہ بہت تھک گیا تھا اور رات کو اپنے بھائی کا سامنا کرنے کے لیے اسے صبح سے فریش رہنا تھا۔۔

----

Posted on Kitab Nagri

رات میں جب وہ گھر میں داخل ہوا تو لاؤنج میں اسے کوئی نہ دکھا اور نہ تو پھوپھو اسکا انتظار یہیں بیٹھ کر کرتی تھیں اور آج تو وہ عنایہ کو بھی بول کر گیا تھا۔۔۔  
عنایہ کا خیال آتے ہی اس کے لب خود مسکرانے لگے۔۔۔

وہ اسے سوچتا ڈائی ننگ ٹیبل کی طرف بڑھا جہاں عشرت بیگم بیٹھی اسی کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔

وہ انہیں سلام کرتا انکے سامنے ہی بیٹھنے لگا جب کچن سے آتے شور پر وہاں دیکھنے لگا۔۔۔

ابھی وہ کچھ پوچھتا عشرت بیگم سے جب خذیمہ کو عنایہ کے ساتھ آتا دیکھ حیران ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ بریانی سے بھری ٹرے رکھتی اپنی جگہ پہ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

جبکہ وہ اب اپنی حیرانی چھپاتا خذیمہ کو عنایہ کے برابر میں بیٹھتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

تم کب آئے؟؟؟

صبح آپ کے جانے کے بعد۔۔۔

سرپرائز دینے آیا تھا آپ کو لیکن آپ نے تو مجھے ہی سرپرائز کر دیا۔۔۔

وہ عنایہ کی طرف اشارہ کرتا بولا۔۔۔

Exams ختم ہو گئے؟

نخب اسکی بات نظر انداز کرتا exams کا پوچھنے لگا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بلکل تبھی تو یہاں ہوں۔۔۔

خزیمہ اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالتا بولا جو اس کی فرمائی ش پر ہی بنی تھی۔۔۔

اگر سیدھے طریقے سے آجاتے تو میں ڈرائیور کو ہی ایئرپورٹ بھیج دیتا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب نے ایک۔ نظر اسکے برابر میں بیٹھی عنایہ پہ۔ ڈالی جو خاموشی سے بریانی کھانے میں مصروف تھی۔۔۔

آپ کو میرا التاجلدی آنا پسند نہیں آیا۔۔

خزیمہ شرارت سے پھوپھو کو دیکھتا اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

مجھے کیا مسئلہ۔ ہو گا تمہارے آنے سے۔۔۔

میں نے صرف تمہارے بتا کر نہ آنے پر بولا ہے۔۔

تم نے مجھے بتایا تھا کہ آنے میں ابھی وقت لگے گا تو اس لیے تمہاری اتنی جلدی آمد کی مجھے امید نہیں تھی۔۔۔

Kitab Nagri

وہ اسے اچانک دیکھ کر حیران ہوا تھا پر اسکا آنا اسے اچھا لگا تھا۔۔۔

لیکن مجھے تو لگتا ہے میں نے اب بھی آنے میں دیر کر دی۔۔

وہ ایک نظر پھوپھو پہ ڈالتا خُبیب کی طرف دیکھنے لگا۔

خُبیب نے اسکی بے تکی بات پہ گھورا۔۔

نہیں مطلب اگر میں پہلے آجاتا تو آپ کو پریشانی نہیں ہوتی بلکہ فائی دے میں رہتے۔۔۔ آپ کی جگہ پھوپھو  
میرا نکاح عنایہ سے پڑھوا دیتی۔۔

اسکی بات پہ جہاں عنایہ کو پانی پیتے پھندا لگا وہیں خُبیب کی گرفت چچ پر سخت ہوئی۔

اپنی یہ فضول بکواس بند کر کے کھانے پہ توجہ دو۔

خُبیب غصے سے چچ پلیٹ میں رکھتا چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خذیمہ اسے غصے سے جاتا دیکھ مسکرا دیا۔۔

آخر کچھ تو تھا۔۔

خذیمہ بہت بری بات ہے آتے ہی شروع ہو گئے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم اس سے ناراض ہونے لگیں۔۔

عناہ بھی اسکی بے تکلی بات پر غصے سے دیکھ رہی تھی۔۔

کیا ایک بھائی کم۔ تو جواب تھوڑی بہت کسر وہ پوری کرنے آگیا تھا۔۔

ارے پھوپھو میں نے کیا کیا ہے۔۔

خود ہی زرا سے مزاق پر بگڑ گئے۔۔ اور آپ کو ان کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اچھی خاصی

برائی کھا کر گئے ہیں۔۔۔

وہ انکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عناہ ایک نظر اس پہ ڈال کر دوبارہ کھانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔

-----

وہ غصے سے کمرے میں آکر اپنے شوز اتارنے لگا۔۔

خزیمہ ویسے بھی اپنے مزاج کی وجہ سے ہر وقت اس سے ڈانٹ کھاتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج وہ اسے اپنے سامنے دیکھ کر خوش تھا پر پھر وہی اسکی عادت۔۔

مزاق میں بغیر سوچے سمجھے وہ کچھ بھی بول دیتا تھا۔۔

یہی وجہ تھی کہ خُبیب کو اسکی اس عادت سے سخت چڑ تھی۔۔

ابھی تو تو اسکا دل عنایہ کے آگے جھکا تھا۔۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اسکے لیے مزاق برداشت کرتا۔۔

وہ آنکھیں بند کیے اپنا غصہ کنٹرول کرتا صوفی کی پشت سے سر ٹکا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بہت مشکل سے اپنے اندر ہمت پیدا کرتی کمرے کی طرف جا رہی تھی ورنہ جس طرح غصے میں وہ گیا

تھا۔۔ عنایہ کی بالکل ہمت نہیں ہو رہی تھی اسکا سامنا کرنے کی۔۔

اسکی تو کوئی غلطی بھی نہیں تھی سب کچھ اسکے بھائی نے ہی کہا تھا اور خود آرام سے نیچے بیٹا تھا پھوپھو کے

پاس۔۔ جان تو اسکی عذاب میں تھی۔۔

جیسے ہی وہ کمرے کے اندر داخل ہوئی تو خُبیب اس کو کہیں نہیں دکھا۔۔

وہ جلدی سے بیڈ پر آکر کمفر ٹرے کر لیٹ گئی۔۔

پھر جب صبح کا منظر یاد آیا تو جلدی سے اپنے پیچھے سے تکیے لیتی بیچ میں رکھنے لگی۔۔

اپنی طرف سے اسے حفاظتی بارڈر تیار کر دیا تھا۔۔ جس پر وہ مسکراتی واپس لیٹ گئی۔۔ اور اس ہٹلر سے سامنا نہ ہونے پر شکر ادا کرتی آنکھیں بند کر گئی۔

-----

خُبیب جب ڈریسنگ روم سے باہر آیا تو عنایہ کے بنائے گئے بارڈر کو دیکھتا مسکرا دیا۔۔

وہ کافی حد تک اپنا غصہ کنٹرول کر چکا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکے پاس آتا سارے تکیے ہٹا کر اب اس کے اوپر سے کمفر ہٹانے لگا۔

عنایہ جو ابھی ہی لیٹی تھی اپنے اوپر سے کمفر ہٹا دیکھ ایک دم۔۔ سے اٹھ بیٹھی۔۔

ک۔۔ کیا ہوا۔۔۔

وہ اپنے سامنے خُبیب کو دیکھتی پوچھنے لگی۔۔

یہ کیا تھا۔۔۔

وہ اس کا اشارہ ان تکیوں کی طرف کرنے لگا جن سے اس نے اپنا حفاظتی بارڈر بنایا تھا۔۔

جبکہ عنایہ اپنے بنائے گئے بارڈر کی حالت دیکھتی اسے صرف گھور کر رہ گئی۔۔ اور دوبارہ انہیں ویسے ہی رکھنے لگی۔۔۔

خُبیب اسکے ہاتھ سے تکیے لیتے نیچے پھینکنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا کیا؟؟

وہ اسکے تکیے پھینکنے پر غصے سے اسے دیکھنے لگی۔۔

اس لیے کہ میری بیوی کی عقل میں یہ بات بیٹھ جائے۔۔۔

کہ یہ بہت کمزور ہتھیار تھا۔۔۔

خُبیب اسکے قریب ہوتا بولا۔۔

جس پر وہ تھوڑا پیچھے ہونے لگی۔۔

آپ یہ بہت غلط کر رہے ہیں۔۔ آپ نے تو خود کہا تھا کہ یہ رشتہ صرف کاغذ کی حد تک رہے گا۔۔

وہ اسے اسکی ہی بات یاد دلانے لگی۔۔



کہا تو تھا۔۔ پر یہ بھی تو کہا تھا کہ جب میرا دل چاہے گا میں اس بات سے پیچھے ہٹ سکتا ہوں اور تم کچھ نہیں کر سکتی۔۔

وہ عنایہ کو خود سے قریب کرتا یاد دلانے لگا جب وہ اسے کمرے میں لایا تھا تب بھی اس نے یہی بات کی تھی۔۔

ن۔۔ نہیں پلیر زرز۔۔۔

وہ اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتی دور ہونے لگی۔۔۔

تم مجھ سے یہ دور جانے کی کوشش بند کر دو کیونکہ تمہاری یہ حرکت مجھے سب سے زیادہ غصہ دلاتی ہے۔۔۔

وہ اسکے ماتھے پر اپنا سر ٹکاتا آنکھیں بند کر گیا۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



عنا یہ کے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔۔ کل تک تو اسکا قتل کرنے والا تھا اور آج عجیب قسم کی باتیں کر رہا تھا۔۔۔

وہ بمشکل اپنے آپ کو اسے کچھ بھی کہنے سے روکتی دور کرنے لگی۔۔۔

جو خُبیب کو سخت ناپسند آیا تبھی وہ اب اسے گھور رہا تھا۔۔۔

وہ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔

وہ اسکی قربت پر شرم سے سرخ ہوتی نظریں جھکا گئی۔۔۔

ٹھیک ہے سو جاؤ۔۔۔

خُبیب اسے لیٹنے کا کہہ کر خود لائیٹ آف کرنے لگا۔۔۔

ابھی اس نے آنکھیں بند کی تھی جب وہ اسکو ایک بار پھر خود سے قریب کر گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔۔۔ مجھے۔۔۔

اسکی بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی جب خُبیب نے اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھ دی۔۔۔

میں مزید کوئی بات نہیں سنا چاہتا۔۔۔

سو جاؤ۔۔۔

وہ اسے سونے کا کہہ خود بھی آنکھیں موند گیا۔۔

عناہ کابس نہیں چل رہا تھا کہ اسکا منہ نوچ لے۔۔

اسکودل میں سناتی وہ بھی نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔



اب تم کوئی بد تمیزی نہیں کرو گے خُبیب سے۔۔

وہ اسے سمجھانے لگیں جو انکی گود میں سر رکھا لیٹا تھا۔۔

اف میری معصوم پھوپھو آپ نہیں سمجھے گیں۔۔

وہ انکی گود سے سر اٹھاتا بیٹھ گیا۔۔

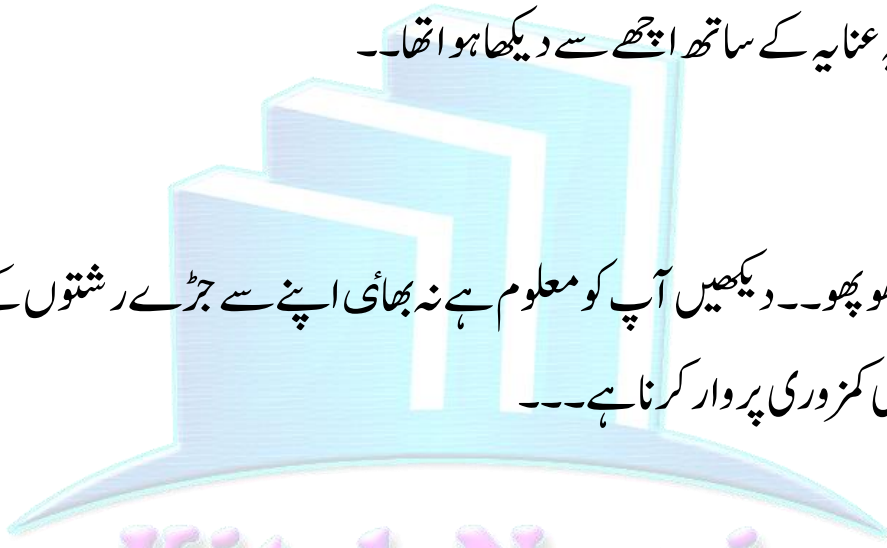
Posted on Kitab Nagri

دیکھیں جس طرح بھائی غصہ ہوئے اسکا مطلب ان کے دل میں عنایہ کے لیے فیلینگز ہیں۔۔۔  
وہ الٹا نہیں سمجھانے لگا۔۔

دودن رہا اچھی طرح اپنے بھائی کی فیلینگز دیکھ لو گے۔۔

انہوں نے خبیث کارویہ عنایہ کے ساتھ اچھے سے دیکھا ہوا تھا۔۔

یہی تو ٹھیک کرنا ہے پھوپھو۔۔ دیکھیں آپ کو معلوم ہے نہ بھائی اپنے سے جڑے رشتوں کے لیے کتنے حساس ہیں۔۔۔ بس ہمیں اسی کمزوری پر وار کرنا ہے۔۔۔



جلن اچھے خاصے بندے کو لائی ن پر لے آتی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنا پلین سوچتا نہیں سمجھا رہا تھا۔

جب عشرت بیگم نے اس کے سر پر چپٹ لگائی۔۔۔

تم کوئی فضول حرکت نہیں کرو گے ورنہ بعد میں خبیث سے تمہیں میں نہیں بچاؤنگی۔۔۔

وہ اسکی حرکتوں سے اچھے سے واقف تھیں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے مت بچائیے گا جا رہا ہوں اپنے کمرے میں۔۔۔

خدیجہ ان سے ناراض ہوتا اپنے کمرے میں جانے لگا جو انہوں نے پہلے ہی خدیجہ بی سے کہہ کر صاف کر دیا تھا۔۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو خود کو خُبیب کے حصار میں قید پایا۔۔

کیا تھا وہ انسان۔۔ اب تک وہ سمجھ نہیں پار ہی تھی کہ آخر وہ چاہتا کیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت سوتے میں کہیں سے بھی اسکے چہرے پر غصے کا کوئی تاثر نہ تھا اگر وہ ایسا ہی رہے تو کیا برائی ہے اس میں۔۔

وہ سر جھٹکتی اپنی نظر اسکے چہرے سے ہٹاتی اٹھنے لگی۔۔

پھر خُبیب کو اٹھانے کا حکم سوچ کر وہ دوبارہ اس کو دیکھنے لگی۔۔

اب سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے اسے اٹھائے۔۔

کچھ سوچ کر اس نے خُبیب کا موبائی ل اٹھایا تاکہ الارم لگا سکے۔۔

پروہاں پاسورڈ دیکھ کر اس نے جھنجھلا کر فون رکھ دیا۔۔

اب وہ غصے میں کھڑی اسے گھور رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

سمجھ سے باہر تھا یہ انسان اس کے۔۔

کل رات کے بعد تو اسے پکا یقین ہو گیا تھا کہ وہ ایک نفسیاتی انسان ہے۔۔

پہلے اسے ڈرا دھمکا کر نکاح کیا۔۔ اور اب اسے تنگ کرنے کے لیے عجیب بیوی کا رشتہ یاد آ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگر وہاں کھڑے کھڑے تھک گئی ہو تو یہاں آرام سے بیٹھ کر بھی گھور سکتی ہو۔۔  
وہ تکیہ صحیح سے رکھتا سیدھا ہو کر لیٹا۔۔

عنا یہ اسکی آواز پر اپنی جگہ سے اور دور جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

اسکے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ جاگ رہا ہو گا۔۔۔

وہ۔۔ مم۔۔ میں۔۔ آپ۔۔ کو اٹھا رہی تھی۔۔۔

عنا یہ کو اب خود پہ غصہ آرہا تھا۔ اسے ایک بار صحیح سے تو دیکھنا چاہیے تھا کہ وہ جاگ رہا ہے یا سو رہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

اچھا تو تم وہاں کھڑے ہو کر مجھے کس طرح اٹھانا چاہ رہی تھی؟؟؟

خُصیب کی آنکھ تبھی کھل گئی تھی جب وہ اس کا حصار توڑ کر بیڈ سے اتر رہی تھی پر پھر اسے واپس پریشان ہوتا  
اپنی طرف مڑتا دیکھ انکھیں بند کر گیا تھا۔۔

وہ بس میں ابھی اٹھانے جا رہی تھی۔۔

عناہ نے اس سے جان چھڑانا چاہی اور جلدی سے ہاتھروم کی طرف بڑھی۔۔

ابھی اسکا ہاتھ ہاتھروم کے دروازے پر ہی تھا جب خُبیب نے ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچا۔۔

مجھے جانتا ہے کہ میری بیوی مجھے کس طرح اٹھاتی؟؟؟۔۔

جانے کیوں اسکا دل بضد ہو کہ وہ ایک بار اسکا نام لے۔۔

مم۔۔ میں آواز دیتی۔۔۔

عناہ کو اب اپنی بے بسی پر شدید رونا آ رہا تھا۔۔

یہ شخص کوئی موقع نہیں جانے دیتا تھا اسے تنگ کرنے کا۔۔۔

تو دونہ میں منتظر ہوں۔۔

خُبیب نے اپنا کان اس کے نزدیک کیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ یہ کیوں کر رہا ہے۔۔۔۔  
بس اسوقت وہ صرف اپنا نام اسکے لبوں سے سننا چاہتا تھا۔۔

مم۔۔ میں کہتی اٹھ جائی۔۔۔

عنایہ کو جو اٹھانے کا طریقہ لگا وہ اسے بتا دیا۔۔

جبکہ وہ اب اسے سخت نظروں سے گھور رہا تھا۔۔



تم اتنی دور ہو کر کہتی اٹھ جائی اور میں اٹھ جاتا؟؟؟

خُبیب اسکی بات پر اچھا خاصا تپ چکا تھا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

جی۔۔۔

عنایہ کو اسکا غصہ سمجھ نہیں آ رہا تھا اس نے اٹھانے کا پوچھا اور اس نے بتا دیا۔۔۔۔

نماز کا وقت ہو رہا تھا اس لیے پھر کبھی عنایہ سے اپنی بات منوانے کا سوچ کر وہ واپس بیڈ پر آگیا۔

جس پر عنایہ شکر ادا کرتی با تھروم میں بند ہو گئی۔۔۔

وہ خود بھی اپنے جزبات کو نہیں سمجھ پارہا تھا۔۔۔

عنایہ کا خود سے خوف زدہ ہو کر سہم جانا اسے مزید اسکی معصومیت میں گرفتار دیتا تھا۔ وہ بس سکون چاہتا تھا جو اسے صرف عنایہ کے پاس جانے سے ملتا تھا۔۔

وہ اپنا موبائل اٹھاتا پورا سوڑھٹانے لگا۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے وہ اپنا موبائل عنایہ کے ہاتھ مہں دیکھ چکا تھا۔۔۔ اتنا تو وہ سمجھ گیا تھا وہ کسی طرح بس اسے اٹھانا چاہتی تھی ورنہ وہ اسکے ڈر کی وجہ سے موبائل کی طرف کبھی نہ آتی۔۔

وہ موبائل ایک طرف رکھتا عنایہ کو دیکھنے لگا جو با تھروم سے وضو کر کے نکلی تھی اور اس پر غلطی سے بھی ایک نظر ڈالے بغیر جائے نماز بچھا کر نیت باندھ گئی تھی۔۔۔

خُبیب اسکی حرکت پر مسکراتا باتھروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

”میری معصوم بیوی“

وہ ہلکے سے بڑبڑایا اور باتھروم میں بند ہو گیا۔۔۔

-----

زیرہ اب تک اپنے سامنے عبید کو بے یقین نظروں سے دیکھ رہی تھی جو اسے طلاق کے پیپر پر سائی ن کرنے کو کہہ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم۔۔ میں یہ کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔

اسکو اپنی آواز کھائی میں سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔

کیا کچھ نہیں کر چکی تھی وہ اس انسان کے لیے۔۔۔

اور پھر بھی وہ اس سے دور جا رہا تھا۔۔۔

دیکھو زنیہ میں کبھی بھی اس رشتے کو آگے نہیں بڑھا سکتا۔۔

تم میرے لیے صرف نوفل کی حد تک اہم ہو بس اس سے زیادہ کچھ نہیں اور نہ میں کچھ سوچنا چاہتا ہوں۔۔۔

بہتر یہی ہے کہ تم ان پیپر ز پر سائی ن کر دو۔۔۔

وہ آرام سے زنیہ کو سمجھاتا پیپر ز پر سائی ن کرنے کو کہہ رہا تھا۔۔

نہ۔ نہیں میں نہیں کرونگی عبید۔۔ تم۔۔ نوفل کی وجہ سے ایسا کر رہے ہو یا پھر عنایہ کی وجہ سے پر پلینرز ز ایسا مت کرو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ عبید کے ہاتھ تھامتی اسکی منت کر رہی تھی۔۔

کتنا کچھ غلط کر چکی تھی وہ اپنی بہن کے ساتھ۔۔ نوفل کے ساتھ پر پھر بھی وہ اس انسان کو نہیں کھو سکتی تھی جس کے بغیر اسکی زندگی نامکمل تھی۔۔

میں کیوں کسی کے لیے تمہیں طلاق دوں گا۔۔

تم میری بات نہیں سمجھ رہی ہو۔۔

میں ایسا انسان نہیں ہوں جو ایسی لڑی کے ساتھ زندگی گزاروں جو بچپن سے کسی اور کی منگیتر رہ چکی ہو۔۔ اور تب جب مجھے اچھے سے معلوم ہو کہ اس رشتے میں دونوں کی پسند اور محبت شامل ہو۔۔

عبید اس کے ہاتھ جھٹکتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

کہیں نوفل نے تو اس کا دماغ نہیں بھر دیا۔۔

زیرہ کو اس وقت عبید کی بات سے ایسا لگا پر وہ نوفل کو اچھے سے جانتی تھی کہ وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتا۔۔ پر ابھی اسے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔۔



www.kitabnagri.com

دیکھو زیرہ ٹھنڈے دماغ سے سوچو۔۔  
میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔ شائی د نوفل کی حالت دیکھ کر تم صبح سے فیصلہ لے سکو۔۔

عبید اسے سمجھانے لگا۔۔

بھاڑ میں گیا نوفل۔۔ مجھے کچھ نہیں سمجھنا۔۔

Posted on Kitab Nagri

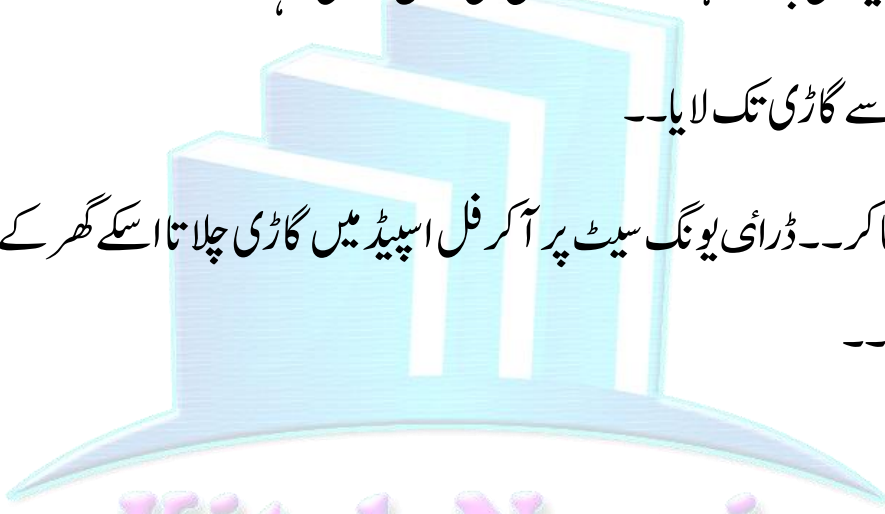
میرے شوہر آپ ہیں عبید۔۔ مجھے نوافل سے کوئی دلی لگاؤ نہیں ہے۔۔ مجھے کہیں نہیں جانا۔۔ آپ کے ساتھ رہنا ہے۔۔

وہ عبید کے قریب آتی اسے اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی تھی۔۔

چلو میرے ساتھ۔۔ سیدھی بات تمہارے سمجھ میں ہی نہیں آرہی ہے۔۔

وہ زہیرہ کا ہاتھ کھینچتا اسے گاڑی تک لایا۔۔

زبردستی اسے اندر بٹھا کر۔۔ ڈرائی یونگ سیٹ پر آکر فل اسپیڈ میں گاڑی چلاتا اسکے گھر کے سامنے روکتا باہر سے ہی چھوڑ کر چلا گیا۔۔



وہ اب تک بے یقین نظروں سے سامنے گاڑی کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اتنی آسانی سے میں ہار نہیں مانوں گی۔۔

تم صرف میرے ہو عبید۔۔۔

وہ اپنے آنسو صاف کرتی اسکی گاڑی کو دور جاتا دیکھ کر گھر کے اندر بڑھ گئی۔۔

---

وہ خُبیب کا ناشتہ بنا رہی تھی جب خذیمہ نے آکر اس سے پراٹھے کی فرمائی ش کی جس پر وہ سر ہلاتی اسکے لیے پراٹھا بنانے لگی۔۔۔

ناشتہ تیار کر کے وہ ڈائی ننگ ٹیبل سیٹ کرنے لگی جب خذیمہ بھی آکر اسکی مدد کروانے لگا۔۔۔

اسکے بیٹھتے ہی خذیمہ کل کی طرح اسکے برابر میں ہی کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔

ڈائی ننگ ٹیبل کی طرف آتا وہ خذیمہ کو اسکے برابر میں بیٹھتا دیکھ چکا تھا۔۔۔

پتہ نہیں کیوں پر اسے خذیمہ کا اسکے برابر میں بیٹھنا بالکل پسند نہ آیا۔۔۔ وہ سر جھٹکناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

پھوپھو کہاں ہیں؟؟

خُبیب عشرت بیگم کا پوچھتا عنایہ کی طرف دیکھنے لگا۔

وہ آرام کر رہی ہیں۔۔

عنایہ اسے جواب دے کر اپنا ناشتہ کرنے لگی۔۔

عشرت بیگم اپنی طبیعت کی وجہ سے نماز پڑھ کر دوبارہ لیٹ گئی تھیں۔۔

واہ کیا پراٹھا بنایا ہے۔۔

وہ پہلا نوالا لیتا ہی عنایہ کی تعریف کرنے لگا جس پر وہ خوش ہوتی اسے دیکھنے لگی۔۔



یقین کرو لڑکی اتنے مزے کا انڈا پراٹھا میں نے کبھی نہیں کھایا۔۔

www.kitabnagri.com

واہ۔۔ مزہ آگیا۔۔

وہ ایک بار پھر اسکی تعریف کرنے لگا۔

جبکہ سامنے بیٹھا خُبیب حیرت سے عنایہ کو مسکراتا دیکھ رہا تھا۔

وہ غصے سے اپنا ناشتہ چھوڑتا چلا گیا۔۔

پیچھے خذیمہ اسے مسکراتا جاتا دیکھ رہا تھا۔۔

جبکہ عنایہ اسکے بلا وجہ ناشتہ چھوڑنے پر حیران ہو رہی تھی۔۔

پھر سر جھٹک کر اپنا ناشتہ کرنے لگی۔

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی تو سب سے پہلے اسکا سامنا عائشہ بیگم سے ہوا۔۔



زنیرہ تم یہاں اکیلے؟؟؟ عبید کہاں ہیں؟؟؟

عائشہ بیگم اس کی طرف بڑھیں جس کے بکھرے بال اور حالت دیکھ کر کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔

وہ ان پر ایک نظر ڈالتی بغیر کچھ جواب دئیے اندر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

زنیرہ میں کچھ پوچھ رہی ہوں؟؟؟

عائی شہ بیگم اس کا ہاتھ تھامتی اپنے سامنے کرنے لگیں۔۔

مجھے کچھ دیر آرام کرنا ہے پلیز ماما۔۔

وہ ان کا ہاتھ ہٹاتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

-----

وہ آفس میں بیٹھا مسلسل اسے سوچ رہا تھا۔۔

اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیوں سوچ رہا ہے۔۔

خزیمہ کے مزاج سے وہ اچھے سے واقف تھا پھر بھی اسے عنایہ کا خزیمہ سے مسکرا کر بات کرنا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اس وقت شدت سے اس کا دل کر رہا تھا کہ عنایہ کو خزیمہ کی نظروں سے دور کر دے۔۔

اسے خزیمہ پر بہت غصہ آ رہا تھا جو اچھے سے جانتا تھا کہ وہ اپنی چیزوں کو لے شروع سے کتنا پوزیسور ہا ہے پھر یہاں تو بات اسکی

معصوم بیوی کی تھی۔۔

عنا یہ کا معصوم سراپہ نظروں کے سامنے آیا تو اسکے لب خود ہی مسکرا دئیے۔۔

میری معصوم بیوی۔۔۔

وہ مسکراتا چٹائی پر سے سرٹکاتا آنکھیں موند گیا۔۔

صرف خُبیب عالم کی۔۔۔

اسے نہیں پتہ کتنی دیر تک وہ یہ سرگوشی کرتا رہا جیسے خود کو یقین دلارہا ہو کہ وہ صرف اسکی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ نے بات کی معاز کی نانی سے؟؟

خزیمہ ان سے پوچھتا انکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں ہوئی تھی بات۔۔ طبعیت بہت خراب ہے۔۔ کل ان کی ملازمہ آئے گی معاز کو چھوڑنے۔۔ انکی بہن انہیں علاج کے لیے پاکستان سے باہر لے کر جا رہی ہیں۔۔۔  
عشرت بیگم اسے بتاتی تسبیح ایک طرف رکھنے لگیں۔۔۔

جب لے کر خود گئی یں تھیں تو اب چھوڑنے بھی آئی یں۔۔۔  
خدیجہ کو سخت ناگوار لگا تھا معاز کو اس طرح بھیجنا۔۔۔

بہت بری بات ہے خدیجہ۔۔ ان کی طبعیت سچ میں بہت خراب ہے جب وہ معاز کو لینے آئی یں تھیں میں نے خود دیکھا تھا انہیں۔۔۔

عشرت بیگم اسکو سمجھاتیں اپنے کمرے سے نکل گئی یں۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بھی خود کو نارمل کرتا ان کے پیچھے ہی آیا۔۔  
جواب سامنے کھڑی خدیجہ بی کو کچھ سمجھا رہی تھیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک نظر عشرت بیگم کو خدیجہ بی سے بات کرتا دیکھ کچن کی طرف بڑھا۔ پروہاں عنایہ کو نہ پا کر باہر لان میں آیا جہاں وہ ایک کونے میں کھڑی آنسو بہاری تھی۔۔

اف بھائی کے کارنامے۔۔۔

وہ خُبیب پر افسوس کرتا اسکی طرف بڑھا۔۔۔

عنایہ؟؟

خدیجہ کی آواز پر وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

کچن میں کام ختم کر کے وہ باہر لان میں آگئی تھی جب اچانک اسے حسن صاحب اور عائشہ بیگم کی یاد آنے لگی۔۔ تبھی وہ انکی یاد میں آنسو بہانے لگی۔۔

بھائی نے ڈانٹا ہے؟؟

Posted on Kitab Nagri

خزیمہ کو یہی لگا کہ خُبیب نے صبح ناشتے کا غصہ اس پر فون کر کے نکالا ہو کیونکہ صبح تو وہ اسکے سامنے آفس گیا تھا اور عنایہ بھی ٹھیک تھی۔۔۔

نہ۔۔ نہیں بس ویسے ہی۔۔۔

عنایہ کو سمجھ نہ آیا کیا بولے۔۔

تو تم ویسے ہی رونے لگتی ہو جب دل کرتا ہے؟؟

خزیمہ کو لگا کہ وہ اپنے گھر والوں کی وجہ سے بھی اداس ہو سکتی ہے۔۔ پھوپھو نے اسے فون پر عنایہ کے بارے میں سب بتایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھو اگر بھائی نے ڈانٹا ہے تو تم مجھے بتا سکتی ہو۔۔

ویسے بھی تم کل دیکھ چکی ہو کہ بھائی مجھ سے کتنا ڈرتے ہیں۔۔ دیکھا تھا کل کیسے کھانا چھوڑ کر گئے تھے۔۔

خزیمہ اس کا دل بہلانے لگا۔۔

ڈر ہی نہ جائے کوئی اس ہٹلر کے۔۔

وہ منہ بناتی بڑبڑائی۔۔

ویسے آپس کی بات ہے۔۔ میں کھڑوس کہتا ہوں۔۔۔

وہ عنایہ کی بڑبڑاہٹ سن چکا تھا۔۔

نہ۔۔ نہیں میں نے یہ تو نہیں کہا۔۔

وہ ایکدم سے گھبراتی اندر جانے لگی۔



ارے یار عجیب ہو تم میں یہاں تمہیں اپنی بہادری کا ثبوت دے رہا ہوں اور تم ڈر کر بھاگ رہی ہو۔۔

خزیمہ اسکے سامنے آکر راستہ روک گیا۔۔

اچھا چلو چھوڑو آئی سکریم کھانے چلتے ہیں؟؟

خزیمہ نے اس کا موڈ ٹھیک کرنا چاہا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ معصوم سی لڑکی اسے بہت اچھی لگی تھی۔۔۔

بچپن سے اسکی دلی خواہش تھی کہ اسکی کوئی بہن ہو۔۔۔ عنایہ کو دیکھ کر جانے کیوں اسے اپنی یہ خواہش پوری ہوتی محسوس ہوئی ورنہ حمنہ سے تو اسے سخت چڑ تھی۔۔۔

مجھے نہیں کھانی۔۔۔

وہ جواب دیتی سائیڈ سے جانے لگی جب خذیمہ نے دوبارہ اسکا راستہ روک دیا۔۔۔

پلیز۔۔۔

بیچارگی صورت لیے اسکے سامنا کھڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں تنگ کر رہے ہو تم عنایہ کو؟؟

عشرت بیگم عنایہ کو ڈھونڈتیں باہر لان میں آئی تھیں پر خذیمہ کو اسے تنگ کرتا دیکھ اب اس پر غصہ ہو رہی تھیں۔۔۔

کچھ نہیں کر رہا پھوپھو بس آئی سکریم کھلانے لے کر جانے کی آفر دے رہا ہوں پر محترمہ کے نخرے ہی نہیں مل رہے۔۔۔

خدیمہ اس سے ناراض ہوتا جانے لگا۔۔

ر کو خدیمہ۔۔ وہ اسے روکتیں عنایہ کی طرف مڑی۔

چلی جاؤ بیٹا۔۔ اچھا محسوس کرو گی۔۔

وہ عنایہ کو سمجھانے لگیں۔۔

عنایہ نے ایک بار پھر منع کرنا چاہا پر سامنے ناراض کھڑے خدیمہ کو دیکھ کر وہ سر ہلا گئی۔۔

ایسا کرنا خدیمہ عنایہ کو شاپنگ پر بھی لے جانا۔۔

میں طبعیت خرابی کی وجہ سے بچی کو کہیں لے کر نہیں گئی۔۔

انہوں نے بہت بار چاہا کہ وہ خُبیب سے بولیں پر اسکے غصے کی وجہ سے وہ خاموش تھیں پھر آج کل وہ مصروف بھی بہت تھا۔۔۔

وہ اب تک وہی کپڑے پہن رہی تھی جو انہوں نے بلال کے ذریعے اسکی کولیگ سے منگوئے تھے۔

اڑے آپ بالکل فکر مت کریں۔۔۔ میں سب جگہ لے جاؤنگا عنایہ کو آپ آرام کریں بس۔۔۔  
خزیمہ انہیں ہاتھ پکڑ کر اندر کرنے لگا۔۔۔

تم اپنے شوہر کو فون کر کے بتا دو لڑکی ورنہ یہ نہ ہو کہ بعد میں پھر بلا وجہ غصہ ہو۔۔۔  
خزیمہ کا ارادہ اسے جلانے کا تھا تبھی عنایہ کو خُبیب کو فون کرنے کا بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے پاس فون نہیں ہے۔۔۔

جس طرح اس کا فون وردہ نے لیا تھا سب اس کے دماغ میں کسی فلم کی طرح چلنے لگا کتنا بڑا گیم کھیلا تھا ان لوگوں نے۔۔ سوچ کر ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

کیا مطلب فون نہیں ہے۔۔

وہ ڈرائی یونگ سیٹ پر بیٹھتا عنایہ کو دیکھنے لگا جس کی نم آنکھیں دیکھ وہ چپ ہو گیا۔۔

اچھا صحیح ہے میں تمہیں بالکل اپنے جیسا فون دلاؤنگا۔۔

خزیمہ کو افسوس ہوا خبیث پر وہ کس قدر لاپرواہ تھا اس سے۔۔

لیکن پلیر رونا بند کرو۔۔

اگر تم روتی رہو گی تو پھر سب کو لگے گا کہ میں نے تمہیں مارا ہے اگر کسی نے مجھے جیل بھجوا دیا۔۔ پھر کیا ہو گا۔۔ سمجھو تم میری بات۔۔۔ ابھی شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔ اف پھر میرے بچوں کا کیا ہو گا۔۔

خزیمہ نے گاڑی گھر سے باہر نکالتے ہوئے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

جواب ہنس رہی تھی مطلب وہ کامیاب رہا اسکو چپ کرانے میں۔۔

اسے ہنستا دیکھ وہ بھی مسکرا دیا۔۔

-----

وہ جب گھر میں داخل ہوا تو خاموشی دیکھ کر حیران ہوا۔۔۔ خذیمہ کے ہوتے ہوئے اتنی خاموشی پر اسے حیرانی ہوئی۔۔۔

وہ عنایہ کی وجہ سے گھر جلدی آیا تھا۔۔۔

جب چاہا کر بھی آفس میں اسکا دل نہیں لگا تو اسے دیکھنے کے لیے وہ گھر جلدی آگیا۔۔۔

وہ عشرت بیگم کے کمرے میں آیا تو انہیں آرام کرتا دیکھ واپس جانے لگا۔۔۔

غیب آجاؤ بیٹا۔۔۔ آج جلدی آگئے۔۔۔

عشرت بیگم اسے اندر آتے دیکھ چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر میں اتنی خاموشی خیریت ہے۔۔۔

وہ ان کے پاس آتا پوچھنے لگا۔۔۔

خذیمہ عنایہ کو لے کر باہر گیا ہے۔۔۔

وہ اسے بتاتی نماز کا سوچ کر وضو کرنے جانے لگیں۔۔

اس نے غصے سے اپنا موبائل نکالا اور خذیمہ کو کال کرنے لگا جب باہر ہنسنے کی آوازیں آنے لگیں۔۔

وہ موبائل واپس رکھتا باہر لائن میں آیا۔۔۔ لیکن سامنے عنایہ کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز دیکھ کر اس کا بس نہیں چل رہا تھا سب جلا دے۔۔

روم میں آؤ۔۔۔

وہ ایک غصے بھری نظر خذیمہ پر ڈالتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ اسکو گھر پر دیکھ کر حیران ہوئی۔۔۔

پھر جلدی سے بیگز اٹھاتی خذیمہ سے اپنا موبائل لیتی روم میں جانے لگی۔۔

پیچھے وہ مسکراتا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

اب یہ تو اتفاق ہے بھائی۔۔

وہ مسکراتا آنکھیں موند گیا۔۔۔

----

وہ شاپنگ بیگز لیتی روم میں آئی جہاں وہ کھڑکی کے پاس کھڑا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔

وہ شاپنگ بیگز ایک طرف رکھنے لگی جب خُبیب نے وہ سارے بیگز اس سے چھین کر دور پھینک دیئے۔۔۔

وہ حیران ہوتی اسکی حرکت دیکھنے لگی۔۔۔

جب اسکے ہاتھ سے موبائی ل لیتا اس نے غصے سے سامنے دیا اور پر مارا۔۔۔

عناہ پریشان ہوتی موبائی ل کی طرف بڑھی۔۔

خزیمہ نے اپنے جیسا فون اسے دلایا تھا اور کتنے پیار سے۔۔

فون کی حالت دیکھ کر وہ وہی بیٹھ کر اسے اٹھانے لگی جب پیچھے سے خُبیب نے اسے اٹھا کر اپنی طرف کھینچا۔۔

کیوں گئی تھی تم اسکے ساتھ۔۔۔

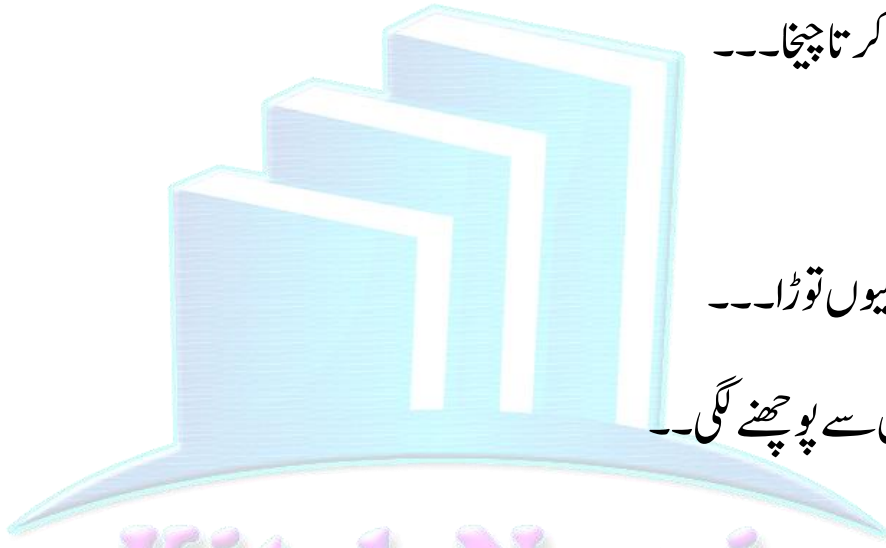
عناہ کی نظریں اب بھی موبائل پر دیکھ کر اسکا غصہ مزید بڑھا تھا۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے۔۔۔

وہ اسکا رخ اپنی طرف کرتا چٹا۔۔۔

آپ نے موبائل کیوں توڑا۔۔۔

عناہ روتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے روتا دیکھ خُبیب اپنے ساتھ لگا گیا۔۔

آپ بہت۔۔۔ برے ہیں۔۔۔ خذیمہ بھائی نے کتنے پیار سے۔۔۔ مجھے دلایا تھا۔۔۔

وہ اسکے ساتھ لگی اب بھی موبائل کو دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ خُبیب کا بس نہیں چل رہا تھا کھینچ کر دو لگائے خذیمہ کو  
جو فضول میں اسکی بیوی سے فری ہو رہا تھا۔۔۔

ریلیکس میری جان۔۔۔

جو میں لے کر دوں وہ رکھنا۔۔

وہ پیار سے اسکا سر سہلاتا سمجھانے لگا۔۔۔

مجھے یہی ٹھیک کر کے دیں۔۔۔ خذیمہ بھائی ناراض ہونگے۔۔۔

اس نے خُبیب کے ہاتھ ہٹا کر دور ہونا چاہا۔

لفظ جان اگر وہ سن لیتی تو اب تک بے ہوش ہو جاتی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

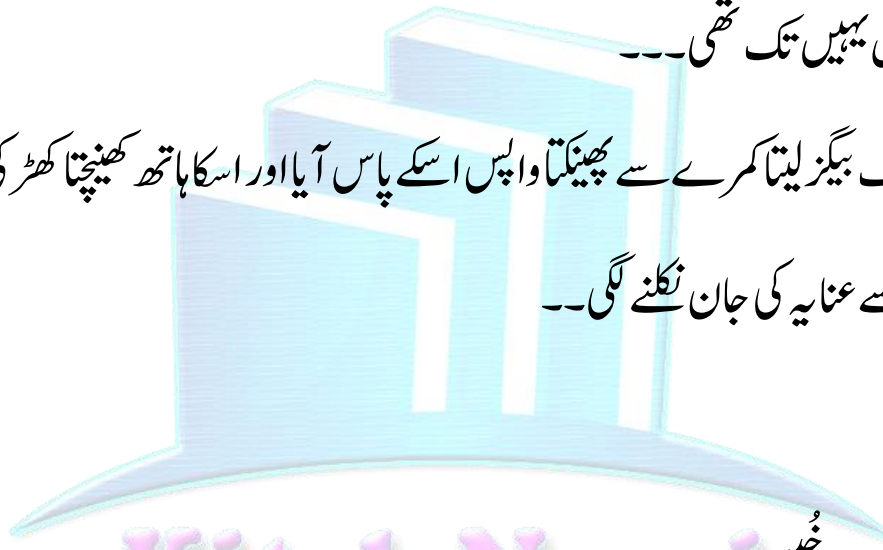
اسکے خذیمہ بھائی پر بمشکل اس نے اپنا غصہ کنٹرول کیا۔۔

میری بات تمہیں ایک ہی بار میں کیوں سمجھ نہیں آتی۔۔

وہ عنایہ کو دوبارہ خود سے قریب کرتا بولا۔۔

آپ کے سمجھ میں آتا ہے جو بلا وجہ غصہ کرتے رہتے ہیں۔۔  
وہ پھر اس سے دور ہوتی جلدی سے شاپنگ بیگز اٹھانے لگی۔۔

خُبیب کی برداشت بس یہیں تک تھی۔۔۔  
وہ اسکے ہاتھ سے شاپنگ بیگز لیتا کمرے سے پھینکتا واپس اسکے پاس آیا اور اسکا ہاتھ کھینچتا کھڑکی تک لایا۔۔  
جسے دیکھتے ہی خوف سے عنایہ کی جان نکلنے لگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ۔۔ نہیں۔۔ پلیز زز۔۔۔ خُبیب۔۔۔  
وہ اسکے ہاتھ تھامتی رونے لگی۔۔

جبکہ کتنے ہی لمحے وہ اسے دیکھتا رہا۔۔  
اس نے آج پہلی بار خُبیب کو نام سے پکارا تھا۔۔  
اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) whatsapp No : 0316-7070977

کچھ نہیں کر رہا۔۔

وہ اسکے آنسو صاف کرتا اپنے ساتھ لگا گیا۔۔

تم وہ کام کیوں کرتی ہو جو مجھے غصہ دلائے۔۔

وہ اسے پیار سے سمجھاتا بیڈ تک لایا۔۔

اب نہیں کرونگی۔۔

وہ جلدی سے نفی میں سر ہلاتی اسکا ہاتھ پکڑ گئی۔۔  
www.kitabnagri.com

اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ واپس اس کھڑکی کے پاس نہ جائے۔۔

وہ اب تک ان خوفناک کتوں سے خوف زدہ تھی۔۔

خُبیب اسے ساتھ لگا تا بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بس کسی طرح اسکے ذہن سے خذیمہ کو نکالنا چاہتا تھا۔۔

عنایہ کا خود سے ہاتھ تھامنا۔۔ اسکا نام پکارنا۔۔

خود ہی اسکا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔

وہ عنایہ کے سونے کے بعد اسکی پیشانی پہ جھکتا اپنی محبت کی مہر ثبت کرنے لگا۔۔

عنایہ کے بال سائیڈ پہ کرتا اسے برا لگا۔۔

یہ سب خذیمہ کا قصور تھا جو اسکی بیوی سے خود فری ہو رہا تھا۔۔ وہ خذیمہ کی کلاس لینے کا سوچتے عنایہ کا سر آرام سے تکیے پہ رکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوری خُبیب کی جان۔۔۔

وہ عنایہ کے گال کو پیار سے سہلاتا اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

-----

وہ جب نیچے آیا تو خذیمہ کہیں نہیں تھا۔۔

پھوپھو خذیمہ کہاں ہیں؟؟

وہ لاؤنج میں بیٹھی عشرت بیگم کے پاس آیا۔

وہ دوست کی طرف گیا ہے آج وہیں رکے گا۔

عنایہ کہاں ہیں؟؟ وہ اسے بتاتی عنایہ کا پوچھنے لگیں۔

اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے سوگئی ہے۔

آپ خدیجہ بی سے کھانا بنانے کا کہہ دیں۔

وہ انہیں بولتا خذیمہ کو کال کرنے لگا۔  
www.kitabnagri.com

جبکہ عشرت بیگم کو حیرت ہوئی اسکی عنایہ کے لیے فکر دیکھ کر۔

پھر مسکراتی خدیجہ بی کو بلانے لگیں۔

تم گھر آؤ۔۔۔

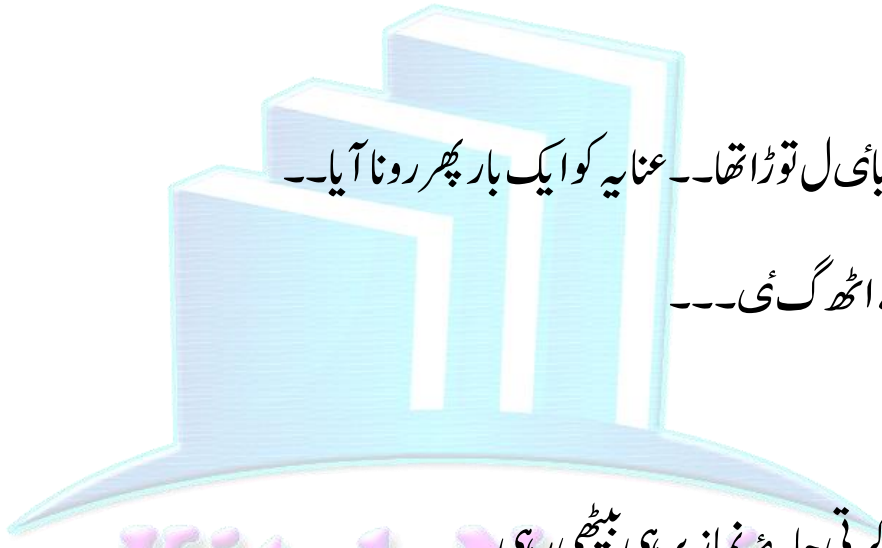
وہ غصے سے موبائی ل کو گھورتا واپس کمرے میں آگیا۔۔

-----

رات کو اسکی آنکھ کھلی تو خُبیب اسکے برابر میں ہی سو رہا تھا۔۔

کس طرح اس نے موبائی ل توڑا تھا۔۔ عنایہ کو ایک بار پھر رونا آیا۔۔

وہ تہجد کا سوچتی بیڈ سے اٹھ گئی۔۔



تہجد پڑھ کر وہ تلاوت کرتی جائے نماز پر ہی بیٹھی رہی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ قرآن آرام سے جگہ پر رکھتی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

خُبیب کا غصہ یاد کر کے اس نے کمرے میں شاپنگ بیگز دیکھنا چاہے جب نہ دکھے تو وہ سر جھٹک کر اٹھ کھڑی

ہوئی۔۔

فجر کی اذان سن کر اس نے خُبیب کی طرف دیکھا ابھی وہ اسے اٹھانے کا سوچ رہی تھی جب وہ خود ہی اٹھ گیا تھا۔۔

عناہ اسے اٹھتا دیکھ جلدی سے نماز پڑھنے لگی۔۔

خُبیب اسے دیکھتا مسکرا دیا پھر کمفر ٹرہٹا تا تا تھروم کی طرف بڑھ گیا۔۔

صبح خذیمہ کی غیر موجودگی کا پھوپھونے اسے بتا دیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے لگا خُبیب نے اسے بھی ڈانٹا ہو گا۔

اسکے غصے کا سوچ کر جلدی سے ناشتہ بنانے لگی۔۔

ناشتہ ٹیبل پر لگا کے اس نے سامنے خُبیب کو بیٹھتے دیکھا۔۔

پھر خود بھی پھوپھو کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔

آج خذیمہ کی غیر موجودگی میں سب نے خاموشی سے ناشتہ کیا۔

خُصیب اپنا ناشتہ ختم کرتا آفس کے لیے نکل گیا۔

جس پر عنایہ نے سکون کی سانس لی۔

-----

وہ پھوپھو کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب ایک خاتون بچے کو لے کر اندر داخل ہوئی۔



عشرت بیگم معاز کو دیکھ کر اسکی طرف بڑھیں۔

عنایہ بھی اس بچے کو پہچان گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ معاز کو لے کر ان سے زینت بیگم کی طبیعت کا پوچھنے لگیں۔

عنایہ انہیں بات کرتا دیکھ کچن میں آگئی۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی وہ سبزی لے کر بیٹھی تھی جب خذیمہ کچن میں داخل ہوا۔۔

آپ کہاں چلے گئے تھے خذیمہ بھائی۔۔

وہ اسے دیکھتی پوچھنے لگی

بس مت پوچھو گھر پر رہتا نہ تو تمہارے شوہر سے لڑائی ہو جاتی۔۔

ویسے تو میں رات کو ہی آگیا تھا لیکن ناشتہ کرنے نہیں آیا ورنہ جنگ ہو جاتی۔۔ ویسے پھوپھو کہاں ہیں؟؟

وہ گلاس میں پانی نکالتا اس سے پوچھنے لگا۔

Kitab Nagri

آپ کے ہٹلر بھائی کے بیٹے کے ساتھ ہیں۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

عنایہ کو ویسے ہی خُبیب پر غصہ تھا اس لے اسے بتاتی غصے سے سبزی کاٹنے لگی۔

پانی پیتے خذیمہ کو اسکی بات پر بری طرح پھندہ لگا۔

مطلب وہ معاز کو خُبیب کا بیٹا سمجھ رہی تھی۔۔

آپ ٹھیک ہے نہ خذیمہ بھائی۔

اسے بری طرح کھانستے دیکھ عنایہ پریشان ہوئی۔۔۔

جبکہ دوسری طرف اسکی کھانسی رکی تو ایک دم سے اس کی آنکھیں شرارت سے چمکی۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔

وہ عنایہ کو پریشان دیکھتا اسکے پاس آیا۔۔



تمہیں کیسے پتہ چلا ویسے؟؟

خذیمہ اسکو واپس کام کرتا دیکھ اسکی مدد کرانے لگا۔۔

کیا مطلب کیسے پتہ چلا ظاہر سی بات ہے آپ کی تو شادی ہوئی نہیں مطلب پھر کیا ہوا اس بات کا۔۔۔

عنایہ نے جیسے اپنی عقل مندی کا ثبوت دیا۔۔

اسکی عقلمندی کو دیکھتے بہت مشکل سے خذیمہ نے اپنا قہقہہ روکا۔

ارے واہ تم تو بہت عقلمند ہو۔۔

خذیمہ مسکراتا اسکی تعریف کرتا پاس ہی کر سی کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔

جس پر عنایہ مسکرا کر واپس سبزی کا ٹٹے لگی لیکن پھر کچھ سوچ کر خذیمہ کی طرف مڑی جو اسکا ہی منتظر تھا۔۔

معاذ کی ماما کہاں ہیں؟؟ کیا ہوا تھا ایسا؟؟؟

خذیمہ تو اسکے پوچھنے کے انتظار میں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سمجھ رہی تھی خُصیب کے غصے سے تنگ آکر اسکی بیوی بھاگ گئی ہوگی آخر کون برداشت کرتا اس ہٹلر کو۔

وہ تو اللہ کو پیاری ہوگئی یں۔۔

خذیمہ نے افسردہ لہجے میں بتایا۔۔

اور۔۔ کیسے دیتھ ہوئی انکی۔۔

عنایہ کوچ میں افسوس ہوا۔۔

بھائی سے لڑائی ہوئی تھی بس پھر انہوں نے خود کشی کر لی۔۔۔

خدیمہ نے عنایہ کے ایکسپریشن دیکھ کہ بہت مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔۔

لیکن تمہیں پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں۔۔۔

اب ان کی روح آتی ہے۔۔ پہلے تو میں ڈرتا تھا تبھی تو میں یہاں سے چلا گیا تھا پر اب نہیں ڈروں گا۔۔۔

Kitab Nagri

ایسے۔۔۔ کیسے کوئی۔۔ لڑائی پر خود کشی کرتا۔۔ ہے اور۔۔ روح نہیں آتی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

عنایہ نے خدیمہ سے زیادہ خود کو یقین دلایا۔۔۔

تم نے بھائی کا غصہ نہیں دیکھا تب سے ایسے ہی رہتے ہیں۔۔ اور پھر پھوپھو کو دیکھ لو کیسے ہر وقت تسبیح لیے رہتی

ہیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرے کہنے سے آج رات تین بجے تم جاگنا پھر دیکھنا یقین آجائے گا۔۔۔

خدیمہ نے اسے یقین دلانے کی بھرپور کوشش کی۔۔

تو۔۔۔ یہ سچ۔۔۔ ہے۔۔

عنا یہ نے خدیمہ کو دیکھا جواب سر ہلارہا تھا۔۔ وہ تو جلدی سو جاتی تھی تبھی اس نے ایسا کچھ محسوس نہیں کیا۔

تو اب پھر کیا ہو گا؟؟

عنا یہ کو تو اب رات کا سوچ کر ہی رونا آ رہا تھا کیسے وہ اس گھر میں رہتی۔۔۔

Kitab Nagri

ارے تم پریشان نہ ہو۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

خدیمہ نے اسے رونے سے روکا۔۔

دیکھو تم بس معاز کا خیال رکھنا۔۔ اور اسے نہ بھائی کے قریب کرنے کی کوشش کرو پھر وہ روح تم سے بہت خوش ہوگی۔

اس گھر سے وہ روح تب ہی جائے گی جب بھائی معاز کے قریب ہو جائیں گے۔۔  
خزیمہ نے بمشکل مسکراہٹ روک کے اسے سمجھایا۔

معاذ تو ان کی اولاد ہے تو پھر وہ اس سے دور کیوں ہیں؟؟  
عنایہ کو سمجھ نہیں آیا کوئی کیسے اپنی اولاد سے دور رہ سکتا ہے۔۔۔

وہ بس بیوی کے جانے کے بعد سب بھول گئے ہیں۔۔۔

لیکن تمہیں اب سب ٹھیک کرنا ہے۔۔۔

خزیمہ کو یقین نہیں آ رہا تھا اتنی آسانی سے وہ اس پر یقین کر گئی تھی۔۔۔ جو بھی تھا اس کہانی کے پیچھے اسکا مقصد یہ تھا کہ وہ خُبیب کو معاز کے قریب کرے۔۔۔

کوئی اپنی اولاد کو کیسے بھول سکتا ہے۔۔۔

عنایہ کو دکھ ہوا۔۔۔

تم بھائی کو قریب لاؤ گی نہ معاز کے۔۔۔

خدیجہ نے اس کے افسردہ چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

مم۔۔ میں کوشش کرونگی۔۔

وہ کسی روح کے ہوتے ہوئے تو اس گھر میں نہیں رہ سکتی تھی۔۔ اس لیے خبیب کو سمجھانا ضروری تھا۔۔

خدیجہ اس پہ مسکراتی نظر ڈال کر کچن سے نکل گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جب سے آئی تھی کمرے میں بند تھی۔۔۔

عائشہ بیگم کے بار بار پوچھنے پر اس نے یہی بتایا تھا کہ عبید کو کچھ وقت چاہیے اس رشتے کو قبول کرنے کے لیے۔۔ اس نے ان سے طلاق کا ذکر نہیں کیا تھا اور نہ ضرور پریشان ہو کر حسن صاحب کو بتا دیتی اور پھر کیا پتا سچ میں سب اس کی طلاق کروا کر نوفل سے شادی کروا دیتے۔۔۔

اپنی کھڑکی سے اسنے نوفل کی گاڑی اندر آتی دیکھی تو جلدی سے اس کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

وہ جلدی سے اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

نوفل۔۔۔

اسکی پکار پر وہ حیران ہوتا اسکی طرف مڑا۔۔۔

وہ یہاں کیا کر رہی تھی اسکے کمرے میں۔۔۔ سب کچھ ختم کرنے کے بعد اب کیوں آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے عبید کو کیا کہا ہے؟؟ وہ مجھے طلاق دینا چاہتے ہیں۔۔۔

وہ اس کے قریب آتی چیختی۔۔۔

میں نے اسے صرف سمجھایا تھا کہ وہ تمہارے ساتھ اپنی زندگی کی شروعات کرے۔۔۔ اس سے زیادہ اور کچھ نہیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل کو دکھ ہوا اسکے چیخنے پر کیسے وہ اس پر الزام لگا سکتی تھی۔۔ کیا وہ اسے نہیں جانتی تھی۔۔

تو تم اب پھر اسے سمجھاؤ پلیز زرا اس سے کہو ہمارے بیچ ایسا کچھ نہیں ہے اور پہلے بھی نہیں تھا۔۔

وہ نوفل اور عبید کی دوستی اچھے سے جانتی تھی۔۔ تبھی اس نے نوفل کو سمجھانے کا بولا۔۔

میرا اب تم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے جو کرنا ہے خود کرو۔۔

نوفل اسے بغیر دیکھے جواب دیتا با تھروم میں بند ہو گیا۔۔

کیسی محبت تھی یہ اسکی جس نے پلٹ کر ایک بار بھی اسکا حال نہ پوچھا۔۔ اور یاد کیا تو مطلب سے۔۔

Kitab Nagri

پیچھے وہ صرف غصے سے با تھروم کے بند دروازے کو دیکھ کر رہ گئی۔۔

اتنا تو اسے پتا تھا کہ وہ کسی کو کچھ نہیں بتائے گا گھر میں جب تک وہ خود نہ بتائے۔۔

خود کو مطمئن کرتی وہ اپنے کمرے میں آگئی۔۔

-----

وہ معاز کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔ جب خذیمہ اسکے پاس آیا۔۔

تم اپر جاؤ۔۔۔۔۔ اسے اپنے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔۔۔

خزیمہ نے جلدی سے اسے اٹھنے کا بولا۔۔

وہ خُبیب کو رحمت بابا سے بات کرتا دیکھ چکا تھا۔۔

کیوں جاؤں؟؟

عنایہ کو سمجھ نہ آیا وہ اسے کیوں یہاں سے جانے کو کہہ رہا ہے۔۔

دوپہر کو کیا سمجھایا تھا۔؟؟؟ بھائی نے اگر اسے ابھی دیکھ لیا نہ تو شامت آجانی ہے اور کھانا بھی نہیں کھائی گئے۔۔

www.kitabnagri.com

خزیمہ نے ایک نظر پھوپھو کو دیکھا جو نماز پڑھ رہی تھیں اور پھر اسکی گود سے معاز کو لے کر اپر جانے لگا۔۔

خزیمہ بھائی کیا کر رہے ہیں؟؟

عنایہ اسکے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔۔

تم معاز کا خیال رکھو اور بھائی جب کمرے میں آئی یں تو انہیں اچھے سے سمجھانا۔۔۔ نیچے میں انہیں کھانے کا پوچھ لوں گا۔۔

وہ اسے سمجھاتا کمرے سے نکل گیا۔۔ اگر خُبیب نیچے ہی معاز کو اسکے ساتھ دیکھتا تو اسکی دوپہر کی کہانی کا کیا ہوتا۔۔۔

وہ خذیمہ کو جاتا دیکھ دوبارہ معاز کے پاس آگئی۔۔

جو بھی تھا اسے خُبیب کو سمجھانا تھا لیکن کیسے یہ اسکی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔۔ اسکے غصے سے وہ اچھے سے واقف تھی۔۔ لیکن پھر اس روح کا سوچ کر ایک بار پھر وہ خوفزدہ ہونے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جب گھر میں داخل ہوا تو خذیمہ کو لاؤنج میں دیکھتا اسی کی طرف بڑھا۔۔

السلام علیکم کیسے ہیں بھائی۔۔؟

وہ اسکے کوٹ سے نہ نظر آنے والی مٹی صاف کرنے لگا۔۔

کس سے پوچھ کر میری بیوی کو شاپنگ پر لے کر گئے تھے؟؟  
خُبیب اسکا کالر پکڑتا چیخا۔

ارے کیا ہو گیا ہے بھائی۔۔ میں نے تو آپ کی ہی مدد کی۔۔ اتنے مصروف رہتے ہیں آپ اس لیے میں عنایہ کو  
لے گیا شاپنگ پر۔۔

وہ اس کے ہاتھ اپنے کالر سے ہٹاتا آرام سے سمجھانے لگا۔۔

آئی ندہ ایسی کوئی بھلائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔  
خُبیب اسے گھورتا ڈائی ننگ ٹیبل کی طرف بڑھا۔۔

www.kitabnagri.com

خدیجہ بی کھانا لگائی یں جلدی سے۔۔

وہ بھی خُبیب کے برابر میں بیٹھتا خدیجہ بی کو آواز دینے لگا۔

پھوپھو اور عنایہ کہاں ہیں؟؟؟

وہ خدیجہ بی کو کھانا لگاتے دیکھ اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

پھوپھو اور عنایہ نے پہلے ہی کھانا کھالیا۔۔

خدیجہ اسے بتاتا اپنی پلیٹ میں سالن ڈالنے لگا۔۔

خُبیب کو عنایہ کی حرکت پہ غصہ آیا۔۔

اس نے کہا تھا کہ وہ اسکا انتظار کرے گی۔۔ وہ سر جھٹکتا کھانا کھانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

وہ جب کمرے میں داخل ہوا تو عنایہ کو معاز کے ساتھ دیکھ کر اسکا غصہ مزید بڑھ گیا۔۔۔

نیچے چھوڑ کر آؤ اسے۔۔۔۔

خُبیب اسکے پاس آتا چیخا

کیوں چھوڑ کر آؤں؟؟؟

عنایہ اسے غصے میں دیکھ کر ڈر گئی تھی پر پھر اس روح کا سوچ کر ہمت کر کے خُبیب کی طرف بڑھی۔۔

کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔۔

وہ اسے کہتا اپنے شوز اتارنے لگا۔۔

کیسے باپ ہیں آپ جو اپنی اولاد کو نکالنے کا کہہ رہے ہیں؟؟؟

ایسا کوئی کرتا ہے اپنی سگی اولاد کے ساتھ؟؟؟



خُبیب کو خاموشی سے سننا دیکھ وہ اسکی طرف آئی۔۔  
www.kitabnagri.com

آپ کو نہیں پتہ اولاد کے کتنے حقوق ہوتے ہیں۔۔

عنایہ کو لگا اسکی باتوں کا اثر خُبیب پر ہو رہا ہے۔۔

آپ کو اسکا خیال رکھنا چاہیے۔۔

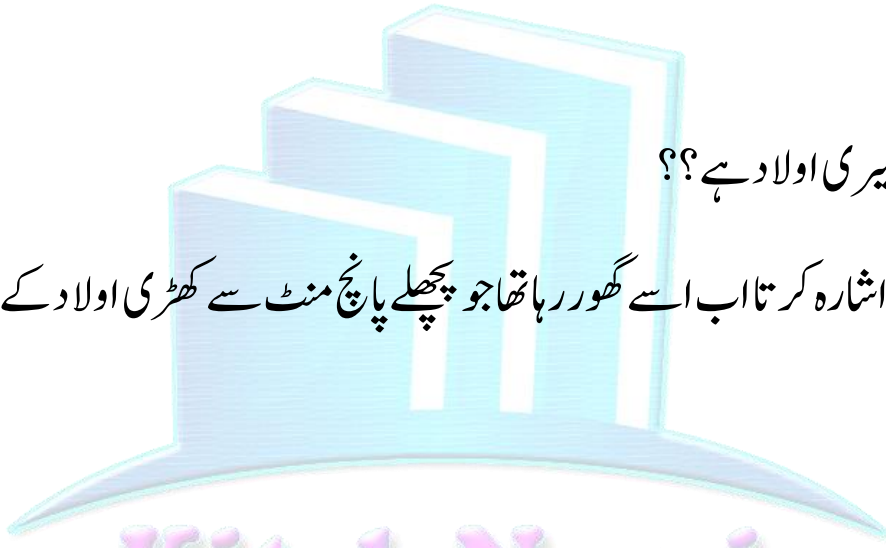
اسکے پاس رہنا چاہیے۔۔۔ اسکی ہر چیز کی ذمہ داری آپ پر ہے۔۔

آپ معاز کو اپنے قریب کیوں نہیں کرتے۔۔ اسے احساس دلائیں کہ ماں نہیں ہے تو کیا ہوا آپ تو۔۔۔۔

وہ اسے مزید سمجھاتی جب خُبیب کو غصے سے کھڑے ہوتے دیکھ پیچھے ہوئی۔

تم سے کس نے کہا یہ میری اولاد ہے؟؟

خُبیب معاز کی طرف اشارہ کرتا اب اسے گھور رہا تھا جو پچھلے پانچ منٹ سے کھڑی اولاد کے حقوق پر روشنی ڈال رہی تھی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حد ہے۔۔ آپ اپنی اولاد کو ہی نہیں پہچان رہے۔۔۔

اسے اب غصہ آرہا تھا کتنی دیر سے وہ اسے سمجھا رہی تھی پھر بھی وہ نہیں سمجھ رہا تھا۔۔

میں نے تم سے کیا پوچھا ہے؟؟

خُبیب نے اسکی طرف اپنے قدم بڑھائے۔۔

معاز کی موجودگی سے ویسے ہی اسکا موڈ خراب ہو گیا تھا اپر سے عنایہ کی باتیں اسے مزید غصہ دلار ہی تھیں۔۔

کیا اا۔۔ مطلب؟؟

عنایہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ پیچھے ہوئی۔

یہی میری جان کہ کس نے بتایا کہ یہ میری اولاد ہے؟؟؟

وہ پیچھے ہوتی دیوار سے جا لگی تھی۔۔۔ جب خُصیب نے اپنے دونوں ہاتھ دیوار پر رکھ کر اسے پوری طرح اپنی قید میں لے لیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ۔۔ مجھے۔۔ خذیمہ بھائی۔۔ نے۔۔۔

عنایہ نے اس کے غصے کے ڈر سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

وہ غصے سے اپنے ہاتھ ہٹاتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

پیچھے عنایہ اسکے بغیر غصہ کیے کمرے سے نکل جانے پر حیران ہوتی خود بھی معاز کو لے کر کمرے سے نکل گئی۔۔۔

---

خزیمہ۔۔۔۔

خُبیب کی آواز پر اسکے ہاتھ سے موبائی ل گرتے گرتے بچا۔۔

پھوپھو۔۔۔ یار پھوپھو پلیز بچالیں۔۔۔

وہ ان کے ہاتھ پکڑتا جلدی سے انکے پیچھے ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کہا ہے تم نے عنایہ سے؟؟؟

خُبیب اندر آتا اسے پھوپھو کے پیچھے چھپتے دیکھ اسکی طرف بڑھا۔۔

خُبیب آرام سے بات کرو بیٹا۔۔ کیا ہوا ہے؟؟

عشرت بیگم اسے روکتی پیچھے کرنے لگیں۔۔

یہ آپ اس سے پوچھیں جس نے میری بیوی کے کان اولاد کے حقوق سے بھرے ہیں۔۔

انہوں نے حیرت سے پیچھے کھڑے خذیمہ کو دیکھا۔۔ خُبیب کی بات تو انہیں کچھ سمجھ میں نہ آئی۔۔

کیا مطلب آپ اپنی بیوی کے لیے مجھ پہ ہاتھ اٹھا رہے ہیں۔۔

میں نے اس سے کچھ نہیں کہا۔۔ یقین کریں پھوپھو عنایہ نے ہی ان کے کان بھرے ہیں۔۔۔

وہ معصوم شکل بناتا عشرت بیگم کو دیکھنے لگا۔۔

جبکہ دروازے کے پاس کھڑی عنایہ اسکے جھوٹ پر حیران رہ گئی۔۔

تمہیں میں بتاتا ہوں کس نے کان بھرے ہیں۔۔

خُبیب اسکو شرٹ سے پکڑتا اپنی طرف کرنے لگا۔۔

یار پھوپھو پلیز بچائی یں نہ۔۔

وہ عشرت بیگم کا ہاتھ تھا متادوبارہ ان کے پیچھے چھپنے لگا۔۔

نُصیب چھوڑو۔۔ بتاؤ کیا کہا ہے اس نے؟؟

وہ خذیمہ کی شرٹ چھڑواتیں اس سے پوچھنے لگیں۔۔

اس نے عنایہ کو کہا ہے کہ معاز میرا بیٹا ہے۔۔

وہ غصے سے اس کی شرٹ چھوڑتا انہیں بتانے لگا۔۔

Kitab Nagri

تو اس میں کیا غلط ہے۔۔ تمہارے بھائی کا خون ہے۔۔ وہ تمہاری اولاد کی طرح ہی ہے۔۔

وہ نُصیب کو سمجھانے لگیں۔۔

دیکھا کیا غلط کہا میں نے؟؟

Posted on Kitab Nagri

خزیمہ پھوپھو کے ساتھ دینے پر جلدی سے بولتا دوبارہ ان کے پیچھے ہو گیا۔۔

آپ کو سب پتا ہے پھر بھی ایسا کہہ رہی ہیں؟؟

خُبیب انہیں افسوس سے دیکھتا دوبارہ خزیمہ کی طرف بڑھا۔

جو بھاگ کر باتھ روم میں بند ہو گیا۔۔

باہر آؤ تم۔۔

وہ غصے سے باتھ روم کے دروازے پر ہاتھ مارتا جانے لگا۔



www.kitabnagri.com

اسے چھوڑ کر روم میں آؤ فوراً۔

وہ دروازے پہ کھڑی عنایہ کو حکم دیتا چلا گیا۔

وہ تو اب تک حیران تھی کہ اتنی آسانی سے خزیمہ نے اسے بیوقوف بنایا لیکن پھر بھی اسے خُبیب کا رویہ معاز کے ساتھ سمجھ نہ آیا۔ اگر وہ اسکے بھائی کی اولاد تھا تو پھر بھی کیوں اسکے لیے ایسا بول رہا تھا۔

باتھروم کا دروازہ کھلنے پر غصے سے خذیمہ کی طرف بڑھی۔۔۔

کیوں جھوٹ کہا آپ نے مجھ سے؟؟

عناہ کو اسکی مسکراہٹ اسوقت سخت زہر لگ رہی تھی۔۔۔

میں نے تو مذاق کیا تھا۔۔ اب تم نے خود ہی سیریس لے لیا۔۔۔

وہ عشرت بیگم کے قریب آکر بیٹھ گیا۔۔



www.kitabnagri.com

آپ کتنے بد تمیز ہیں خذیمہ بھائی۔۔

وہ اس پہ افسوس کرتی معاز کو بیڈ پر لٹانے لگی۔۔

اسکی باتوں میں مت آیا کرو عناہ۔۔

یہ ایسے ہی ہے بد تمیز۔

وہ اسے اپنے پاس سے ہٹاتیں معاز کے پاس آگئی۔۔

ٹھیک ہے جارہا ہوں میں۔۔ خوش ہو جائیں دونوں۔۔

وہ معاز کو پیار کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔

بیٹا اب تم بھی کمرے میں جاؤ۔

عشرت بیگم نے عنایہ کو بھی خُصیب کے پاس بھیجنا چاہا۔



نہ۔۔ نہیں میں آج یہیں آپ کے پاس سو جاؤنگی۔۔  
www.kitabnagri.com

عنایہ جلدی سے معاز کے برابر میں لیٹ گئی۔

جتنا کچھ وہ ہٹلر کو سنا کر آئی تھی اسکے بعد سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ کمرے میں جائے۔۔۔ وہ خُصیب کا حکم

بھلا کر اپنی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم سمجھ گئی تھیں کہ وہ خُجیب کے غصے سے ڈر رہی ہے تبھی انہوں نے اسے دوبارہ جانے کو نہیں بولا۔۔ وہ بھی لائیٹ آف کر کے معاز کو سلانے لگیں۔۔۔

---

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ عنایہ کا انتظار کر رہا تھا اور بس یہیں تک اسکی برداشت تھی۔۔ وہ غصے سے دوبارہ عشرت بیگم کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔

عنایہ کو سوتا دیکھ اس نے بہت مشکل سے اپنے غصے کو کنٹرول کیا اور اس پر جھکا جب اس کے ہاتھ کو معاز کے چھوٹے ہاتھوں میں دیکھ کر الگ کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ کا ہاتھ چھڑا کر اس نے معاز کو دیکھا جو بالکل خرم کی کاپی تھا۔۔

بے اختیاری میں اس کا ہاتھ معاز کی آنکھوں پر گیا جو خرم کی آنکھیں لگ رہی تھیں۔۔

معاز کو ہنستے دیکھ اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا اور عنایہ کو اپنی بانہوں میں لیتا کمرے سے نکل گیا۔۔

اپنے کمرے میں آکر اس نے آرام سے عنایہ کو بیڈ پر لٹایا۔

اسکی پیشانی چومتا پیچھا ہٹا جب معاز کی جاگتی آنکھیں سامنے آئی۔۔۔

وہ واپس عشرت بیگم کے کمرے میں جانے لگا۔۔۔

-----

آسمان پہ جیسے بادل ہو رہے ہیں۔۔

ہم دھیرے دھیرے لائی ن پہ آرہے ہیں۔۔۔

خدیجہ گانے کی ٹانگ کھینچتا پانی کا جگ لے کر کچن سے نکلتا اپنے کمرے میں جانے لگا۔

**Kitab Nagri**

وہ جو معاز کو گود میں لیے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا پیچھے مڑ کر خدیجہ کو گھورنے لگا۔

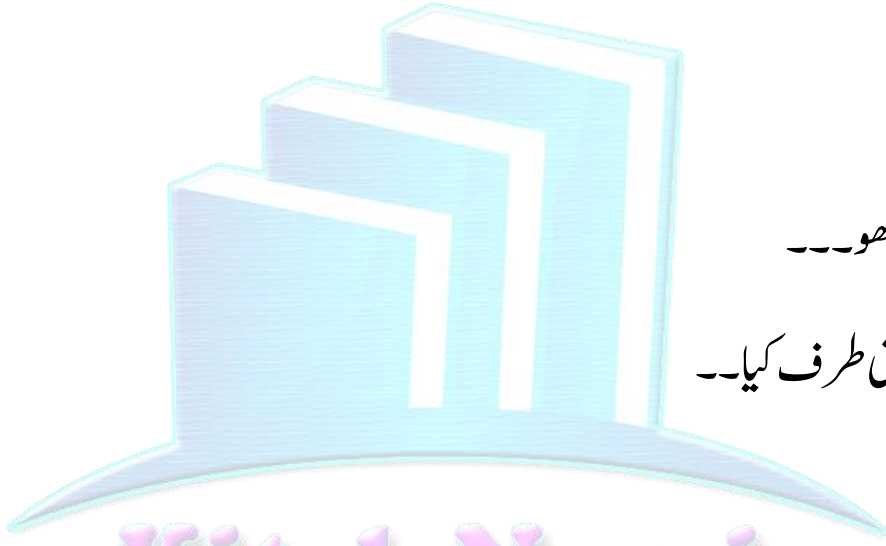
میں تو پانی لینے آیا تھا۔۔ ایسی گانا گانے لگا آپ نے سنا نہیں ہو گا کل سناؤ گا۔۔۔

وہ جلدی سے کہتا کمرے میں بند ہو گیا۔۔

خُبیب بھی اسے کمرے میں بند ہوتا دیکھ اپر جانے لگا۔۔۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو گھڑی میں چھ بج رہے تھے۔۔

اس نے بمشکل اپنی پوری آنکھیں کھولیں تو خُبیب اس پہ ہاتھ رکھا سو رہا تھا۔۔ عنا یہ نے اسکا ہاتھ ہٹانا چاہا جب اپنے برابر میں معاز کو لیٹا دیکھ وہ مزید حیران ہوئی۔۔ یہ تو شکر تھا اسکے سائیڈ میں تکیہ رکھا ہوا تھا ورنہ ضرور وہ نیچے گر جاتا۔۔



اسے نہیں۔۔ مجھے دیکھو۔۔  
خُبیب نے اسکا رخ اپنی طرف کیا۔۔

اسکی آنکھیں اب پوری طرح کھل چکی تھیں۔۔ تو خُبیب اسے اور معاز کو اپر لے کر آیا تھا۔۔ یہ سوچ کر ہی اسکا چہرہ سرخ انگارہ ہو رہا تھا۔۔

مجھے پھوپھو کے پاس سونا تھا۔۔

اس نے غصے سے دوبارہ اسکا ہاتھ ہٹانا چاہا۔۔۔

یہ ممکن نہیں ہے اب۔۔

خُبیب اسے مزید خود سے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔۔

آپ کو معاز کو بیچ میں لٹانا۔۔ چاہیے تھا۔۔ وہ گر سکتا تھا۔۔

عناہ نے اسکی توجہ معاز کی طرف کروانا چاہی ورنہ اسکی قربت سے اسکا برا حال ہو رہا تھا۔۔

خُبیب پلیر زرز۔۔۔

جب کچھ دیر بعد بھی وہ نہیں اٹھا تو عناہ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھ کے پیچھے ہٹانا چاہا۔۔ جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

www.kitabnagri.com

آئی نہ تم کسی کی باتوں میں نہیں آؤ گی۔۔؟

خُبیب اس کے کان کے پاس جھکا سر گوشہ کرنے لگا۔۔

ہاں پکا انہیں آؤنگی۔۔۔

اسے خود اپنے بیوقوف بن جانے پر غصہ تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial) Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977



خذیمہ سے بات نہیں کرو گی۔۔؟

وہ اپنا سر اٹھاتا اب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

نہ۔ نہیں کرونگی میں اب۔۔ ان سے بات۔۔ بہت برے ہیں خذیمہ بھائی۔۔

عناویہ نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا۔۔ اب تک اسے خذیمہ پہ غصہ تھا جس کی وجہ سے اسے ہٹلر کے سامنے  
شرمندہ ہونا پڑا۔۔

خُبیب اسکے معصوم انداز پہ بے ساختہ اس پر جھکنے لگا جب عناویہ نے دونوں ہاتھ رکھ کر اپنا چہرہ چھپالیا۔۔

میرا معصوم بچہ۔۔۔

خُبیب اس کے ہاتھ ہٹاتا اسکی پیشانی چوم کر پیچھا ہٹا۔۔۔

پلیزز نماز پڑھنی ہے۔۔۔۔

خُبیب سے نظریں ملانا اب اسکے لیے انتہائی مشکل تھا۔۔۔

خُبیب نے خاموشی سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔ جس پر عنایہ گھبراہٹ میں اسے دیکھے بغیر بیڈ سے اتر کر باتھ روم کی طرف بھاگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب اسکی حرکت پہ مسکراتا خود بھی اٹھ بیٹھا۔۔

اسکی نظر معاز پر گئی تو اسے صحیح سے تکیے لگا کر بیچ میں لٹانے لگا۔ پھر خود بھی لیٹ کر عنایہ کا انتظار کرنے لگا۔۔

-----

Posted on Kitab Nagri

وہ یہ سب کیوں کر رہا تھا۔۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

کل تک تو اس کی جان کا دشمن بنا ہوا تھا اور اب اچانک۔۔۔

عنا یہ نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھا جو ابھی بھی تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

پھر دل میں اسے ڈھیروں القابات سے نوازتی وضو کرنے لگی

باتھ روم سے نکل کر وہ بغیر بیڈ کی طرف دیکھے جائے نماز بچھانے لگی۔۔

خُبیب اسکی حرکت پر مسکراتا خود بھی نماز کا سوچ کر بیڈ سے اٹھنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ خُبیب سے پہلے ہی نماز پڑھ کر نیچے عشرت بیگم کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

السلام علیکم...

وہ عشرت بیگم کو سلام کرتی ان کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

وعلیکم السلام..

میں جب اٹھی تو معاز اور تم کمرے میں نہیں تھے۔۔؟

عشرت بیگم تسبیح رکھتی اس سے پوچھنے لگیں۔۔

جی وہ مجھے لگا آپ پریشان نہ ہوں اس لیے چلی گئی تھی معاز کو لے کر۔۔

اب وہ انہیں کیا بتاتی اسے تو خود نہیں پتہ تھا خُبیب کب اسے اور معاز کو اپر لے کر گیا۔۔

www.kitabnagri.com

میں کیوں پریشان ہوتی۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتی کہنے لگیں پر اندر سے انہیں خوشی ہوئی کہ خُبیب نے معاز کو اپنے کمرے میں سونے دیا۔۔

عنایہ نے انکی بات پر مسکرایا ہی بہتر سمجھا۔۔

بیٹا اب جو میں تمہیں بتا رہی ہوں اسے دھیان سے سننا۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ دباتی سمجھانے لگیں۔۔

جس پر عنایہ سر ہلا کر پوری طرح متوجہ ہو گئی۔۔۔

ہم تین بہن بھائی تھے۔۔

تنویر عالم۔۔ فراز عالم اور پھر میں۔۔۔

ابو کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔ تب سے ہی تنویر بھائی نے ہمارے لیے باپ کا روپ اختیار کر لیا تھا۔۔

امی کے کہنے پہ انہوں نے میری شادی جلدی کر دی پر شادی کے تین سال بعد بھی اولاد نہ ہونے پر مجھے طلاق ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب میں گھر واپس آئی تو تنویر بھائی نے مجھے بہت سنبھالا۔۔

پھر گھر کی ادا سی بھرے ماحول میں انہوں نے فراز بھائی کی شادی کرنے کا کہا جو پہلے سے ہی اپنی کولیگ ثمرہ کو پسند کرتے تھے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ان کی شادی کے دوران ہی بھائی کی ملاقات سمعیہ سے ہوئی۔۔۔ ہمارے چچا کی بیٹی۔۔۔ کبھی پہلے اتنا ملنا جھلنا رہا نہیں تھا ہمارا کسی رشتے دار سے کیونکہ امی کی کسی سے نہیں بنتی تھی۔۔۔ اس لیے بھائی اتنے عرصے بعد اسے دیکھ کر پسند کرنے لگے۔۔۔ لیکن جب انہوں نے اپنی خواہش امی کے آگے رکھی تو وہ نہ مانیں۔۔۔ لیکن پھر بھائی نے بہت مشکل سے انہیں راضی کر لیا۔۔۔

اس شادی سے تنویر بھائی۔۔۔ اور میرے علاوہ کوئی خوش نہ تھا۔  
فرار بھائی اپنی نئی نویلی دلہن کے آگے سب کو بھول گئے تھے۔۔۔  
اور امی تو ویسے بھی صرف بھائی کی خوشی کے لیے راضی ہوئی تھیں۔۔۔

شادی کے بعد جب سمعیہ گھر آئی تو اس نے پہلی رات ہی بھائی کو بتایا کہ یہ شادی اسکے گھر والوں نے زبردستی کی ہے وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دن مجھے آج بھی یاد ہے جب بھائی کسی چھوٹے بچے کی طرح میرے کمرے میں آکر روئے تھے۔۔۔  
میں نے سمعیہ کو بہت سمجھایا لیکن اسکا رویہ بھائی کے ساتھ نہ بدلہ۔۔۔ وہ جس کو پسند کرتی تھی اس سے مسلسل رابطہ کرنے کی کوشش کرتی رہی۔۔۔ جب ایک دن اسے پتہ چلا کہ اس انسان نے بھی شادی کر لی ہے تو پھر

Posted on Kitab Nagri

اسے بھائی کی یاد آئی۔۔ جو بھی تھا بھائی نے اس سے کچھ نہ پوچھا اور خوشی خوشی اسکے ساتھ زندگی گزارنے لگے۔۔ امی کا رویہ سمعیہ کے ساتھ ٹھیک نہیں تھا۔۔ جس کی وجہ سے گھر میں روز لڑائی یاں ہوتی تھیں۔۔

میں روزا نہیں سمجھاتیں پر وہ کچھ نہیں سمجھنا چاہتی تھیں۔۔ اپر سے ثمرہ بھابھی الگ ان کے کان بھرتی رہتی تھیں۔۔

اسی طرح دن گزر رہے تھے جب بھائی کو اللہ نے ایک بیٹے سے نوازا اسکا نام خود انہوں نے رکھا تھا۔۔ خرم۔۔ خرم کے آنے کے بعد امی کا رویہ بھی سمعیہ سے کچھ حد تک بہتر ہو گیا تھا۔ لیکن ثمرہ بھابھی اس دوران فراز بھائی کو لے کر الگ ہو گئی ہیں۔۔ اللہ نے ان کو بھی ایک بیٹی سے نوازا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب خوش رہنے لگے تھے۔۔۔

اسی طرح دن گزرنے لگے تھے جب اللہ نے بھائی کو خرم کے دو سال بعد ہی ایک اور بیٹے سے نوازا۔۔ جس کا نام بھی انہوں نے خود ہی رکھا۔۔ خُبیب۔۔ امی کو بھی اب سمعیہ سے کوئی شکایت نہ تھی۔۔

لیکن جب بھائی کی شادی کے دس سال بعد خذیمہ ہونے والی تھابت سمعیہ سے اولیس نے رابطہ کیا جس کو وہ پسند کرتی تھی اس نے اپنی طلاق کا بتا کر پتہ نہیں کو نسی کہانی سنائی کہ وہ پھر سے سب کچھ بھول گئی۔۔ خرم اور

Posted on Kitab Nagri

خُبیب کو چھوڑ کر وہ گھر سے باہر پورا پورا دن باہر جانے لگیں۔۔ جس پر دوبارہ امی اور اسکی لڑائی یاں گھر میں ہونے لگیں۔۔ میں نے بہت سمجھایا اسے پر وہ کچھ سمجھنے کو تیار نہ تھی۔۔ اور پھر جب بھائی کو انکے دوست سے پتہ چلا کہ وہ کسی لڑکے کے ساتھ باہر جاری ہے تب انہوں پہلی بار سمعیہ پر ہاتھ اٹھایا۔۔ لیکن آگے اسکے طلاق کے مطالبے نے جیسے ہم سب کو خاموش کر دیا۔۔ وہ اپنے بچوں تک کے لیے نہیں سوچ رہی تھی۔۔

بھائی پورا پورا دن گھر سے باہر رہتے اور امی خرم اور خُبیب کو ڈانٹتی رہتیں۔۔ جب سے انہیں پتہ چلا تھا کہ سمعیہ کا چکر ہے تب سے انہیں لگتا تھا کہ خرم اور خُبیب تنویر بھائی کی اولاد نہیں ہیں۔۔

جب سمعیہ کی طبیعت خراب ہوئی تو بھائی پھر سب کچھ بھول کر اسے ہسپتال لے کر گئے اور وہاں خذیمہ کے آنے سے وہ سب کچھ بھول کر سمعیہ کو سمجھانے لگے لیکن وہ کچھ سننے کو تیار نہ تھی اسے بس طلاق چاہیے تھی تھک ہار کر جب وہ نہ مانی تو بھائی نے اسے طلاق دے دی۔۔ اسکے گھر والوں نے بھی اس سے تعلق ختم کر دیا۔۔

www.kitabnagri.com

خرم۔۔ خُبیب۔۔ خذیمہ۔۔ تینوں میرے پاس ہی رہتے تھے۔۔  
امی کے منع کرنے کے باوجود بھی میں ان بچوں سے منہ نہ موڑ سکی۔۔  
اللہ نے مجھے اتنے پیارے بچے دے کر میرا غم بھلادیا تھا۔۔

بھائی پورا پورا دن گھر سے باہر رہتے۔۔

ثمرہ بھابھی بھی واپس آگئی تھیں جب انہیں سمعیہ کا پتہ چلا۔۔

وہ مزید امی کے کان بھرتی رہتیں۔۔

پھر جب ایک روز بھائی کے آفس سے خبر آئی کہ بھائی کو ہارٹ ہوا ہے۔۔ تو پریشانی سے ہم سب ہسپتال گئے۔۔۔ لیکن شائی دان کی زندگی اتنی ہی تھی تبھی مجھے پاس بلا کر بچوں کا خیال رکھنے کو کہا اور اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔۔۔

ان کے ہارٹ اٹیک کی وجہ سمعیہ اور اولیس کی شادی تھی جو انہیں اپنے دوست سے پتہ چلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی کے جانے کے بعد امی مزید غم میں نڈھال رہتیں۔۔۔

لیکن ان بچوں پر ان کا ستم جاری رہا۔۔

ایک دن تو حد ہی ہو گئی امی نے تینوں بچوں کو گھر سے باہر نکال دیا۔۔ یہ کہہ کر کہ یہ تینوں ان کے بیٹے کی اولاد نہیں ہیں۔۔

ان معصوم ذہنوں میں نا جانے کتنے طعنے اور زہریلی باتیں بھر دیں۔۔

میں نے امی کو جب روکنا چاہا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر میں گھر کی دہلیز پار کر کے ان بچوں کے پاس گئی تو میں دوبارہ اس گھر میں قدم واپس نہیں رکھ سکتی۔۔

میرے لیے ان بچوں کو چھوڑنا ناممکن تھا تبھی میں چاہا کہ بھی اپنے قدم نہ روک پائی اور یہی لمحہ تھا جب میرے نکلتے ہی امی نے ثمرہ بھابھی سے گیٹ بند کروا دیا۔۔

اس معاشرے میں سب سے زیادہ جس رشتے کا مزاق اڑایا جاتا ہے وہ پھوپھو کا رشتہ ہے۔۔۔ میں اس رشتے کو ان بچوں کی نظر میں خراب نہیں کر سکتی تھی۔۔ میں نہیں چاہتی تھی کل کو ان بچوں کو کوئی بھی طعنہ دے کہ انہیں رکھنے والا کوئی نہ تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ان تینوں کو لے کر اپنی دوست یسرا کے پاس چلی گئی وہاں اس نے میرا بہت ساتھ دیا۔۔

میں نے بہت بار امی کو سمجھانے کی کوشش کی پر وہ نہ مانیں۔۔۔

اور اسی طرح ناراضگی میں ہی اس دنیا کو چھوڑ گئی۔۔

فراز بھائی امی کے انتقال کے بعد ثمرہ بھابھی کے ساتھ باہر شفٹ ہو گئے۔۔

کوئی ایک رشتہ نہیں بچا تھا میرے پاس سوائے ان بچوں کے۔۔۔

آخر کب تک میں اپنی دوست کے گھر رہتی۔۔ میں نے اسے جب بولا کہ میں اب اسکے گھر نہیں رہ سکتی تو وہ نہیں مانی لیکن میرے بہت کہنے پر اس نے بتایا کہ اسلام آباد میں اسکے شوہر کا فلیٹ خالی پڑا ہے۔۔ میں اس کے بہت کہنے پر کراچی چھوڑ کر اسلام آباد آگئی۔۔

یہاں آکر میں نے ٹیچنگ کی تاکہ ان بچوں کے ساتھ گزارا کر سکوں۔۔ انہیں پڑھا سکوں  
جب میں صبح جاتی تو خرم اور حُبوبِ مل کر خذیمہ کو سنبھالتے۔۔  
اسی طرح وہ مشکل دن زندگی سے گزر گئے۔۔۔

جب ایک روز خرم نے مجھ سے آکر کہا کہ وہ اپنے دوست کے ساتھ مل کر بزنس شروع کرنا چاہتا ہے تو اس روز مجھے احساس ہوا کہ اب میرے بچے بڑے ہو گئے ہیں۔۔۔

میں نے اسے اجازت دے دی۔۔ جس پر اس نے دوسرے دن سے ہی اپنے دوست کے ساتھ مل کر کام شروع کر دیا۔۔۔

اور اللہ نے اتنی ترقی دی اس کے کام میں کہ ہماری زندگی سے برے دن چلے گئے۔۔۔

یہ گھر بھی اس نے ہی خریدا تھا۔۔۔ ہر ایک چیز اس گھر میں خرم کی پسند کے مطابق ہے۔۔۔

خدیجہ کی شرارتوں سے اس گھر میں رونق لگی رہتی تھی۔۔

خُبیب تھوڑا سنجیدہ مزاج تھا اس وجہ سے وہ زیادہ تر پڑھائی میں ہی مصروف رہتا تھا۔۔

پھر خرم کی ملاقات آفس میں ایک مٹنگ میں حمنا سے ہوئی۔۔

حمنا کی ہی بے تکلفی کی وجہ سے ان کے درمیان جلد دوستی ہو گئی۔۔

Kitab Nagri

خرم کے نزدیک دوستی بہت اہمیت رکھتی تھی تب ہی جب حمنا نے اس سے شادی کی خواہش ظاہر کی تو وہ منع نہیں کر پایا اور ہاں کر دی۔۔

اس نے جب مجھے حمنا کے بارے میں بتایا تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہ تھا۔۔

ہم سب خوشی خوشی اسکا رشتہ حمہ کے لیے لے کر گئے تھے۔۔۔

حمہ اپنے والدین کی ایک لوتی اولاد تھی۔۔ وہ اپنی ماں کے ساتھ اکیلی ہی رہتی تھی۔۔ باپ کے سائے سے بچپن میں ہی محروم ہو گئی تھی۔۔۔

مجھے بھی وہ بچی بہت پسند آئی۔۔

خرم کو روز روز اسکا ملنا پسند نہیں تھا تبھی اس نے جلد شادی پر زور دیا۔۔ جس وجہ سے انکی شادی جلدی ہو گئی۔۔

شادی کے بعد حمہ نے اپنی جوب نہیں چھوڑی۔۔ جس پر خرم کو کوئی اعتراض نہ تھا لیکن اس کا آئے روز آفس کی پارٹیز میں جانا اسے سخت نہ پسند تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اور اس بات کو لے کر ان کے درمیان جھگڑے ہونے لگے۔۔

اکثر حمہ۔۔ خرم کے آفس جانے کے بعد مجھ سے لڑتی کہ میں اسکے کان بھرتی ہوں جس پر خذیمہ کو اس سے سخت چڑھتی۔۔۔۔

وہ روز خرم سے دوسرے گھر شفٹ ہونے کو کہتی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر خرم راضی نہیں ہو رہا تھا۔ میں نے بھی خرم کو سمجھایا پر وہ پھر بھی نہ مانا۔ لیکن جب ایک روز حمہ کی طبعیت خراب ہوئی تو وہ اسے ہسپتال لے گیا وہاں پتہ چلا کہ وہ ماں بننے والی ہے۔۔

وہ بہت خوش تھا۔۔ تب میں نے اسے بہت پیار سے یہی سمجھایا تھا کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر حمہ کو لے کر الگ شفٹ ہو جائے ورنہ حمہ اسٹریس لیتی رہے گی اور اسکی طبعیت ٹھیک نہیں رہے گی۔۔ بہت مشکل سے ہی سہی لیکن وہ مان گیا تھا۔۔

خرم کے گھر سے چلے جانے کا ہم سب کو دکھ تھا۔ لیکن اسکی خوشی کا سوچ کر ہم لوگ اس کے بغیر اس گھر میں رہنے لگے۔۔

لیکن اس کی خوشی صرف ایک ہفتے تک ہی رہی کیونکہ حمہ نے ٹھیک ہوتے ہی واپس آفس جانا شروع کر دیا۔۔۔ خرم نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس حالت میں آفس جائے۔۔۔

اس بات کو لے کر انکے درمیان دوبارہ جھگڑے ہونے لگے۔۔ تھک ہار کر اس نے حمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیا۔۔

وہ زیادہ تر اسی گھر میں رہنے لگا تھا۔۔۔ میں اسے بہت سمجھاتی تھی پر وہ یہی کہتا تھا کہ اسے حمہ کے ساتھ اب گھٹن ہوتی ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی جب حمہ کا آخری مہینہ چل رہا تھا تو وہ اس کا بہت خیال رکھتا تھا۔۔۔ اور جب اس نے مجھے فون کر کے ہسپتال بلایا تو بالکل ایک چھوٹا بچہ لگ رہا تھا۔۔۔ جسے خوف تھا کہ اس کا بچہ اور بیوی دونوں سلامت رہیں۔۔۔

اور اللہ نے اسکی سن لی تھی تبھی تو معاز کو بھیج دیا۔۔۔

معاز کا نام اس نے خود رکھا تھا۔۔۔

لیکن جب حمہ کو ہوش آیا تو اس کا مطالبہ سن کر ہم سب حیران تھے۔۔۔ وہ خرم کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔۔ اسکا کہنا تھا کہ وہ اس پر بہت روک ٹوک کرتا ہے اور وہ ایسی زندگی نہیں گزار سکتی۔۔۔

میں نے اسے بہت سمجھایا۔۔۔ خرم نے بھی اسے یقین دلایا کہ وہ معاز کے لیے خود کو بد لے گا۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ نہیں مانی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپر سے اسکی ماں نے بھی اسکا ساتھ دیا۔۔۔

اور اس طرح خرم اور حمہ کی طلاق ہو گئی۔۔۔

معاز کو میں ساتھ ہی لے آئی تھی۔۔۔

خرم پورا دن اسے اپنے ساتھ ہی رکھتا تھا۔۔۔

وہ معاز کو پا کر حمہ کو پوری طرح بھول چکا تھا۔

لیکن حمہ نے صحتیاب ہوتے ہی معاز کو اپنے پاس رکھنے کا نوٹس بھیج دیا۔

جس پر خرم نے اسے فون کر کے بہت سنایا تھا اور معاز کو کسی بھی صورت نہ دینے کا کہا۔

حمہ یہ بات اچھی طرح جانتی تھی کہ اس کے گھر کے حالات اس طرح نہیں ہیں کہ وہ کوٹ میں لاکھوں میں پیسے خرچ کر سکے۔

تبھی وہ خاموش بیٹھ گئی۔

لیکن یہ خاموشی صرف کچھ دنوں تک ہی رہی۔ جب ایک روز میں خذیمہ کے ساتھ گھر کا سامان لینے گئی ہوئی تھی تب حمہ خرم سے ملنے آئی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ سیدھا خرم کے کمرے میں گئی تھی اور معاز کو لے کر خاموشی سے نکلنے والی تھی جب خرم نے باتھ روم سے نکلتے اسے دیکھ لیا اور آگے بڑھ کر معاز کو اس سے چھین لیا۔ تبھی اس نے اپنے بیگ سے گن نکال کر اس کے سر پہ رکھی تھی۔

لیکن خرم پھر بھی معاز کو دینے کو تیار نہ تھا۔

Posted on Kitab Nagri

شور سن کر خُبیب بھی اسکے کمرے میں بھاگا تھا وہ گھر میں ہی تھا لیکن اندر کا منظر دیکھ کر وہ حمنہ کو دھکا دینے کے لیے آگے بڑھا تھا جب حمنہ نے اسے دیکھ کر اچانک خرم پر فائی رک کر دیا۔۔۔ وہ صرف خرم کو ڈرانے آئی تھی کہ وہ معاز کے لیے اسے مار سکتی ہے لیکن سب اتنا اچانک ہوا کہ اس سے گولی چل گئی۔۔۔

خُبیب نے آگے بڑھ کر خرم کو تھاما اور یہی موقع دیکھ کر وہ گھر سے بھاگ گئی۔۔

خرم نے اپنے ہاتھ آگے کر کے اسے معاز پکڑا یا تھا اور پھر اپنی آنکھیں بند کر تا اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔۔۔

خُبیب اسے ہسپتال لے کر گیا تھا لیکن کچھ بھی نہیں ہوا وہ اس دنیا سے رخصت ہو چکا تھا۔

اس دن ایک بار پھر میں نے خرم کو اس گھر سے جاتے دیکھا پر اس بار وہ کبھی واپس نہ آنے کیلئے جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب پوری رات میری گود میں سر رکھ کر رویا تھا۔۔۔

اس کے سارے احساسات اسی رات ختم ہو گئے تھے۔۔۔

اس نے حمنہ کا پتہ کروایا تھا وہ اسے زندہ نہ چھوڑتا اگر وہ پہلے ہی ایکسیڈینٹ میں موت کا شکار نہ ہو گئی ہوتی۔ خرم کو گولی مارنے کے بعد وہ اتنی گھبرا گئی تھی کہ اس سے صحیح سے ڈرائی یونگ نہیں ہوئی اور گاڑی کا اتنا برا ایکسیڈینٹ ہوا کہ وہ بچ نہ سکی جبکہ اس غم میں اسکی ماں بستر سے لگ گئی۔۔

میں نے بہت مشکل سے خود کو اور خذیمہ کو سنبھالا۔۔۔

خُبیب نے بالکل خاموشی اختیار کر لی تھی۔۔۔ وہ معاز سے چڑنے لگا تھا۔۔۔ اسے لگتا ہے اگر معاز نہ ہوتا تو حمہ کبھی معاز کے لیے خرم کو نہ مارتی۔۔۔ میں نے بہت سمجھایا اسے پر وہ نہیں مانتا۔۔۔

اسکے غصے کی وجہ سے گھر کے ماحول میں الگ خاموشی چھا گئی تھی۔۔

یہی وجہ تھی خذیمہ بھی پڑھائی پر صحیح دھیان نہیں دے پا رہا تھا۔۔

تبھی خُبیب نے ہی اسے امریکہ بھیج دیا تھا پڑھنے کے لیے۔۔۔

جب اس کی چھٹیاں ہوتیں تبھی وہ آتا تھا۔۔

اس نے بھی اپنی شرارتوں سے دوبارہ گھر کا ماحول ٹھیک کرنا چاہا لیکن کچھ نہیں ہوا۔۔

میں معاز کے ساتھ ہی سارا دن مصروف رہتی۔۔ اور روز ہر طرح سے خُبیب کو سمجھانے کی کوشش کرتی لیکن وہ میری سنتا ہی نہیں تھا بس اپنے آپ کو خرم کے بزنس میں دن رات مصروف کر لیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دن ایسے ہی گزر رہے تھے جب تمہارے آنے سے اس گھر کا ماحول کافی بہتر ہوا۔۔

۔ اب میری امید صرف تم سے ہے۔۔

تم خُبیب کو سمجھا سکتی ہو۔۔۔ اسے معاز کے قریب کر سکتی ہو۔۔ وہ اس کے بھائی کا خون ہے۔۔۔

عشرت بیگم اپنے آنسو صاف کرتی عنایہ کو دیکھنے لگیں۔۔ جس کی خود بھی آنکھیں نم تھیں۔۔

یہ سچ تھا اسے بہت برا لگا تھا سب جان کر وہ تو اپنے ہی غم میں آنسو بہاتی رہتی تھی کہ اسکے گھر والوں نے اسکے ساتھ غلط کیا۔۔ کتنی بار عشرت بیگم کے سمجھانے پر وہ بولتی تھی آپ نہیں سمجھیں گیں۔۔ آج اسے احساس ہو رہا تھا کتنے غم چھپائے بیٹھی تھیں وہ اپنے اندر۔۔۔

عنایہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے روتے دیکھ انہوں نے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

آپ بہت اچھی ہیں۔۔۔

وہ اپنے آنسو صاف کرتی بولی۔۔

جو خود اچھے ہوتے ہیں نہ انہیں سب اچھے لگتے ہیں۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ تھام کر سمجھانے لگیں۔۔۔

اب تم بتاؤ سمجھاؤ گی نہ خُبیب کو؟؟؟

وہ اپنی آنکھوں میں امید لیے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

عناہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کہے۔۔۔ یہ سچ تھا کہ اس وقت اسے خُبیب سے ہمدردی محسوس ہو رہی تھی پر پھر بھی وہ کیسے اسے سمجھاتی۔۔۔ ویسے بھی آجکل وہ اسے نئی طرِیقے سے تنگ کر رہا تھا۔۔۔ اور پھر اس نے خود کہا تھا کہ جب اس کے والدین لینے آئی یگے تو وہ اسے چھوڑ دیگا۔۔۔ لیکن کب آئی یگے اسکے گھر والے۔۔۔ اسکی آنکھیں پھر نم ہونے لگیں۔۔۔

۔ جب عشرت بیگم کے ہاتھ ہلانے پر وہ بے ساختہ ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔ وہ انہیں ناامید نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

وہ کچن میں کھڑی خُبیب کا ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔

معاذ کو خُبیب خود پھوپھو کے کمرے میں چھوڑ کر جم جا چکا تھا۔۔۔ جس پر اس نے شکر ادا کیا تھا کیونکہ صبح جو حرکت خُبیب نے کی تھی اس کے بعد اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اسکا سامنا کرے۔۔۔

وہ ناشتہ بنا کر ٹرے میں رکھ رہی تھی جب خذیمہ اسکے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

ناراض ہو؟؟

وہ اسکے ہاتھ سے ٹرے لیتا سائیڈ پہ کرنے لگا۔۔۔

جس پر عنایہ اسے غصے سے گھورتی فریج سے دودھ نکالنے لگی۔۔

موسم بہت گرم ہے۔۔۔

خذیمہ اسکے پیچھے آتا بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ہے۔۔۔

وہ اسے ایک نظر دیکھتی چائے کا پانی رکھنے لگی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا مطلب میں نے تو ایک چھوٹا سا مذاق کیا تھا۔۔ تم نے خود ہی سیریس لے لیا۔۔ لیکن میں پھر بھی تم سے معافی مانگ رہا ہوں۔۔۔

اور تم ایسے اعلیٰ ظرف انسان کے ساتھ کس طرح بات کر رہی ہو۔۔

وہ اسے چائے بناتا دیکھ پاس ہی کھڑا ہو گیا۔۔۔

آپ بہت برے ہیں۔۔۔

وہ خذیمہ کو گھورتی کپڑے میں رکھنے لگی۔۔

صحیح ہے بھئی میں بہت برا ہوں۔۔

تم سے ایک شرارت کی بہن سمجھ کر۔۔ تو تم نے اتنا برا مان لیا اگر آج میری سگی بہن ہوتی نہ تو وہ ایسا نہ کرتی۔۔۔

وہ نہ دیکھنے والے آنسو صاف کرتا جانے لگا۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا خذیمہ بھائی۔۔

اسے ناراض ہوتا دیکھ اسے بھی برا لگا۔

رہنے دو اب۔۔۔

خزیمہ اپنی مسکراہٹ چھپاتا کچن سے جانے لگا۔

میں بس تھوڑا سا ناراض تھی۔۔۔ سوری خزیمہ بھائی۔۔۔

عنایہ چولہا بند کرتی اس سے بولی۔۔۔

مجھے پتہ تھا کہ تم ایسی نہیں ہو۔۔۔ وہ واپس اسکے پاس آتا بولا۔۔۔

یہ تمہارے کان ضرور بھائی نے بھرے ہونگے۔۔۔  
www.kitabnagri.com

نہ۔۔۔ نہیں بس انہوں نے کہا کہ آپ سے بات نہ کروں۔۔۔

عنایہ اسے بتاتی چائے نکالنے لگی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہی تو تم سمجھتی نہیں ہو۔۔ ان سے برداشت نہیں ہوتا کوئی تمہارا ساتھ دے۔۔ تمہیں ہمت دے۔۔ تبھی تو وہ تمہیں کمزور کرنے کے لیے مجھ سے دور کر رہے ہیں۔۔۔

خدیجہ اسے سمجھانے لگا۔۔

آپ کی بہادری تو میں کل رات دیکھ چکی ہوں۔۔۔  
عنا یہ اسکو گھورتی دوبارہ اپنا کام کرنے لگی۔۔

ارے میری جان وہ تو بس میں ان کی عزت کرتا ہوں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدیجہ۔۔۔۔

وہ ادب سے عنا یہ کو سمجھا رہا تھا۔۔ جب خُبیب کی آواز پر وہ دونوں ہی اپنی جگہ حیران ہوتے اسے سامنے دیکھنے لگے۔۔

کس سے پوچھ کر تم نے عنایہ سے یہ بکو اس کی ہے۔۔۔

وہ اس کے قریب آتا چیخنے لگا۔۔۔ کتنی مشکل سے اس نے رات کو اپنا غصہ کنٹرول کیا تھا۔۔۔ لیکن اس پہ کوئی اثر ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔

وہ کچن میں جو س لینے آیا تھا جب خذیمہ کا عنایہ کو ”جان“ کہہ کر مخاطب کرنا اسکے اندر پھر سے غصہ جگا گیا۔

کو نسی بکو اس؟؟۔۔

خذیمہ عنایہ کو دیکھتا اس سے پوچھنے لگا جو خود بھی اسے غصے میں دیکھ کر سہم گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لفظ ”جان“ سے کس خوشی میں تم نے اسے مخاطب کیا ہے؟؟

وہ اسکی شرٹ کا کالر دبوچتا غصے سے بولا۔۔

کیا ہو گیا ہے بھائی۔۔۔ انسان کی زبان ہے کبھی بھی سلیپ ہو جاتی ہے۔۔۔

وہ آرام سے اسکے ہاتھ اپنے کالر سے ہٹاتا عنایہ کو بولنے کا اشارہ کرنے لگا۔۔۔

خزیمہ بھائی صرف منار ہے تھے مجھے۔۔۔ وہ بس۔۔۔

عنایہ ہمت کرتی اسے خُبیب کے غصے سے بچانے کے لیے بول رہی تھی جب خُبیب کی گھوری پر خاموشی سے ایک طرف کھڑی ہو گئی۔۔۔

میری بیوی کو آئی نہ اس طرح مخاطب نہیں کرو گے تم۔۔۔

خُبیب سہمی کھڑی عنایہ پہ ایک نظر ڈالتا اپنے غصے پہ بمشکل قابو پاتا خزیمہ سے بولا۔۔۔

تو کیا صرف آپ کی بیوی ہے۔۔۔

خُبیب کے قریب آنے پر وہ عنایہ کے پیچھے ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلب میں یہ کہنا چاہتا تھا کہ شادی تو پوری فیملی سے ہوتی ہے ایسا میں نے سنا تھا۔۔۔ تو اس لیے۔۔۔ بس میں وہ اس انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔

عنایہ کے پیچھے سے ہٹو۔۔۔ تمہیں میں بتاتا ہوں کس کی شادی ہوتی ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ صرف عنایہ کی وجہ سے اپنا غصہ کنٹرول کر رہا تھا لیکن اس کی فضول بات پہ پھر سے اسکی طرف بڑھا تھا جواب  
عنایہ کو اپنا ہتھیار بنائے اسکے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے خُبیب؟؟

عشرت بیگم کچن سے شور سن کر آئی ہیں تھیں۔۔۔

لیکن خُبیب کو غصے میں دیکھ کر وہ فوراً اندر آئی ہیں۔۔۔

پھوپھو اچھا ہوا آپ آگئی ہیں۔۔۔ دیکھیں کیسا ظلم کر رہے ہیں اپنے چھوٹے بھائی پر۔۔۔

خدیجہ عشرت بیگم کو آتا دیکھ جلدی سے انکے پاس جا کے کھڑا ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صرف آپ کی وجہ سے میں اسے چھوڑ دیتا ہوں ورنہ دل تو کرتا ہے واپس امریکہ بھیج دوں۔۔۔

وہ خدیجہ کو غصے سے گھورتا کچن سے جانے لگا۔۔۔

واہ واہ۔۔۔ خود نے تو شادی کر لی اور میری ساری عمر ایسے ہی برباد کرنا چاہتے تھے۔۔۔

خذیمہ اسے جاتے دیکھ بولا جس پر خُسیب واپس اس کے پاس آنے لگا۔

نہیں مطلب ایسے تھوڑی ہوتا ہے۔۔ وہ اسے واپس اپنے پاس آتا دیکھ دوبارہ پھوپھو کے پیچھے ہو گیا۔

خُسیب میں اسے سمجھاؤنگی تم جاؤ۔۔۔

عشرت بیگم نے اسے کچن سے بھیجنا چاہا۔۔۔

اسے سمجھائی یں اور یہ بھی سمجھائی یں کہ میری بیوی کو کوئی الٹی سیدھی پٹی نہ پڑھائے۔۔

وہ عشرت بیگم کی وجہ سے کل بھی اسکے ہاتھوں سے بچ گیا تھا اور آج پھر ان کے پیچھے چھپا کھڑا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

بات سنیں کوئی پٹی پڑھائی ہے میں نے آپ کی بیوی کو۔۔ صرف اولاد کے حقوق غلطی سے پہلے سکھا دیے

۔۔ کوئی بات نہیں۔۔ آج زوجین کے سکھا دوں گا۔۔ آگے پیچھے چلتا ہے۔۔ ہے نہ عنایہ۔۔۔

وہ عنایہ کو بھی بیچ میں گھسیٹنے لگا جو اسکی فضول بات پر صرف اسے گھور کر رہ گئی۔۔

تمہیں میں اچھے سے سارے حقوق سکھاتا ہوں۔۔

وہ غصے سے اسکی طرف بڑھا جب عشرت بیگم اسکا ہاتھ تھام کر روکنے لگیں۔۔۔

میں اسے ڈانٹوں گی۔۔ تم آرام سے ابھی ناشتہ کر کے آفس جاؤ۔۔

وہ خذیمہ کو غصے سے دیکھتیں اسے سمجھانے لگیں۔۔ جو انکے کہنے پر خذیمہ کو غصے سے دیکھتا کچن سے نکل گیا۔۔۔

کیوں تنگ کرتے ہو تم اسے؟؟

وہ خذیب کے جاتے ہی خذیمہ کا کان کھینچنے لگیں۔۔

www.kitabnagri.com

کہاں تنگ کرتا ہوں۔۔ خود ہی ہیر و بنے پھر رہے ہیں۔۔ میری بیوی سے دور رہو۔۔ نہیں مطلب جیسے بارات میں لے کر آئے ہیں۔۔

وہ ان سے کان چھڑواتا۔۔ منہ پھلا کر کاؤنٹر کے پاس کرکھی چئی یر پر بیٹھ گیا۔۔

عنایہ بیٹا تم جاؤ خُبیب کو ناشتہ دو۔۔ اسے آفس کے لیے دیر ہو رہی ہو گی۔۔  
وہ اسکے غصے کی وجہ سے عنایہ کو بھیجنے لگیں ورنہ کیا پتا ناشتہ نانلے پر پھر کچن میں آ جاتا۔۔

آپ بھی چلیں۔

وہ خُبیب کا ناشتہ لیتی عشرت بیگم کو بھی ساتھ چلنے کا کہنے لگی۔۔۔

دیکھا کتنا ڈرا کے رکھا ہے بچی کو۔۔

خدیمہ عنایہ کی طرف اشارہ کرتا ان سے خُبیب کی شکایت کرنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

چپ کر جاؤ تم۔۔

عنایہ بیٹا تم جاؤ میں آرہی ہوں۔۔۔

وہ خدیمہ کو خاموش کراتی اسے کچن سے بھیجنے لگیں۔۔ جو ان کی بات پر سر ہلاتی کچن سے نکل گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اب جب ان دونوں کے درمیان سب ٹھیک ہو رہا ہے تو تم کیوں تنگ کر رہے ہو خُبیب کو۔۔

وہ عنایہ کے جاتے ہی خذیمہ کو ڈانٹنے لگیں۔۔۔

کیا ٹھیک ہو رہا ہے۔۔؟؟ آپ نے دیکھا نہیں کیسے روعب جماتے رہتے ہیں بھائی۔۔ اور کیا انکا غصہ ختم ہوا۔۔؟؟

لکھ کر لے لیں آپ۔۔ ایسے میں انہیں نہیں چھوڑو نگا جب تک پوری طرح انکا غصہ ختم نہ کروادوں۔۔۔ دیکھا نہیں آپ نے کیسے اپنی بیوی پہ اتراتے پھر رہے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



”دور رہنا میری بیوی سے“۔۔۔ وہ خُبیب کی نقل اتارنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی انکو میں بتاؤں۔۔ میرے ہی پلین کی وجہ سے انہیں بیوی ملی ہے ورنہ تو ایسے ہی رہتے۔۔۔  
وہ اپنی بات ختم کر کے عشرت بیگم کو دیکھنے لگا جو سخت نظروں سے اسے گھور رہی تھیں۔۔۔

اگر تم نے اب کوئی بد تمیزی کی نہ خذیمہ تو یاد رکھنا میں نہیں بچاؤنگی خُبیب سے۔۔  
وہ غصے سے کہتیں جانے لگیں۔۔



کچھ کام کرو پہلے سمجھ میں آئی۔۔ بیوی چاہیے۔۔  
www.kitabnagri.com

عشرت بیگم اس کے سر پہ چپت لگاتیں ڈائی ننگ ٹیبل پر جانے لگیں۔۔

----

منع کیا تھانہ میں نے۔۔ کیوں کی خذیمہ سے بات؟؟

وہ عنایہ کو اپنے سامنے ناشتہ رکھتے دیکھ بولا۔۔

وہ سوری کر رہے تھے۔۔ اس لیے میں نے ناراضگی ختم کر دی۔۔

وہ خُبیب کو جواب دیتی عشرت بیگم کو آتا دیکھ خود بھی بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی۔۔

وہ اسے مزید کچھ کہتا جب عشرت بیگم کو دیکھتا خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا۔۔

---

وہ مسلسل آتی وردہ کی کال سے تنگ آگئی تھی۔۔ ایک تو ویسے ہی عبید اسے جب سے چھوڑ کر گیا تھا تب سے اسکی کوئی کال ریسیو نہیں کر رہا تھا۔ اپر سے اب یہ نئی مصیبت تھی۔۔ اس نے غصے سے کال ریسیو کی۔۔ اسکا ارادہ وردہ کو سنانے کا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہے؟؟؟ کیوں کال پہ کال کر رہی ہو؟؟؟

وہ کال ریسیو کرتے ہی چیخی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ کتنی مطلب پرست ہو تم۔۔ ایک بار بھی تم نے فون کر کے پوچھا ہم لوگ کیسے ہیں۔۔؟؟

وردہ بھی اسکے چلانے پر غصے سے بولی۔۔

بہت اچھا مطلب پورا کیا ہے نہ تم لوگوں نے میرا۔۔ بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے دونوں۔۔۔  
وہ غصے سے بولی۔۔

عنایہ زندہ ہے؟؟

وردہ کو اسکے غصے سے یہی لگا کہ عنایہ بچ گئی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں ورنہ تم لوگوں نے تو اسے مارنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔

زنیرہ اس پہ طنز کرتی کال کاٹنے ہی لگی تھی جب وردہ کی بات پر رک گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

زیادہ خرے دکھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں تمہیں کبھی کال نہ کرتی اگر علی میرا سر نہ کھاتا۔۔۔ وہ پاکستان سے باہر ہے۔۔۔ اسے پیسوں کی ضرورت ہے لیکن اسکے گھر والوں نے پیسے بھیجنے سے منع کر دیا ہے۔۔۔ اسلیے اس نے مجھ سے کہا ہے کہ میں تم سے بات کروں۔۔۔ میں علی کی مدد نہیں کر سکتی۔۔۔ تم جانتی ہو میرے حالات۔۔۔

اسلیے اب تمہیں ہی کچھ کرنا ہو گا۔۔۔

وردہ اسے پوری بات بتاتی اب اسکے جواب کی منتظر تھی۔۔۔

وہ مجھ سے پوچھ کر باہر گیا تھا؟؟ اور میری بہن کے ساتھ کیا کر کے گیا؟؟؟ اسے جو میں نے زیور دیا تھا وہ کہاں گیا؟؟؟ سب کچھ لینے کے باوجود بھی اس نے عنایہ سے نکاح نہیں کیا؟؟؟ میں پھر کیوں اسکی مدد کروں۔۔۔ بھاڑ میں جائے میری طرف سے وہ۔۔۔ ایک پیسہ نہیں دوں گی میں اسے۔۔۔

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com

تو میں کہاں سے لاؤں وہ مجھے کال کر کے تنگ کر رہا ہے۔۔۔

میں خود تمہاری بہن کی وجہ سے پڑھائی چھوڑ کر یہاں لاہور میں ہوں۔۔۔ میرے پاس خود کچھ نہیں ہے۔۔۔ تم دوستی کے رشتے سے ہی مدد کر دو۔۔۔ ورنہ میں علی کو بول دوں گی خود تم سے رابطہ کرے۔۔۔

وردہ عنایہ کے ایکسیڈینٹ کے بعد اپنے گھر سے دور لاہور میں رہ رہی تھی۔۔ اس کے گھر والے خود اس سے ناراض تھے۔۔

ایسی دوستی بھاڑ میں جائے میری طرف سے۔۔

زیرہ نے مزید اسکی سنے بغیر کال کاٹ دی۔۔

اس کے کمرے کے سامنے سے گزرتا نوافل حیران تھا اس کے چیخنے پر

وہ حسن صاحب کی طبیعت پوچھنے آیا تھا جب واپس جاتے ہوئے اسے زیرہ کے کمرے سے چیخنے کی آواز آئی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سر جھٹکتا اپنے کمرے میں آ گیا۔۔

-----

شام کو جب وہ گھر میں داخل ہوا تو لاؤنج میں عنایہ خذیمہ کے ساتھ معاز کو کھلا رہی تھی۔۔

وہ عشرت بیگم کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔

کیا بات ہے بھائی آج جلدی آگئے؟؟؟ خذیمہ اسے پھوپھو کے پاس بیٹھتا دیکھ شرارت سے بولا لیکن اس کے گھورنے پر خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گیا۔

میں چائے لے کر آتی ہوں۔

عنایہ اسکو دیکھ کر معاز کو پھوپھو کو پکڑاتی کچن میں چلی گئی۔



عنایہ۔۔ جو تم نے میرے لیے کباب بنائے تھے نہ وہ بھی فرمائے کر لینا۔

www.kitabnagri.com

مجھے بھوک لگ رہی ہے۔

وہ خُبیب کو جلاتا عنایہ کو آواز لگانے لگا۔

خُبیب کو اسکی مسکراہٹ سخت زہر لگ رہی تھی۔

آپ کی طبیعت کیسی ہے؟؟ وہ اسے نظر انداز کرتا عشرت بیگم کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔

بہتر ہے اللہ کا شکر۔۔ تم جلدی آگئے آج۔۔

وہ بھی اسکے جلدی گھر آنے پر حیران ہوئی تھیں۔۔

جی عنایہ کو شاپنگ پر لے کر جاؤنگا۔۔

وہ صرف اسکے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا جو کہ گھر میں خذیمہ کے ہوتے ممکن نہیں تھا پر سے اس نے ابھی تک اسے شاپنگ بھی نہیں کرائی تھی۔۔ خذیمہ کی کرائی گئی شاپنگ کا تو ویسے بھی وہ برا حال کر چکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اچھی بات ہے۔۔ کھانا بھی باہر کھالیں نہ تم لوگ۔۔

عشرت بیگم کو دل سے خوشی ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

خزیمہ کو بے ساختہ اپنی کرائی گئی شاپنگ یاد آئی۔۔۔ اس سے پہلے وہ خُبیب کو کچھ کہتا۔۔ عنایہ چائے اور کباب ٹرے میں رکھ کر لارہی تھی۔۔ وہ خُبیب کو مزید آگ لگانے کے لیے اس سے ٹرے لیتا ٹیبل پر رکھنے لگا۔۔

وہ مسکرا کر اسکا شکریا ادا کرتی عشرت بیگم کو چائے دیتی انکے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔

تم نے عنایہ کے ایڈمیشن کا پتہ کیا؟؟

عشرت بیگم معاز کو عنایہ کو دیتی خُبیب سے پوچھنے لگیں۔۔

جی جس میڈیکل کالج میں پتہ کیا ہے انکا کہنا ہے کہ دو مہینے بعد نیو ایڈمیشن ہونگے۔۔ تبھی عنایہ کو ایڈمیشن دینے کے لیے وہ راضی ہیں۔۔ لیکن جہاں وہ پہلے پڑھتی تھی وہاں سے ایک لیٹر بنوانا ہوگا۔۔ وہ چائے کا کپ اٹھاتا انہیں بتانے لگا۔۔

خزیمہ بھی کباب کی پلیٹ لیتا اس کی بات سننے لگا۔۔

تو پھر کراچی جانا پڑیگا۔؟؟

عشرت بیگم کو پریشانی ہوئی۔۔

جی بس تھوڑی آفس کی مصروفیت کم ہوگی تو میں عنایہ کو لے جاؤنگا۔۔

وہ ان کو بتاتا چائے پینے لگا۔

تو آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔ میں عنایہ کو کراچی لے جا کر لیٹر بنوا دیتا ہوں۔۔۔

خدیجہ نے اسے مشورہ دے کر عنایہ کو دیکھا جسے اس کا مشورہ پسند آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایڈمیشن کس کی بیوی کا ہے؟؟؟

خُبیب چائے کا کپ رکھتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یار بھائی میں تو آپ کی مدد کر رہا ہوں۔۔ آپ عنایہ سے پوچھ لیں اسے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا میرے ساتھ جانے میں۔۔۔ ہیں نہ عنایہ؟؟

خدیمہ نے عنایہ سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔ میں خدیمہ بھائی کے ساتھ چلی جاؤنگی۔۔۔

اس نے خدیمہ کے پوچھتے ہی جواب دیا۔۔۔ وہ اکیلے اس ہٹلر کے ساتھ جانے کا کبھی رسک نہیں لے سکتی تھی۔۔۔



میں نے تم سے پوچھا کچھ؟؟؟؟

خُبیب نے عشرت بیگم کے پاس بیٹھی عنایہ کو گھورا جو اس کے دیکھنے پر سر جھکا گئی۔۔

www.kitabnagri.com

اور میں نے تم سے کیا پوچھا ہے؟؟؟

اس کا رخ واپس خدیمہ کی طرف تھا۔

کیا؟؟

خزیمہ کباب کھاتا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے اسکے مسلسل گھورنے پر کباب کی پلیٹ سائیڈ پہ رکھنے لگا۔۔

ظاہر سی بات ہے میری تو کوئی بیوی ہے نہیں جس کا میں ایڈمیشن کرواتا پھروں۔۔ اور ویسے بھی صاف بات ہے۔۔ میں پڑھی لکھی بیوی لاؤ نگا ورنہ اپنے بچوں کو پڑھاؤ نگا یا بیوی کو۔۔

وہ دوبارہ کباب کی پلیٹ اٹھانے لگا۔۔

تو اس لیے بھائی یہ آپ کی ہی ایکلوتی بیوی کا ایڈمیشن ہے۔۔

وہ اچھے سے خُبیب کو سمجھاتا کباب کھانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے سامنے فضول گوئی سے پرہیز کیا کرو۔۔۔

وہ غصے بھری نظر خزیمہ پہ ڈالتا کھڑا ہو گیا۔۔

میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں دس منٹ میں ریڈی ہو کر آؤ۔۔۔۔

وہ عنایہ کو حیران چھوڑ تالاؤنج سے نکل گیا۔۔

جاؤ بیٹا تیار ہو جاؤ۔۔ خُبیہ تمہیں شاپنگ پر لے کے جائے گا۔۔

عشرت بیگم اسے حیران ہوتا دیکھ بتانے لگیں۔۔

لیکن میں کیسے جاؤں۔۔۔ مطلب۔۔

عنایہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے منع کرے۔۔



ارے کیا مطلب کیسے جاؤں۔۔۔ سیدھی طرح جاؤ اور جو انہوں نے میری کرائی گئی شاپنگ کا نقصان کیا تھا

نہ اس سے زیادہ ان کا پیسہ خرچ کر کے آؤ۔۔۔

خدیجہ کو اب تک اپنے شاپنگ بیگز یاد تھے جو اسے صبح باہر پڑے ملے تھے۔۔

مجھے شاپنگ نہیں کرنی پلیررز۔۔۔

وہ عشرت بیگم کا ہاتھ تھامتی منع کرنے لگی۔۔

چلو میں چھوڑ کر آتا ہوں۔۔

خدیجہ پلیٹ رکھتا اس کے پاس آیا۔۔

عناہ کچھ نہیں کہہ گا وہ تمہیں۔۔ چلو شاباش اب جاؤ۔۔ اگر غصہ کرے تو تم مجھے بتانا۔۔

وہ عناہ کو سمجھاتیں خود بھی معاز کو لے کر کھڑی ہو گئی۔۔



میں بھی چلتا ہوں۔۔ ٹھیک ہے۔۔

خدیجہ عشرت بیگم کو کمرے میں جانا کا اشارہ کرتا اس سے بولا

جو اس کی بات پر راضی ہوتی کھڑی ہو گئی۔۔

عشرت بیگم اس کے مان جانے پر معاز کو لیتیں کمرے میں چلی گئی۔۔

---

وہ عنایہ کا انتظار کر رہا تھا جب اسے خذیمہ کے ساتھ آتا دیکھ اسکے ماتھے پہ بل نمودار ہوئے۔۔۔

وہ میں بس عنایہ کے کہنے پہ آیا تھا۔۔ لیکن میں چلا جاتا ہوں۔۔

خذیمہ اس کو غصے میں دیکھ کر بولتا جانے لگا۔۔

اس کا مقصد صرف عنایہ کو باہر لانا تھا۔ اتنا تو اسے پتہ تھا خُبیب اسے اپنے ساتھ کبھی لے کر نہیں جائے گا۔

عنایہ خذیمہ کو جاتا دیکھ اسکو روکنے کے لیے مڑنے ہی لگی تھی جب خُبیب نے اسے کچھ بھی سوچنے کا موقع دی ئی بغیر ہاتھ پکڑ کر زبردستی گاڑی میں بٹھایا۔

اس سے پہلے وہ باہر نکلتی وہ ڈرائی یونگ سیٹ پہ بیٹھتا اس کی طرف جھکتا سیٹ بیلٹ باندھنے لگا۔

تمہیں ایک ہی بار میری بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی ہے۔۔

اسکے اتنے قریب آنے پر عنایہ سانس روکے بیٹھی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے چہرے پہ آئی یں لٹیں کان کے پیچھے کرتا جھک کر اس کی پیشانی چومتا پیچھا ہٹا۔  
صرف ایک یہی طریقہ تھا جو اسکا غصہ کم کر سکتا تھا۔۔۔

اسکو ایسے ہی آنکھیں بند کیے بیٹھے دیکھ خبیب نے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔

وہ اسے اسلام آباد کے سب سے بڑے شاپنگ مال لایا تھا۔۔۔

گاڑی پارک کرتا وہ اس کا ہاتھ تھا متا مال میں داخل ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنا یہ بغیر کچھ کہے اسکے ساتھ چل رہی تھی۔۔۔  
اسے ڈر تھا اگر پھر وہ کچھ بولتی تو وہ اسکے ساتھ پھر کوئی فضول حرکت کرتا۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑے ایک شاپ میں داخل ہوا۔۔۔

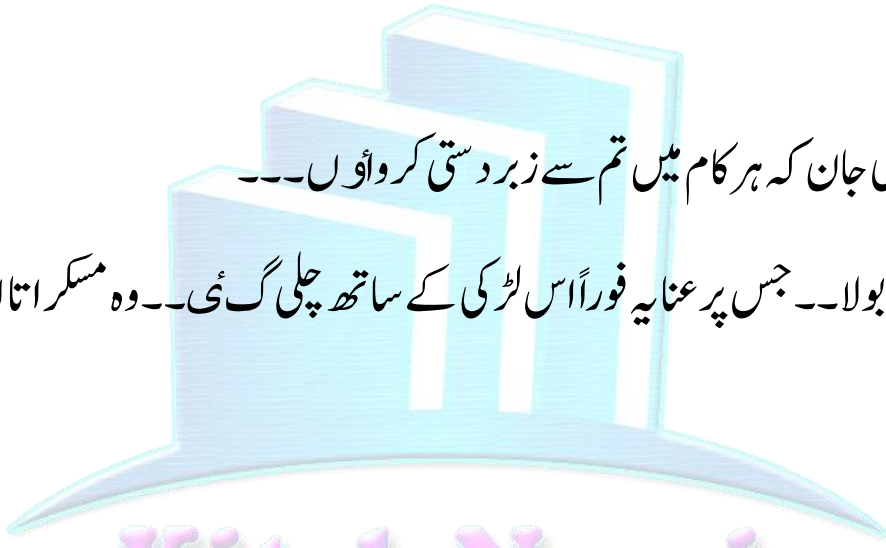
تمہیں جو پسند کرنا ہے کر لو۔۔

وہ کاؤنٹر پر کھڑی لڑکی کو عنایہ کی ہیلپ کرنے کا کہہ کر خود اس کے لیے کچھ پسند کرنے لگا۔۔

لیکن عنایہ کو ایسے ہی کھڑے دیکھ وہ دوبارہ اسکے پاس آئے۔۔۔

تم کیوں چاہتی ہو میری جان کہ ہر کام میں تم سے زبردستی کرواؤں۔۔۔

وہ اس کے قریب آتا بولا۔۔ جس پر عنایہ فوراً اس لڑکی کے ساتھ چلی گئی۔۔ وہ مسکراتا اسکو دیکھتا خود بھی آگے بڑھ گیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب تک وہ ایک ڈریس پسند کرتی خُبیب کو ڈھونڈتی کاؤنٹر کے پاس آئی تو وہ اس کے لیے ڈھیروں شاپنگ بیگز لیے کھڑا تھا۔۔

یہ۔۔ اتنے سارے۔۔۔

وہ اس کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز دیکھتے بولی۔۔۔

خُبیب بغیر جواب دی ئی اس کے ہاتھ سے ڈریس لیتا پیک کروانے لگا۔۔۔

----

وہ اسکے لیے ضرورت کی ہر چیز لیتا پورے مال میں گھوم رہا تھا

جبکہ عنایہ بس اسکے ساتھ چل رہی تھی۔۔۔

اب بس کریں پلیزز۔۔۔

اس سے اب مزید نہیں چلا جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ چلتے ہیں۔۔۔

خُبیب کو بھی اسکی حالت دیکھ کر یہی لگا کہ وہ تھک گئی ہے شاپنگ بیگز ایک ہاتھ میں کرتا۔۔۔ دوسرے ہاتھ

سے اس کا ہاتھ تھامتال سے نکلنے لگا۔۔۔

میں خدیجہ بی کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھاؤنگا۔

وہ عشرت بیگم کو کچن سے نکلتا دیکھ کر ان کے پیچھے آیا۔

تو پھر کس کے ہاتھ کا کھانا ہے۔۔۔

وہ خدیجہ بی کو رات کے کھانے کا سمجھا کر کچن سے نکلیں ہی تھیں۔۔۔ جب خدیجہ کی ضد پر اس سے پوچھنے لگیں۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لوگ باہر کا کھانا کھائیں۔۔۔ واہ۔۔۔ اور میں گھر کا۔۔۔

۔۔۔ آپ ہی کھالیں خدیجہ بی کے ہاتھ کا کھانا۔۔۔ میں نہیں کھاؤنگا۔۔۔

اسے ویسے بھی انکے ہاتھ کا کھانا پسند نہیں تھا۔

آج پہلی بار گئے ہیں وہ دونوں ایک ساتھ۔۔۔ اور تم سے برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔

عشرت بیگم اس پہ غصہ کرتیں کمرے میں جانے لگیں۔۔

وہ خُصیب کو کال کرنے کا سوچ کر ان کی بات پر دھیان دی ئی بغیر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔



گھر پر سب انتظار کر رہے ہونگے۔۔

عنایہ اسے ریسٹورینٹ کے باہر گاڑی روکتے دیکھ بولی۔۔

پہلے کھانا کھائی یگے پھر گھر جائی یگے۔۔

خُصیب گاڑی پارک کرتا اپنی طرف کا دروازہ کھولتا اسکے پاس آیا۔۔

عنایہ کو اب غصہ آرہا تھا جو اسکے منع کرنے کے باوجود بھی ریسٹورینٹ لے آیا تھا۔۔

وہ گاڑی کا دروازہ زور سے بند کرتی باہر نکلی۔۔۔

خُبیب اس کی حرکت پہ مسکراتا اسے راستہ دینے لگا۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتایک ٹیبل پر لایا جو پہلے سے ہی اس نے بک کی ہوئی تھی۔۔۔

عناہ کے لیے چئی یرکھسکاتا اسے بیٹھنے کا کہہ کر وہ ویٹر کو بلانے لگا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ ہٹلر اتنا مہربان کیوں ہو رہا ہے۔۔

وہ خُبیب کے ہر انداز پر حیران ہو رہی تھی۔۔ پتا نہیں کیوں پر اسے یہی لگ رہا تھا کہ وہ اسے صرف تنگ کر رہا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ورنہ تو وہ خود اسکو گھر سے نکالنا چاہتا تھا۔۔۔

خُبیب ویٹر کو آڈر لکھوا رہا تھا جب اسکا موبائی ل بجنے لگا۔۔۔

وہ ویٹر کو سمجھاتا اپنا موبائی ل اٹھانے لگا۔۔

عنا یہ بھی خذیمہ کالنگ دیکھ چکی تھی۔۔

کیسی جارہی ہے ڈیٹ؟؟

کال ریسیو کرتے ہی خذیمہ کی شرارتی آواز گونجی۔۔۔

یہ بکواس کرنے کے لیے کال کی ہے تم نے؟؟

اس نے صرف پھوپھو کی طبعیت کی وجہ سے کال ریسیو کی تھی۔۔۔ کہ گھر میں کوئی مسئلہ نہ ہوا ہو۔۔

Kitab Nagri

ارے نہیں بھائی۔۔۔ مجھے تو یہ کہنا تھا کہ جو بھی کھائی میں بس گھر بھی پیک کروا کر لے آئیے گا۔۔۔ وہ

دراصل مجھے اب آپ کی بیوی کے ہاتھ کے کھانے کی عادت ہو گئی ہے نہ۔۔۔ تو مجھ سے کہاں خدیجہ بی کے ہاتھ کا کھانا کھایا جائے گا۔۔۔

وہ اپنے بیڈ پہ لیٹا مزے سے اسے آگ لگا رہا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جو کھانا ہے خود آرڈر کرو۔۔ گھر پر کھانا آ جائے گا۔۔ مجھے اب کال مت کرنا۔۔ نہ ہی میں تمہارے لیے کچھ لے کر آؤنگا۔۔

وہ غصے سے کال کا ٹاٹا عنایہ کو دیکھنے لگا جو اسے غصے میں دیکھتی گھبرا رہی تھی۔۔۔

ریلیکس۔۔۔ تم پر غصہ نہیں کر رہا میری جان۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑتا سہلانے لگا۔۔۔

پلیزز۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے میں لگی تھی جو خُبیب کسی صورت چھوڑنے کو تیار نہ تھا لیکن پھر ویٹر کو آتا دیکھ۔۔ اسکے ہاتھ کی پشت پہ بوسا دیتا پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

تمہیں کچھ اور منگوانا ہے؟؟

خُبیب ویٹر کو کھانا لگاتے دیکھ اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

عناہ نفی میں سر ہلا کر جلدی سے کھانا کھانے لگی۔۔۔ ورنہ کہیں وہ دوبارہ اسکا ہاتھ نہ پکڑ لیتا۔۔۔

ویٹر کے جاتے ہی خُبیب بھی خاموشی سے کھانا کھانے لگا۔۔۔



وہ کھانا ختم کر کے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو ویٹر کو بل لانے کا کہہ کر موبائی ل اپنی کوٹ کی پاکٹ میں رکھ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم کھانا پیک کروا لیتے ہیں۔۔۔

وہ بہت مشکل سے ہمت جمع کرتی اس سے بولی۔۔۔

خُبیب سمجھ گیا تھا کہ وہ خذیمہ کے لیے کہہ رہی ہے۔۔۔

اس لیے وہ نظر انداز کرتا بل پے کرتا کھڑا ہو گیا۔۔۔

خُبیب پلیرزز۔۔۔

وہ اسے پاس آتے دیکھ اپنی چیٹی سے کھڑی ہوتی ایک بار پھر کوشش کرنے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے کروارہا ہوں۔۔ تم یہیں بیٹھو۔۔

وہ اسکا گال تھپتھپاتا کاؤنٹر پر چلا گیا۔۔

ورنہ ضرور وہ خذیمہ کی فکر میں پریشان رہتی جو اس سے برداشت نہیں ہونا تھا۔۔

جبکہ خُبیب کے اتنی جلدی مان جانے پر عنایہ کو حیرت ہوئی۔۔ لیکن پھر اسے کاؤنٹر پر جاتا دیکھ واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

خذیمہ ان دونوں کے انتظار میں لاؤنج میں ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔

عشرت بیگم کھانا کھا کر معاز کو لے کر لیٹنے جا چکی تھیں۔۔۔

اب بھوک سے اسکا برا حال ہو رہا تھا۔۔۔

تبھی عنایہ اور خُبیب کو گھر میں داخل ہوتا دیکھ وہ جلدی سے اٹھتا انکے پاس آیا۔۔۔

میرے لیے کھانا نہیں لائے؟؟

وہ خُبیب کے ہاتھ میں ڈھیر سارے شاپنگ بیگز دیکھتا مایوسی سے بولا۔۔۔

پکڑو۔۔

خُبیب اسے ایک شاپر پکڑاتا اپر جانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے واہ۔۔۔

وہ خوشی سے شاپر پکڑتا عنایہ کو دیکھنے لگا۔۔

یہ ہٹلر سچ میں مہربان کیسے ہو گیا؟؟؟؟

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے پاس جھک کر حیران ہوتا پوچھنے لگا کیونکہ فون پر تہلو خُبیب نے صاف منع کر دیا تھا۔۔۔

مت پوچھیں۔۔۔۔۔

کتنی ہمت کر کے اس نے خُبیب سے کھانا پیک کروانے کو کہا تھا۔۔۔

عنایہ۔۔۔۔۔

عنایہ کو نیچے خذیمہ سے بات کرتا دیکھ اس نے غصے سے اسے پکارا۔۔۔

Kitab Nagri

خُبیب کی آواز پر وہ دونوں اپر دیکھنے لگے جو غصے میں کھڑا نہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

کمرے میں آؤ فوراً۔۔۔

عنایہ کو حکم دیتا وہ کمرے میں آ کر سارے شاپنگ بیگز صوفے پہ رکھ کر شوز اتارتا اس کا انتظار کرنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

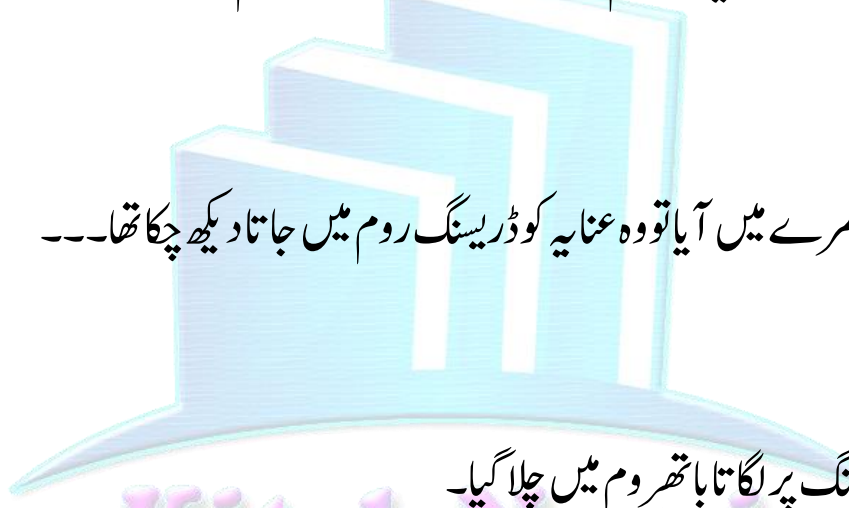
وہ عنایہ کا ہی انتظار کر رہا تھا جب اسکے موبائی ل پر سفیان کی کال آنے لگی۔۔

وہ کال ریسیو کرتا بالکونی میں آکر اس سے بات کرنے لگا۔۔۔۔

----

عنایہ جب روم میں داخل ہوئی تو وہ اسے کہیں نہ دکھا۔۔ جس پر وہ شکر ادا کرتی۔۔ جلدی سی شاپنگ بیگز الماری میں رکھتی ان میں سے ہی ایک آرام دہ سوٹ لے کر ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی۔۔

خُبیب جب بات کر کے کمرے میں آیا تو وہ عنایہ کو ڈریسنگ روم میں جاتا دیکھ چکا تھا۔۔



وہ بھی اپنا موبائی ل چار جنگ پر لگاتا تھا روم میں چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-----

وہ کپڑے چینج کرنے کے بعد ڈریسنگ روم میں ہی تھی۔۔ پتہ نہیں کیوں لیکن اسے خُبیب سے ڈر لگ رہا تھا۔۔ جس طرح وہ اسے تنگ کر رہا تھا اس کا بلکل ارادہ نہ تھا ڈریسنگ روم سے نکلنے کا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کب سے دروازے کے پاس کھڑی یہی سوچ رہی تھی جب خُبیب کی آواز پر وہ دروازے سے دور ہو کر  
کھڑی ہو گئی۔۔۔

عنا یہ؟؟؟

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

باہر آؤ۔۔۔

وہ پچھلے بیس منٹ سے اسکا انتظار کر رہا تھا لیکن جب پھر بھی وہ نہ آئی تو خُبیب خود ڈریسنگ روم کے باہر کھڑا  
اسے آواز دینے لگا۔۔۔



عنا یہ۔۔۔؟

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔ جب خُبیب کے دوبارہ پکارنے پر وہ ہمت کرتی دروازے تک آئی لیکن کھولنے کی  
غلطی نہیں کی۔۔۔

مم۔۔ میں باہر نہیں آؤنگی۔۔۔

پہلے ہی اسکے غصے کا ڈر تھا اور اُپر سے اب اسکی قربت۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا؟؟ باہر آؤ جلدی۔۔۔

وہ زور سے دروازے پہ ہاتھ مارتا پیچھے ہٹا۔۔۔ اسے عنایہ سے اس قدر بیوقوفی امید نہیں تھی۔۔۔

مجھے نہیں آنا باہر۔۔۔

وہ خُصیب کے غصے پر دوبارہ دروازے سے پیچھے ہوتی کھڑی ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے مت آؤ۔۔۔

وہ غصے سے کہتا دروازے سے ہٹ گیا۔۔۔

عنایہ کو لگا وہ اسکو باہر نکالنے کے لیے ایسے ہی بول رہا ہے۔۔۔ لیکن جب اسکی دوبارہ کوئی آواز نہ آئی تو اس نے آرام سے دروازے کا لاک کھول کر دیکھا جہاں وہ الماری میں گھسا کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

یقیناً وہ ڈریسنگ روم کی چابی ہی ڈھونڈ رہا ہو گا۔

عناہ دل میں سوچتی آرام سے باہر نکلتی کمرے سے جانے لگی۔۔

اسکا ارادہ پھوپھو کے کمرے میں سونے کا تھا۔۔

خُصیب چابی لیتا مڑا ہی تھا جب عناہ کو کمرے سے باہر جاتا دیکھ وہ فوراً اسے کے پیچھے بھاگا۔

---

اس سے پہلے وہ نیچے جاتی خُصیب اس کا ہاتھ تھامتا واپس روم میں لے جانے لگا۔۔



مجھے نہیں جانا پلیز زرز۔۔

وہ مسلسل اس سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جو بغیر اس کی سنے اس کا ہاتھ کھینچتا واپس روم میں لے کر جا رہا تھا۔۔

توبہ توبہ۔۔۔

اللہ معاف کرے۔۔۔ کیا زمانہ آگیا ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

خذیمہ جو کچن میں برتن رکھنے آیا تھا اُپر خُصیب کو زبردستی عنایہ کو روم میں لے جاتا دیکھ دونوں ہاتھ کان پہ رکھتا  
ان دونوں کو دیکھنے لگا لیکن خُصیب کی گھوری پر جلدی سے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

وہ اسے روم میں لاتا دروازہ لاک کرنے لگا۔

مجھے پھوپھو کے پاس سونا ہے پلیزز۔۔۔۔

وہ خُصیب کو دروازہ لاک کرتے دیکھ رونے لگی۔۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔۔ کیوں یہ فضول حرکتیں کر رہی ہو۔۔۔

وہ بیڈ کے پاس آتا غصے سے اسکا ہاتھ چھوڑتا پیچھے ہٹا۔۔۔

عنایہ ایکدم سے اسکے ہاتھ چھوڑنے پر بیڈ پر گری تھی۔۔۔۔

اس نے غصے سے اپنے سامنے پڑا تکیہ اٹھا کر خُصیب پر پھینکا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ جو فضول حرکتیں کر کے مجھے پریشان کر رہے ہیں وہ کچھ نہیں ہے۔۔۔ ہر وقت خود غصہ کرتے ہیں۔۔۔ مجھے بھی اب آپ کی نہیں سنی۔۔۔ میں بھی غصہ ہوں۔۔۔۔۔

اس نے بھی آج ضد سوار کر لی تھی خُبیب کے ساتھ نہ سونے کی۔۔۔

خُبیب بمشکل اپنے غصے پہ قابو پاتا تکیہ اٹھا کر واپس بیڈ پہ رکھنے لگا۔۔۔

مجھے جانا ہے اس روم سے۔۔۔۔۔

وہ دوبارہ تکیہ پھینکتی چیخی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی دو تھپڑ لگاؤ نگا تمہارے سارے ہوش ٹھکانے آجائی گئے۔۔۔

وہ غصے سے دوبارہ تکیہ اٹھاتا بیڈ پہ رکھنے لگا۔۔۔

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) whatsapp No : 0316-7070977

اور کیا آتا ہے آپ کو۔۔۔

وہ اب بیڈ سے پوری چادر اتارتی اس پر پھینکنے لگی۔۔

عناہ۔۔۔۔

خُبیب غصے سے سائیڈ میں ہوتا اسکی طرف بڑھا۔۔۔

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔۔۔۔

اسکی بھی اب برداشت سے باہر تھا۔۔



خُبیب ایک ہاتھ سے اسکا منہ دبوچتا دوسرے ہاتھ سے عناہ کا ہاتھ پیچھے لے جاتا موڑنے لگا۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں پلیز زرز۔۔

تکلیف کی شدت سے اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔

اس لگ رہا تھا ابھی اسکا ہاتھ الگ ہو جائے گا۔

ہو گئی ساری بکواس۔

وہ غصے سے اسے مزید اپنے قریب کرتا دھاڑا۔

پلیززز۔۔۔۔۔ درد۔۔۔ ہو رہا ہے۔۔۔

اسے اب خُبیب کے غصے سے ڈر لگ رہا تھا۔

تمہیں زندگی بھر صرف میرے ساتھ رہنا ہے۔۔۔ صرف خُبیب عالم کے ساتھ۔۔

وہ اسکے کان کی لوپہ اپنا دھکتا لمس چھوڑتا پیچھے ہٹا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

سمجھ آگئی نہ۔۔

وہ اسے چھوڑتا پیچھے ہٹا۔۔

عنا یہ اپنا ہاتھ سہلاتی جلدی سے سر ہلانے لگی۔۔

پانچ منٹ کے اندر اندر یہ سب صحیح کرو۔۔۔۔

وہ اسے نیچے پڑی چادر کی طرف اشارہ کرتا الماری سے اپنے کپڑے لیتا ڈریسنگ روم میں بند ہو گیا۔۔

اسکے جاتے ہی عنا یہ نے جلدی سے چادر ٹھیک کر کے بچھائی۔۔

تکیے واپس اپنی جگہ پہ رکھ کے وہ کمفرٹ لیتی اپنی جگہ پہ آ کے لیٹ آگئی۔۔

اسکے غصے کے ڈر سے اس نے سب صحیح کر دیا تھا لیکن اب اسکے ہاتھ میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔ وہ کمفرٹ کے اندر آنسو بہاتی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُصیب کپڑے چینج کرتا جب باہر آیا تو سب کچھ ٹھیک دیکھ کر اس کا غصہ کچھ کم ہوا۔۔ وہ اتنا غصہ اس پہ کبھی نہ کرتا اگر عنا یہ اس سے دور جانے کی بات نہ کرتی۔۔۔

اسکو بیڈ پہ لیٹا دیکھ وہ بھی اپنی جگہ پہ آ کر لیٹنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن جیسے ہی اس نے عنایہ کو قریب کرنے کے لیے کمفرٹر ہٹایا تو اسے ہاتھ پکڑے روتا دیکھ وہ جلدی سے واپس بیٹھتا اسکا ہاتھ دیکھنے لگا جواب تک اسکے ہاتھ موڑنے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔

زیادہ درد ہو رہا ہے۔۔

وہ عنایہ کے آنسو صاف کرتا اس سے پوچھنے لگا۔۔ جو اسکی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی۔۔

عنایہ۔۔۔

وہ اسکا رخ اپنی طرف کرتا پیار سے اپنے ساتھ لگانے لگا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم۔۔ مجھے۔۔۔ آپ سے بات نہیں کرنی۔۔۔

دور رہیں۔۔

وہ اسے خود پر سے ہٹاتی بیٹھنے لگی۔۔۔

خُبیب اسے بیٹھتا دیکھ بیڈ سے اترتا اس کے لیے آئی نمٹنٹ ڈھونڈنے لگا۔۔

آئی نمٹ لیتا واپس اسکے پاس آیا۔۔ جو اسے دیکھ کر اپنا ہاتھ پیچھے کرنے لگی تھی۔۔

خُبیب اسکا ہاتھ آرام سے پکڑتا آئی نمٹ لگانے لگا۔۔

اسے اب خود پہ غصہ آرہا تھا جو عنایہ کی اپنے ساتھ نہ رہنے والی بات پر اتنا جنونی ہو گیا تھا۔۔

سوری۔۔۔

وہ آئی نمٹ لگا تا اب اسے دیکھ رہا تھا۔۔

جس نے رورو کر اپنی آنکھیں لال کر رہی تھیں۔۔۔  
www.kitabnagri.com

مم۔۔ میں۔۔ آپ سے بات نہیں کرونگی۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتی ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔

خُجیب آئی نمٹت رکھتا اسے اپنے ساتھ لگتا چپ کرانے لگا۔۔

خود۔۔ ہر وقت۔۔ غصہ۔۔ کرتے۔۔ ے۔۔ ہیں۔۔۔

مم۔۔ میں نے تو۔۔ تھوڑا سا۔۔ کیا تھا۔۔ پھر بھی۔۔ مجھے مارا۔۔

میں۔۔ سب پھوپھو کو بتاؤنگی۔۔۔

وہ اسکے سینے پر مسلسل اپنے ہاتھوں سے مکے برساتی رو رہی تھی۔۔

مارا نہیں تھا میری جان۔۔ بس ہاتھ موڑا تھا۔۔

خُجیب اسکے بال سہلاتا اسکا ہاتھ تھامتادیکھنے لگا جواب سرخ ہو رہا تھا۔۔

اسے ایک بار پھر شرمندگی ہوئی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

وہ اس کے سرخ ہوتے نشان پر بوسا دیتا پیچھے ہٹا۔۔ اور ایسے عنایہ کو اپنے ساہ لگائے بیٹھا رہا۔۔

تھوڑی دیر بعد عنایہ کے چپ ہونے پر وہ اسکی طرف جھکا۔۔ جو اس کے سینے پہ سر رکھے سو رہی تھی۔۔

وہ اسکی بھیگی پلکیں چومتا آرام سے اسے تکیے پر لٹانے لگا۔

اسکا دوپٹہ ایک سائیڈ پہ رکھتا۔ اس پر اچھے سے کمفرٹڈ التا وہ بیڈ سے اتر کر لائیٹ آف کرنے لگا۔ پھر واپس اسکے پاس آکر دوبارہ اسکا ہاتھ دیکھنے لگا۔ آرام سے اسکے ہاتھ کو سہلاتا وہ عنایہ کی پیشانی پر اپنے لب رکھتا پیچھے ہٹا۔

”سوری میرا معصوم بچہ“۔۔۔۔

وہ اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا ایک ہاتھ سے اسے اپنے حصار میں لیتا آنکھیں موند گیا۔۔۔

۔۔۔۔

وہ جب نہا کر نکلا تو اسکا موبائی ل بج رہا تھا۔

بیڈ پر آکر اس نے موبائی ل اٹھایا تو احسن کالنگ دیکھتا وہ کال ریسیو کرنے لگا۔

www.kitabnagri.com

ہیلو نوفل۔۔

کہاں تھا یار کب سے کال کر رہا ہوں۔۔

دوسری طرف اسکے کال ریسیو کرتے ہی احسن جلدی سے بولا۔۔۔

نہا رہا تھا۔۔۔ تم بتاؤ کچھ پتہ چلا۔۔۔

نوفل بیڈ پر بیٹھتا تولیہ سائیڈ پر رکھتا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

ہاں تبھی تو کال کر رہا تھا۔۔۔

احسن کو اس نے جو پتہ کرنے کو بولا تھا وہ اسی کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا تھا۔۔۔

تو نے جو مجھے عنایہ کی دوست وردہ کا بتایا تھا۔۔۔

میں اس سے ملنے آج یونی گیا تھا تا کہ اس سے کچھ پتہ کر سکوں لیکن عنایہ کی کلاس میں تو کوئی وردہ نامی لڑکی ہی نہیں پڑھتی۔۔۔ لیکن میں نے کچھ اسٹوڈینٹس سے پوچھا تو یہ پتہ چلا کہ وردہ نام کی ایک لڑکی تھرڈ ایئر میں ہے اور ایک لاسٹ ایئر میں۔۔۔ میں نے دونوں کی تصویریں لے لیں ہے اب تجھے سینڈ کر رہا ہوں دیکھ کر بتا کونسی والی عنایہ کی دوست تھی۔۔۔

احسن اسے بتاتا پکچر سینڈ کرنے لگا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل نے جلدی سے موبائی ل کی اسکرین دیکھی جہاں تھرڈ ایئر پر وہ حیران ہوتا سامنے پکچر میں موجود اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

تھرڈ ایئر میں تو زنیہ تھی پھر وہ عنایہ کی دوست کیسے بنی۔۔

وہ حیران ہوتا احسن کی آواز پر کال پر متوجہ ہوا۔۔۔۔

تھرڈ ایئر والی لڑکی۔۔

نوفل اپنی پیشانی مسلتا احسن کو بتانے لگا۔

احسن کو بھی حیرت ہوئی تھی جب وہاں کے اسٹوڈینٹز نے اسے زنیہ سے اس لڑکی دوستی کا بتایا تھا۔۔۔۔

میں نے اس کے بارے میں پتہ کیا تو کلاس کے اسٹوڈینٹز کا کہنا تھا کہ اس کی دوستی زنیہ کے ساتھ ہے اور ان کے ساتھ ایک لڑکا علی بھی پایا جاتا تھا لیکن اب وہ تینوں ہی لاپتہ ہے۔۔۔ زنیہ کا تو مجھے پتہ ہے کہ وہ کالج کیوں نہیں جا رہی لیکن ان دونوں کو نہیں پتہ چل سکا۔۔

احسن کو جو پتہ چلا تھا وہ نوفل کو بتانے لگا۔

تم اس لڑکی کو ڈھونڈو کسی بھی طرح اسکا پتہ کرواؤ۔۔۔

نوفل کو اسوقت کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا تبھی اس نے وردہ کو ڈھونڈنے کا کہہ کر لائی ن کاٹ دی۔۔۔

اگر وہ زنیہ کی دوست تھی تو اس نے سب سے جھوٹ کیوں کہا۔۔۔ کیا پتہ زنیہ نے بھی عنایہ کی مدد کی ہو اس سب میں۔۔۔

سوچ سوچ کر اسکا سر پھٹ رہا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھو۔۔۔

احسن کی بات ذہن میں آتے ہی اسے عنایہ کا خیال آیا۔۔۔

عنایہ کی پوری زندگی اسکے سامنے تھی کیوں وہ اسکے بارے میں صرف غلط سوچ رہا تھا۔۔۔

وہ کل احسن سے ملنے کا سوچ کر اسے میسج کر ٹائیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

----

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ خُبیب کے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی۔۔  
وہ آرام سے اسکا ہاتھ ہٹاتی اٹھنے لگی ورنہ اگر وہ جاگ جاتا تو وہ اسکا سامنا نہ کر پاتی۔۔

کل رات پتہ نہیں اسے کیا ہو گیا تھا۔۔ عجیب ضد سوار ہو گئی تھی۔۔  
اس نے خُبیب کی طرف دیکھ جواب بھی سو رہا تھا۔۔  
وہ اپنا دوپٹہ لیتی بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہی ہوئی تھی جب خُبیب کے موبائل پر آتی کال پر جلدی سے اسکا  
موبائل اٹھاتی کال کاٹنے لگی۔۔  
وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ ابھی جاگے۔۔ اسے سکون سے نماز پڑھ کر کمرے سے نکلتا تھا۔۔  
کال کاٹنے کے بعد اب میسیجز آرہے تھے۔۔  
اسے حیرت ہوئی خُبیب نے پاسورڈ ہٹا دیا تھا۔۔  
اس نے میسیجز اوپن کیے تو اتنی صبح اس کا کوئی آفس کا بندہ میٹنگ کی ڈیٹیلز بتا رہا تھا۔۔

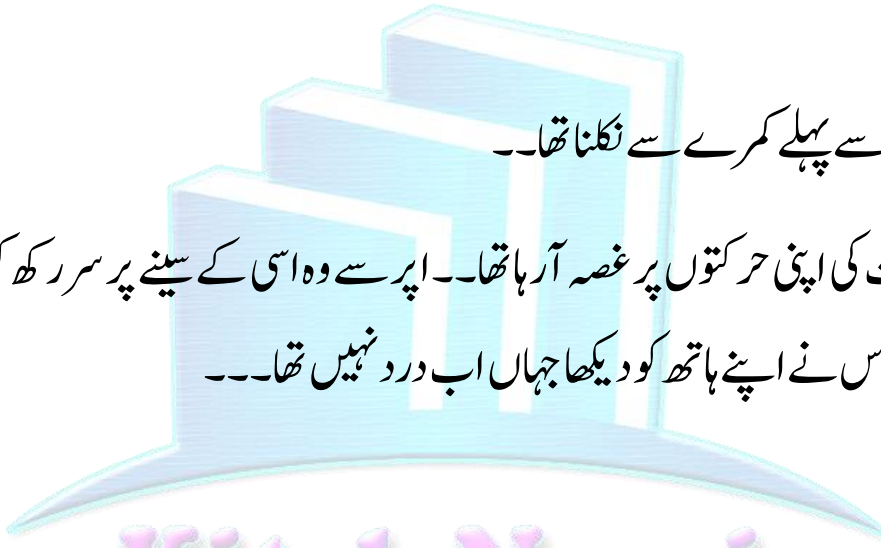
ہٹلر کے ساتھ کام کرنے والے ایسے ہی ہو سکتے ہیں۔۔۔ وہ اس وقت میسج کرنے پر دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔

وہ سارے میسجز سین کر کے اوکے لکھتی۔۔۔ موبائی ل پر الارم لگا کر خُبیب کے برابر میں رکھتی باتھ روم میں جانے لگی۔۔۔

--

اسے خُبیب کے اٹھنے سے پہلے کمرے سے نکلنا تھا۔۔۔

اب تک اسے کل رات کی اپنی حرکتوں پر غصہ آرہا تھا۔۔۔ اپر سے وہ اسی کے سینے پر سر رکھ کر سو گئی تھی۔۔۔ وضو کر کے اس نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں اب درد نہیں تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

وہ جائے نماز لیتی جلدی سے نماز پڑھنے لگی۔۔۔

----

نوافل نماز پڑھ کر سیدھا کچن میں داخل ہوا۔۔۔

السلام علیکم چچی۔۔۔

ایک بات پوچھنی تھی؟؟

نوفل کو پتہ تھا کہ وہ صبح نماز پڑھتے ہی حسن صاحب کا ناشتہ بناتی ہیں اس لیے وہ سیدھا کچن میں آیا تھا۔

وعلیکم السلام...

پوچھو بیٹا۔۔۔

وہ حسن صاحب کا ناشتہ بنا رہی تھیں جب اسے اندر آتا دیکھ حیران ہوئی۔۔۔

آپ کب سے جانتی تھیں کہ وردہ عنایہ کی دوست ہے؟؟؟

وہ انکے پاس آتا پوچھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی۔۔

عنایہ کے ذکر پر انکے ہاتھ ر کے تھے لیکن پھر بھی وہ سر جھٹک کر دوبارہ اپنا کام کرنے لگیں۔۔

پلیزز زچھی۔۔۔۔

نوفل انکو فریج کی طرف جاتا دیکھ انکے پیچھے ہی آیا۔۔

نکاح سے کچھ دن پہلے ہی وہ ایک لڑکے علی کے ساتھ عنایہ کے نوٹس دینے آئی تھی۔۔ تبھی میں اور زنیہ پہلی بار اس سے ملے تھے۔۔

وہ اسے بتاتی حسن صاحب کا ناشتہ کچن سے لے جانے لگیں۔۔

جبکہ وہ پیچھے کھڑا مزید حیران ہوا تھا۔۔

اس کی آنکھ مسلسل بجتے الارم سے کھلی۔ رات ویسے بھے اسے نیند دیر سے آئی تھی۔۔

وہ الارم بند کر کے موبائل کو گھورنے لگا۔

www.kitabnagri.com

عنایہ پر ایک بار پھر غصہ آ رہا تھا جو اسے اٹھانے کے بجائے الارم لگا کر چلی گئی تھی تبھی وہ غصے میں فون آف کر کے رکھنے لگا

Posted on Kitab Nagri

اس نے عنایہ کو کمرے میں نہ پا کر گھڑی کی طرف دیکھا جو ساتھ بجا رہی تھی۔۔۔ رات دیر سے سونے کی وجہ سے عنایہ کے اٹھنے پر بھی اسکی آنکھ نہ کھلی۔۔

وہ اپنی آنکھیں بند کر تا دوبارہ لیٹ کر عنایہ کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

جَم جانے کا بھی اب اسکا کوئی ارادہ نہ تھا۔۔

-----  
عنایہ صبح سے عشرت بیگم کے کمرے میں ہی تھی۔۔

وہ عشرت بیگم کے نماز پڑھ کر دوبارہ سونے کے بعد خود بھی انکے کمرے میں ہی سو گئی

اس نے آج سوچ لیا تھا کہ جب تک خُبیب آفس نہیں جائے گا وہ عشرت بیگم کے کمرے سے نہیں نکلے گی۔۔

www.kitabnagri.com

دوبارہ اسکی آنکھ بھوک کے احساس سے کھلی اس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔۔ جہاں دس بج رہا تھا۔۔

خُبیب تو نوبے تک ہی آفس چلا جاتا تھا۔۔

وہ معاز کو پیار کرتی بیڈ سے اٹھنے لگی۔۔

اسکا ارادہ اب سکون سے ناشتہ کرنے کا تھا۔۔

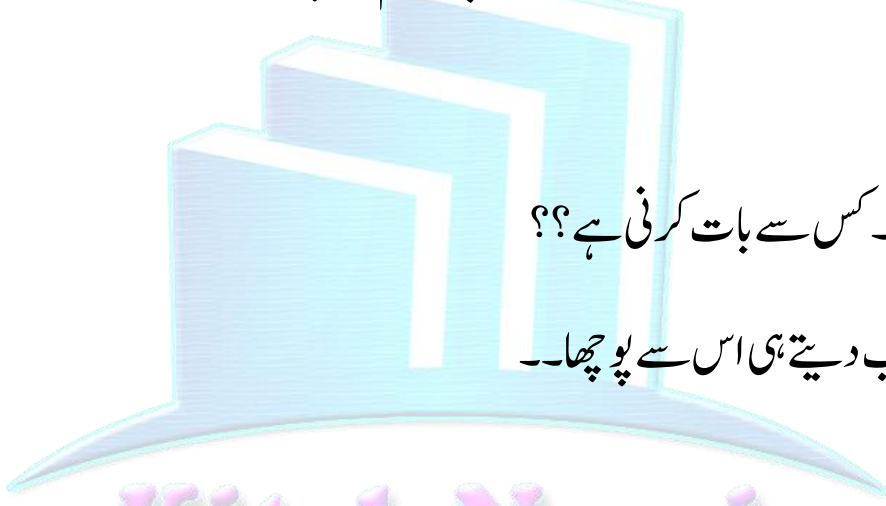
-----

عنا یہ ناشتہ کرنے کے بعد کچن میں کھڑی برتن سمیٹ کر باہر آرہی تھی جب لینڈ لائن پر آتی کال سے اسکے  
قدم لاؤنج کی طرف بڑھے۔۔۔۔۔

کال ریسیو کرتے ہی کسی لڑکے کی آواز آئی جو اسے اب سلام کر رہا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔ جی۔۔۔ کس سے بات کرنی ہے؟؟

عنا یہ نے سلام کا جواب دیتے ہی اس سے پوچھا۔۔



میم میں خُبیب سر کے آفس سے بات کر رہا ہوں وہ ابھی تک آفس نہیں آئے اور ان کا فون بھی آف جا رہا  
ہے۔۔ میں نے صبح ہی انہیں میٹنگ کا بتایا تھا۔۔ سر نے خود اوکے کیا تھا۔۔۔ لیکن وہ اب تک نہیں آئے اب  
صرف ایک گھنٹا باقی ہے میٹنگ شروع ہونے میں۔۔ سر کو کچھ فائی لز بھی دکھانی تھیں۔۔

وہ لڑکا اس کے پوچھنے پر پریشانی سے سب بتانے لگا

Posted on Kitab Nagri

عنا یہ جیسے جیسے سنتی جا رہی تھی اسکے چہرے پہ ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔۔ مطلب خُبیب نے میسج دیکھا ہی نہیں۔۔ لیکن پھر موبائل کیسے آف ہوا۔۔

ہیلو میم؟

اس نے خاموشی پا کر دوبارہ عنا یہ کو پکارا

جی ٹھیک ہے میں بتاتی ہوں انہیں۔۔۔

عنا یہ جلدی سے کہہ کر فون رکھنے لگی۔۔

وہ اب پریشانی سے اپر روم کو دیکھنے لگی۔۔۔ مطلب خُبیب روم میں تھا۔۔۔ تو کیا وہ اب تک سو رہا تھا۔۔

اس نے تو خود اس کے موبائل میں الارم لگایا تھا تا کہ وہ اٹھ جائے۔۔۔ وہ اسی پریشانی میں کھڑی تھی جب خذیمہ کو روم سے نکلتا دیکھ وہ اس کی طرف بڑھی۔۔

خیریت۔۔؟

خزیمہ اسے پریشانی سے اپنی طرف آتا دیکھ بولا۔؟؟

خزیمہ بھائی آپ پلیز اپر جا کر خُصیب کو اٹھائی میں انہیں آفس جانا ہے۔۔۔

عنایہ اس کے پاس آتی جلدی سے بولی۔



ہیں؟؟

تمہارا دماغی توازن ٹھیک ہے؟؟

خزیمہ اسے گھورتا باہر جانے لگا۔

پلیزز خزیمہ بھائی خُصیب کی میٹنگ ہے ان کا جانا بہت ضروری ہے۔۔

عنایہ اسے باہر جاتا دیکھ جلدی سے اسکے پیچھے آئی۔

تم کیوں مجھے اس عمر میں شہید کروانا چاہتی ہو؟؟

Posted on Kitab Nagri

اور ویسے بھی بیوی کا کام ہے یہ شوہر کو اٹھانا۔ تمہیں آکر میں صحیح سے زوجین کے حقوق بتاؤنگا ٹھیک ہے۔۔ ابھی میں خود کام سے جا رہا ہوں۔۔

اللہ حافظ..

خدیجہ اسے سمجھاتا جلدی سے باہر نکل گیا۔۔۔

پچھے وہ پریشان کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی تو مطلب اب اسے ہی آگ میں کودنا تھا۔۔

----

تم نے اس بارے میں زنیہ سے بات کی؟؟۔

احسن سمجھ سکتا تھا کہ وہ اس وقت کس قدر پریشان ہے۔۔ تبھی اسکے بھیجے گئے ریسٹوینٹ کے ایڈریس پر اس وقت موجود تھا۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ فلحال میرے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔ زنیہ نے آخر جھوٹ کیوں بولا جب اسکی دوستی وردہ کے ساتھ تھی۔۔ سوچ سوچ کر میرا سر پھٹا جا رہا ہے۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے پیشانی مسلنے لگا۔۔

میں سمجھ سکتا ہوں پر تمہیں اس وقت ہمت سے کام لینا ہو گا تبھی ہم سچ پتا لگا سکتے ہیں۔۔۔  
احسن اسے آرام سے سمجھانے لگا۔۔

تم زنیہ سے ابھی کوئی ذکر نہیں کرنا جو بھی ہوا ہے اس سے یہ بات تو واضح ہے کہ اسے سب پہلے سے پتہ تھا یا تو  
اس نے عنایہ کو بھگانے میں مدد کری ہے یا پھر کوئی اور بات ہے جس کا ہمیں پتا لگانا ہو گا۔۔  
تم فکر نہ کرو میں جلد اس لڑکی تک پہنچ جاؤں گا۔۔ اور عنایہ کا بھی پتہ لگواتا ہوں۔۔  
وہ نوفل کو تسلی دیتا اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر جانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احسن کے جانے کے بعد وہ بھی آفس کے لیے نکلنے لگا۔۔۔

وہ جب کمرے میں داخل ہوئی تو حُبیب آنکھوں پہ ہاتھ رکھے سو رہا تھا۔۔۔

عنایہ بیڈ کے قریب آتی موبائی ل کو گھورنے لگی۔۔

وہ کیوں آج گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہا تھا۔

اس نے تو صرف اس لیے میسیج سین کر کے اوکے لکھا تھا کہ وہ اس وقت نہ اٹھے لیکن جب بعد میں اٹھے تو خود اپنا موبائل چیک کر لے گا۔

روز تو وہ نوبے آفس چلا جاتا تھا۔ اور میٹنگ کا ٹائم میسیج پر گیارہ بجے تھا تبھی وہ پرسکون تھی کہ اس ٹائم تو وہ آفس میں ہی ہوتا ہے۔۔ مگر اب گھڑی کو دیکھ کر اسے رونا آرہا تھا۔

وہ ہمت کرتی اس کے پاس آئی۔

خُبیب۔



www.kitabnagri.com

وہ آواز دیتی اس پر جھکی پر وہ پھر بھی نہ ہلا تو عنایہ نے ہمت کر کے اس کا کندھا ہلایا۔

کندھا ہلانے پر وہ آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتا عنایہ کو دیکھنے لگا جو فوراً پیچھے ہونے لگی۔

خُبیب اپنے سامنے عنایہ کو دیکھتا اٹھ بیٹھا۔

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جہاں اب ساڑھے دس ہو رہے تھے تو اب اسے یاد آیا تھا اٹھانا۔

اس نے اپنے پاس گھڑی عنایہ کا ہاتھ کھینچا جس پر وہ سیدھا اس پر آگری۔

وہ اس کے بال کان کے پیچھے کرتا اس کے دونوں گالوں پر جھکا اپنے ہونٹ رکھتا پیچھے ہٹا۔

عنایہ اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھتی شرم سے سرخ ہوتی اس سے دور ہونے لگی۔

صرف ان حرکتوں کی وجہ سے وہ اس سے اور ڈرنے لگی تھی۔



تم نے الارم کیوں لگایا۔ میں نے کہا تھا نہ مجھے تم خود اٹھاؤ گی۔

خُبیب اس کے کان کی لو کو ہلکے سے اپنے دانتوں سے دباتا اسے دیکھنے لگا جو شرم سے نظریں جھکائے سیدھا اس کے دل میں اتر رہی تھی۔

اب سزا تو ملے گی نہ میری جان۔ وہ اپنی پکڑ اس پر مزید سخت کرنے لگا۔

نہ۔۔۔ نہیں پلیز۔۔

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی دور ہونے لگی تو خُبیب اپنے ہاتھ ہٹاتا اسکا ہاتھ دیکھنے لگا۔۔

اب درد تو نہیں ہو رہا؟؟؟

وہ اس کا ہاتھ تھامتا پوچھنے لگا۔۔

عنا یہ نفی میں سر ہلاتی منع کرنے لگی لیکن پھر اسکے غصے کا سوچ کر جلدی سے ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔



www.kitabnagri.com

ابھی بھی ہو رہا۔۔ ہے۔۔۔

سوری میری جان۔۔

خُبیب ایک بار پھر شرمندہ ہوتا اس کا ہاتھ سہلانے لگا۔۔

عنایہ اسے میٹنگ کا بتانے کے لیے اپنے اندر ہمت پیدا کرتی خُبیب سے اپنا ہاتھ چھڑانے لگی۔۔

آآپ آفس نہیں جائی گئے؟؟۔۔

اس نے بمشکل خُبیب کی طرف دیکھا جو اسکے ہاتھ کو چھوڑنے کو تیار نہ تھا۔۔

سوچ رہا ہوں آج نہ جاؤں۔۔۔ ویسے بھی اب تو دیر ہو گئی ہے۔۔

اور پھر میری وجہ سے میری معصوم بیوی تکلیف میں ہے۔۔

وہ عنایہ کو جواب دیتا اسے خود سے قریب کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ۔۔ نہیں۔۔ ابھی آآپ کا آفس جانا بہت۔۔ ضروری ہے پلیز۔۔۔

عنایہ اپنے دونوں ہاتھ خُبیب کے سینے پہ رکھتی اسے پیچھے کرنے لگی۔۔

جو خود بھی عنایہ کی بات پہ حیران ہوتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پہلے آپ وعدہ کریں غصہ نہیں کریں گے۔۔۔ پھر میں۔۔۔ آپ کو پوری بات بتاؤں گی۔۔  
وہ خُبیب کی طرف دیکھتی اس سے وعدہ لینے لگی۔۔

نہیں کروں گا۔۔

وہ اسے اپنے حصار میں لیتا یقین دلانے لگا۔۔۔۔

وہ صبح مم۔۔ میں نے سوچا آپ کی نیند خراب نہ ہو۔۔ تبھی آپ کے موبائل پر آتی۔۔۔ کال کاٹ دی  
تھی۔۔۔

پھر میسج آنے لگے جس میں گیارہ بجے میٹنگ کا ٹائم پوچھا تھا میسج پر تو میں نے اوکے لکھ دیا کیونکہ آپ اس  
ٹائم آفس میں ہی ہوتے ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

عناہ بمشکل اسے بتاتی اب اپنی نظریں اٹھاتی اسے دیکھنے لگی جو اپنی پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکاتا آنکھیں بند  
کر گیا۔۔۔

دومنٹ کے اندر میرے کپڑے نکالو۔۔

صرف دو منٹ۔۔۔

وہ اسے آزاد کرتا اپنا موبائل لیتا بالکونی میں چلا گیا۔۔

عناہ حیران ہوتی اسے دیکھ رہی تھی جو بغیر غصہ کیے اپنا موبائل اٹھاتا چلا گیا تھا۔

لیکن پھر اسکے حکم پر جلدی سے الماری کی طرف بڑھی۔۔

۔۔۔۔

وہ جب اپنے مینیجر سے بات کرتا کمرے میں آیا تو عناہ اسکے کپڑے نکال کر بیڈ پر رکھ رہی تھی۔۔



خُصیب اسکے پاس آکر کپڑے لیتا ڈریسنگ روم میں جانے لگا۔

www.kitabnagri.com

میں ناشتہ لائوں؟؟

خُصیب کو ڈریسنگ روم کی طرف جاتا دیکھ وہ ہمت کر کے اس سے پوچھنے لگی۔۔

نہیں۔۔

وہ اسے منع کرتا ڈریسنگ روم میں بند ہو گیا۔۔

تو کیا وہ ناراض ہو گیا اس سے۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھتی ڈریسنگ روم کے بند دروازے کو دیکھ کر سوچنے لگی۔۔

تھوڑی دیر میں جب ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا تو وہ جلدی سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی اسے دیکھنے لگی جو بغیر اسے دیکھے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف چلا گیا تھا۔۔

سوری۔۔ لیکن میں نے تو الارم لگایا تھا۔۔

وہ سر جھکائے اس سے معذرت کرنے لگی۔۔ صرف اسکی وجہ سے وہ لیٹ ہو گیا تھا۔۔

خُبیب ایک نظر آئی نے میں اسکے جھکے سر کو دیکھتا اپنا موبائی ل لیتا کمرے سے نکل گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ عنایہ اسکے اس طرح کمرے سے جانے پر آنسو لیے واپس بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔ اسے خود نہیں پتہ تھا کہ اسے کیوں اتنا برا لگ رہا ہے۔۔

اس کے آفس جانے کے بعد وہ دوبارہ عشرت بیگم کے کمرے میں آگئی تھی۔۔

کیا بات ہے طبعیت ٹھیک ہے بیٹا؟؟

عشرت بیگم اسکی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔

جی وہ بس ہلکا سا سر میں درد ہے

انہیں پریشان ہوتا دیکھ اسے اچھا نہ لگا ورنہ دل تو کر رہا تھا خُصیب کی رات کی حرکت بھی بتا دے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیال رکھا کرو بیٹا۔۔

عشرت بیگم اسے سمجھاتی معاز کو اس کی گود میں دینے لگیں۔۔

جواب اس سے بھی مانوس ہو گیا تھا۔۔

جی۔۔

وہ ان کی فکر پر مسکراتی معاز کو لینے لگی۔۔ جو عنایہ کو کھڑا دیکھ کر اسکی گود میں آنے کو مچل رہا تھا۔

----

وہ اس وقت فل اسپید کے ساتھ گاڑی چلا رہا تھا۔۔

چاہ کر بھی وہ عنایہ پر غصہ نہیں کر پایا تھا۔۔

صرف اسکی ایک غلطی کی وجہ سے اسکے ہاتھ سے یہ پروجیکٹ جاسکتا تھا جو خرم کا خواب تھا۔۔

اس نے کال پر اپنے مینیجر کو سمجھا دیا تھا کہ میٹنگ شروع کر دے۔۔ تبھی اسوقت آفس پہنچنے کے لیے اس کی گاڑی ہوا سے باتیں کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے موڑ کاٹ رہا تھا جب ایک دم سے اسکے سامنے عنایہ کا چہرہ آیا۔۔ جو گھر پہ اسکے سامنے کھڑی سوری بول رہی تھی۔۔ پر وہ پھر بھی اسے نظر انداز کر آیا تھا۔۔

خُبیب نے گہری سانس لے کر آفس کے آگے گاڑی روکی۔۔۔

-----

چلے گئے آفس آپ کے شوہر نامدار۔۔۔

خزیمہ اس کے پاس بیٹھتا شرات سے پوچھنے لگا جو معاز کو کھلا رہی تھی۔۔

عنایہ نے ایک ناراض سی نظر اس پر ڈال کر واپس معاز کی طرف اپنا رخ کر لیا۔۔۔

اف میری پیاری بہن تم کیوں چاہتی ہو کہ میں اپنے بچوں کا چہرہ دیکھے بغیر ہی اللہ کو پیارا ہو جاؤں۔۔۔

خزیمہ بے چارگی سے بولتا اسکے سامنے آ بیٹھا جو معاز کے سامنے کھلونے رکھے کارپٹ پر بیٹھی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اور میرا کیا جو روز شہید ہونے کے قریب ہوتی ہوں۔۔۔

عنایہ کے ذہن سے تو اب تک صبح کا منظر نہیں نکلاتھا۔۔ کتنا پریشان تھی وہ خُبیب کے اس طرح جانے

سے۔۔ وہ خود نہیں سمجھ پارہی تھی ایسا کیوں ہو رہا ہے۔۔۔

فکر نہ کرو تمہیں کچھ نہیں کر سکتے۔۔

خزیمہ شرارت سے کہتا معاز کو اٹھانے لگا۔۔

آپ بات نہ کریں مجھ سے۔۔

وہ اب تک اس سے خفا تھی جو صبح کتنی آسانی سے بھاگ گیا تھا۔۔

اچھا چلو آؤ میں معاز کو لے کر پارک جا رہا ہوں تم بھی آ جاؤ۔۔۔

خزیمہ اسے آفر دیتا معاز کو لیتا کھڑا ہو گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com نہیں پھوپھو اکیلی ہیں۔۔۔ اور پھر خُصیب بھی غصہ ہو گئے۔۔

خزیمہ کے ساتھ شاپنگ پہ جانے پر ہی وہ اتنا غصہ ہوا تھا۔۔ اسے اب تک یاد تھا اور آج تو ویسے ہی اسکا موڈ

خراب تھا۔۔۔

ارے یار پھوپھو تسبیح پڑھتی رہیں گی فکر نہ کرو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ویسے بھی اب انکی عمر زیادہ ہوگئی ہے نہ تبھی وظیفے بڑھ گئے ہیں۔۔ وہ عشرت بیگم کو تسبیح لیے کمرے سے  
آتا دیکھ چکا تھا تبھی شرارت سے بولا۔۔

ابھی بتاؤں کس کی عمر زیادہ ہوگئی ہے۔۔

عشرت بیگم اس کے قریب آتی کان کھینچنے لگیں۔۔

یار سوری نہ پھوپھو۔۔۔

میں صرف یہ بتا رہا تھا کہ پھوپھو ایک بزرگ خاتون ہیں تو بس انہیں عبادت کرنے دیتے ہیں اور ہم پارک چلتے  
ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدیجہ اپنا کان چھڑاتا جلدی سے بولا۔۔

چلی جاؤ بیٹا دل بہل جائے گا۔۔

عشرت بیگم اس کا کان چھوڑتیں عنایہ کی طرف مڑی۔۔ انکو ویسے بھی آج وہ کچھ بجھی بجھی سی لگ رہی تھی۔۔

لیکن پھو پھو خُصیب۔۔

اسے سمجھ نہ آیا کیسے بتائے کہ وہ ہٹلر تو پہلے ہی اس سے ناراض ہے اب اگر خذیمہ کے ساتھ پارک جانے کا پتہ چلا تو اس کا سویا ہوا غصہ ضرور جاگ جائے گا۔۔

کچھ نہیں کہہ گا اور ویسے بھی اس کے آنے سے پہلے تو آ بھی جاؤ گے تم لوگ۔۔۔  
عشرت بیگم اسے سمجھانے لگیں۔۔

سن لیا اب چلو ورنہ ساری رونق چلی جائے گی پارک سے تمہارے چکر میں۔۔  
خذیمہ اس سے کہتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاؤ بیٹا۔۔

عشرت بیگم اسے بھی جانے کا کہتیں اپنی تسبیح میں مصروف ہو گئی۔۔  
عنا یہ بھی انکے کہنے پر باہر آ کر خذیمہ کے پیچھے چلنے لگی۔۔

---

جاؤ نہ۔۔۔

خزیمہ کب سے اسے ایک لڑکی سے دوستی کر کے نمبر لانے کو کہہ رہا تھا۔۔۔ پروہ مان ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا آپ اس رونق کی بات کر رہے ہیں تو میں کبھی آپ کے ساتھ نہ آتی۔۔۔

عنایہ یار پلیزنہ۔۔۔

خزیمہ اسکی گود سے معاز کو لیتا ایک بار پھر منت کرنے لگا۔۔۔

اس سے پہلے آپ کتنی لڑکیوں کے نمبر حاصل کر چکے ہیں۔۔۔

عنایہ اب اس لڑکی پر سے نظر ہٹا کر خزیمہ کو گھور رہی تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

قسم سے پہلی بار ہے یار دو دفعہ سے اسی پارک میں دیکھا ہے۔۔۔

خزیمہ معصوم صورت بنائے جلدی سے بولا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تو دوفعہ میں ہی محبت ہو گئی جو نمبر چاہیے۔۔

عنایہ اس پہ طنز کرتی دوبارہ اس لڑکی کو دیکھنے لگی جو پارک میں واک کر رہی تھی۔۔

یار پلینز نہ سچ میں بس پہلی لڑکی ہے جو اچھی لگی ہے مجھے۔۔

خزیمہ شرافت کے سارے ریکارڈ توڑتا اسے بتانے لگا جسے وہ لاپرواہ سی لڑکی پہلی ہی نظر میں اچھی لگی تھی۔۔

صرف دوستی کرونگی۔۔ نمبر نہیں لاؤنگی۔۔

عنایہ نے احسان کرتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں صحیح ہے جاؤ دوستی کر کے ہی آ جاؤ۔۔

خزیمہ کے لیے یہی بہت تھا کہ وہ اس لڑکی کا نام ہی پتہ کر کے آ جائے۔۔

ٹھیک ہے جارہی ہوں۔۔۔

عنایہ اسے ایک سخت گھوری سے نوازتی اس لڑکی کی طرف جانے لگی۔۔

خزیمہ اسے جاتا دیکھ سکون سے سانس لیتا بیچ پر بیٹھ گیا۔۔

-----

پارک سے واپسی پر اس کا موڈ بہت اچھا تھا وہ پورے راستے خزیمہ کو تنگ کرتی آئی تھی۔۔

پھوپھو کو بتاؤں۔۔؟

وہ خزیمہ کو شرارت سے کہتی عشرت بیگم کے پاس جانے لگیں۔۔

صحیح کہا ہے کسی نے یہ عورتیں کوئی بات اپنے تک نہیں رکھ سکتیں۔۔

خزیمہ لائن میں داخل ہوتا معاز کو پھوپھو کی گود میں دیتا صوفیہ پہنا بیٹھا۔۔

یہ عورت کس کو کہا آپ نے؟؟ پھوپھو دیکھیں خزیمہ بھائی کو۔۔

وہ خزیمہ کے پیچھے آتی اسکی شکایت عشرت بیگم سے کرنے لگیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھیں خراب ہیں بچے۔۔ اور سب سے زیادہ خرابی تو زبان میں پائی جاتی ہے۔۔۔

عشرت بیگم اس کو ایک گھوری سے نوازتے معاز کو صحیح سے اپنے پاس بٹھانے لگیں۔۔

خزیمہ کے منہ بنانے پر عنایہ مسکراتی اسکے برابر ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

ویسے پھوپھو پارک میں میری ایک دوست بنی۔۔ آپ کو پتہ ہے اس کا کیا نام ہے۔۔۔  
وہ جو خزیمہ کو کب سے نام نہ بتا کر تنگ کر رہی تھی اب سیریس ہوتی عشرت بیگم کو دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتاؤ کیا نام ہے۔۔

خزیمہ جلدی سے سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔

ماہم نام ہے۔۔ بہت اچھی ہے اور وہ تو ہمارے گھر کے قریب ہی رہتی ہے۔ مجھے گھر پہ بھی بلایا ہے اس نے۔۔

وہ خزیمہ کو نظر انداز کرتی عشرت بیگم کو بتا رہی تھی۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ تم اسے بھی گھر پہ بلانا۔  
- عشرت بیگم اسکے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر دل سے خوش تھیں۔۔

ہاں بلکہ کل ہی تم اس کے گھر جانا۔۔ میں بھی چلوں گا چھوڑنے۔۔  
خزیمہ اسکے نام بتانے پہ خوش ہوتا کل ہی جانے کا پلین بنانے لگا۔۔

دوستی اسکی ہوئی ہے لیکن اسکے گھر جانے کے لیے بے چین تم ہو رہے ہو۔۔  
عشرت بیگم خزیمہ کی بات پہ اسے گھورنے لگیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عناہ اب تم ہی بتاؤ مجھے شرم آرہی ہے۔۔۔

وہ عناہ کے دوپٹے کے کونے کو اپنے منہ پہ ڈالتا شرمانے لگا۔۔۔

وہ اسکی حرکت پہ ہنستی عشرت بیگم کو ماہم کے بارے میں بتانے لگی جسے خزیمہ صاحب پسند کر بیٹھے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ اندر داخل ہوتے خُبیب نے یہ منظر سخت ناگوار نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔ پل میں اسکی آنکھیں سرخ ہوئی تھیں۔۔۔ اس نے بمشکل بھرکتے شعلوں کو اپنے اندر دباتے لہو ہوتی آنکھوں سے سامنے بیٹھی عنایہ کو دیکھا جو خذیمہ کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔

اور بس اب اسکی برداشت کی حد ختم ہوئی تھی۔۔۔

عنایہ۔۔۔

وہ جس طرح دھاڑا تھا۔۔۔ اندر بیٹھی عنایہ اپنی جگہ سے اچھل کر فوراً کھڑی ہوتی دروازے کی طرف مڑی تھی۔۔۔ جہاں وہ سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہے خُبیب۔۔۔  
عشرت بیگم کو اس طرح اسکا چلانا سخت ناپسند آیا تھا۔۔۔

خذیمہ بھی اپنی جگہ سے اٹھتا عشرت بیگم کے پاس آگیا تھا۔۔۔

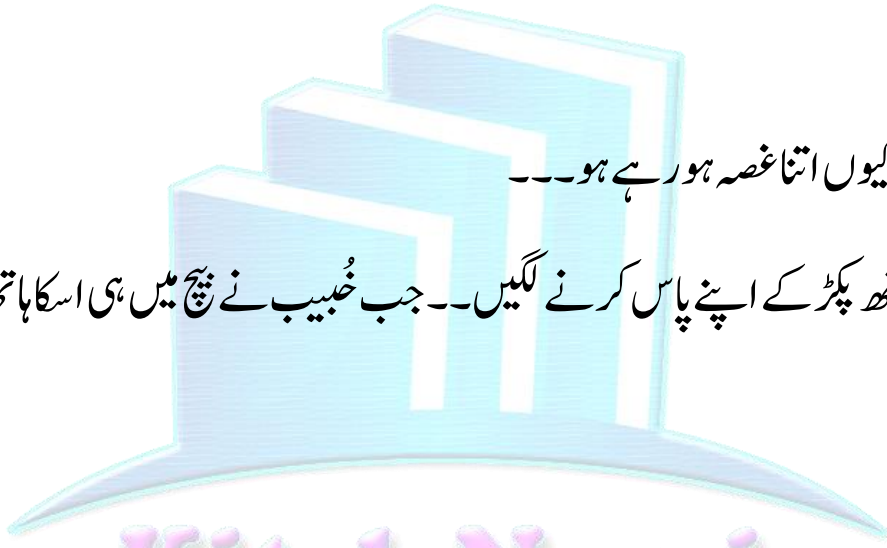
کمرے میں جاؤ۔۔

وہ خذیمہ کو غصے سے گھورتا عنایہ کے پاس آیا۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھ آپس میں مسلتی گھبراہٹ میں عشرت بیگم کو دیکھنے لگیں۔۔

کیا ہو گیا ہے خُصیب۔ کیوں اتنا غصہ ہو رہے ہو۔۔۔

عشرت بیگم عنایہ کا ہاتھ پکڑ کے اپنے پاس کرنے لگیں۔۔ جب خُصیب نے بچ میں ہی اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کہا ہے میں نے تم سے؟۔۔

وہ صرف اسکی طرف متوجہ تھا۔۔

مم۔۔ میں جا رہی ہوں۔۔۔

وہ اسکی حرکت پہ شرم سے سر جھکائے اپنا ہاتھ چھڑاتی جلدی سے اپر جانے لگی۔۔

عناہ کو اپر جاتا دیکھ وہ خذیمہ کی طرف بڑھا جو اسے اپنی طرف آتا دیکھ مزید پھوپھو کے پیچھے ہو گیا تھا۔۔

خُصیب کیا ہو گیا ہے۔۔؟

عشرت بیگم اب غصے سے بولیں تھیں۔۔

اس سے بولیں میری بیوی سے دور رہا کرے۔۔ دو سیکنڈ نہیں لگاؤ نگا اس کا حشر کرنے میں۔۔ پیچھے پڑ کے رہ گیا ہے اسکے۔۔ مجھے نہیں پسند اتنی بے تکلفی۔۔ آپ اچھے سے میری نیچر جانتی ہیں۔۔ سمجھائیں اسے۔۔ وہ ان کے غصے سے پوچھنے پر جواب دیتا اپر جانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہن کی طرح ٹریٹ کرتا ہے وہ عناہ کو۔۔ اور تم کیا سوچ رہے ہو۔۔

کتنی غلط بات ہے۔۔

عشرت بیگم اس پہ افسوس کرتی بولیں۔۔

ان کی آواز پر وہ واپس نیچے آیا تھا۔

آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ میں اپنی چیزوں کو لے کر شروع سے کتنا پوزیسور ہا ہوں تو پھر یہاں تو سوال میری بیوی کا ہے۔

وہ اپنے غصے پہ قابو پاتا آرام سے انہیں سمجھاتا واپس اپر کی طرف بڑھاتا تھا۔

میں کہہ رہا ہوں کھسک گئے ہیں۔۔۔

خدیجہ اسے اپر جاتا دیکھ عشرت بیگم سے بولا جو پریشانی سے اسے جاتا دیکھ رہی تھیں۔۔۔

تمہاری حرکتوں کی وجہ سے ہوا ہے یہ۔۔۔

وہ خدیجہ کو غصے سے بولتیں معاز کو اٹھانے لگیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابھی تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا تھا۔

خدیجہ انہیں غصے سے اپنے کمرے میں جاتا دیکھ خود بھی انکے پیچھے جانے لگا۔

-----

Posted on Kitab Nagri

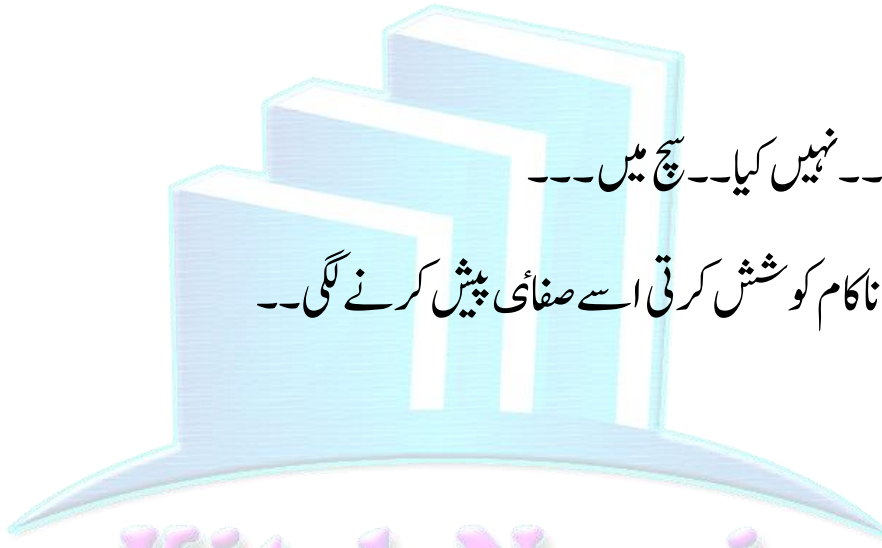
وہ کمرے میں داخل ہوا تو عنایہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

کیا کہا تھا میں نے؟؟۔

خُبیب اس کے پاس آتا بولا۔

میں نے۔۔۔ کچھ بھی نہ۔۔۔ نہیں کیا۔۔۔ سچ میں۔۔۔

وہ اپنے آنسو روکنے کی ناکام کوشش کرتی اسے صفائی پیش کرنے لگی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ہتھیار ہیں یہ۔۔۔

وہ عنایہ کے پاس آتا اسکے آنسو صاف کرنے لگا۔

خُبیب۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ تھامتے روئے لگی۔

پلیز زرز غصہ نہ کریں۔۔۔

وہ ہچکیوں کے درمیان بولیں تو خُجیب نے آگے بڑھ کے اسے اپنے ساتھ لگالیا۔۔۔ ایک لمحہ لگا تھا اس کا غصہ ٹھنڈا ہونے میں۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جب اسے احساس ہوا خُجیب غصہ نہیں کر رہا تو وہ اس کے سینے سے سر اٹھاتی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

غصہ دلانے والے کام بھی مت کیا کرو خُجیب کی جان۔۔۔  
وہ اب بھی اس کے حصار میں ہی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آآپ کی میٹنگ کیسی رہی۔۔؟

عناہ اس سے دور ہوتی میٹنگ کا پوچھنے لگی۔۔۔ کیونکہ صبح جس طرح وہ اسے نظر انداز کر کے گیا تھا عناہ کو اب تک یاد تھا۔۔۔

وہ ایک نظر عناہ پہ ڈالتا اپنا کوٹ اتار تا بیڈ پہ رکھنے لگا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے مینیجر نے سب سنبھال لیا تھا اور خُبیب بھی میٹنگ شروع ہوتے ہی آفس پہنچ گیا تھا۔ اس وجہ سے کوئی مسئلہ نہیں ہوا تھا۔

اسکے جواب نہ دینے پر عنایہ نے اسے دیکھا جواب شوز اتار رہا تھا۔



تم نے مجھے صبح اٹھایا کیوں نہیں؟؟

خُبیب اسکا سوال نظر انداز کر تابیڈ پہ بیٹھتا اپنے سامنے کھڑی عنایہ کو دیکھنے لگا۔

وہ م۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھ آپس میں مسلتی پیچھے دیوار سے لگ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

کیا سمجھ نہیں آرہا تھا؟؟

خُبیب بیڈ سے کھڑا ہوتا اس سے پوچھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

اٹھانے کا سوچا تھا۔۔۔ پر سمجھ نہیں آیا۔۔۔ لیکن۔۔۔ میں نے الارم لگا دیا تھا۔۔۔ پھر آپ خود نہیں اٹھے۔۔۔  
وہ سر جھکائے اپنے جرم کا اعتراف کر رہی تھی۔۔۔

تمہیں اٹھانے میں مسئلہ اس لیے آیا کیونکہ تمہاری آواز ہی میرے سامنے صحیح سے نہیں نکلتی۔۔۔  
خُبیب اسکی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا۔۔۔



ہم۔۔۔ بیماری بات اتنی نہیں۔۔۔ ہے اس لیے۔۔۔  
عنا یہ خود سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بول رہی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ بھی ٹھیک کہا تم نے

اسکی بات پہ خُبیب کے قدم رکے تھے۔۔۔

پھر اسکا کوئی حل ڈھونڈنا چاہیے نہ ہمیں تاکہ تم مجھ سے بات کرو۔۔۔

وہ واپس اسکی طرف قدم بڑھانے لگا۔

کل سے تم مجھے روز چار بار کال کرو گی۔

وہ ایک ہاتھ دیوار پہ رکھتا اسکی طرف جھکا۔

لفظ چار پر عنایہ ہو نقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی۔

اسے لگا شاید یہ مزاق ہو لیکن اس کے چہرے پہ مزاق کا کوئی تاثر نہ تھا۔

کرو گی نہ؟؟

وہ اب اپنا دوسرا ہاتھ بھی دیوار پہ رکھتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مم۔۔ میں کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔ اور۔۔ پھر میرے پاس موبائی ل بھی نہیں ہے۔۔۔

اس نے سوچا موبائی ل نہ ہونے کی وجہ سے وہ اسکی جان چھوڑ دے گا۔ اور اس نے خود ہی تو خذیمہ کا دلا یا فون

توڑا تھا۔ وہ کہاں سے اب موبائی ل لاتی اس سے بات کرنے کے لیے۔۔

کل بارہ بجنے سے پندرہ منٹ پہلے تمہارے پاس موبائی ل موجود ہو گا۔۔۔

پھر تم مجھے پہلی کال بارہ بجے کرو گی۔۔ دوسری کال دو بجے کرو گی۔۔ تیسری کال چار بجے کرو گی۔۔ اور  
چوتھی کال چھ بجے کرو گی۔۔۔

اور روز کرو گی۔۔

ٹھیک ہے نہ؟؟

خُصیب اسے کال کی ٹائی منگ بتاتا اب مسکراتا اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ جو آنکھوں میں حیرت لیے اسے ہی  
دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عناہ کو آج اپنی سوچ پر پکا یقین آ گیا تھا کہ سامنے کھڑا انسان سچ میں پاگل ہے۔۔ کیا ضرورت تھی آخر اس  
میٹنگ کا پوچھنے کی اب اسے خود پہ غصہ آرہا تھا۔۔

میں منتظر ہوں میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ عنایہ کے آگے ہاتھ ہلاتا اسکی توجہ اپنی طرف دلانے لگا۔

مم۔۔۔ میں کیسے۔۔۔ کرونگی۔۔۔ اور پھر کیا بات۔۔۔ کرونگی؟؟

وہ اسے پریشانی سے دیکھتی بولی۔۔

اب یہ تو تمہیں سوچنا ہو گا نہ میری جان۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ چھپاتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر۔۔ میں انکار کر دوں تو؟؟

عنایہ نے اسکے غصے کی وجہ سے پوچھ کر انکار کرنا چاہا۔

تو پھر بس آج کل مجھے ویسے بھی ٹھنڈی ہوا اچھی لگ رہی ہے تو میں سوچ رہا ہوں اب سے روزرات میں کمرے کی کھڑکی کھول کر سونا چاہیے۔۔

خُبیب کھڑکی پاس آتا اسے کھولنے لگا۔۔

وہ خوفناک کتے آخر رکھے ہی اس ہٹلر نے جیسے صرف اسکے لیے ہی تھے۔۔۔۔ وہ زچ ہوتی صرف سوچ کر رہے گئی۔۔ اور کوئی آپشن بھی تو نہیں تھا۔۔

آااپ پلینرز زکھڑ کی بند کر دیں۔۔۔ خُبیب۔۔۔ مم۔۔۔ میں کال کرونگی۔۔  
وہ بے بسی کی انتہا پہ تھی۔۔ یہ انسان اچھے سے جانتا تھا کہ کیسے اسکی جان نکالنی ہے۔۔

مجھے پتہ تھا میری بیوی کافی سمجھدار ہوگئی ہے۔۔  
خُبیب کھڑکی بند کر کے اس کی طرف مڑا جس کی جان نکلتی تھی اس کھڑکی سے۔۔

www.kitabnagri.com

میں کھانا روم میں کھاؤنگا۔۔ اور تم بھی میرے ساتھ ہی کھاؤگی۔۔  
وہ اس پہ ایک نظر ڈالتا ہاتھ روم میں بند ہو گیا۔۔

پیچھے عنایہ خون کے گھونٹ پیتی اس کے حکم پر کمرے سے نکل گئی۔۔

وہ جیسے ہی ڈائی یٹنگ ٹیبل پر آ یا ز نیرہ کو بیٹھا دیکھ کر اسے حیرت ہوئی کیونکہ جب سے وہ آئی تھی اپنے کمرے میں ہی کھانا کھا رہی تھی۔۔۔

نوفل سب کو سلام کرتا اپنی جگہ آ کر بیٹھ گیا۔۔۔

سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب روبی بیگم اسکی پلیٹ میں مزید چاول ڈالنے لگیں۔۔۔

امی پلیز میں اتنا نہیں کھاؤنگا۔۔۔

نوفل انکا ہاتھ روکتا پلیٹ دور کرنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا کچھ ٹھیک سے نہیں کھاتے ہو تم۔۔۔ اپنا نہیں تو کم از کم ہمارا خیال کرو۔۔۔ ایکوٹی اولاد ہو ہماری۔۔۔

وہ ز نیرہ کے سامنے اپنی بھڑاس نکالنا چاہتی تھیں جو جب سے آئی تھی اپنے روم میں ہی رہتی تھی ان سے تو سیدھے منہ بات کرنا تک پسند نہیں کر رہی تھی۔۔۔

وہ بغیر کچھ کہے دوبارہ کھانے میں مصروف ہو گیا۔۔

یہ سب اس عنایہ کی وجہ سے ہوا ہے جو خود تو بھاگ گئی لیکن ہماری زندگیاں برباد کر گئی۔۔

وہ غصے سے ٹرے کو پیچھے کرنے لگیں۔۔

روبی بیگم آپ خاموشی سے کھانا کھائی ہیں۔۔

حسین صاحب ان کو گھوری سے نوازتے خاموش رہنے کا کہنے لگے۔۔



www.kitabnagri.com

کیا پتہ حقیقت کچھ اور ہو۔۔

نوفل نے سکون سے کھانا کھاتی زنجیرہ کو دیکھا۔۔

اس کی بات پر سب حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

بس ایک کے دل میں ڈر تھا۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے چاچو؟؟ کیا عنایہ سچ میں ایسا کر سکتی ہے؟؟؟  
اس نے حسن صاحب کی طرف دیکھا۔۔

نوفل اس بارے میں ہمیں کوئی بات نہیں کرنی۔۔  
عائشہ بیگم غصے سے بولیں۔۔

میں آپ سے پوچھ رہا ہوں چاچو۔؟

نوفل عائشہ بیگم کی بات کا اثر لیے بغیر حسن صاحب کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل نہیں مانتا۔۔ نہیں مانتا میرا دل کے میری بیٹی ایسا کر سکتی ہے۔۔۔ مجھے اسے جانے کو نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔  
حسن صاحب نم آنکھوں سے بولتے سب کو حیران کر گئے تھے۔۔۔

زنیرہ نے غصے سے نوفل کی طرف دیکھا۔۔ پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا کیوں ہمدردی جاگ رہی تھی آج اسے عنایہ سے۔۔

کیا مطلب جانے کو نہیں کہنا چاہیے تھا؟؟؟

نوفل کی گرفت پاس رکھے گلاس پر سخت ہوئی تھی۔۔

محترمہ اتنے اچھے کارنامے کے بعد گھر آئی ہیں تھیں ایک عورت کو لے کر کہ ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا۔۔ جھوٹی مکار۔۔ پٹی باندھ کر بیوقوف بنانا چاہتی تھی۔۔ جبکہ زنیرہ کو پہلے ہی فون کر کے بتا دیا تھا کہ میں آرہی ہوں واپس۔۔ اس پنکھی پر بھی الزام لگا رہی تھی۔۔ بہت اچھا کیا جو نکال دیا گھر سے۔۔۔ میری بیٹی ہوتی تو گلہ دبا دیتی۔۔۔

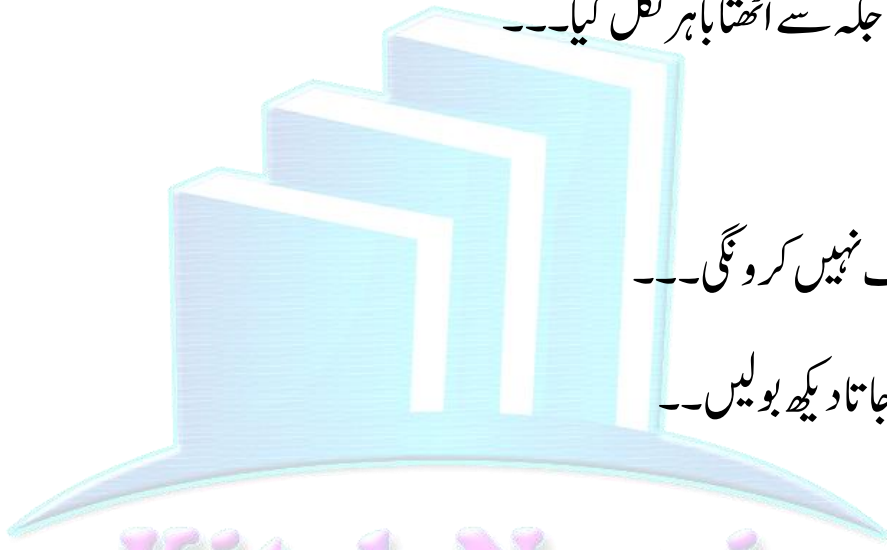
روبی بیگم نفرت سے بولتیں اسے عنایہ کے گھر آنے کی بات بتانے لگیں۔۔

جبکہ زنیرہ کو اس وقت اپنے چہرے کی ہوائیاں اڑتی محسوس ہوئی ہیں اس نے ہی تو حسین صاحب سے کہہ کر گارڈ کو منع کروایا تھا نوفل کو بتانے سے کہ عنایہ آئی تھی۔۔ جلدی سے اس نے اپنی آنکھوں میں آنسو لیے روئی صورت بنائی۔۔۔

سب سن کر نوافل کا سر چکرا رہا تھا۔۔ اس نے زبیرہ کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے بیٹھی تھی اور سب اس سے ہمدردی کر رہے تھے۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھتا باہر نکل گیا۔۔۔

میں عنایہ کو کبھی معاف نہیں کرونگی۔۔۔  
روبی بیگم نوافل کو باہر جاتا دیکھ بولیں۔۔



بس کر دیں اب آپ اور سکون سے کھانا کھائیں۔۔

جو کرنا تھا وہ آپ کر چکی ہیں۔۔۔

حسین صاحب غصے سے کہتے حسن صاحب کو کھانے کی طرف متوجہ کرنے لگے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے اس طرح جانے سے زنیہ کو یہی لگا کہ اسے عنایہ پہ غصہ ہے تبھی سکون کا سانس لیتی صحیح سے کھانا کھانے لگی۔۔

-----

وہ ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی جب خُبیب فریش ہو کر باتھ روم سے نکلا۔۔

پتہ نہیں کیسے وہ اس انسان کے ساتھ اکیلے کھانا کھانے والی تھی۔۔

عنایہ اپنے لیے پلیٹ میں چاول لیتی صوفے پہ بیٹھ گئی۔۔

جب خُبیب اسکے پاس بیٹھتا اسپون لے کر اسی کی پلیٹ سے کھانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوسری پلیٹ میں لے لیں۔۔

وہ پیچھے ہونے لگی تھی جب خُبیب نے اپنا ایک ہاتھ اسکے کندھے پہ رکھ دیا۔۔

میرا خیال ہے بیوی کی پلیٹ سے کھانا گناہ نہیں ہے۔۔۔

وہ آرام سے اسکی پلیٹ سے کھانے لگا جبکہ وہ اپنا ہاتھ روکے ایسے ہی بیٹھی تھی۔۔۔

پلیز دور ہو کر بیٹھ جائیں میں دوسری پلیٹ میں لے لیتی ہوں۔۔۔

وہ اپنے کندھے پر سے اسکا ہاتھ ہٹانے لگی۔۔

میری بات نہ ماننے کی تم نے قسم کھا رکھی ہے۔۔۔

خُصیب اسکے کندھے پہ گرفت مزید سخت کرتا اسکے ہاتھ سے پلیٹ لینے لگا جو گرنے کے قریب تھی۔۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے پلیز زتنگ نہ کریں۔۔۔۔

وہ ایک بار پھر اسکا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُصیب اپنا ہاتھ ہٹاتا پیچھے ہو گیا۔۔ ورنہ ضرور اس نے اب رو دینا تھا۔۔

عنا یہ اسے دوسری پلیٹ لیتا دیکھ جلدی سے اپنی پلیٹ اٹھاتی اس سے دور ہو کر بیٹھ گئی۔۔

خُبیب خاموشی سے کھانا کھا کر اپنا موبائی ل لیتا لان میں چلا گیا۔

وہ بھی کچن میں برتن رکھ کر عشرت بیگم کے کمرے میں آگئی۔

-----

آپ لوگوں نے کھانا کھالیا۔

وہ عشرت بیگم سے پوچھتی معاز کو اپنی گود میں لینے لگی۔

ہاں بیٹا۔

خدیجہ بھی اب دوست کی طرف گیا ہے۔

عشرت بیگم اسے بتاتی معاز کو دینے لگی۔

www.kitabnagri.com

پھوپھو معاز کو میں اپنے کمرے میں لے جا رہی ہوں۔

آپ سو جائیں۔

کچن میں اتنی دیر کھڑے ہو کر یہی حل نکالا تھا کہ خُبیب سے بچنے کا آخری طریقہ معاز ہے۔

خُبیب ویسے ہی غصہ ہے بیٹا۔۔ مزید پریشان ہو جاؤ گی تم۔۔  
عشرت بیگم خُبیب کی وجہ سے منع کرنے لگیں۔۔

نہیں اب غصہ نہیں ہیں۔۔ کچھ نہیں بولینگے پلیز۔۔  
وہ عشرت بیگم کے پاس آتی انہیں منانے لگی۔۔

ٹھیک ہے لے جاؤ۔۔ اگر پریشان کرے تو چھوڑ جانا۔۔

عشرت بیگم اس کے سر پہ ہاتھ رکھتی اجازت دینے لگیں۔۔

www.kitabnagri.com

عنا یہ انکی بات پہ سر ہلاتی معاز کو پیار کرتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔

-----

گاڑی سمندر کنارے روکے وہ اندر ہی بیٹھا تھا۔۔

عنایہ نے الزام لگایا؟؟

یہ وہ جملہ تھا جو اسکے سر میں مسلسل گھوم رہا تھا۔

نوفل بھائی مزاق میں بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے اللہ تعالیٰ گناہ دیتے ہیں۔

اسے بے ساختہ عنایہ کی کہہ گئی بات یاد آئی۔

اسٹڈی رینگ وہیل پہ اسکی پکڑ سخت ہوئی۔

سب کچھ زنیہ کے خلاف جارہا تھا۔



لیکن زنیہ اپنی بہن کے ساتھ غلط کیسے کر سکتی ہے اور اگر اسے پہلے سے عنایہ کے گھر سے بھاگنے کا پتہ تھا تو اس نے جان بچھ کر اسے ٹھکرایا تھا۔

سب کچھ الجھ رہا تھا۔

اوہ انھی سوچا میں تھا جب اسکا موبائی ل بجنے لگا۔

زارا کانگ دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر کال ریسیو کر کے ہیلو کہا۔۔

نوفل بھائی۔۔۔ پلیز جلدی گھر آجائی یں۔۔۔ ماما کی طبیعت بہت خراب ہوگئی ہے۔۔۔ عبید بھائی میرا فون نہیں اٹھا رہے۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔

وہ اسکے کال ریسیو کرتے ہی روتے ہوئے بولی تھی۔۔

آج اپنی ماں کی حالت دیکھ کر اسکی ساری اکڑ ختم ہوگئی تھی۔۔۔

باپ کو تو پہلے ہی کھو دیا تھا۔۔۔ بھائی پتہ نہیں کونسے غم میں تھا۔۔

اب یہ رشتہ وہ نہیں کھونا چاہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریلیکس کچھ نہیں ہو گا پھوپھو کو۔۔۔ تم جلدی سے ایمبولینس کو کال کرو۔۔۔ میں بھی بس پہنچ رہا ہوں۔۔۔

وہ گاڑی گھماتا جلدی سے بولا۔۔۔

میں نے کال کی ہے ایمبولینس کو اب تک نہیں آئی۔۔۔ پلیز ز آپ جلدی آجائی یں۔۔۔

زویا بیگم کی حالت دیکھ کر اس کی جان نکل رہی تھی۔۔۔

زارا اس وقت ہمت سے کام لینا ہو گا۔۔ تم پھوپھو کے پاس جاؤ۔۔

ایمبولینس بس آنے والی ہو گی۔۔ میں بابا کو کال کرتا ہوں وہ جلدی پہنچ جائی گے۔۔ اور میں بھی آ رہا ہوں۔۔

وہ اسے یقین دلاتا۔۔ گاڑی فل اسپید میں چلانے لگا۔۔

جی۔ ٹھیک ہے۔۔

وہ فون رکھتی دوبارہ زویا بیگم کی طرف بڑھی۔۔

Kitab Nagri

وہ جب کمرے میں آیا تو عنایہ بیڈ پہ بیٹھی معاز کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔

اسے پھوپھو کے کمرے میں چھوڑ کر آؤ۔۔۔

وہ معاز کو دیکھتا غصے سے بولا۔۔

معار آج میرے ساتھ سوئے گا۔

وہ اس پر ایک نظر ڈال کر دوبارہ معاز کو کھلانے لگی۔

خُبیب اسے گھورتا اپنا لپٹا پ لیتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

معار کو نیند آنے لگی تو وہ بھی بیڈ سے کھلنے سمیٹتی اسے سلانے لگی۔

معار کا سر سہلاتے سہلاتے اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ اسکی آنکھ لگ گئی۔

Kitab Nagri

وہ اپنا کام ختم کر کے جب بیڈ پر آیا تو معاز پیچ میں سو رہا تھا اور عنایہ بھی اسی کے برابر میں لیٹی ہوئی تھی۔

عنایہ۔۔

خُبیب نے جھک کر اسکا کندھا ہلایا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ابھی کچی نیند میں تھی تبھی اسکے کندھا ہلانے پر جلدی سے اٹھ بیٹھی۔۔۔

ک۔۔ کیا ہوا؟؟؟

عنا یہ جلدی سے کھڑی ہوتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

معاذ کو سائیڈ پر کرو۔۔

وہ بیڈ کی سائیڈ پر تکیے لگاتا اس سے بولا۔۔

سائیڈ پر کیوں۔۔ معاذ بیچ میں سوئے گا۔

وہ اسکے ہاتھ سے تکیے لیتی واپس رکھنے لگی۔۔  
www.kitabnagri.com

میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی ہے تمہیں۔۔

خُبیب واپس اس سے تکیے لینے لگا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977



تو آپ کے سمجھ بھی تو نہیں آرہی۔۔ معاذ گر سکتا ہے۔۔

عنا یہ دوبارہ اس سے تکیے لگاتا دیکھ غصے سے بولی۔۔  
نہیں گرے گا۔۔

خُبیبتکیے اچھے سے سیٹ کر کے پیچھے ہٹا۔۔

معاذ بیچ میں ہی سوئے گا۔۔ مجھے نہیں سونا آپ کے پاس۔۔  
وہ غصے سے کہتی صوفے پر جانے لگی۔۔

تمہارے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کہہ رہا ہوں؟؟۔۔

خُبیب غصے سے اسکی طرف بڑھا۔۔

تو میں بھی تو کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔ معاذ پنج میں سوئے گا۔

وہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ پیچھے ہونے لگی جب خُبیب نے اسکی کلائی تھام کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔

اسکے ایک دم کھینچنے سے وہ سیدھا اسکے سینے سے لگی۔۔

ایک ہی بار میں میری بات کیوں نہیں سمجھتی ہو؟؟

اسکی کمر پر خُبیب کی گرفت سخت ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب پلیر زز۔

وہ شرم سے سرخ ہوتی اسکے سینے پہ ہاتھ رکھتی مسلسل دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

میری سانسوں کی ڈور اب تم سے جڑی ہے۔۔ تمہیں ہر وقت میں اپنے قریب رکھنا چاہتا ہوں۔۔ ہر لمحہ میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔ ابھی عشق کی جس منزل پر میں ہوں وہاں اپنے علاوہ تمہارے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہیں کر سکتا۔۔

وہ اسکے کان کے پاس جھکا اسے اپنی کیفیت سے آگاہ کر رہا تھا۔۔ جو اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے کھڑی آنکھیں بند کیے اسے سن رہی تھی

تو کیا سچ میں وہ اسے تنگ نہیں کر رہا تھا۔۔ لیکن یہ ایکدم سے وہ کیوں اس پسند کرنے لگا۔۔ وہ اب بھی آنکھیں بند کرے اپنی سوچوں میں گم تھی۔۔ جب خُبیب اسکے بال سائیڈ پہ کرتا اسکی گردن پہ جھکا تھا۔۔ اس کے دہکتے لمس سے گھبرا کر اس نے فوراً اپنی آنکھیں کھولیں تھیں۔۔ اس نے پوری طاقت لگا کر اسے خود سے دور کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب جو اسکی گردن پہ جھکا کھونے لگا تھا۔۔ اسکے ایکدم سے دھکا دینے پر اس کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔

وہ۔۔۔ مم۔۔۔ میں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

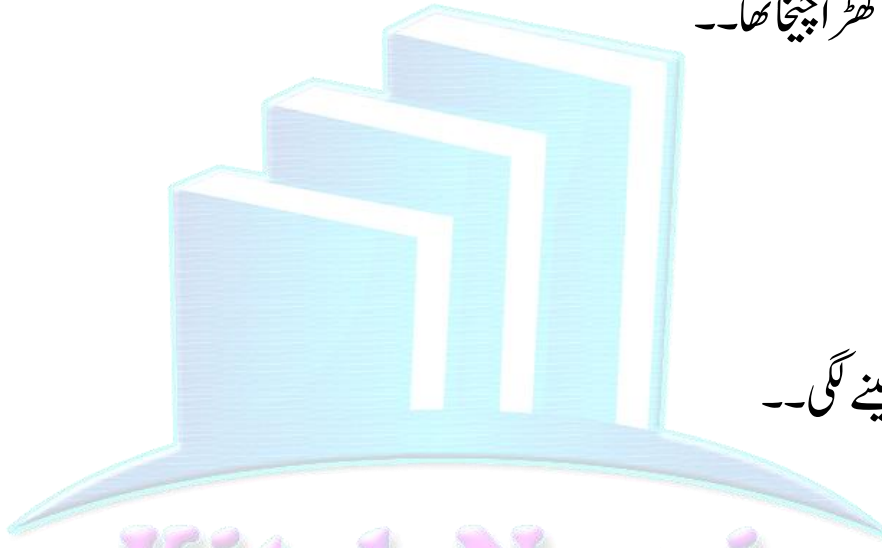
عنا یہ سر جھکائے اپنے ہاتھ مسلنے لگی۔۔ وہ اپنی حرکت پہ شرمندہ تھی لیکن وہ ابھی ایسا کچھ قبول نہیں کر پارہی تھی۔۔

کیا بد تمیزی تھی یہ۔۔۔؟؟

خُبیب غصے سے اس پہ کھڑا چیخا تھا۔۔

ابھی پلیز نہیں۔۔۔

عنا یہ اپنے قدم پیچھے لینے لگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سائی یڈ پہ کرو معاز کو۔۔

وہ بمشکل اپنے غصے پہ قابو پاتا ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا۔۔

عنا یہ اسکے غصے کے ڈر سے معاز کو اٹھاتی سائی یڈ پہ کرنے لگی۔۔

کفر ٹر لیتی وہ خود بیچ میں لیٹ گئی۔۔ ورنہ ضرور اب خُبیب نہیں چھوڑتا اسے۔۔

وہ آنکھیں بند کیے سونے کی کوشش کر رہی تھی جب خُبیب کے پاس بیٹھنے پر کفر ٹر کو اس نے زور سے پکڑا تھا۔۔

خُبیب موبائل سائیڈ پر رکھ کر عنایہ کی طرف مڑا جو بچوں کی طرح کفر ٹر کو سختی سے پکڑے اس میں چھپنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

وہ اس پر سے کفر ٹر ہٹاتا دوبارہ خود سے قریب کرتا اپنے ساتھ لگا گیا۔۔ جواب بغیر مزاحمت کے اسکی گرفت میں تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ریلیکس۔۔۔ کچھ نہیں کر رہا۔۔

وہ عنایہ کے سر پہ پیار کرتا اسکا ڈر کم کرنے لگا۔۔

ابھی۔۔م۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔

وہ خُبیب کے سینے سے لگی اسکی شرٹ کو پکڑے کسی چھوٹے بچے کی طرح بیٹھی تھی۔۔

ٹھیک ہے میری جان آرام سے سمجھنا۔۔ میں ہوں نہ سمجھانے کیلئے۔۔

خُبیب کو اس کے بال سہلاتے خود پہ غصہ آیا تھا جو اسکی معصومیت میں بہکنے لگا تھا۔۔

وہ اسے ایسے ہی اپنے ساتھ لگائے بیٹھا رہا جب اسے یقین ہو گیا کہ عنایہ سوگئی ہے تو اسے آرام سے لے کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔ اس نے ابھی تک اسکی شرٹ کو پکڑا ہوا تھا۔۔

خُبیب اسے مزید اپنے قریب کرتا آنکھیں بند کر گیا۔۔

اسکی قربت سے اسے اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوتا تھا۔۔

حسین صاحب نوفل کے فون کرنے پر فوراً زویا کے گھر گئے تھے۔۔

انہوں نے حسن صاحب کی طبیعت کی وجہ سے گھر میں کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جب وہ پہنچے تھے تو ایسبولنس آچکی تھی۔۔ وہ زارا کے ساتھ زویا بیگم کو ہسپتال لے آئے تھے۔۔۔  
اس وقت وہ زارا کو سمجھا رہے تھے جب نوفل کو پریشانی میں آتا دیکھ اسکی طرف بڑھے۔۔

کیا ہوا ہے پھوپھو کو؟؟

وہ ایک نظر زارا پہ ڈالتا ان سے پوچھنے لگا۔۔

ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔

حسین صاحب بیچ پر بیٹھتے اسے بتانے لگے۔۔

وہ خود اپنی بہن کے لیے پریشان تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فکر نہ کریں ٹھیک ہو جائی ینگلی وہ۔۔

نوفل انکے کندھے پہ ہاتھ رکھتا زارا کی طرف بڑھا۔۔

ہمت سے کام لو اللہ بہتر کرے گا۔۔

وہ زارا کے سر پہ ہاتھ رکھتا دوبارہ عبید کو کال ملانے لگا۔

پورے راستے اس نے عبید کا نمبر ملایا تھا جو مسلسل بند جا رہا تھا۔

حسین صاحب ڈاکٹر کو روم سے نکلتا دیکھ جلدی سے انکی طرف بڑھے تھے۔

”گھبرانے کی بات نہیں ہے مریض کی حالت خطرے سے باہر ہے۔۔ تھوڑی دیر میں انہیں وارڈ میں شفٹ کر دیا جائے گا تو پھر آپ لوگ مل سکتے ہیں۔۔ لیکن آج رات ہمیں انہیں یہیں رکھنا ہو گا۔“

ڈاکٹر انہیں تسلی دے کر چلے گئے تھے۔

حسین صاحب اپنے رب کا شکر ادا کرتے زارا کو اپنے ساتھ لگا کر سر پہ پیار کرنے لگے۔۔

نوفل بھی سکون کا سانس لیتا بیچ پر بیٹھ گیا۔

پتہ کرو یہ نالائیق فون بندھ کرے اپنی ماں اور بہن کو اکیلا چھوڑ کر کہاں بیٹھا ہے۔

حسین صاحب کو عبید پر اسوقت سخت غصہ آ رہا تھا۔

نوفل ان کی بات پر سر ہلاتا باہر کی طرف بڑھا۔

----

صبح اسکی آنکھ کھلی تو وہ خُبیب کے سینے پہ سر رکھے سو رہی تھی۔ اس نے خُبیب سے دور ہو کر معاز کو دیکھا جو اب بھی سو رہا تھا۔

اسے سکون سے سوتا دیکھ وہ دوبارہ خُبیب کو دیکھنے لگی۔

خُبیب۔۔۔

وہ گھڑی میں ٹائی م دیکھتی اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتی آواز دینے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی خُبیب کی جان۔۔

وہ عنایہ کو دوبارہ اپنے پاس کرتا اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔

صبح۔۔ ہوگئی۔۔

عنایہ اس سے دور ہوتی اٹھ کر بیٹھی۔۔

کیا بنے گا میرا۔۔

وہ عنایہ کے دور ہونے پر دوسری طرف کروٹ لیتا دوبارہ آنکھیں بند کر گیا۔۔

جبکہ وہ شرم سے سرخ ہوتی بیڈ سے اتر کر جلدی سے باتھ روم میں بند ہو گئی۔۔۔

-----

کچھ کھالو۔۔

نوفل اسکے سامنے سینڈ وچ اور جوس رکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھوک نہیں ہے۔۔۔

عبید کی ناموجودگی کا احساس اسے ایک بار پھر ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پھوپھو اب ٹھیک ہیں۔۔ جلد ہوش آجائے گا۔۔ لیکن انکی دیکھ بھال کرنے کے لیے تمہیں بھی ٹھیک رہنا ہے۔۔

وہ اسے سمجھاتا ایک سینڈوچ اٹھاتا اسکی طرف بڑھانے لگا۔۔

رات حسین صاحب کو اس نے گھر بھیج دیا تھا اور خود زارا کے ساتھ ہسپتال میں رکا تھا۔۔ گھر پر بھی کسی کو کچھ نہیں پتہ تھا اس لیے حسین صاحب اسکی بات ماننے گھر چلے گئے تھے۔۔

شکریہ نوفل بھائی۔۔

زارا اسکے ہاتھ سے سینڈوچ لینے لگی جب نوفل نے ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔

شکریہ ادا کرو گی تو نہیں دوں گا۔۔

نوفل نے اسکا موڈ ٹھیک کرنا چاہا۔۔

www.kitabnagri.com

جس پر وہ مسکرا کر سر ہلاتی سینڈوچ لینے لگی۔۔

ایک ہی رات میں اسکی ساری اکڑ سب ختم ہو گیا تھا۔۔ یہ ڈر اس پر حاوی ہو گیا تھا کہیں باپ کی طرح وہ ماں کے سائے سے بھی محروم نہ ہو جائے۔۔ بھائی تو ویسے ہی اپنے غم میں تھا۔۔ کیا رشتہ رہتا اسکے پاس۔۔

----

Posted on Kitab Nagri

خُجیب جم سے واپس آیا تو اسکے قدم عنایہ کی ہنسی پر اپنی جگہ ہی تھم گئے تھے۔

اس نے ایک نظر ڈائی ننگ ٹیبل پر ڈالی جہاں وہ خذیمہ کی بات پر ہنس رہی تھی۔

دل کر رہا تھا اس وقت وہ صرف اسکے پاس ہو۔ لیکن اسے خذیمہ سے شرارت کرتے دیکھ اسے سخت برا لگ رہا تھا۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ اس پر شک کرتا تھا یا اپنے بھائی پر۔۔ اسے صرف اس بات پر غصہ آتا تھا کہ وہ اس سے دور بھاگتی تھی۔ وہ خذیمہ جیسا مزاج نہیں رکھتا تھا لیکن پھر بھی وہ اسکے لیے خود کو بدل رہا تھا۔ وہ چاہتا تھا ایسے ہی وہ اسکے ساتھ بھی رہے۔

آنکھیں بند کیے وہ اپنے غصے پہ قابو پاتا ڈائی ننگ ٹیبل کی طرف بڑھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان دونوں کو ساتھ ناشتہ کرتے دیکھ اسے پھر اپنے اندر جلن ہونے لگی۔ سیدھا چلتا ہوا وہ اب عنایہ کے برابر والی کرسی پہ بیٹھ گیا

Posted on Kitab Nagri

ہر وقت ہنسی مزاق کے علاوہ کچھ اور سیکھ کے آئے ہو تم امریکہ سے۔ خاموشی سے ناشتہ کرو اور پھر مجھے بتاؤ کہ آگے کرنا کیا ہے تم نے کیا ساری زندگی بس ہنسی مزاق میں برباد کرنے کی ٹھان لی ہے۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ واپس اسے امریکہ ہی بھیج دے۔

خزیمہ نے ایک نظر عشرت بیگم کو دیکھا جو اپنی مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھیں۔

واہ بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے ایک تو ان کی ہی بیوی کو دن بھر ہنساتا رہتا ہوں اپر سے یہ مجھے کام نہ کرنے کا طعنہ دے رہے ہیں۔ خزیمہ نے ایک دکھ بھری نظر سامنے بیٹھی عنایہ پہ ڈالی اور پھر اس کے آگے سے جوس کا گلاس اٹھا کر خود پینے لگا جو خبیب کو مزید جلانے کے لیے کافی تھا۔

تمہاری بھلائی کا انتظام میں کرتا ہوں۔ آج میرے ساتھ آفس جانے کے لیے تیار ملنا مجھے اور تم ناشتہ لے کر روم میں آؤ۔ خبیب کا رخ اب عنایہ کی طرف تھا جو اس کے آتے ہی خاموشی سے ناشتے میں مگن ہو گئی تھی۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کسی بھی طرح عنایہ کو غائب کر دے خزیمہ کی نظروں سے۔

پر۔۔ میں کیوں۔۔ مطلب۔ عنایہ کو اب اپنے پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی ہوئی محسوس ہونے لگی

Posted on Kitab Nagri

میں بات دہرانا پسند نہیں کرتا دو منٹ میں ناشتہ روم میں ہو اور تم بھی۔  
اس نے جاتے ہوئے ایک نظر خذیمہ پہ ڈالی جو خاموشی سے ناشتہ سے انصاف کر رہا تھا

عنا یہ نے اس کے اٹھتے ہی عشرت بیگم کی طرف دیکھا۔

”پھوپھو میں نہیں جاؤنگی۔“

بری بات بچے کھا تھوڑی جائے گا میرا بیٹا تمہیں جاؤ شاباش۔

انہوں نے پیار سے اسے سمجھا کے بھیجنا چاہا پر اسے تو صرف خطرہ دکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کا پیارا بیٹا مگر مجھ سے بھی آگے ہے پھوپھو ان کا بس چلے تو سب کو ایک ساتھ کھا جائی یں ہٹلر کو بھی پیچھے  
چھوڑا ہوا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ کو اس کا کل کا غصہ یاد کر کے اپنی جان کی فکر ہوئی۔ کل تو وہ بچ گئی تھی پر آج اگر گئی تو سب ناشتے کے بعد اسکی بریانی کھا رہے ہونگے

جب کے اسکی بات پہ خذیمہ اپنا قہقہہ روک کے سامنے دیکھ رہا تھا

تو پھر شروعات تم سے ہی کرنی چاہیئے اس مگر مجھ کو۔ خبیب نے اپنا موبائی ل اٹھاتے ہوئے اسے دیکھا جو اسکی آواز سے ہی سکتے میں چلی گئی تھی۔

روم میں آؤ ناشتہ لے کر ایک منٹ ہے اب۔

ایک نظر اس پر ڈال کے وہ روم کی طرف بڑھ گیا۔

اسکے جاتے ہی خذیمہ کی ہنسی اسے ہوش میں لائی

www.kitabnagri.com

پھوپھو۔۔

عنایہ نے عشرت بیگم کی طرف دیکھا جو خود بھی مسکرا رہی تھیں۔

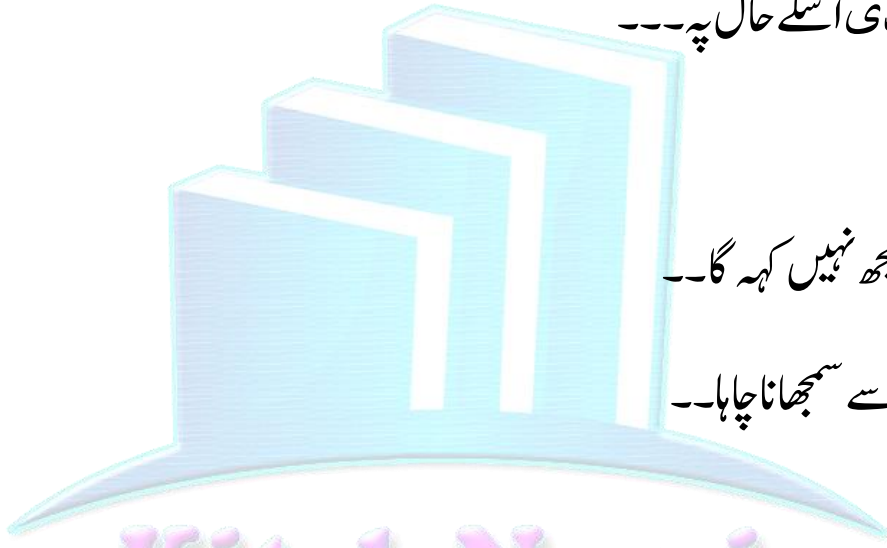
Posted on Kitab Nagri

میری جان چلی جاؤ میرے کہنے سے کچھ نہیں کہہ گا ورنہ میں خبر لوں گی اسکی۔

انہوں نے ایک بار پھر اسے سمجھایا

ٹھیک ہے پر آپ بھی چلے ورنہ میں اکیلے نہیں جاؤنگی۔

عنایہ کو آج اپنی زبان کے کارنامے کے بعد اگر زندہ بچنا تھا تو پھوپھو ہی اسکا ہتھیار تھیں جبکہ عشرت بیگم افسوس سے سر ہلا کر رہے گئی اسکے حال یہ۔۔۔



میں کہہ رہی ہوں نہ کچھ نہیں کہہ گا۔۔

عشرت بیگم نے پھر اسے سمجھانا چاہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر وہ اپنے اندر ہمت پیدا کرتی سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔۔

---

عبید جب سے زنیہ کو گھر چھوڑ کر آیا تھا تب سے اپنے دوست کے فلیٹ پر تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنی زندگی سکون سے جینے والا انسان تھا۔ لیکن زنیہ کے آنے سے اسکی زندگی سے سکون رخصت ہو چکا تھا۔۔۔

پہلے اسے زویا بیگم پہ غصہ تھا لیکن اب زنیہ پر بھی تھا جو اسے روز میسج اور کال کر کے تنگ کر رہی تھی۔۔ اس کے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا وہ طلاق کے لیے کیوں نہیں مان رہی ہے۔۔

تبھی اس نے اپنا فون بند کر دیا تھا۔ تاکہ کچھ دن وہ سکون سے جی سکے۔۔

وہ جب کمرے میں داخل ہوئی تو حُبوب آفس کے لیے ریڈی ہو چکا تھا۔۔

وہ بغیر اسے دیکھے اسکا ناشتہ ٹیبل پر لگانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا فرمایا جا رہا تھا تھوڑی دیر پہلے۔۔

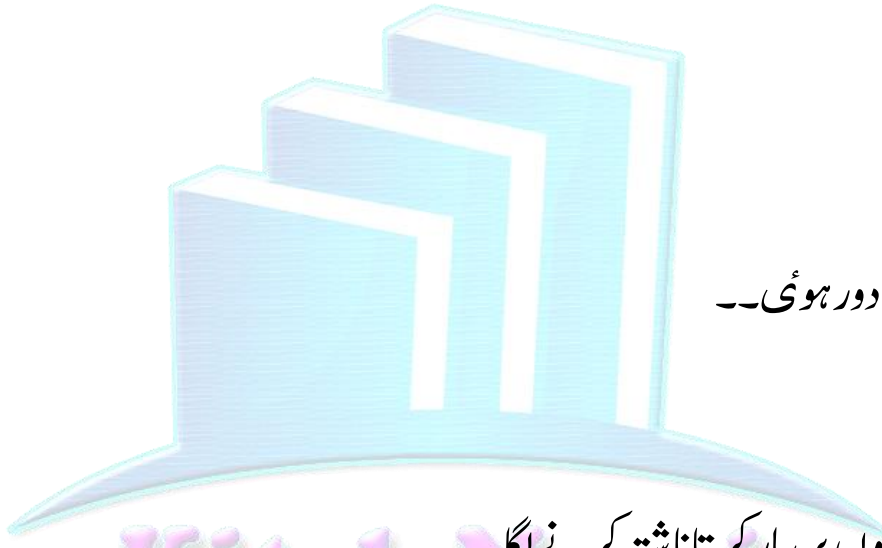
وہ عنایہ کے پاس آتا بولا۔۔

کچھ۔۔ بھی نہیں۔۔

وہ جلدی سے نفی میں سرہلانے لگی۔۔۔

کال ٹائی منگنز یاد ہیں نہ؟؟؟

خُبیب انگلی سے اسکی ٹھوری اپر کرتا پوچھ رہا تھا۔۔۔



جی۔۔ یاد ہیں۔۔

عنا یہ سرہلاتی اس سے دور ہوئی۔۔

خُبیب اسکے دونوں گالوں پر پیار کرتا ناشتہ کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شرم سے سرخ ہوتی کمرے سے باہر جانے لگی۔۔

اسے تو لگا تھا وہ اس پر غصہ کریگا۔۔

----

خُبیب کے آفس سے ایک بندہ پارسل لے کر آیا تھا۔

وہ اسے لیتی اچھے سے جانتی تھی کہ اندر موبائی ل ہی ہو گا۔

آج گھر میں بس وہ معاز کے ساتھ ہی مصروف تھی۔

خبیب خذیمہ کو بھی اپنے ساتھ ہی آفس لے گیا تھا۔ عشرت بیگم کی طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہ تھی۔

عناہ نے پارسل کھول کر دیکھا تو موبائی ل ہی تھا اور اندر ایک چٹ تھی جس میں ویٹنگ لکھا تھا۔ اس نے گھڑی کی طرف دیکھا پھر خبیب کو کال ملانے کا سوچتی اسکا نمبر پھوپھو کے موبائی ل سے لینے جانے لگی۔ جب خود ہی فون بجنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی کالنگ دیکھ کر اس کے گال سرخ ہوئے۔

مطلب خود اس نے نمبر سیو کر دیا تھا۔

اس نے معاز کے آگے کھلونے کر کے کال ریسیو کی۔

مجھے لگا کہ تم بھول گئی تو سوچا یاد دلا دوں۔۔

خُبیب لیپ ٹاپ بند کرتا آ اسے سائیڈ پر کرنے لگا۔۔

نہیں میں ابھی آپ کو ہی کال کرنے والی تھی ابھی پارسل آیا تھا۔۔

عنا یہ جلدی سے اسے بتانے لگی کیا پتہ کس بات پر وہ غصہ ہو جائے۔۔

چلو پھر بات کرو۔۔

خُبیب چیخ کر سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا۔۔



www.kitabnagri.com

کیا بات کروں۔۔؟

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بولے۔۔

ابھی تو چار کال باقی ہیں میری جان۔۔ کیا ہر کال پر یہی پوچھو گی۔۔

اس کی گھبراہٹ پر خُبیب کے لب خود ہی مسکرا نے لگے۔۔

چار بار کیوں اب تین بار کروں گی نہ۔۔

عنا یہ کو اچھے سے یاد تھا اس نے چار بار بولا تھا تو اب ایک بار تو ابھی بات کر رہی تھی پھر تین کال بچیں۔

میری جان یہ کال تو میں نے کی ہے نہ تم تو تھوڑی دیر بعد دوبارہ کرو گی۔۔

خُبیب نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ کیا۔۔

نہ۔۔ نہیں پلیز ز ز خُبیب۔۔ ابھی معاز کے ساتھ مصروف ہوں۔۔ پھوپھو کی بھی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے

اور پھر صفائی بھی کروانی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ رونے کے قریب تھی۔۔

ٹھیک ہے آج رعایت دے رہا ہوں لیکن کل سے نہیں۔۔

اور پھوپھو کی طبیعت اگر زیادہ خراب ہو تو مجھے بتا دینا۔۔

اپنا بھی خیال رکھنا۔۔

اللہ حافظ ..

وہ اسکو مزید تنگ کر کے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی فون رکھ دیا۔۔

جبکہ دوسری طرف وہ اب تک حیران تھی اتنی آسانی سے وہ مان گیا۔۔ کیا سچ میں وہ اسے محبت کرنے لگا ہے۔۔

کیا اسے اس پر یقین کرنا چاہیے تھا۔۔

وہ انھی سوچوں میں تھی جب معاز کے رونے پر اسکے پاس آئی۔۔

-----

نوفل پلیز عبید کو بلاؤ۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتیں ایک بار پھر رونے لگیں۔۔



جب سے زویا بیگم کو ہوش آیا تھا وہ بس عبید کو بلانے کی ضد کر رہی تھیں۔۔

نوفل اور زارا انہیں تھوڑی دیر پہلے ہی گھر لے کر آئے تھے۔۔

حسین صاحب بھی ان سے مل کر آفس چلے گئے تھے کیونکہ حسن صاحب طبیعت کی وجہ سے پہلے ہی آفس

نہیں جا رہے تھے اور پھر نوفل بھی اب زویا بیگم میں لگا ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پھوپھو اگر آپ نے روتے رہنا ہے تو میں نے چلے جانا ہے۔۔ کیوں بات نہیں مان رہی ہیں۔۔ میں کہہ رہا ہوں نہ کہ لے کر آؤنگا عبید کو۔۔

نوفل ان کا ہاتھ تھامتا سمجھانے لگا۔۔

زارا اس کے لیے چائے بنانے لگی تھی۔۔

میں کبھی معاف نہیں کرونگی زبیرہ کو۔۔

وہ زبیرہ کو یاد کرتی ایک بار پھر رونے لگی۔۔

کیا کیا ہے اس نے؟؟۔

نوفل کی پکڑ ان کے ہاتھ پہ ڈھیلی ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com

اس نے عبید سے جھوٹ بولا تبھی وہ اسے یہاں سے لے کر چلا گیا تھا مجھے اس نے بہت سنایا تھا۔۔ پتہ نہیں کیا کان بھرے تھے اس نے۔۔ اگر مجھے پتہ ہوتا وہ میرے بیٹے کو مجھ سے دور کر دے گی تو میں کبھی اس سے عبید کی شادی نہ کرواتی۔۔

انہیں کیا پتہ تھا کہ بدنامی کے ڈر سے کیا جانے والا فیصلہ انہیں پچھتانے پر مجبور کر دے گا۔۔

نوفل انہیں اپنے ساتھ لگا تا چپ کرانے لگا ویسے ہی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔ ورنہ دل تو کر رہا تھا ابھی  
زنیرہ کے پاس جا کر اس سے سب پوچھے۔۔

وہ آج پھر معاز کو اپنے کمرے میں لے آئی تھی۔۔

خزیمہ تو آج آفس سے اس قدر تھک کر آیا تھا کہ کھانا کھا کر فوراً سو گیا تھا۔۔ عشرت بیگم بھی طبیعت کی وجہ سے  
جلدی لیٹ گئی تھیں۔۔



عنا یہ جب کمرے میں داخل ہوئی تو خُبیب کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ معاز کو بیڈ پر بٹھاتی اسکے آگے کھلونے رکھ کر چہنچ کرنے ڈرینگ روم میں چلی گئی۔۔

وہ کال پر مصروف تھا جب معاز کے رونے پر اسے دیکھنے لگا۔

شاید وہ عنایہ کو ناپا کر رو رہا تھا۔۔۔ حُبوب کال کٹ کر کے اسکی طرف مڑا۔

اس کے قدم بے اختیاری میں بیڈ کی طرف بڑھے جہاں معاز بری طرح رو رہا تھا۔

اس نے جھک کر اسے اپنی گود میں اٹھایا اور چپ کرانے لگا۔

اسے خود بھی نہیں پتہ تھا کہ کونسی کشش اسے کھینچ کر لائی ہے۔

ڈریسنگ روم سے نکلتی عنایہ نے یہ منظر حیرت سے دیکھا تھا۔

اسے عشرت بیگم سے کیا اپنا وعدہ یاد آیا۔ وہ ہمت کرتی آگے بڑھی۔

www.kitabnagri.com

وہ اب معاز کو واپس بیڈ پر بٹھارہا تھا۔

کسی کے گناہ کی سزا معصوم جان کو دینا انتہائی غلط ہے۔۔۔

عنایہ نے ہمت کر کے اس کی طرف دیکھا جو اسے ایک گھوری سے نوازتا واپس صوفے کی طرف جا رہا تھا۔

آپ کتنے خوش قسمت ہیں کہ جس انسان نے آپ کے بھائی کی جان لی اللہ نے دنیا میں ہی اسکا انجام آپ کو دکھا دیا۔۔۔

عنایہ کی آواز پر اسکے قدم رکے تھے تو کیا پھوپھونے اسے سب بتا دیا تھا۔۔

آپ کو پتا ہے اس دنیا میں کتنے لوگ ہیں جو اس دنیا کی عدالت میں خوار ہو رہے ہیں صرف اپنے پیاروں کو انصاف دلانے کے لیے۔۔

عنایہ اب اسکے سامنے آتی کھڑی ہوئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا آپ کو معاز کے پاس سے اپنے بھائی کی خوشبو نہیں آتی۔۔

انہوں نے کتنے یقین سے معاز کو آپ کے حوالے کیا تھا۔۔ کیا صرف اس لیے کہ آپ اس سے منہ موڑ لیں۔۔۔

آپ نے تو ان لوگوں کی مثال قائم کر دی کہ بچہ پیدا ہوتے ہی ماں مر جائے تو اس بچے کو منحوس قرار دے دیتے ہیں۔۔

اسے خود نہیں پتہ تھا آج کیسے وہ بغیر ڈرے خُبیب کے آگے بول رہی تھی۔۔

جن کے سر پہ باپ کا سایہ نہیں رہتا کبھی آپ نے ان بچوں کے چہرے دیکھے ہیں۔۔ ان کے دل کی خواہشیں دب جاتی ہیں۔۔ اپنے خوابوں کو ٹوٹتے دیکھتے ہیں۔۔ لوگوں کے رویوں سے ڈرتے ہیں۔۔

خُبیب باپ ایک گھنے سایہ دار درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی وجہ سے دھوپ کی تپش تک اولاد کو نہیں چھو پاتی۔۔

۔۔ اسے شدت سے حسن صاحب کی یاد آئی تھی۔۔

تو کیا آپ وہ درخت نہیں بن سکتے معاز کے لیے۔۔ کیا آپ چاہتے ہیں وہ زندگی بھر اس رشتے سے محروم رہے۔۔۔

عنایہ نے نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کے گرا تھا۔

اسے آج عنایہ نے حقیقت کا آئیینہ دکھایا تھا۔

وہ بیڈ کی طرف بڑھتا معاز کو واپس اپنی گود میں لیتا خود میں چھپا گیا تھا۔۔۔ آج اسے دل سے سکون ملا تھا۔۔۔ جو سکون وہ خرم کے جانے کے بعد ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔۔۔

کتنا اسے عشرت بیگم سمجھانے کی کوشش کرتی تھیں لیکن وہ تو ان کی سنتا ہی نہیں تھا۔۔۔

عنایہ اس ہٹلر کو پگھلتا دیکھ کرے سے باہر جانے کیلئے مڑی تھی جب خُبیب نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں پتہ تھا میری بیوی اتنا اچھا بولتی ہے۔۔۔

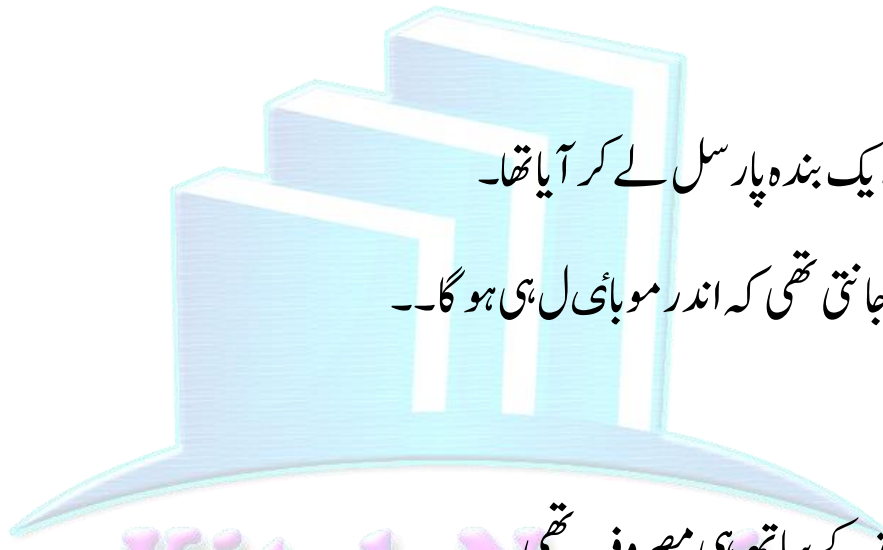
وہ عنایہ کو اپنے قریب کرتا اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگا۔

یہ لڑکی اسے ذندگی کے ہر رنگ سے ملارہی تھی۔۔۔

رشتہ یقین کا۔۔۔

از نور العین۔۔۔

Do not copy paste without my permission



خُبیب کے آفس سے ایک بندہ پارسل لے کر آیا تھا۔

وہ اسے لیتی اچھے سے جانتی تھی کہ اندر موبائل ہی ہوگا۔

آج گھر میں بس وہ معاز کے ساتھ ہی مصروف تھی۔

خُبیب خذیمہ کو بھی اپنے ساتھ ہی آفس لے گیا تھا۔ عشرت بیگم کی طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہ تھی۔

عنایہ نے پارسل کھول کر دیکھا تو موبائل ہی تھا اور اندر ایک چٹ تھی جس میں ویٹنگ لکھا تھا۔

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا پھر خُبیب کو کال ملانے کا سوچتی اسکا نمبر پھوپھو کے موبائل سے لینے جانے

لگی۔۔ جب خود ہی فون بجنے لگا۔

ہی کالنگ دیکھ کر اس کے گال سرخ ہوئے۔۔

مطلب خود اس نے نمبر سیو کر دیا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

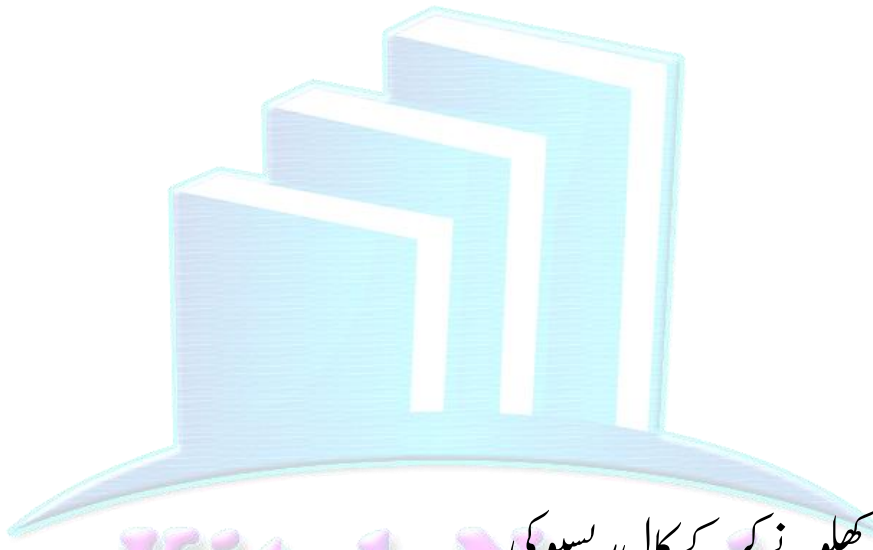
Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



اس نے معاز کے آگے کھلونے کر کے کال ریسیو کی۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے لگا کہ تم بھول گئی تو سوچا یاد دلا دوں۔۔

خُبیب لیپ ٹاپ بند کرتا آ اسے سائیڈ پہ کرنے لگا۔

نہیں میں ابھی آپ کو ہی کال کرنے والی تھی ابھی پارسل آیا تھا۔

عنایہ جلدی سے اسے بتانے لگی کیا پتہ کس بات پر وہ غصہ ہو جائے۔۔

چلو پھر بات کرو۔۔

خُبیب چچی پر سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا۔۔

کیا بات کروں۔۔؟

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بولے۔۔



ابھی تو چار کال باقی ہیں میری جان۔۔ کیا ہر کال پر یہی پوچھو گی۔۔

اس کی گھبراہٹ پر خُبیب کے لب خود ہی مسکرا نے لگے۔۔

چار بار کیوں اب تین بار کروں گی نہ۔۔

عنایہ کو اچھے سے یاد تھا اس نے چار بار بولا تھا تو اب ایک بار تو ابھی بات کر رہی تھی پھر تین کال بچیں۔

Posted on Kitab Nagri

میری جان یہ کال تو میں نے کی ہے نہ تم تو تھوڑی دیر بعد دوبارہ کرو گی۔۔۔

خُبیب نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ کیا۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں پلیز ز خُبیب۔۔۔ ابھی معاز کے ساتھ مصروف ہوں۔۔۔ پھوپھو کی بھی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے

اور پھر صفائی بھی کروانی ہے۔۔۔

وہ رونے کے قریب تھی۔۔۔

ٹھیک ہے آج رعایت دے رہا ہوں لیکن کل سے نہیں۔۔۔

اور پھوپھو کی طبیعت اگر زیادہ خراب ہو تو مجھے بتا دینا۔۔۔

اپنا بھی خیال رکھنا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اللہ حافظ..

وہ اسکو مزید تنگ کر کے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی فون رکھ دیا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف وہ اب تک حیران تھی اتنی آسانی سے وہ مان گیا۔۔۔ کیا سچ میں وہ اسے محبت کرنے لگا ہے۔۔۔

کیا اسے اس پر یقین کرنا چاہیے تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ انھی سوچوں میں تھی جب معاز کے رونے پر اسکے پاس آئی۔۔

-----

نوفل پلینز عبید کو بلاؤ۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھا متیں ایک بار پھر رونے لگیں۔۔

جب سے زویا بیگم کو ہوش آیا تھا وہ بس عبید کو بلانے کی ضد کر رہی تھیں۔۔

نوفل اور زارا انہیں تھوڑی دیر پہلے ہی گھر لے کر آئے تھے۔۔

حسین صاحب بھی ان سے مل کر آفس چلے گئے تھے کیونکہ حسن صاحب طبعیت کی وجہ سے پہلے ہی آفس نہیں جا رہے تھے اور پھر نوفل بھی اب زویا بیگم میں لگا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھوپھو اگر آپ نے روتے رہنا ہے تو میں نے چلے جانا ہے۔۔ کیوں بات نہیں مان رہی ہیں۔۔ میں کہہ رہا ہوں نہ کہ لے کر آؤ نگا عبید کو۔۔

نوفل ان کا ہاتھ تھا متا سمجھانے لگا۔۔

زارا اسکے لیے چائے بنانے گئی تھی۔۔

میں کبھی معاف نہیں کرونگی زبیرہ کو۔۔

وہ زبیرہ کو یاد کرتی ایک بار پھر رونے لگی۔۔

کیا کیا ہے اس نے؟؟۔

نوفل کی پکڑ ان کے ہاتھ پہ ڈھیلی ہوئی تھی۔۔

اس نے عبید سے جھوٹ بولا تبھی وہ اسے یہاں سے لے کر چلا گیا تھا مجھے اس نے بہت سنایا تھا۔۔ پتہ نہیں کیا کان بھرے تھے اس نے۔۔ اگر مجھے پتہ ہوتا وہ میرے بیٹے کو مجھ سے دور کر دے گی تو میں کبھی اس سے عبید کی شادی نہ کرواتی۔۔

www.kitabnagri.com

انہیں کیا پتہ تھا کہ بدنامی کے ڈر سے کیا جانے والا فیصلہ انہیں پچھتانے پر مجبور کر دے گا۔۔

نوفل انہیں اپنے ساتھ لگا تا چپ کرانے لگا ویسے ہی ان کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔۔ ورنہ دل تو کر رہا تھا ابھی زبیرہ کے پاس جا کر اس سے سب پوچھے۔۔

----

وہ آج پھر معاز کو اپنے کمرے میں لے آئی تھی۔۔

خزیمہ تو آج آفس سے اس قدر تھک کر آیا تھا کہ کھانا کھا کر فوراً سو گیا تھا۔۔ عشرت بیگم بھی طبیعت کی وجہ سے جلدی لیٹ گئی تھیں۔۔

عناہ جب کمرے میں داخل ہوئی تو خُصیب کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔

وہ معاز کو بیڈ پر بٹھاتی اسکے آگے کھلونے رکھ کر چیئنج کرنے ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

----

وہ کال پر مصروف تھا جب معاز کے رونے پر اسے دیکھنے لگا۔۔

شاید وہ عناہ کو ناپا کر رو رہا تھا۔۔ خُصیب کال کٹ کر کے اسکی طرف مڑا۔۔

اس کے قدم بے اختیاری میں بیڈ کی طرف بڑھے جہاں معاز بری طرح رو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے جھک کر اسے اپنی گود میں اٹھایا اور چپ کرانے لگا۔  
اسے خود بھی نہیں پتہ تھا کہ کونسی کشش اسے کھینچ کر لائی ہے۔۔

ڈریسنگ روم سے نکلتی عنایہ نے یہ منظر حیرت سے دیکھا تھا۔۔  
اسے عشرت بیگم سے کیا اپنا وعدہ یاد آیا۔۔ وہ ہمت کرتی آگے بڑھی۔

وہ اب معاز کو واپس بیڈ پر بٹھارہا تھا۔۔

کسی کے گناہ کی سزا معصوم جان کو دینا انتہائی غلط ہے۔۔  
عنایہ نے ہمت کر کے اس کی طرف دیکھا جو اسے ایک گھوری سے نوازتا واپس صوفے کی طرف جارہا تھا۔۔

آپ کتنے خوش قسمت ہیں کہ جس انسان نے آپ کے بھائی کی جان لی اللہ نے دنیا میں ہی اسکا انجام آپ کو  
دکھا دیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ کی آواز پر اسکے قدم رکے تھے تو کیا پھوپھو نے اسے سب بتا دیا تھا۔۔

آپ کو پتا ہے اس دنیا میں کتنے لوگ ہیں جو اس دنیا کی عدالت میں خوار ہو رہے ہیں صرف اپنے پیاروں کو انصاف دلانے کے لیے۔۔

عنایہ اب اسکے سامنے آتی کھڑی ہوئی۔۔

کیا آپ کو معاز کے پاس سے اپنے بھائی کی خوشبو نہیں آتی۔۔

انہوں نے کتنے یقین سے معاز کو آپ کے حوالے کیا تھا۔۔ کیا صرف اس لیے کہ آپ اس سے منہ موڑ لیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ نے تو ان لوگوں کی مثال قائم کر دی کہ بچہ پیدا ہوتے ہی ماں مرجائے تو اس بچے کو منحوس قرار دے دیتے ہیں۔۔

اسے خود نہیں پتہ تھا آج کیسے وہ بغیر ڈرے خبیث کے آگے بول رہی تھی۔۔

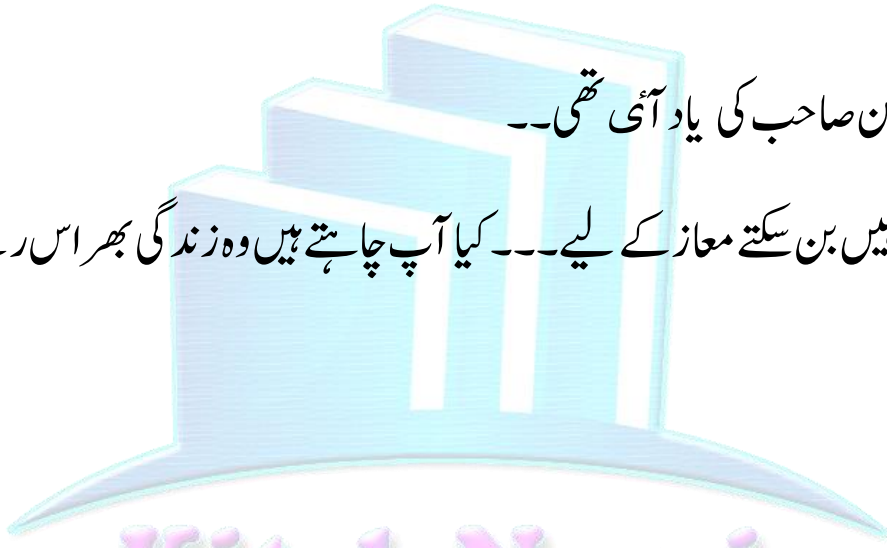
Posted on Kitab Nagri

جن کے سر پہ باپ کا سایہ نہیں رہتا کبھی آپ نے ان بچوں کے چہرے دیکھے ہیں۔۔ ان کے دل کی خواہشیں  
دب جاتی ہیں۔۔ اپنے خوابوں کو ٹوٹے دیکھتے ہیں۔۔ لوگوں کے رویوں سے ڈرتے ہیں۔۔۔

خُبیب باپ ایک گھنے سایہ دار درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی وجہ سے دھوپ کی تپش تک اولاد کو نہیں چھو  
پاتی۔۔

۔ اسے شدت سے حسن صاحب کی یاد آئی تھی۔۔

تو کیا آپ وہ درخت نہیں بن سکتے معاز کے لیے۔۔ کیا آپ چاہتے ہیں وہ زندگی بھر اس رشتے سے محروم  
رہے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ نے نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

خُبیب کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کے گرا تھا۔۔

اسے آج عنایہ نے حقیقت کا آئی نہ دکھایا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بیڈ کی طرف بڑھتا معاز کو واپس اپنی گود میں لیتا خود میں چھپا گیا تھا۔۔۔ آج اسے دل سے سکون ملا تھا۔۔۔ جو سکون وہ خرم کے جانے کے بعد ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔۔۔

کتنا اسے عشرت بیگم سمجھانے کی کوشش کرتی تھیں لیکن وہ تو ان کی سنتا ہی نہیں تھا۔۔۔

عنا یہ اس ہٹلر کو پگھلتا دیکھ کمرے سے باہر جانے کیلئے مڑی تھی جب خُصیب نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔

مجھے نہیں پتہ تھا میری بیوی اتنا اچھا بولتی ہے۔۔۔

وہ عنا یہ کو اپنے قریب کرتا اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔

یہ لڑکی اسے ذندگی کے ہر رنگ سے ملارہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اب معاز ہمارے بیچ سو سکتا ہے نہ؟؟؟

عنا یہ نے خوش ہوتے اس سے پوچھا لیکن پھر خُصیب کی گھوری پر جلد ہی سر جھکا لیا۔۔۔

یہ سو گیا ہے۔۔۔

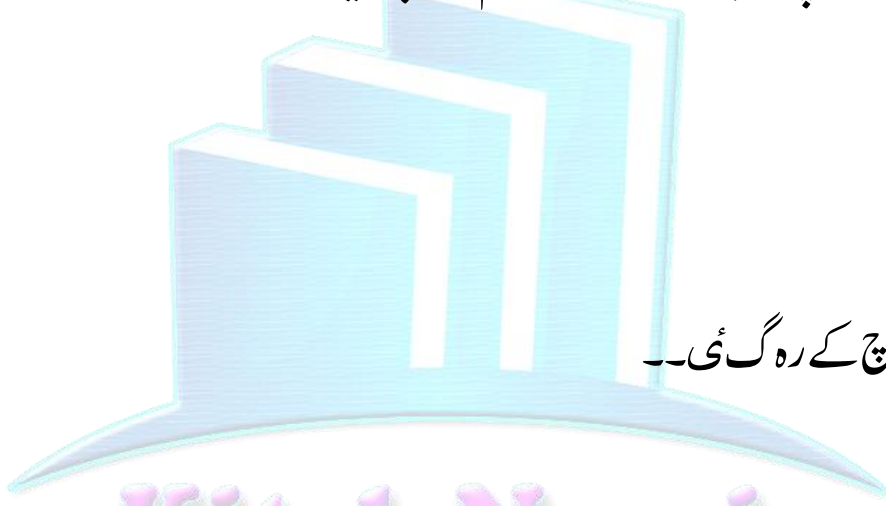
خُبیب نے معاز کو آرام سے بیڈ پر لٹایا جو اس کے کندھے سے لگ کر سو گیا تھا۔ اس کا ماتھا چوم کر صبح سے تکیے لگا کر پیچھے ہٹا۔۔۔

کل اس روم میں بے بی کاٹ کا اضافہ ہو جائے گا۔۔

وہ عنایہ کا گال تھپتھپا کے اپنے کپڑے لیتا ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔

عجیب انسان ہے۔۔

عنایہ بس غصے سے سوچ کے رہ گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل نے ایک نرس پھوپھو کی دیکھ بھال کے لیے رکھی تھی۔۔

پورا دن وہ ان کے ساتھ گزار کے اب حسین صاحب کے ساتھ واپس گھر جا رہا تھا۔۔

حسین صاحب زویا بیگم کو کچھ سمجھانے لگے تو وہ کمرے سے باہر آگیا زارا کے پاس۔

Posted on Kitab Nagri

پھوپھو جلد ٹھیک ہو جائی ینگى۔۔۔ تم نے پریشان نہیں ہونا۔۔

میں عبید کا جلد پتہ لگاؤنگا۔۔

وہ زارا کو لان میں واک کرتا دیکھ اسکے پاس آ کے سمجھانے لگا۔۔

جی۔۔

وہ اسکی باتوں کے جواب میں بس سر ہلا کر ی گئی۔۔

ویسے اچھی ہے یہ تبدیلی۔۔۔

نوفل مسکراتا اسکے انداز پر بولتا حسین صاحب کے پاس چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شروع سے ہی کسی کزن کو منہ نہیں لگاتی تھی۔۔ نوفل سے بھی بس بڑے کزن ہونے کی وجہ سے اور کچھ عبید کی وجہ سے تھوڑی بہت بات کر لیتی تھی لیکن وہ بھی بس لیے دئیے انداز میں۔۔ اسے خود نہیں پتہ تھا اچانک سے زویا بیگم کی طبیعت نے اسے پورا کیسے بدل ڈالا۔۔

نوفل کی بات پر وہ مسکراتی وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

---

صبح اسکی آنکھ عنایہ سے پہلے ہی کھل گئی تھی۔۔

وہ اب بھی گہری نیند میں اسکے بازو پہ سر رکھے سو رہی تھی۔۔

رات بھی اس نے خُبیب سے دور ہونا چاہا تھا لیکن اسکی گھوری پر مزاحمت ترک کر کے آنکھیں موند گئی تھیں۔۔

عنایہ۔۔؟

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا آواز دینے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

اٹھنا نہیں ہے آج؟؟؟

خُبیب نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔

جس پر نیند میں ہی اپنی آنکھیں کھول کر اسکا تھام کر دوبارہ سو گئی۔۔

اسکی مومی انگلیوں میں اپنا ہاتھ دیکھ کر وہ اختیار اسکی پیشانی پہ جھکا تھا۔۔

کتنا امتحان لینا ہے میری جان؟؟

وہ عنایہ پہ جھکتا اسکے کان کی لو پہ اپنا شدت بھرالمس چھوڑنے لگا جب وہ اپنے ہواسوں میں آکر اسے پیچھے ہٹانے لگی۔۔

وہ نیند میں تھی جب اسے لگا کان میں کوئی کیڑا گیا ہے تبھی اسکی آنکھ کھلی لیکن اب خُبیب کو اپنے اپر جھکا دیکھ کر اسکی پوری طرح نیند اڑ گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب پلیر زرز۔۔۔

اسکے لمس کی شدت سے اسکی جان نکل رہی تھی۔۔۔

وہ گہرا سانس لے کر پیچھے ہٹا۔۔

ایسا کب تک چلے گا؟؟

وہ اب عنایہ کے آنسو صاف کرتا پوچھ رہا تھا۔۔

پتہ نہیں۔۔

وہ اسکا ہاتھ ہٹاتی اٹھ بیٹھی۔۔

کیا حرکت تھی یہ؟؟

اسے عنایہ کا ہاتھ جھٹکنا سخت برا لگا تھا۔۔



وہ خُبیب کو نظر انداز کرتی معاز کی طرف مڑنے لگی تھی جب خُبیب نے جھٹکے سے اپنی گرفت میں لیا۔۔

آئی نہ ایسی کوئی فضول حرکت نہ کرنا۔۔

وہ اسکے سرخ ہوتے لال چہرے پہ ایک نظر ڈالتا اسے اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہاتھ روم چلا گیا۔۔

----

پچھلے دس منٹ سے وہ زنیہ کو دیکھ رہا تھا جو لان میں کھڑی پریشانی سے بار بار کال مل رہی تھی۔۔

وہ کھڑکی بند کرنے آیا تھا جب اسکی نظر زنیہ پر پڑی جو پریشانی سے لان کے چکر کاٹ رہی تھی ساتھ ہی بار بار فون مل رہی تھی۔۔۔

دل تو کر رہا تھا ابھی نیچے جا کے پوچھے کیوں ٹھکرایا اسے۔۔۔۔ کیوں وہ اتنی سنگدل ہو گئی تھی۔۔

نوفل خون برساتی آنکھوں سے اسے دیکھتا زور سے کھڑکی بند کرتا پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-----

وہ لاتعداد میسج عبید کو کر چکی تھی پر وہ تھا کہ اسے کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا۔۔ نہ ہی اسکا موبائل آن تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔ لان کے چکر کاٹ کاٹ کر اب تھک گئی تھی۔۔ کمرے میں بھی اسے اب گھٹن ہو رہی تھی۔۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کسی طرح عبید کا پتہ چل جائے اور وہ اسکے پاس چلی جائے۔۔

غصے سے اس نے سامنے رکھی کرسی کو پھینکا۔۔

عبید کا غصہ وہ سامنے پڑی کرسی پر نکالتی اب کمرے میں جانے لگی۔۔۔

وہ خبیث کے کپڑے نکال کر بیڈ پہ رکھ رہی تھی جب وہ اندر داخل ہوتا اسکو نظر انداز کیے اپنے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔

میں نے نکال دی ئی ہیں۔۔

عنایہ کپڑے اٹھاتی اسکی طرف آئی۔۔ لیکن وہ بغیر اسے دیکھے دوسرے کپڑے لیتا ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔

اسے پتہ نہیں کیوں پر خُبیب کا ایسا رویہ نہیں پسند تھا۔۔

---

میں ناشتہ لگاتی ہوں۔۔

خُبیب کو ڈریسنگ روم سے نکلتا دیکھ وہ کمرے سے جانے لگی۔۔

نہیں۔ میں نہیں کرونگا۔۔

وہ بغیر اسے دیکھے جواب دیتا لپٹاپ بیگ میں رکھنے لگا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔

وہ اسکے پاس آکر کھڑی ہوئی تھی لیکن وہ بغیر اس پر نظر ڈالے کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

وہ آنسو لیے خُبیب کے پیچھے ہی نیچے آئی تھی جواب پھوپھو کے کمرے میں جا رہا تھا۔

خُبیب۔۔۔

وہ اسکے ساتھ ہی پھوپھو کے کمرے میں داخل ہوئی لیکن عشرت بیگم کو سوتا دیکھ اسے سکون ہوا اور نہ ضرور وہ اس سے پوچھتی پھر وہ کیا جواب دیتی اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ بس اسوقت شدت سے خُبیب کا نظر انداز کرنا برا لگ رہا تھا۔۔۔

وہ دھیرے دھیرے اسکی عادی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

خُبیب معاز کو پیار کرتا واپس کمرے سے نکل گیا۔۔۔

پلیزززز۔۔۔ ناشتہ کر لیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے اسکا ہاتھ تھامتی آنکھوں میں آنسو لیے اسے روکنے لگی۔۔۔

خُبیب ایک نظر عنایہ کے ہاتھ پہ ڈالتا اسکے پاس آیا۔۔۔ اسے اپنے حصار میں لیتا اسکے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔ پھر اسکے بال کان کے پیچھے کیے۔۔۔

وہ اسکے سینے پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھے آنکھیں بند کیے کھڑی تھی۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ خُبیب اس سے پھر ناراض ہو

میری جان اچھے سے سوچو کہ مجھے کس طرح منانا ہے۔۔  
چار بار کال کرنی ہے نہ تم نے۔۔ ہو سکتا ہے کسی نہ کسی کال پر میں مان جاؤں۔۔۔ ورنہ رات میں منانا۔۔  
ہمم۔۔



وہ اپنا ماتھا اسکی پیشانی سے ٹکائے کھڑا تھا۔۔  
اسکی پیشانی پہ اپنا لمس چھوڑتا پیچھے ہٹا اور باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ عنایہ اب تک سرخ چہرہ لیے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔

---

Posted on Kitab Nagri

لڑکی لاہور میں ہے۔۔ اکیلے رہ رہی ہے۔۔ میں نے اپنے آدمی کو سب پتہ کرنے بھیج دیا ہے۔۔  
احسن اسے کال پہ ساری ڈیٹیلز دے رہا تھا۔۔

جلد سے جلد پتہ کرو۔۔ سب کچھ ہر ایک چیز۔۔  
نوفل آنکھیں بند کیے غصے سے بولا۔۔

فکر نہ کر اب پتہ چل جائے گا۔۔ تو بس ٹینشن نہ لے۔۔  
احسن اسے سمجھانے لگا۔۔



ہمم۔۔۔ شکریہ تیرا۔۔ اپنے کام چھوڑ کر میرے کام میں لگ گیا۔۔  
www.kitabnagri.com

نوفل کو برا لگا کہ اسکی وجہ سے وہ مزید مصروف ہو گیا ہے۔۔ ایک تو ویسے ہی اسکی جاب ایسی تھی اپر سے اب  
اسکے کام میں پڑا ہوا تھا۔۔

پاس ہوتا نہ تو دو تھپڑ لگاتا۔۔ رکھ رہا ہوں جب ملے گا نہ تو تجھے شکریہ ادا کرنا بتاؤنگا۔۔

احسن اس سے ناراض ہوتا فون رکھنے لگا۔۔

اچھا نہیں کرتا۔۔

نوفل نے ہنس کر بات ٹال دی۔۔

چل اللہ حافظ۔۔۔

احسن کے فون رکھنے پر وہ بھی اپنا موبائل چارج پہ لگاتا آفس کے لیے تیار ہونے لگا۔۔

دروازے پر نوفل کو دیکھ کر وہ اسے اندر آنے کے لیے جگہ دیتی سائیڈ پر ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پھوپھو کی طبیعت کیسی ہے اب۔؟؟

وہ زویا بیگم کے کمرے کی طرف جاتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

بہتر ہے بس عبید بھائی کو یاد کر رہی ہیں۔۔

زارا اسے بتاتی ساتھ ہی چلنے لگی۔۔

ہممم۔ میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا گیا کہاں۔۔

نوفل پوری کوشش کر رہا تھا کسی طرح عبید سے رابطہ ہو جائے لیکن اس کا نمبر اب تک بند جا رہا تھا اور اسکے جن دوستوں کو وہ جانتا تھا ان کو بھی کچھ نہیں پتہ تھا۔۔

تم پریشان نہ ہو میں پھوپھو کو سمجھاتا ہوں۔۔۔

تب تک تم ناشتے کا انتظام کرو۔۔ میں پھوپھو کے ساتھ ناشتہ کرونگا۔۔

نوفل اس کا موڈ ٹھیک کر تازو یا بیگم کے کمرے میں چلا گیا۔۔

زارا بھی اسکے اور زو یا بیگم کے ناشتے کے لیے کچن میں آگئی۔۔۔

-----

Posted on Kitab Nagri

وہ موبائی ل ہاتھ میں لیے گھڑی دیکھ رہی تھی۔۔ کل تو خُبیب نے خود کال کی تھی لیکن آج تو اسے ہی کرنی تھی۔۔۔

ہمت کر کے اس نے خُبیب کو کال ملائی۔۔ جو پہلی ہی بیل پہ ریسو کر لی گئی۔۔

پورے پندرہ منٹ لیٹ۔۔۔

عنا یہ کی کال ریسو کرتے ہی اس نے گھڑی پہ نظر ڈالی جہاں سوا بارہ ہو رہا تھا۔۔

مم۔۔۔ میں وہ۔۔۔ کچن میں تھی۔۔۔

اسے سمجھ نہ آیا کیا بولے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم۔۔

وہ آنکھیں بند کرتا اسے محسوس کرنے لگا۔۔ جانتا تھا اس وقت اس کی معصوم بیوی کس قدر پریشان ہوگی۔۔

خُبیب۔۔۔

جب پانچ منٹ گزر گئے پھر بھی وہ کچھ نہ بولا تو عنایہ نے اسے پکارا۔۔

خُبیب کی جان۔۔۔

وہ عنایہ کی کیفیت کا اندازہ لگا سکتا تھا۔۔

نا۔۔۔ ناشتہ کیا۔۔۔ آااا آپ نے؟؟؟

عنایہ کو اب بھی اسکی فکر تھی وہ ناشتہ کر کے نہیں گیا تھا۔۔



نہیں۔۔

خُبیب کے لب اسکی بات پر مسکرائے۔۔

کیوں؟؟

عنایہ کو اب پھر رونا آرہا تھا جس نے ابھی تک ناشتہ نہیں کیا تھا۔۔

بس دل نہیں کر رہا۔۔

وہ اسے مزید تنگ کرنے لگا۔۔

خُبیب۔۔۔ پلیز زوری۔۔۔

وہ روتے ہوئے اس سے زوری کرنے لگی۔۔

ایک تو میرے سمجھ نہیں آتی کونسے ٹییر گلینڈ میری بیوی کے اندر فٹ ہوئے ہیں۔۔۔

خُبیب اسکے رونے پر سخت بد مزہ ہوا تھا۔۔ وہ صرف اسے تنگ کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانِ خُبیب میں نے منانے کو کہا تھا۔۔۔ رونے کو نہیں۔۔۔

وہ اسکے مسلسل رونے پر اب خود پریشان ہو رہا تھا۔۔۔

تو۔۔۔ مم۔۔۔ میں منارہی۔۔۔ ہوں نہ۔۔۔

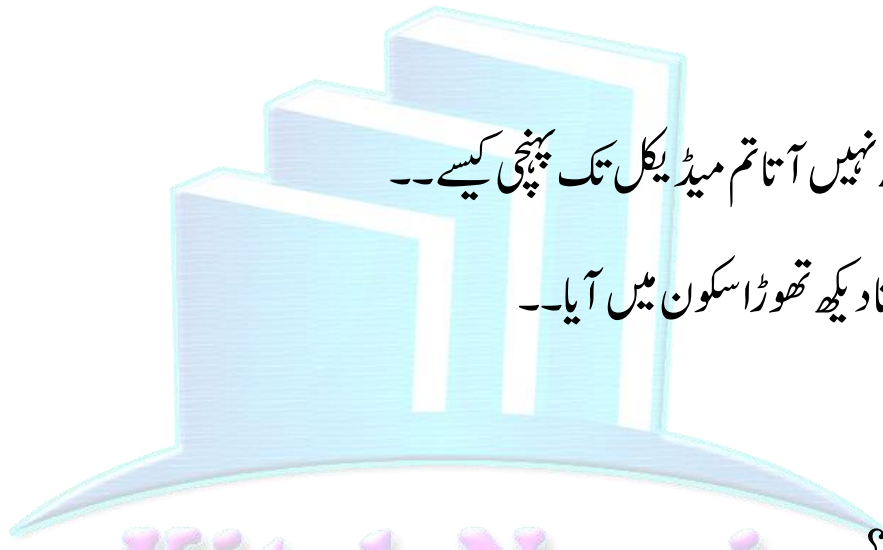
وہ اپنے آنسو صاف کرتی جلدی سے بولی۔۔

آہ۔۔۔ اتنی معصومیت۔۔

خُبیب کا دل عیش عیش کراٹھا۔

میری جان مجھے یہ سمجھ نہیں آتا تم میڈیکل تک پہنچی کیسے۔۔

خُبیب اس کو چپ ہوتا دیکھ تھوڑا سکون میں آیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ااا۔۔ مطلب؟؟؟

عنا یہ کو اسکا ایسے بولنا اچھا نہ لگا۔۔

مطلب یہ کہ مجھے یقین نہیں آتا کہ میری بیوی میڈیکل کی اسٹوڈنٹ ہے۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ چھپاتا اسے مطلب سمجھانے لگا۔

وہ روتے ہوئے اس پر غصہ نکال رہی تھی۔۔۔

وہ غصے سے موبائی ل سمانے ٹیبل پہ رکھتا عنایہ کی وجہ سے پریشان ہونے لگا۔

www.kitabnagri.com

لیپ ٹاپ پر صرف اسکی انگلیاں چل رہی تھیں۔۔ ذہن اسکا اب بھی زنجیر کی حرکتوں پر تھا۔۔ اس دن وہ کمرے میں جب چیخی تھی۔۔

تب بھی کسی سے شاید فون پر غصہ تھی۔۔ جو بھی تھا اب سچ جلد پتہ چلنے والا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

احسن اپنے بندے کو لاہور بھیج چکا تھا۔ ایک بار جیسے ہی اس لڑکی کا پتہ چلتا سب سامنے آجاتا۔

بس اب تھوڑا انتظار کرنا تھا۔ اور جو بھی سچائی تھی اسے وہ سب کے سامنے لانی تھی۔۔۔

لیکن جو بھی تھا۔۔۔ یہ تو سچ تھا کہ زبیرہ نے اسے ٹھکرا کے عبید کو اپنی زندگی میں شامل کیا ہے۔۔۔ یہ وہ حقیقت تھی جو اس کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دہ تھی۔۔۔

وہ گہری سانس لیتا لیپ ٹاپ پر متوجہ ہو گیا۔۔۔

جو بھی تھا سچ جلد سامنے آنے والا تھا۔۔۔۔۔

دوپہر میں دو بندے بے بی کاٹ بیڈ لائے تھے۔۔۔ جو خُصیب کے حکم پر اسکے کمرے میں رکھ کر جا چکے تھے۔۔۔ جس پر عشرت بیگم اور خذیمہ حیران تھیں۔۔۔

پھوپھو خُصیب کا رویہ معاز کے ساتھ اب ٹھیک ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ عشرت بیگم کے کمرے میں آتی انہیں بتانے لگی۔۔

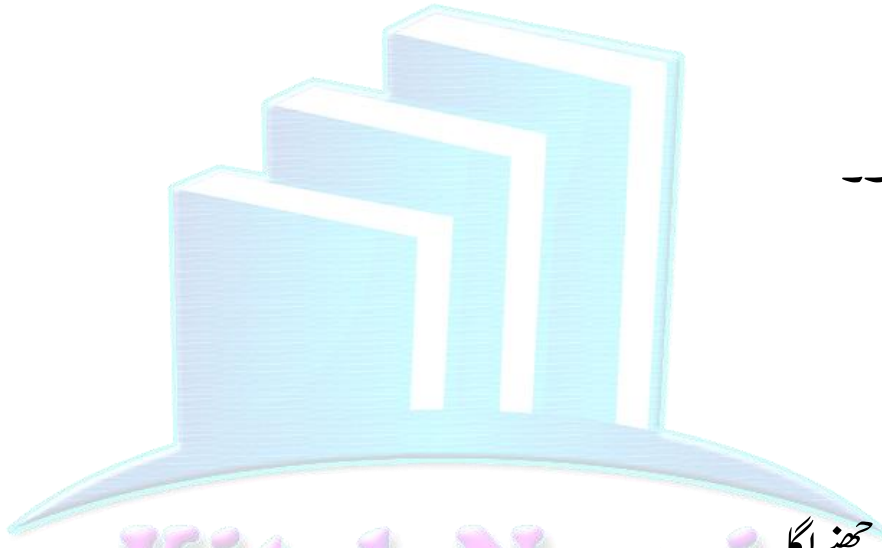
شکریہ میرے بچے۔۔

عشرت بیگم نے اس کے سر پہ پیار کیا۔۔

جس پر پروہ مسکرا دی۔۔

کیسے پلٹی یہ کایا۔۔

خدیمہ اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدیمہ۔۔۔۔

عشرت بیگم نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔

خُبیب سے بات کرنے کے بعد اس نے اپنا نمبر بند کر دیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک تو وہ اسے منار ہی تھی اپر سے وہ صحیح سے بات ہی نہیں کر رہا تھا۔

خُصیب کے خیالات سے نکل کر وہ عشرت بیگم اور خذیمہ سے باتیں کرنے لگی۔

----

ارے آگئے آپ؟؟

خذیمہ اسے گھر میں داخل ہوتا دیکھ اسکی طرف آیا۔

تم کیوں نہیں آئے آفس؟؟؟

وہ خذیمہ کو گھورتا اونچ میں عشرت بیگم کے پاس آیا جو معاز کو لیے بیٹھی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل ہی اتنا تھکا دیا تھا کہ ہمت ہی نہیں ہوئی۔

وہ بے چارگی سے بولتا اسے دیکھنے لگا جو اب پھوپھو کی گود سے معاز کو لے رہا تھا۔

عشرت بیگم اور خذیمہ دونوں اسے خوشی سے دیکھ رہے تھے۔

کل سے آفس نہ آنے پر سزا کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔۔

وہ خذیمہ کو وارن کر تا عشرت بیگم کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

نہیں کل سے تو میں روز آؤنگا۔۔ آپ نے فکر نہیں کرنی۔۔۔

خذیمہ اسے معاز کے ساتھ دیکھ کر دل سے خوش ہوا تھا۔۔۔

عنا یہ کہاں ہے؟؟؟

اس کی بے چین نظریں اسے ڈھونڈ رہی تھیں جو پتہ نہیں کہاں چھپی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جلدی سوگئی ہے۔۔ اسکی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے۔۔ کھانا بھی صحیح سے نہیں کھایا۔۔

عشرت بیگم اسے عنایہ کا بتانے لگیں جو دوپہر سے انہیں ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔

میں دیکھتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔۔

اس نے کوشش کی تھی جلدی گھر آنے کی پر آج آفس میں کام زیادہ تھا جس وجہ سے وہ جلدی نہیں آسکا۔

کیا بات ہے بدلے بدلے میرے سرکار نظر آتے ہیں۔۔

خدیجہ اسکی پریشانی پر چھیڑنے لگا۔

خُبیب اسے ایک گھوری سے نوازتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

کل مجھے آفس کے کام سے کراچی جانا ہے اس لیے میں نے اپنے ساتھ عنایہ کی بھی فلائی ٹکٹ بک کروالی ہے۔۔۔ تاکہ اسکے ایڈمیشن کا مسئلہ بھی حل ہو جائے۔۔

وہ معاز کو ان کی گود میں دیتا بتانے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا کیا تم نے۔۔۔ یسرا سے بھی عنایہ کو ملو ادینا۔۔ میں نے اسے بتایا تھا پر طبعیت کی وجہ سے وہ ابھی آ نہیں سکتی۔۔

عشرت بیگم کو اچھا لگا تھا کہ اسے خود سے خیال تھا عنایہ کے ایڈمیشن کا۔

وعدہ نہیں کر رہا پرٹائی م ملا تو ضرور۔۔

خُبیب انہیں سمجھاتا پر جانے لگا۔۔

بھائی سنبھل کر زرا موسم آج ٹھیک نہیں ہے۔۔

خزیمہ اسے اپر جاتا دیکھ شرارت سے بولا۔۔ مگر خُبیب کے گھورنے پر جلدی سے فون یوز کرنے لگا۔۔

عشرت بیگم بھی اپنے کمرے میں چلی گئی یں معاز کو لیتی۔۔

جیسے ہی اس نے روم میں داخل ہونا چاہا تو دروازہ لاک دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔۔

www.kitabnagri.com

عنایہ۔۔۔

اس نے ہلکے سے ناک کر کے آواز دی۔۔

اب اس کی ماتھے پہ بل پڑے تھے عنایہ کی حرکت پہ۔۔

عنایہ۔۔۔ دروازہ کولو۔۔

اب اس نے زور سے دروازہ ناک کیا۔۔ مگر پھر بھی کوئی جواب نہ آیا۔۔

خدیجہ۔۔

اس نے اپر سے ہی اسے آواز دی۔۔

جی بھائی۔۔

وہ موبائی ل میں ہی لگا تھا جب اپر سے خُصیب کی آواز پر حیران ہوا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چابی لے کر آؤ میرے روم کی۔۔ خدیجہ بی ک پتہ ہو گا ان سے پوچھ لینا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

### Posted on Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ اسے بھیجتا دروازہ کے پاس آتا زور سے ہاتھ مار کر پیچھے ہٹا۔

اسے یقین تھا یہ حرکت عنایہ نے جان کر کی ہے اور اب ڈر تھا اپر سے کنڈی بھی نہ لگالی ہو جو اس نے ہر روم میں خود سیفٹی کے لیے لگوائی تھی لاک کے علاوہ۔

یہ لیں بھائی۔

خزیمہ اسے چابی پکڑاتا وہیں کھڑا ہو گیا۔

میں نے تم سے کہا یہاں کھڑا ہونے کو؟؟

جاؤ یہاں سے۔

وہ عنایہ کا غصہ اس پہ نکالتا لاک کھولنے لگا۔

www.kitabnagri.com

میں تو مدد کرنے آیا ہوں۔

خزیمہ بھی ڈھیٹ بنا اسکی حالت کا مزالینے کے لیے وہیں کھڑا رہا۔

خُبیب نے غصے سے چابی پھینکی۔۔

کیا ہوا نہیں کھلا۔۔؟

خزیمہ چابی اٹھاتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

نہیں۔۔

وہ اپنے غصے پہ قابو پاتا دوبارہ ناک کرنے لگا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ۔۔ میری جان دروازہ کھولو۔۔۔۔

وہ اس بار آرام سے ناک کرتا اسے آواز دینے لگا۔

خزیمہ تو اس کے لہجے پہ اپنی ہنسی روکے کھڑا تھا۔۔

عنایہ۔۔۔

اب کے اسکے لہجے میں سختی تھی۔۔

بھائی ویسے آپ کی بیوی کافی عقلمند ثابت ہوئی ہے۔۔۔

خزیمہ مسکراہٹ چھپائے اس سے بولا۔۔

خُبیب اسے گھورتا دروازے سے ہٹا۔۔

بالکونی سے ٹرائے کریں۔۔

خزیمہ اسے غصے میں دیکھ کر جلدی سے مشورہ دینے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم۔۔ چلو۔۔

خُبیب کو بھی اسکا مشورہ ٹھیک لگا۔۔

۔۔۔۔

وہ کمفرٹر ہٹاتی بیڈ سے اتری۔۔

خُبیب کی آواز آنا اب بند ہو گئی تھی۔۔

دروازے پہ آکر اس نے اچھے سے ایک بار پھر لاک اور اپر لگی چھوٹی سی کنڈی چیک کی پھر واپس اپنی جگہ پہ آگئی۔۔

یہ تو طے تھا کہ آج وہ اس ہٹلر کے ساتھ نہیں سوئے گی۔۔

وہ خُبیب کا تکیہ غصے سے نیچے پھینکتی اپنے تکیے پہ سر رکھ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی۔۔۔

----

خزیمہ سیڑھی خُبیب کے کمرے کی بالکونی سے لگاتار اچھے سے پکڑ کر کھڑا ہو گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کافی فلمی سین ہے ویسے۔۔۔ نہیں مطلب ایسا بھی ہونا تھا آپ کے ساتھ یہ سوچا نہیں تھا نہ۔۔

خزیمہ اسے غصے میں آتے دیکھ جلدی سے بولا۔۔

جائیں میں پکڑا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اچھے سے سیڑھی پکڑتا خُبیب سے بولا جو سر ہلا کے اُپر جانے لگا۔

آرام سے۔۔

خُذیمہ اس کے جلدی سے بالکونی میں کودنے پر بولا۔

خُبیب اندر داخل ہوا تو بالکونی کا دروازہ بھی لاک تھا۔

غصے سے دیوار پہ ہاتھ مارتا وہ واپس نیچے آنے لگا۔۔



کیا ہوا؟؟۔

خُذیمہ اسے نیچے آتے دیکھ بولا۔

بند ہے۔۔

وہ غصے سے جواب دیتا بالکونی کو گھورنے لگا۔

یقین نہیں آ رہا مجھے عنایہ کی اتنی عقلمندی پہ۔۔

خزیمہ بالکونی پہ نظر ڈالتا بولا۔۔ لیکن خُبیب کے گھورنے پہ خاموش ہو گیا۔۔

میرے کمرے میں سو جائی یں۔۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔

خزیمہ اپنے دانت دکھاتا اسے آفر دینے لگا۔۔

چپ کر کے میرے کمرے کی کھڑکی کے پاس لگاؤ سیڑھی۔۔۔

خُبیب اسے حکم دیتا گھر کے پچھلے حصے کی طرف جانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے یقین تھا عنایہ کھڑکی کے پاس نہیں گئی ہوگی۔۔۔ صبح وہ روز کھڑکی کو تھوڑا سا کھول کر پردہ ڈال دیتا

تھا۔۔ تاکہ عنایہ کو محسوس نہ ہو۔۔

مجھے تو نہیں لگتا یہ کھلی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

خزیمہ اب اس کے کمرے کی کھڑکی سے سیڑھی لگائے کھڑا تھا۔

دیکھتا ہوں۔۔۔

وہ سیڑھی پہ چڑھتا پر جانے لگا۔۔۔

کھلی ہے۔؟

خزیمہ نے اسے نیچے سے آواز لگائی۔۔

نہیں۔۔

اسے حیرت ہوئی عنایہ نے یہ کھڑکی کیسے بند کی۔۔۔

پردے کی وجہ سے وہ کچھ دیکھ بھی نہیں پارہا تھا۔۔

عنایہ۔۔

خُبیب نے دوبارہ اسے آواز دی۔۔

یار کھولو کھڑکی۔۔ یہ کیا مزاق ہے۔۔

وہ غصے سے کھڑکی پہ ہاتھ مارنے لگا۔۔

اوبھائی کنٹرول۔۔ نہیں مطلب خیال کریں کچھ سنگل ہوں اور آپ حد ہے مطلب کبھی جان کبھی

یار۔۔ ویسے ہی آپ کی بیوی ایک لڑکی کو میرے لیے نہیں پٹا پاری۔۔۔

خزیمہ ابھی مزید بولتا جب خُبیب کی گھوری پر منہ پہ انگلی رکھ کے خاموش ہو گیا۔۔

اس کی برداشت کی حد بس یہیں تک تھی۔۔ پوری قوت سے اس نے کھڑکی کا شیشہ توڑا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار کیا کر رہے ہیں بھائی لگ جائے گی۔۔

خزیمہ شیشہ ٹوٹنے کی آواز پر چلایا۔۔

وہ بغیر اس کی سنے اپنا ہاتھ اندر ڈالتا کھڑکی کھولتا اندر داخل ہوا۔۔

عناہ کی آنکھ بھی شیشیہ ٹوٹنے سے کھل گئی تھی۔۔ وہ خوف زدہ ہوتی کھڑکی کے پردے کو دیکھ رہی تھی۔۔ اس سے پہلے وہ کمرے سے جاتی خُبیب کو پردے سے نکلتا دیکھ سکون ہوا پر اسکے ہاتھ سے خون جس تیزی سے بہہ رہا تھا وہ پریشان ہوتی اس کی طرف بڑھی۔۔۔

باہر پھینکو اسے اٹھا کے۔۔

اس نے غصے سے اپنے تکیے کو بیڈ پر پھینکا جو نیچا پڑا تھا۔۔

خُبیب۔۔

عناہ اس کے غصے کے باوجود خون کو دیکھتی دوبارہ اس کی طرف بڑھی۔۔

www.kitabnagri.com

کس سے پوچھ کر دروازہ لاک کیا تھا؟؟

غصے سے اس نے عناہ کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا۔۔

مم۔۔ میں نے نہیں کیا تھا۔۔

وہ جلدی سے نفی میں سر ہلاتی اسکا ہاتھ تھامنے لگی۔۔

تمہارے اور میرے علاوہ اور کونسی مخلوق یہاں پائی جاتی ہے؟؟

خُبیب نے اپنا ہاتھ اس سے دور کیا تھا۔۔

نہ۔۔ نہیں کوئی نہیں۔۔

اب اسے بھی رونا آ رہا تھا۔۔



تو بتائی بے ملکہ، عنایہ کیوں لاک کیا تھا دروازہ؟  
www.kitabnagri.com

اسکا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔

مم۔۔ میں غصہ میں تھی پلینرز۔۔

وہ روتے ہوئے خُبیب کا ہاتھ تھامنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

وہ اسے بغیر کچھ کہہ صوفے پہ جا کر بیٹھ گیا۔۔

پلیزز خُبیب۔۔

عنا یہ اس کے پاس بیٹھتی دوبارہ ہاتھ تھامنے لگی جہاں اب بھی تیزی سے خون بہہ رہا تھا۔۔

دور رہو۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ پیچھے کرتا اس سے دور ہو کر بیٹھ گیا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پلیزز۔۔۔

وہ خُبیب کے دور ہونے پر دوبارہ اس کے قریب ہوئی۔۔

خُبیب۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامنے میں لگی تھی مگر وہ اس سے دور کیے جا رہا تھا۔۔

خُبیب پلیرز زبینڈیج کروالیں۔۔۔۔۔ خون بہت سارا نکل رہا ہے۔۔

وہ اسکے کندھے پہ سر رکھ کے مزید رونے لگی۔۔۔

خُبیب بغیر کچھ کہہ ایسی بیٹھا رہا جب دوبارہ عنایہ نے اسکا ہاتھ تھامنا چاہا جو اس نے پھر دور کر لیا۔۔

اب کیا بچی کی جان لینگے۔۔۔

خذیمہ اسے ہی چیک کرنے آیا تھا کہ زیادہ نہ لگی ہو۔۔



خذیمہ بھائی۔۔۔ یہ بینڈیج نہیں کروا رہے۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

وہ روتی ہوئی خذیمہ کی طرف جانے لگی جو خود بھی اتنا خون نکلتا دیکھ پریشان ہو رہا تھا۔۔

خُبیب نے غصے سے اسکا ہاتھ پکڑ کے واپس اپنے پاس کھینچا۔۔

اسکے اس طرح کھینچنے پر وہ واپس صوفے پہ اسکے پاس ہی آگری۔۔

یہاں سے ملنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔  
وہ اس کا ہاتھ چھوڑ تاخذیمہ کی طرف بڑھا۔

کیوں آئے ہو؟؟  
خُبیب غصے سے اس کے سر پہ کھڑا بولا۔۔

حد ہے یار بھائی اتنی محنت سے میں نے سیڑھی پکڑی۔۔ میری وجہ سے آپ اپنے کمرے میں داخل ہوئے لیکن  
یہاں پہنچتے ہی آپ نے آنکھیں بدل لی۔۔ واہ۔۔۔ صحیح میں خون سفید ہو گیا۔۔۔  
خذیمہ اپنے نہ دکنے والے آنسو صاف کرنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

کروالیں بینڈجور نہ اب آپ کی بیوی نے بے ہوش ہو جانا ہے۔۔۔  
خذیمہ اس کو خاموش دیکھتا عنایہ کی طرف اشارہ کرنے لگا جو دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکو اس طرح روتے دیکھ خُبیب واپس صوفے پر آتا اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔

جاؤ عنایہ بینڈ تاج کرو۔۔ دیکھو کیسے سیدھا کر دیا میں نے تمہارے ہٹلر کو۔۔

خزیمہ سامنے صوفے پر بیٹھتا بولا۔۔

عنایہ سکون سے خُبیب کو بیٹھا دیکھ جلدی سے فرسٹ ایڈ باکس لے کر آئی۔۔

نگلو یہاں سے۔۔۔

خُبیب کو اسوقت وہ سخت زہر لگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں نکلوں۔۔ نہیں جاؤ نگا۔۔ ایک تو بیوی سے ملو ادیا پر سے نخرے دکھارے ہیں۔۔ خزیمہ کشن ٹھیک کرتا صوفے پر لیٹ کر ان دونوں کو دیکھنے لگا۔۔

خُبیب اپنا غصہ کنٹرول کرتا عنایہ سے بینڈ تاج کروانے لگا کیونکہ اب تکلیف مزید بڑھ رہی تھی۔۔

ارے واہ عنایہ تم تو بہت اچھی ڈاکٹر بنو گی۔۔

خدیجہ اسکو صفائی سے بینڈ تاج کر تا دیکھ متاثر ہوا۔۔

خُبیب کا سارا دھیان اسوقت اسکی آنکھوں پر تھا جو اس نے رورو کر سرخ کر لی تھیں۔۔۔

وہ بینڈ تاج کرنے میں مصروف تھی جب اسکے بال ایک طرف آ کر چہرہ چھپا گئے۔۔ جو خُبیب بے اختیاری میں ہاتھ بڑھا کے سائیڈ پہ کرنے لگا۔۔۔

عنایہ بینڈ تاج کرنے میں مصروف تھی جب خُبیب کی حرکت پہ سرخ ہوتی وہ جلدی سے بینڈ تاج مکمل کرنے لگی۔۔

ویسے عموماً میں ایسے سین پوپ کارن کے ساتھ دیکھتا ہوں۔۔

خدیجہ ان دونوں کی حالت کو انجوائے کرتا بولا۔۔

نکلو میرے کمرے سے۔۔۔

خُبیب غصے سے اسکی طرف بڑھا جبکہ عنایہ سر جھکائے وہیں بیٹھی رہی۔۔

کیوں جاؤں۔۔ آپ کے چوٹ لگی ہے بھائی۔۔ مجھے نیند نہیں آئے گی آپ کی فکر میں۔۔  
اسکا ابھی جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا لیکن خُبیب کی گھوری پر اپنی جگہ سے اٹھتا کھڑکی کی طرف بڑھا۔۔

خزیمہ بھائی دروازے سے جائیں۔۔۔

عنایہ اسے کھڑکی کی طرف جاتا دیکھ پریشانی سے بولی کیونکہ وہاں کانچ بکھرا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ارے میری پیاری بہن۔۔

وہ جلدی سے واپس آنے لگا لیکن خُبیب کے سامنے آنے سے وہیں رک گیا۔۔

جیسے آئے ہو ویسے ہی جاؤ گے۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب عنایہ کو سخت گھوری سے نواز تا خذیمہ کا رخ کھڑکی کی طرف کرنے لگا۔۔۔

وہ منہ بناتا کھڑکی سے جانے لگا۔۔

خُبیب اسے جاتا دیکھ عنایہ کی طرف مڑا جو پریشانی سے خذیمہ کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسکی کلائی تھام کر جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔۔



سب کی فکر ہے سوائے میرے۔۔  
وہ اسے اپنی گرفت میں لیتا سختی سے بولا۔۔  
www.kitabnagri.com

نہ۔۔ نہیں۔۔

عنایہ اپنے دونوں ہاتھ اسکے کندھے پہ رکھی سانس روکے کھڑی تھی۔۔

توبہ توبہ۔۔

کچھ نہیں دیکھا میں نے۔۔

خُصیب اسکی سرخ ہوتی ناک پر بے ساختہ جھکنے لگا تھا جب خذیمہ کی آواز پر عنایہ کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا اسکی طرف بڑھا۔۔

میں پردہ برابر کرنے آیا تھا۔۔ مجھے کیا پتہ تھا۔۔

شریف بچہ ہوں نہ۔۔ سمجھ نہیں آیا کچھ۔۔

خذیمہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ جلدی سے بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاؤ اب یہاں سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔

خذیمہ کی مداخلت اسے اسوقت سخت بری لگی تھی۔۔

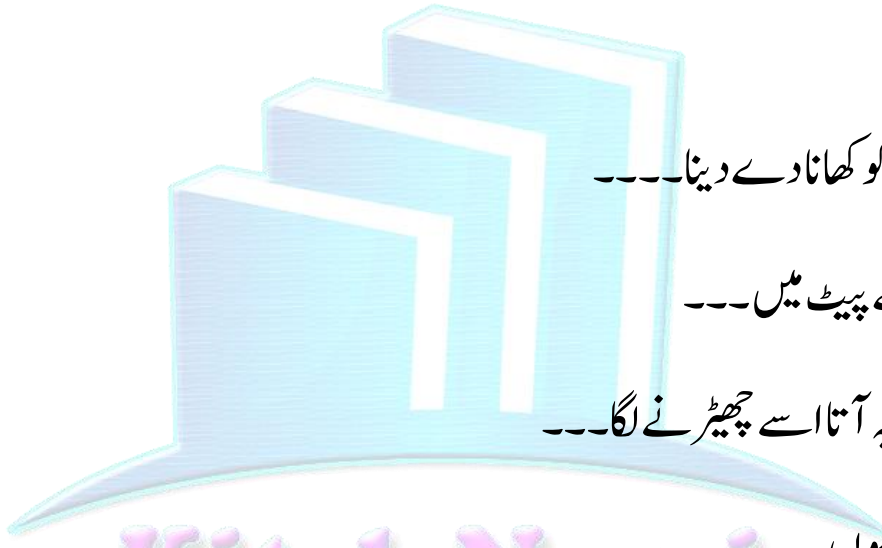
جار ہا ہوں۔۔ میں کونسا یہاں رک رہا ہوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ جاری رکھیں اپنی فلم۔۔۔ مجھے تو انٹرویو دیکھنا بھی نصیب نہیں ہو گا۔۔

اسے مزید تنگ کرتا وہ جلدی سے نیچے جانے لگا۔۔

اسکے جاتے ہی خُبیب دوبارہ عنایہ کی طرف بڑھا جو خذیمہ کی وجہ سے شرم سے رخ موڑے کھڑی تھی۔۔



ویسے عنایہ اپنے شوہر کو کھانا دے دینا۔۔۔۔

چوہے دوڑ رہے ہونگے پیٹ میں۔۔۔

وہ ایک بار پھر کھڑکی پہ آتا اسے چھیڑنے لگا۔۔۔

میں جارہا تھا بس جارہا ہوں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب کو واپس اپنی طرف آتا دیکھ وہ جلدی سے نیچے اترنے لگا۔۔۔

نیچے اترتے ہی وہ سائیڈ پر ہوا تو خُبیب نے سیڑھی اپنی کھڑکی سے ہٹا کر گرا دی۔۔ اور غصے سے پردہ ڈال کر

پہنچے ہٹا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اللہ معاف کرے۔۔۔ نہیں مطلب ابھی گر جاتی میرے اپر حد ہوگئی بھائی۔۔

وہ نیچے سے ہی خُبیب کو سنا تا اندر جانے لگا۔۔

-----

کھانا لاؤں۔۔

عنا یہ خُبیب کو غصے سے بیڈ پہ بیٹھا دیکھ ہمت کر کے پوچھنے لگی۔۔

نہیں۔۔

وہ بغیر اسے دیکھے جواب دیتا موبائی ل سائیڈ پہ رکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑا سا کھالیں پھر پین کلر لے لیجے گا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے ایک بار پھر ہمت کرنے لگی۔۔

کھاؤ نگا کیسے۔۔؟؟

خُبیب نے اپنا دایاں ہاتھ اس کے آگے کیا جہاں تھوڑی دیر پہلے ہی اس نے بینڈ تاج کمری تھی۔۔

مم۔۔ میں کھلا دوں گی۔۔۔

وہ اسے حل بتاتی جلدی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

وہ پیچھے تکیے سے ٹیک لگاتا آنکھیں بند کیے اسکے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

-----

وہ چاول پلیٹ میں نکالتی ایک سپون ٹرے میں پلیٹ کے ساتھ رکھتی واپس کمرے میں جانے لگی۔۔

سالن اس نے جان بوجھ کر نہیں نکالا تھا۔۔۔ ورنہ اسے اسپون کی کی جگہ ہاتھ کا استعمال کرنا پڑتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے بیڈ پر ہی سائیڈ میں جگہ بناتے ٹرے رکھی۔۔

ٹرے رکھنے پر خُبیب کی آنکھ بھی کھل گئی تھی۔۔ وہ صحیح سے بیٹھتا اسے دیکھنے لگا جواب اسپون اسکی طرف بڑھا رہی تھی۔۔

اسکا اتنی جلدی کھانا کھلانے پر مان جانا اب سمجھ آیا تھا۔۔

وہ بغیر کچھ کہے خاموشی سے کھانے لگا۔۔

میری جان یہ میرا منہ ہے کوئی مشین نہیں کہ ڈالتے ہی نیچے چلا جائے۔۔

خُبیب اس کے ہاتھ سے اسپون لیتا واپس رکھنے لگا۔ وہ گھبراہٹ میں اسے جلدی جلدی کھلا رہی تھی۔۔

پانی دو۔۔

وہ آنکھیں بند کیے دوبارہ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی۔۔

عناہ نے اسکی طرف پانی کا گلاس بڑھایا۔۔

اب تھوڑا تم کھاؤ میں بس کھا چکا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب کو یاد تھا عشرت بیگم نے بتایا تھا اس نے ٹھیک سے نہیں کھایا۔

نہیں بھوک نہیں۔۔

وہ ٹرے اٹھانے لگی لیکن پھر خُبیب کے گھورنے پر کھانے لگی۔۔

یہیں رکھ دو برتن۔۔ اور لائیٹ آف کر دو۔۔

وہ اسکے غصے کے ڈر سے کھانا پورا ختم کر کے ٹرے اٹھا کر جانے لگی تھی جب خُبیب کی آواز پر ٹرے ٹیبل پہ رکھتی لائیٹ آف کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔؟

وہ اس کے پاس بیڈ پر آئی جواب آنکھوں پر ایک ہاتھ رکھے سونے کی کوشش کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے جواب نہ دینے پر عنایہ نے اسکا ہاتھ ہٹایا۔۔ لیکن غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر وہ پیچھے ہوگئی۔۔

مم۔۔۔ میں۔۔۔ بس۔۔۔۔۔ پین کلر کا پوچھ رہی تھی۔۔

وہ بغیر اسے دیکھے اپنی صفائی دینے لگی۔۔۔

چپ کر کے یہاں آکر لیٹ جاؤ۔۔ نہیں لینی کوئی پین کلر۔۔

وہ دوبارہ آنکھوں پہ ہاتھ رکھتا لیٹ گیا۔۔



عنایہ اسکے غصے پر آنسو بہاتی بیڈ پر اپنی جگہ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج وہ اسے خود سے قریب بھی نہیں کر رہا تھا۔۔ اب جب وہ اسکی عادی ہو رہی تھی تو وہ اس کے ساتھ ایسا سلوک کر رہا تھا۔۔۔

اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا بس اسکا نظر انداز کرنا اب سخت برا لگتا تھا اسے۔۔۔۔۔ لیکن وہ سمجھ ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

عنایہ۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی رونے میں مصروف تھی جب خُبیب کی آواز پر وہ آنسو صاف کرتی اسکی طرف سے رخ موڑ کر بیٹھ گئی۔۔

اسے عنایہ پر غصہ تھا پر اسکی آنکھوں میں اپنے لیے پریشانی دیکھ کر ختم ہو گیا تھا۔۔

لیکن اس وقت اسکے ہاتھ میں شدید تکلیف ہو رہی تھی تبھی عنایہ کے آواز دینے پر اس نے غصے سے اسے چپ کر دیا تھا۔۔ لیکن اسے پھر روتے دیکھ وہ اب اپنی تکلیف ایک طرف کرتا اسے آواز دینے لگا جواب اس سے رخ موڑے بیٹھی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

میرنی جان اور کتنا رونا ہے۔۔۔

خُبیب اس کا ہاتھ پکڑتا اپنی طرف کھینچنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں ہوں میں جان۔۔۔ اگر اب یہ لفظ بولا تو میں خود آپ کا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔

عنا یہ پاس رکھا کشن اس کے سر پہ مارنے لگی۔۔۔

اچھا سوری بس۔۔۔

خُبیب کشن سائی یڈ پہ کرتا اٹھ کر بیٹھتا اسے اپنے قریب کرنے لگا۔۔۔

مم۔۔۔ میں نے تھوڑا سا۔۔۔ غصہ کیا تھا۔۔۔ آپ تو ہر وقت کرتے ہیں۔۔۔

میں۔۔۔ نے بھی تو سوری بولا تھا۔۔۔

وہ اس کے سینے پہ سر رکھے ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ساری غلطی میری تھی۔۔۔ لیکن پلینز اب چپ کر جاؤ۔۔۔

مجھے غصہ آگیا تھا۔۔۔ تمہیں ایسے دروازہ لاک نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

آئی نہ چاہے جتنا بھی غصہ ہو پر یہ حرکت نہیں کرنی۔۔۔

خُبیب ایک ہاتھ سے اسے اپنے حصار میں لیے چپ کرانے لگا۔۔۔

میں۔۔ نے اتنے پیار سے کھانا۔۔ بھی کھلایا تھا۔۔

وہ روتے ہوئے ہچکیوں کے درمیان بولی۔۔

یہ تو میری جان کا احسانِ عظیم ہے۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ چھپائے اسکے سر پہ پیار کرنے لگا۔۔

پین۔۔ کلر کا بھی بولا میں نے۔۔

ایک اور شکوہ کیا گیا۔۔



مجھے اپنی جان کے ہوتے ہوئے پین کلر کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔

وہ اسکے تھوڑا ریلیکس ہونے پر تکیہ صحیح کرتا اپنے حصار میں لیے ہی لیٹ گیا۔۔

میں نے سوری بھی کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی شرٹ اپنی مٹھیوں میں جکڑے وہ ایک بار پھر آنسو بہانے لگی۔۔

اگر اب مزید آنسو نکلے نہ عنایہ تو اب میں اپنے طریقے سے صاف کرونگا۔۔

خُبیب اس کی پیشانی پہ لب رکھتا دوبارہ آنسو صاف کرتا پیچھے ہٹا۔۔

آا اب بھی غصہ نہیں کریں گے۔۔

وہ نیند سے بوجھل آنکھیں بند کرتی۔۔ سختی سے اسکی شرٹ پکڑے بولی۔۔



www.kitabnagri.com

نہیں کرونگا۔۔

وہ اسکے انداز پر پیار سے بولتا اسکا سر سہلانے لگا۔۔

جب دوبارہ اس کی آواز نہ آئی تو خُبیب جھک کر اسکی بند آنکھوں پر اپنے لب رکھنے لگا۔۔

خُبیب کی جان۔۔

اس کی سرخ ہوتی ناک سے اپنی ناک رگڑتا پیچھے ہٹا۔۔

اب اسے پرسکون نیند آنی تھی۔۔

صبح خُبیب کی آنکھ کھلی تو وہ اب بھی اس کے سینے پہ سر رکھے اس کی شرٹ کو سختی سے پکڑے سو رہی تھی۔

اس نے آرام سے عنایہ کو اپنے بازو پہ ڈالا۔۔ پھر اسکی پیشانی پہ اپنا لمس چھوڑتا اسکا گال تھپتھپانے لگا۔۔

اب اگر میں نے کل والے طریقے سے اٹھایا تو پھر تم نے ہی برامانا ہے۔۔۔

خُبیب اسکے چہرے پہ آتی ایک لٹ پکڑ کے اپنی انگلی پر لپیٹنے لگا۔۔ پھر اس نے ہلکے سے کھینچا تو عنایہ کی آنکھ کھل گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ہوا تمہاری آنکھ کھل گئی ورنہ تو پھر میں نے دوسرا طریقہ آزمانہ تھا۔۔

وہ عنایہ کو آنکھیں کھولتا دیکھ پیچھے ہوا۔۔۔

نماز پڑھ کے دوبارہ سو جانا۔۔ آج میں آفس نہیں جاؤنگا۔۔ شام میں ہم دونوں کی کراچی کی فلائی ٹ ہے۔۔

عنایہ کو اٹھتا دیکھ وہ اسکا ہاتھ تھامے بتانے لگا۔۔

کراچی کیوں؟؟

عنایہ کو اچانک کراچی جانے پہ حیرت ہوئی۔۔

بس آفس کے کام اور تمہارے ایڈمیشن کا مسئلہ حل کرنا ہے۔۔

خُبیب اس کا ہاتھ تھامے اپنے قریب کرنے لگا۔۔

اچھا۔۔ لیکن ہم بائے روڈ کیوں نہیں جا رہے۔۔

اسے کراچی جانا ٹھیک لگا لیکن پلین سے کیسے وہ تو کبھی پلین میں نہیں بیٹھی تھی۔۔ عشرت بیگم کے ساتھ بھی

بائے روڈ آئی ہی تھی۔۔ وہ پریشانی میں یہ تک محسوس نہ کر پائی کہ خُبیب اس کے کتنے قریب ہے۔۔

کیوں پلین سے کیا مسئلہ ہے میری جان؟؟

خُبیب اپنا ماتھا اسکی پیشانی سے ٹکائے بولا۔۔

میں کبھی پلین پہ نہیں گئی۔۔

وہ پریشانی سے خُبیب کو بتانے لگی۔۔

یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے۔۔

خُبیب اس کے گال پر اپنے لب رکھتا مزید اس پر اپنی گرفت سخت کرنے لگا۔۔

خُبیب پلیرز۔۔

عنا یہ کو اب احساس ہوا تھا کہ وہ اسکے قریب ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم پلین میں ہی جائی یں گے۔۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نہ۔۔

وہ اسکی پریشانی چومتا پیچھے ہٹا۔۔

جی۔۔

عنا یہ سر ہلاتی جلدی سے بیڈ سے اتر کر باتھ روم میں بند ہو گئی۔۔۔۔۔

تو نے اتنی صبح بلایا۔۔۔؟؟؟

وہ اس وقت احسن کے فلیٹ پہ تھا جس نے تھوڑی دیر پہلے کال کر کے اسے اپنے فلیٹ آنے کو کہا تھا۔۔۔



ہاں اندر چل۔۔

احسن اسے اندر آنے کا کہتا دروازہ بند کرنے لگا۔

نوفل اندر لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناشتہ کیا تو نے؟؟

احسن اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔۔۔

ہاں کر کے آیا ہوں۔۔۔ تم بتاؤ کیا کام تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل اسے منع کرتا اس سے کام کا پوچھنے لگا جس کے لیے اس نے اتنی صبح اسے بلایا تھا۔

ہاں ایک سیکنڈ۔۔

احسن اسے وہیں چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



تھوڑی دیر بعد وہ آیا تو اس کے ہاتھ میں موبائل تھا جو وہ نوفل کی طرف بڑھا رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تو تمہارا نہیں ہے۔۔

نوفل موبائل لیتا اس سے بولا۔۔

اس لڑکی وردہ کا ہے۔۔ ریکارڈنگز سنو تم۔۔

Posted on Kitab Nagri

احسن اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔ جانتا تھا وہ کہ اس وقت اسے ایک سہارے کی شدید ضرورت ہوگی۔۔ تبھی اس نے نوفل کو اپنے فلیٹ پر بلایا تھا۔۔

نوفل نے حیرت سے زنیہ کی پک دیکھی جو واٹس اپ پر لگی تھی۔۔

احسن نے اسکی چیٹ کھول کر دی تھی اسے۔۔

اس نے کانپتے ہاتھ سے پہلی ریکارڈنگ کھولی۔۔

”مجھے نوفل کے ساتھ اب گھٹن ہوتی ہے۔۔ اس کا بات کرنا زہر لگتا ہے۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک آنسو لفظ گھٹن پر اس کی آنکھ سے گرا۔۔

دھندلی ہوتی آنکھوں سے اس نے دوسری ریکارڈنگ کھولی۔۔

”مجھے صرف عبید چاہیے۔۔ اس کا ساتھ چاہیے۔۔“

اس کی گرفت اب موبائی ل پر سخت ہوئی تھی۔۔

احسن اسکی حالت اچھے سے سمجھ رہا تھا۔۔ اگلی ریکارڈنگ اس نے خود پلے کر دی۔۔

”تم بات کرو علی سے کہ عنایہ کو کوکڈنیپ کر کے نکاح کر لے۔۔ میں راضی ہوں اس کے پلین پر۔۔۔“

اب مزید سننے کی اس کے اندر ہمت نہیں تھی۔۔ اس سے پہلے موبائی ل اس کے ہاتھ سے گرتا احسن نے اس کے ہاتھ سے موبائی ل لے کر ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

www.kitabnagri.com

اسے آنکھیں بند کیے آنسو بہاتا دیکھ وہ سمجھ سکتا تھا کہ اس پر کیا گزر رہی ہے۔۔۔

نوفل۔۔

احسن اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اپنی طرف کرنے لگا۔

اسے میرے ساتھ سے۔۔۔ گھٹن ہوتی تھی۔۔

وہ احسن کے کندھے پہ سر رکھے کسی چھوٹے بچے کی طرح رو رہا تھا۔۔

تو ایسی خود غرض لڑکی ڈیزرو نہیں کرتا تھا۔۔۔ اس کے لیے اپنے آنسو ضائع مت کر۔

احسن اس کے آنسو صاف کرنے لگا۔

میں نے۔۔۔ اس سے محبت کی تھی۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھ سے سر تھامے بری طرح رو رہا تھا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

یہ سوچ جو لڑکی اپنی بہن کی نہ ہو سکی تو وہ تیری کیا ہوتی۔۔

احسن اسے سمجھاتا دوبارہ چپ کرانے لگا۔

اس معصوم کا کیا قصور تھا۔۔

اسے اب اپنے غم کے بعد عنایہ کا خیال آیا۔۔

فکر مت کر میں پتہ کر رہا ہوں۔۔ عنایہ کا بھی جلد پتہ چل جائے گا۔۔

اس لڑکی وردہ کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔۔ اور وہ علی باہر چھپا بیٹھا ہے اسکا بھی کچھ کرتا ہوں۔۔۔ لیکن اصل مجرم تیرے گھر میں ہے۔۔

احسن اسے سب بتاتا پانی کا گلاس دینے لگے۔۔۔ جو اس نے لینے سے منع کر دیا۔۔

اپنا سر صوفے کی پشت سے ٹکا کر وہ آنکھیں بند کیے آنسو بہانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو یہیں آرام کر آفس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

احسن کو اس وقت وہ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔۔

ہمم۔۔

نوفل بند آنکھوں سے ہی اسے جواب دیتا اپنے آنسو صاف کرنے لگا۔

----

آج خُبیب نے بھی آفس نہیں جانا تھا تبھی سب اب لیٹ ناشتہ کر رہے تھے۔

خزیمہ مسلسل ان دونوں کو شرارت سے دیکھ رہا تھا۔ معاز کے رونے پر وہ پھوپھو سے اسے لے کر چپ کرانے لگا۔

عناہ بھی سکون کا سانس لیتی ناشتہ کرنے لگی پر یہ سکون تھوڑی دیر تک ہی قائم رہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پردے میں رہنے دو۔

پردہ نہ ہٹاؤ۔

پردہ جو ہٹ گیا تو۔

وہ معاز کو چپ کر اتا شرارت سے خُبیب کو دیکھنے لگا جو سخت نظروں سے اسے گھور رہا تھا۔

تو۔۔

خزیمہ بغیر اسکی گھوری کی پروہ کیے دوبارہ شروع ہونے لگا۔۔

میں نے ناشتہ کر لیا پھوپھو۔۔

عنایہ جلدی سے اپنی جگہ چھوڑتی اپر روم میں بھاگی۔۔

وہ جانتی تھی خزیمہ رات کو لے کر شرارت کر رہا تھا۔

اب اپنا منہ بند رکھنا۔۔

خُبیب غصے سے اسے وارن کرنا ناشتہ کرنے لگا۔۔  
www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا ہے تمہیں وہ معاز کو کھلا رہا ہے۔۔

عشرت بیگم کو بلا وجہ اسکا خزیمہ پر غصہ کرنا سخت برا لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بس دیکھا آپ نے ایسے ہی دھمکیاں دیتے ہیں مجھے اب

بیوی کے آگے بھائی کو بھول گئے۔۔۔

وہ عشرت بیگم کی ہمدردی پاتا پھر شروع ہو گیا۔۔

خُبیب اپنا غصہ کنٹرول کر تاناشتہ کرنے لگا۔۔ ورنہ پھر کچھ کہتا تو پھوپھو کو برا لگنا تھا۔۔

ہم سے جو نظریں چرانے لگے ہو۔۔

لگتا ہے کوئی اور گلی جانے لگے ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com وہ خُبیب کو خاموشی سے ناشتہ کرتا دیکھ دوبارہ تپانے لگا۔۔

خُبیب پلیٹ سائیڈ پہ کرتا تیزی سے اسکی طرف بڑھا لیکن وہ پہلے سے ہی بھاگنے کے لیے تیار بیٹھا تھا تبھی

جلدی سے معاز کو لے کر باہر نکل گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے خُبیب ہر وقت بچے کے پیچھے لگے رہتے ہو۔۔

عشرت بیگم ایک بار پھر خذیمہ کی سائیڈ لینے لگیں۔۔

یہ جو آپ کا بچہ ہے نہ کسی دن میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا۔۔

سمجھالیں اسے اچھی طرح۔۔

وہ غصے سے دوبارہ اپنی جگہ آتناشتہ کرنے لگا۔۔



اپنی اور خُبیب کی وہ چھوٹے سے بیگ میں تھوڑی پیکنگ کر رہی تھی۔۔

خُبیب نے اسے بتایا تھا کہ پرسوں کی فلائیٹ سے واپس آ جانا ہے۔۔

اس لیے وہ زیادہ کچھ نہیں رکھ رہی تھی۔۔۔

بیگ پیک کر کے اسے شدت سے اپنا گھریا د آیا۔۔

کیا اسے خُبیب کے ساتھ وہاں جانا چاہیے؟

اگر وہ خُبیب کے ساتھ جاتی تو اس طرح سارے الزام سچ ثابت ہو جانے تھے۔۔ اور پھر اب تک تو کسی نے بھی اس سے رابطہ نہیں کیا تھا۔۔

مطلب اب تک سب کو یہی لگ رہا تھا کہ وہ ہی غلط ہے۔۔۔

وہ بیگ سائیڈ پہ کر کے بیڈ پہ بیٹھے آنسو بہانے میں مصروف تھی جب خُبیب کمرے میں داخل ہوتا اس کی طرف بڑھا۔۔

عنایہ۔۔ کیا ہوا ہے؟؟

خُبیب اسے روتا دیکھ جلدی سے اسکی طرف آیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں۔۔

وہ سر جھکائے اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

میں کیا پوچھ رہا ہوں؟؟

خُبیب اس کا ہاتھ تھامتا پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

ماما بابا کی یاد آرہی تھی۔۔

وہ سر جھکائے ہی اسے بتانے لگی۔۔

ہمم۔۔

خُبیب اسے اپنے ساتھ لگاتا اسکی کیفیت سمجھ رہا تھا۔۔۔

اگر تم چاہو تو میں ان کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کر سکتا ہوں۔۔

خُبیب بس اسے خوش دیکھنا چاہتا تھا۔۔  
www.kitabnagri.com

نہ۔۔ نہیں مجھے نہیں جانا۔۔۔۔ انہیں اب تک میری یاد نہیں آیا۔۔

کسی نے بھی مجھ پہ یقین نہیں کیا۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی آنسو بہانے لگی۔۔۔

تمہیں کسی کے یقین کی ضرورت نہیں ہے۔۔

صرف اتنا یاد رکھو کہ خُبیب عالم کا یقین ہو تم۔۔ اب مزید آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تمہارے لیے  
بس یہ کافی ہے۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرے تھامے اسے یقین کی ڈور تھما رہا تھا۔۔

مگر عنایہ کا ذہن صرف پھوپھو کی بات پر تھا انہوں نے تو اسے پوری بات نہیں بتائی تھی۔۔ کیا وہ تب بھی  
ایسے ہی یقین کرے گا جب اسے سب سچ پتہ ہو گا۔۔

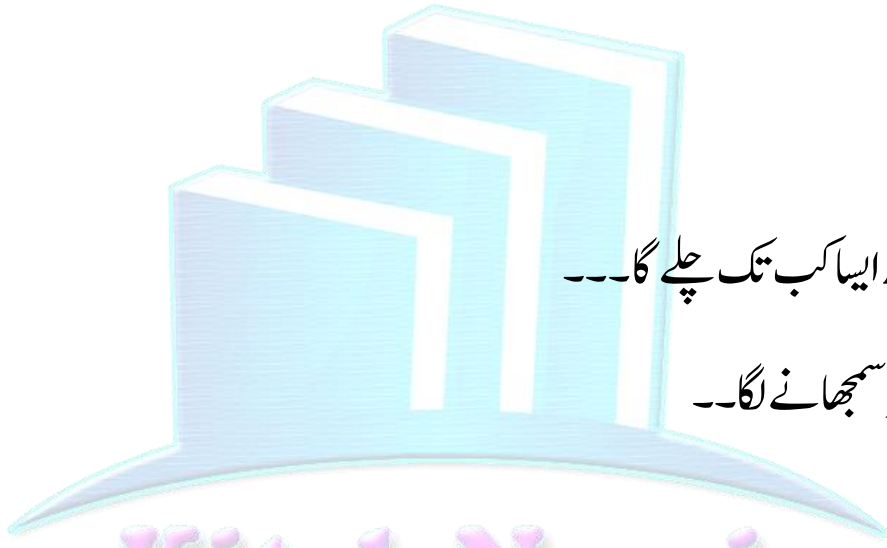
اب تھوڑا آرام کرو ورنہ پلین کے سفر میں تھک جاؤ گی۔۔ میں جب تک ایک آفس کے کام سے جا رہا ہوں۔۔  
ہمم۔

خُبیب اسکی پیشانی پہ اپنا لمس چھوڑتا کرے سے چلا گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ وہ اس کا لمس محسوس کرتی خود کو اس کا مجرم تصور کر رہی تھی۔۔۔ اسے بھی تو اب اس کی عادت ہو گئی تھی۔۔۔ کیا وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے بے اعتباری دیکھ پائے گی۔۔۔

اپنا سرنفی میں ہلاتی وہ تیزی سے عشرت بیگم کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔



عبید میرے بھائی دیکھ ایسا کب تک چلے گا۔۔۔

زین اسے ایک بار پھر سمجھانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتہ نہیں۔۔۔

وہ سگریٹ کھڑکی سے باہر پھینکتا بیڈ پر اس کے پاس آیا۔۔۔

تجھے نہیں لگتا کہ تجھے شانزے کی بد دعا لگی ہے۔۔۔

زین نے اس وقت اس کی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

کیا مطلب ہے اس بات کا؟

وہ اپنے ماتھے پہ بل ڈالے غصے سے زین کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

مطلب یہ کہ اس نے صرف تجھ سے محبت کی تھی۔۔۔ جس کا اظہار اس بیچاری نے تجھ سے غلطی سے کر دیا تھا۔۔۔ لیکن تو نے کیا کچھ نہیں کہا اسے۔۔۔ کتنی بے عزتی کی تھی کہ ایسی لڑکی کبھی میری زندگی میں داخل نہیں ہو سکتی۔۔۔ اب دیکھ کس کے الفاظ آگے آئے ہیں۔۔۔ جس سے شادی ہو رہی تھی وہ بھاگ گئی۔۔۔ دوسری ملی تو وہ پہلے سے منگنی شدہ تھی۔۔۔ سوچ میرے بھائی کے تو نے بھی تو دل دکھایا تھا کسی کا۔۔۔ کہیں یہ بے سکونی اس کی سزا تو نہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زین اسے سوچ میں ڈوبادیکھ اپنی جگہ سے اٹھتا باہر چلا گیا۔۔۔

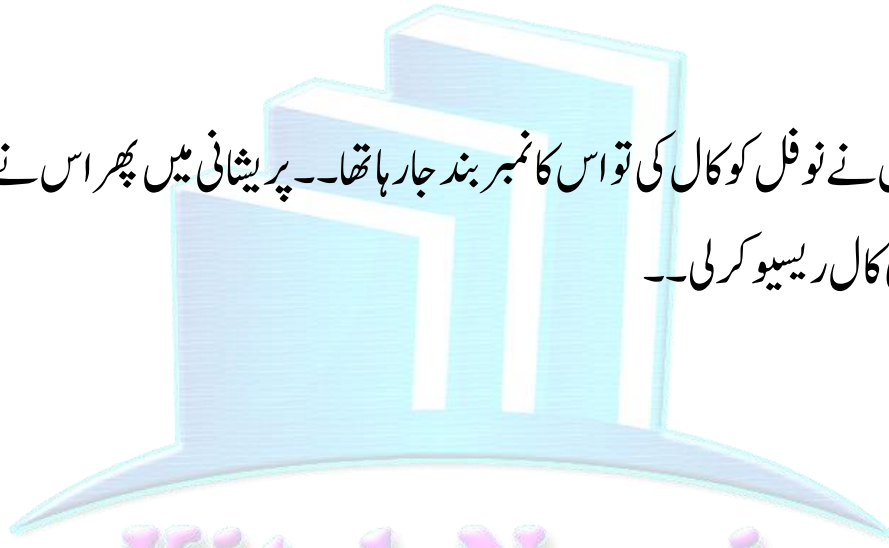
آج سچ میں وہ اسے آئی نہ دکھا کر گیا تھا۔۔۔

عبید نے گہرا سانس لے کر اپنا موبائی ل اٹھایا جو نجانے کب سے بند پڑا تھا۔۔۔

اس نے جیسے فون آن کیا نوافل اور زارا کے لاتعداد میسیجز اور کالز آئی ہوئی تھیں۔۔

میسیج اوپن کرتے ہی وہ اپنی گاڑی کی چابی لیتا جلدی سے باہر نکلا۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے نوافل کو کال کی تو اس کا نمبر بند جا رہا تھا۔۔ پریشانی میں پھر اس نے زارا کا نمبر ملا یا جس نے دوسری بیل پر ہی کال ریسیو کر لی۔۔



ماما کیسی ہیں؟؟؟

اس نے کال ریسیو کرتے ہی زویا بیگم کا پوچھا۔۔  
www.kitabnagri.com

آگیا آپ کو خیال؟؟ بلکہ اب بھی کیوں یاد کیا آیا؟؟

زارا کو اس وقت اس پر سخت غصہ آ رہا تھا۔۔

یار فضول باتیں مت کرو پلیر بتاؤ ماما کیسی ہیں؟

عبید کو اسوقت بس زویا بیگم کی فکر تھی۔۔

ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔۔۔ طبعیت اب بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ ہر وقت آپ کو ہی یاد کرتی رہتی ہیں۔۔

زارا اسے مزید سنانے کا ارادہ ترک کرتی زویا بیگم کی طبعیت کا بتانے لگی۔۔

میں بس آرہا ہوں۔۔

عبید کال کٹ کرتے ڈرائیو کرنے لگا۔۔

اگر آج وہ شانزے کو کال کرنے کے لیے موبائی ل آن نہ کرتا تو اسے زویا بیگم کی طبعیت کا پتہ ہی نہیں چلتا۔۔ یہ

سوچ کر ہی وہ شرمندہ تھا کہ اسوقت وہ اپنی ماں کے پاس نہیں تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

پھوپھو آپ خبیث کو پوری بات کب بتائی یںگی؟؟

عناہ آنکھوں میں آنسو لیے ان سے پوچھ رہی تھی جو اس کو روتا دیکھ تسبیح ایک طرف رکھنے لگیں۔۔

کوئی بات بیٹا؟؟

وہ اس کے پاس آتیں پوچھنے لگیں۔۔

میرے بارے میں۔۔۔ جو آپ نے خُصیب کو نہیں بتایا۔۔

وہ عشرت بیگم کا ہاتھ تھامے انہیں یاد دلانے لگی۔۔

اس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے بیٹا۔۔ تم لوگ کراچی سے آ جاؤ۔۔ میں خود اسے آرام سے سمجھاؤں گی۔۔ مجھے یقین ہے اب وہ سمجھ جائے گا۔۔ پہلے کی بات اور تھی لیکن اب وہ بات کو سمجھے گا۔۔

عشرت بیگم اسکے آنسو صاف کرتیں اسے اپنے ساتھ بیڈ پر لے آئیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کے پیار کرنے لگیں۔۔ اب انہیں وہ بھی عزیز ہو گئی تھی۔ جس طرح سے خُصیب اس کے لیے خود کو بدل رہا تھا وہ ان کی نظروں سے چھپا نہیں تھا۔۔

عناہ ان کی بات پر سر ہلاتی مطمئن ہو گئی۔۔۔

-----

زیرہ کے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کس طرح عبید کو اپنے پاس بلائے۔۔

کیا کچھ نہیں کیا تھا اس نے عبید کو حاصل کرنے کے لیے لیکن بدلے میں پھر بھی اسے عبید کا ساتھ نہ ملا۔۔

میں ہار نہیں مانوں گی عبید۔۔۔ تمہیں ہر حال میں میرے پاس آنا ہو گا۔۔

وہ آنکھیں بند کیے اس سے مخاطب تھی جس کا نام ہی بس اسکے نام سے جڑا تھا۔۔

جتنا وقت لینا ہے لے لو لیکن آنا میرے پاس ہی ہے۔۔

وہ آنکھیں بند کیے اسکے خیالوں میں گم تھی جب عائشہ بیگم کے بلانے پر سخت بد مزہ ہوتی کمرے سے باہر جانے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

-----

وہ کمرے میں آیا تو عنایہ ڈریسنگ روم سے نکل رہی تھی۔۔

خُصیب کے قدم اسے دیکھتے ہی اپنی جگہ تھم گئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی پسند کے دلائل گئے کپڑوں میں وہ اس وقت حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ اسے نہیں پتہ تھا کہ پنک کمر اس پر اتنا اچھا لگتا ہے ورنہ تو وہ اس کمر میں اس کے لیے ڈھیروں سوٹ لے لیتا۔۔۔

وہ خُبیب کی آمد سے انجان ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی بال سلجھانے لگی۔۔۔

خُبیب کو آئی نے میں اپنے پیچھے آتا دیکھ وہ مڑنے لگی تھی لیکن خُبیب تیزی سے آگے بڑھ کر اسے پیچھے سے ہی اپنے حصار میں لیے کھڑا ہو گیا۔۔۔

خُبیب پلیرز۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عناہ اس کے ہاتھ ہٹانے لگی۔۔۔

نیچے آ جاؤ میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

وہ اسکی مزاحمت کو نظر انداز کرتا ایسے ہی تھوڑی دیر اس کے بالوں سے آتی خوشبو محسوس کرتا رہا پھر اس کے کندھے پہ اپنے ہونٹ رکھتا بیگ لے کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

عناہ اسکے جاتے ہی سرخ چہرے لیے جلدی سے بال سلجھانے لگی

-----

وہ پھوپھو سے بات کرتا لاؤنج میں عناہ کا انتظار کر رہا تھا جب عناہ کو آتا دیکھ وہ پھوپھو کو خیال رکھنے کی ایک بار پھر تلقین کرتا باہر نکل گیا۔۔

ماشاء اللہ۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔ اللہ ہمیشہ تمہیں خوش رکھے۔۔  
عشرت بیگم پیار سے اسکا ماتھا چومتی دعا دینے لگیں۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جاؤ بیٹا خبیب انتظار کر رہا ہو گا۔۔

وہ خُبیب کے غصے کی وجہ سے بولیں۔۔

جی آپ اپنا خیال رکھیے گا۔۔

وہ عشرت بیگم کی بات پہ سر ہلاتی نیچے بیٹھے معاز کو پیار کرتی باہر نکل گئی۔۔۔

-----

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں نے رحمت بابا کو پہلے ہی کہہ دیا تھا وہ ہمیں ائی رپورٹ چھوڑ دیں گے۔۔  
خُبیب اسے اپنے سامنے سے ہٹاتا بیگ رکھنے لگا۔۔

یار بھائی کیا مسئلہ ہے میں ہی جاؤنگا چھوڑنے۔۔  
خزیمہ ضد کرتا بغیر اسکی سنے جلدی سے ڈرائی یونگ سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔

اس سے پہلے خُبیب اسے کچھ کہتا عنایہ کو آتا دیکھ پیچھے کا گیٹ کھولتا خاموش ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com وہ بغیر اسے دیکھے جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔

خُبیب اسکی حرکت پہ مسکراتا خود بھی اندر بیٹھتا گیٹ بند کرنے لگا۔۔۔

واہ بھائی تیور ہی بدل لیے۔۔

خزیمہ اس کی حرکت پہ مسکراتا گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی جب خُبیب نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اپنے قریب کیا۔۔

ناراض ہے میرا بچہ؟؟

وہ خذیمہ کی موجودگی بھلائے صرف اسے اپنے پاس محسوس کر رہا تھا۔۔

خذیمہ اسکی بات پر بمشکل اپنا قہقہہ روکتا کھانسنے لگا۔۔

وہ خُبیب کی آواز سن چکا تھا۔۔



عنا یہ شرم سے سرخ ہوتی خُبیب سے دور ہونے لگی لیکن اسکی گرفت اسکے کندھے پر سخت تھی۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟؟؟

خُبیب غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کچھ نہیں میرا بچہ۔۔

۔۔۔ نہ۔۔۔ نہیں مطلب۔۔۔ میرا مطلب بھائی تھا۔۔۔

وہ خُبیب کی غصے بھری نظروں کو دیکھتا جلدی سے بولا

خاموش رہے کے گاڑی چلاؤ۔۔ مزید بکو اس برداشت نہیں کرونگا۔۔

خُبیب اسے وارن کرتا عنایہ کی طرف مڑا جو سرخ چہرہ لیے اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔



کیا پریشانی ہے؟؟

نہایت نرمی سے پوچھتا وہ اسکا سر پہ لیا دوپٹہ مزید آگے کرنے لگا۔

واہ۔۔ بیوی کی اتنی اہمیت اور بھائی کی تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔

خدیجہ اسے عنایہ سے نرمی سے بات کرتا دیکھ منہ پھلائے بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب اسے نظر انداز کرتا عنایہ کو گھورنے لگا جو مسلسل اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

خُبیب پلیرزز۔۔۔

وہ اب رونے کے قریب تھی۔۔۔

ہلنا مت اب۔۔

وہ عنایہ کو گھورتا موبائل یوز کرنے لگا۔۔

ویسے عنایہ تم میرا کام کیے بغیر ہی جا رہی ہو۔۔

خزیمہ خُبیب کو موبائل میں مصروف ہوتا دیکھ اس سے پوچھنے لگا۔۔

عنایہ سمجھ گئی تھی وہ پارک والی لڑکی کے گھر جانے کی بات کر رہا تھا۔۔

میں آکر کر دوں گی خزیمہ بھائی۔۔

وہ اسے مر رہی دیکھتی مطمئن کرنے لگی۔۔۔

یہ کونسے کام تم میری بیوی سے کروارہے ہو۔۔۔

وہ موبائی ل کوٹ کی پاکٹ میں رکھتا خذیمہ سے بولا۔۔۔

بس آپ کو تو احساس ہے نہیں اپنے بھائی کا تبھی آپ کی بیوی سے ہی کام چلا رہا ہوں۔۔۔

وہ گاڑی پارک کرتا خُبیب کی بات کا جواب دینے لگا۔۔۔

جب بولنا فضول ہی بولنا۔۔۔

خُبیب اسے گھورتا باہر نکلا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفس کا کام اچھے سے سنبھالنا اور پھوپھو اور معاز کا خیال رکھنا۔۔۔

وہ بیگ لیتا خذیمہ سے بولا۔۔۔

جو فرمانبردار بچوں کی طرح سر ہلانے لگا۔۔۔

اپنا بھی رکھنا۔۔

خُبیب عنایہ کا ہاتھ تھامتا اسے حیران چھوڑتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔

بدل گئے۔۔۔ بھئی واہ۔۔

ان دونوں کو جاتا دیکھ وہ مسکراتا واپس گاڑی میں بیٹھتا گھر جانے لگا۔۔۔۔۔

انکل نوفل میرے ساتھ ہے۔۔ بس ایک کام کے سلسلے میں روکا ہوا ہے۔۔

احسن نے خود حسین صاحب کو کال کی تھی تاکہ وہ پریشان نہ ہوں۔

Kitab Nagri

ٹھیک ہے بیٹا۔۔ تم لوگ آرام سے کام کرو۔ اس سے بولنا فکر نہ کرے میں ہوں یہاں۔۔

حسین صاحب جانتے تھے اکثر وہ احسن کے فلیٹ پر جاتا رہتا تھا۔۔ تبھی انہیں کوئی اعتراض نہ تھا۔۔ وہ خود بھی

چاہتے تھے کہ نوفل اپنی زندگی میں آگے بڑھے سب بھول کر۔۔۔

شکریہ انکل۔۔۔

احسن انکا شکریہ ادا کرتا فون رکھنے لگا۔۔

موبائی ل چار جنگ پہ لگا کر اس نے نوافل کو دیکھا جو اسکے بیڈ پر سو رہا تھا۔ اسکے سر میں شدید درد تھا تبھی احسن نے اسے سر درد کی گولی دے کر آرام کرنے کا کہا تھا۔۔

وہ اچھے سے سمجھ سکتا تھا کہ اس وقت اس پر کیا گزر رہی ہے۔۔ تبھی تو اس نے نوافل کو اپنے فلیٹ پر بلایا تھا۔ اسے اپنا یہ دوست بہت پیارا تھا۔

اسے سکون سے سوتا دیکھ وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

خُبیب جہاز اڑنے والا ہے؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ خوفزدہ ہوتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

نہیں میری جان بس ابھی تھوڑی دیر میں سمندر میں تیرنے لگے گا۔۔

وہ موبائی ل پر اپنے مینیجر کو سب سمجھا رہا تھا جب عنایہ کی بات پر مسکراہٹ لیے اسکی طرف متوجہ ہوا۔

آپ ہمیشہ فضول بولا کریں۔۔۔

وہ غصے سے خُبیب کے کندھے پر اپنے دونوں ہاتھوں سے مکے مارتی پیچھے ہٹی۔۔

میرا بچہ ناراض ہو گیا؟؟۔

خُبیب موبائی ل رکھتا اسے اپنے حصار میں لینے لگا۔۔

جانتا تھا وہ اس وقت جہاز کے سفر سے خوف زدہ ہے۔۔

مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔۔

وہ اس کے سینے پہ سر رکھے آنکھیں بند کیے اپنا ڈر چھپانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مت کرو میں کر لوں گا۔۔۔ ٹھیک ہے نہ؟؟

خُبیب اس کی ناک پر اپنے لب رکھتا پیار سے بولا۔۔۔

وہ خُبیب کی حرکت پر سرخ ہوتی اسکے سینے میں ہی خود کو چھپانے لگی۔۔

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں ساتھ ہوں نہ۔۔

وہ اسکا سر سہلانے لگا۔۔۔۔

خُبیب کے ایسا کرنے سے اسے سکون مل رہا تھا۔۔ تبھی وہ نیند کی وادیوں میں اترنے لگی۔۔

تھوڑی دیر بعد جب اسے لگا عنایہ سوگئی ہے تو آرام سے اسکی پیشانی چومتا ایسے ہی اپنے ساتھ لگائے بیٹھا رہا۔۔

وہ اس وقت زویا بیگم کے پاس بیٹھا انہیں چپ کر رہا تھا جو مسلسل روئے جارہی تھیں۔۔۔

تمہیں اپنی ماں پر یقین نہیں اس لڑکی پر یقین ہے۔۔

وہ اس کے ساتھ لگیں شکوہ کرنے لگیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ سب بھول جائیں۔۔ بس میں آپ کے پاس آگیا ہوں نہ۔۔ اب کہیں نہیں جاؤنگا۔۔

عبید کو اسوقت کوئی فالتوبات نہیں کرنی تھی۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکی ماں کی طبیعت خراب ہو۔۔

وہ بس ان سے ناراض تھا وہ بھی زنیہ کے رونے کی آواز پر۔۔۔

وہ اپنے آپ کو نوفل کا مجرم سمجھ رہا تھا۔۔ تبھی وہ ان سے اتنی بد تمیزی کر کے گیا تھا۔۔

لیکن اب اسے خود پہ غصہ تھا جس کی بد تمیزی کی وجہ سے ہی اسکی ماں کا یہ حال ہوا تھا۔۔

میں نہیں جانے دوں گی اب تمہیں۔۔

وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتی پیار کرنے لگیں۔۔  
www.kitabnagri.com

نہیں جاؤنگا۔۔ یہیں رہو نگا آپ کے ساتھ۔۔ معاف کر دیں۔۔

عبید انکے ہاتھ تھامتا معافی مانگنے لگا۔۔

جس پر وہ مسکراتیں اسکا ہاتھ چومنے لگیں۔۔

----

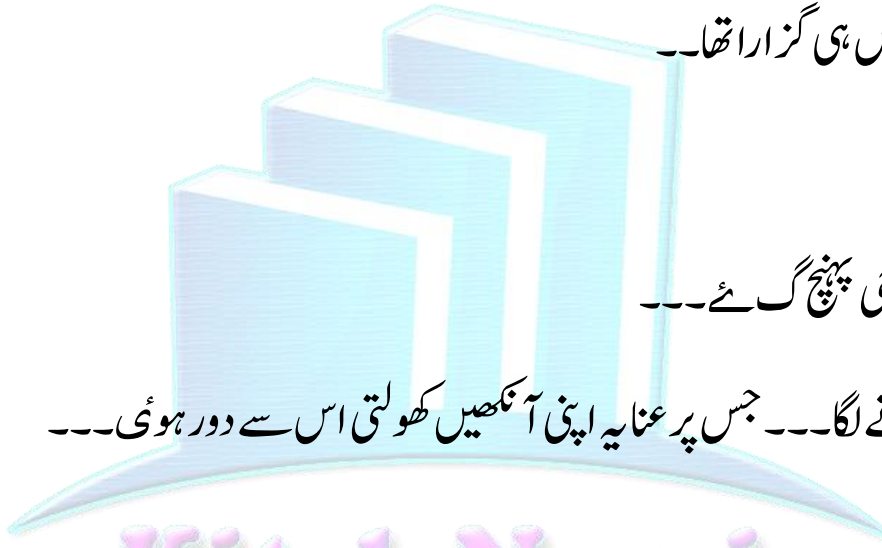
عنایہ۔۔

خُبیب اسکا گال تھپتھپا رہا تھا۔۔

پورا سفر اس نے نیند میں ہی گزارا تھا۔۔

اٹھ جاؤ دیکھو ہم کراچی پہنچ گئے۔۔

وہ اب اسکا کندھا ہلانے لگا۔۔ جس پر عنایہ اپنی آنکھیں کھولتی اس سے دور ہوئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کراچی پہنچ گئے ہم؟

وہ اب بھی نیند میں تھی۔۔

جی میری جان۔۔

خُبیب اسکا ہاتھ تھامتا کھڑا ہوا اور بیگ لیتا پلین سے باہر نکلنے لگا۔۔

اسے تو پلین سے اتنا ڈر لگتا تھا تبھی آج تک اس نے پلین کا سفر نہیں کرا تھا لیکن خُبیب کے ساتھ اسے اپنا ڈر تک یاد نہیں رہا۔۔

وہ اسکے سینے پہ سر رکھے کتنی پر سکون نیند لیتی تھی۔۔

وہ اپنا ہاتھ خُبیب کے ہاتھ میں دیکھ کر خود ہی مسکرا نے لگی۔۔ اب اسے بھی اپنے ہٹلر کا ساتھ اچھا لگ رہا تھا۔۔

نوفل نے دیوار پہ لگی گھڑی میں ٹائی م دیکھا تو رات کے آٹھ بج رہے تھے۔۔۔۔

اتنا سونے پر اسے خود اپنے اپر حیرت ہو رہی تھی۔۔

وہ اٹھ کر کمرے سے باہر آیا تو احسن رات کا کھانا بنا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں۔۔

نوفل اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔

بس میں نے سوچا آج تجھے آرام کرنے دوں۔۔۔

احسن مسکراتا کچن سے باہر آیا۔۔

تجھے اٹھانا چاہیے تھا۔۔ سب پریشان ہو رہے ہونگے۔۔

نوفل اپنا موبائی ل نکالتا حسین صاحب کو کال ملانے لگا۔۔

کوئی پریشان نہیں ہو گا۔۔ میں نے خود انکل کو کال کر کے بتا دیا تھا کہ تو میرے ساتھ ہے۔۔

احسن اس کے ہاتھ سے موبائی ل لیتا اسے ڈائی ننگ ٹیبل پر لے جانے لگا۔۔



مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔

نوفل اسے کھانا لگاتے دیکھ منع کرنے لگا۔۔ www.kitabnagri.com

دیکھ میرے بھائی کھانا تو کھانا پڑیگا ورنہ تو اس چڑیل کا مقابلہ کیسے کریگا؟؟۔۔

احسن اسے سمجھاتا پلیٹ میں اسکے لیے سالن نکالنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل کا دل نہیں تھا کچھ بھی کھانے کا پر اس کا دل رکھنے کے لیے کھانا کھانے لگا۔۔۔

کیا سوچا ہے پھر اب؟؟

احسن اسکے سامنے پانی کا گلاس رکھتا پوچھنے لگا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)



پتہ نہیں۔۔

وہ بمشکل نوالے کو اندر اتارنے لگا۔

کیا مطلب پتہ نہیں؟؟ میں دو تھپڑ رکھ کر دو نگا اگر اب مزید تو نے اس بے ہودہ لڑکی کا غم منایا تو۔۔ ایسے ہی  
چھوڑ دیگا اسے؟؟

تجھے عنایہ کے ساتھ ہوئی زیادتی یاد نہیں آرہی؟؟

بس اپنا غم یاد ہے۔۔

احسن کو اس وقت اس پر شدید غصہ آرہا تھا جو زنیہ کی بے وفائی کا ہی سوگ منائے جارہا تھا۔

کس نے کہا تم سے میں اسے چھوڑ دوں گا؟؟ ایک ایک کو بتاؤں گا۔۔ جس طرح اس نے عنایہ کے کردار کو لوگوں کی نظروں میں داغدار کیا تھا نہ اس کے لیے میں اسے کبھی معاف نہیں کر سکتا۔۔ اس کی اچھائی کا روپ گھر جا کر خود سب کو دکھاؤں گا۔ آگے کیا ہو اس کا مجھے نہیں پتہ۔۔ لیکن فلحال مجھے عنایہ کے کردار کی گواہی دینی ہے۔۔ اس پہ لگے الزامات ہٹانے ہیں۔۔

نوفل غصے سے کھانا چھوڑتا باہر جانے لگا جب کچھ سوچ کر اس کے پاس آیا۔۔

میں تیرا نیچے گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں۔۔ ہر ثبوت ساتھ لے کر دس منٹ میں باہر آ جانا۔ تمہیں اسے آج ہی گرفتار کرنا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل اسے باہر آنے کا کہہ کر چلا گیا۔۔

احسن کو بھی اس کا فیصلہ ٹھیک لگا تبھی کھانا ختم کر کے موبائی ل لیتا۔۔ اور دو تین ضروری چیزیں لیتا نوفل کو زیادہ انتظار کروائے بغیر ہی باہر آ گیا۔۔

---

خُبیب اسے لے کر ہوٹل آیا تھا۔

روم بک کروا کر وہ کیز لیتا اسے ساتھ لگائے روم کی طرف بڑھا۔

خُبیب۔۔

عناہیہ لوگوں کی موجودگی سے گھبراتی اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی جس پر وہ مزید پکڑ سخت کرتا اسے گھورنے لگا۔

روم میں آتے ہی وہ عناہیہ کا ہاتھ چھوڑ تابیک رکھ کر کھانا آرڈر کرنے لگا۔ پھر ایک دو ضروری میسج کر کے وہ عناہیہ کی طرف بڑھا جو روم دیکھنے میں مگن تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب اسے اپنے قریب کر تا پیار سے اسکے دونوں گالوں کو چومتا اپنی پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکائے آنکھیں بند کیے اپنی تھکن اتار رہا تھا۔

جبکہ وہ سرخ چہرہ لیے اسکے حصار میں کھڑی تھی۔۔۔

خُبیب کی جان۔۔

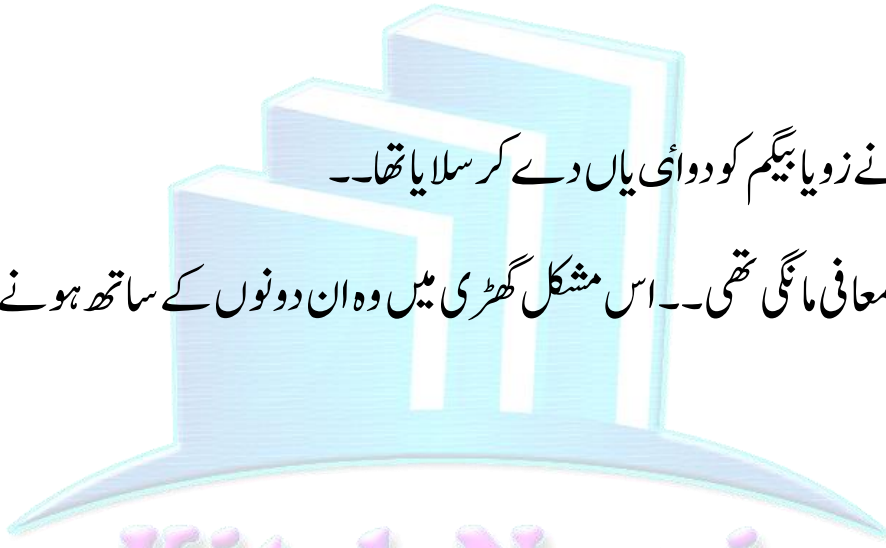
پہلے فریش ہو جاؤ پھر اچھے سے روم دیکھنا۔۔

وہ ڈور ناک ہونے پر اسے فریش ہونے کا کہہ کر باہر آ گیا۔۔

-----

بہت مشکل سے اس نے زویا بیگم کو دوائیاں دے کر سلا یا تھا۔۔

عبید نے زار اسے بھی معافی مانگی تھی۔۔ اس مشکل گھڑی میں وہ ان دونوں کے ساتھ ہونے کے بجائے اپنا غم لیے بیٹھا تھا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے زار نے بتایا تھا کہ کس طرح نوفل نے سب سنبھالا تھا۔۔

تبھی وہ روم میں آتا نوفل کو کال کرنے لگتا کہ اس کا شکریہ ادا کر سکے۔۔

جو دوسری بیل پر ہی ریسپو ہو گئی۔۔

کہاں ہو؟؟

Posted on Kitab Nagri

نوفل اس وقت گاڑی چلا رہا تھا۔ عبید کی کال آتے دیکھ اسے حیرت ہوئی پھر اسکی کال ریسیو کرتا پھوپھو کی طبعیت کا بتانا چاہا۔

گھر پر آج ہی آیا ہوں۔۔۔ ماما کی طبعیت کا آج پتہ لگا تمہارے میسیجز دیکھ کر۔۔۔

عبید شرمندہ ہوتا اسے بتانے لگا۔

ہمم۔۔۔

میں بس گھر پہنچنے والا ہوں۔۔۔ تم زارا اور پھوپھو کے بغیر جلدی وہاں پہنچو۔۔۔

نوفل بغیر اسکی مزید کوئی بات سنے اپنی کہتا کال کٹ کرنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عبید حیران ہوتا موبائل دیکھ رہا تھا۔۔۔ ایسا کیا کام تھا۔۔۔

وہ اپنی گاڑی کی کیز لیتا زارا کو بتاتا باہر آیا۔

سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بات ہے۔۔۔ نوفل کی بات سے اسے بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگر وہاں جاتا تو زیرہ سے بھی اسکا سامنا ہونا تھا۔۔ لیکن جانا بھی ضروری تھا۔۔

ایک گہرہ سانس لے کر کر گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔

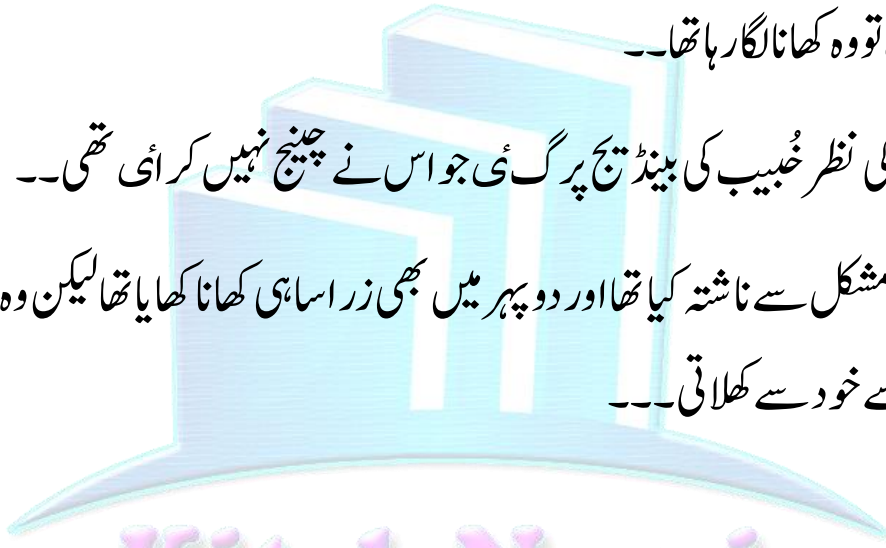
فلحال اس کے لیے نوفل کی بات اہم تھی۔۔

-----

عنایہ فریش ہو کر آئی تو وہ کھانا لگا رہا تھا۔۔

بے اختیاری میں اس کی نظر خُصیب کی بینڈیج پر گئی جو اس نے چینیج نہیں کرائی تھی۔۔

صبح بھی اس نے بہت مشکل سے ناشتہ کیا تھا اور دوپہر میں بھی زرا سا ہی کھانا کھایا تھا لیکن وہ پھوپھو اور خذیمہ کی موجودگی میں اسے کیسے خود سے کھلاتی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھوپھو نے آپ سے نہیں پوچھا تھا چوٹ کا؟؟

عنایہ اس کے پاس آتی پوچھنے لگی کیونکہ عشرت بیگم نے اسکے سامنے اس سے کچھ نہیں کہا تھا۔۔

پوچھا تھا جب تم ناشتہ بنا رہی تھی۔۔ میں نے کہا کہ بس شیشہ ٹوٹ کے لگ گیا۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ بٹھاتا پلیٹ اس کے آگے رکھتا خود سرو کرنے لگا۔۔

آپ نے بینڈ تج بھی چینج نہیں کروائی۔۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے اب زخم دیکھ رہی تھی۔۔

ابھی گاڑی کے سلسلے میں باہر جاؤ نگاہ کسی کلینک سے کروالوں گا۔۔ پریشان نہ ہو۔۔

وہ عنایہ کی اپنے لیے فکر دیکھ کر خوش ہوا تھا۔۔

میں کھلاؤں آپ کو؟؟

وہ اسپون اٹھاتی خُبیب سے پوچھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل۔۔

خُبیب پلیٹ اٹھاتا اس کے آگے رکھنے لگا۔۔

اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتی وہ اسے آرام سے کھانا کھلا رہی تھی اور ساتھ ہی خود بھی کھا رہی تھی۔۔

بس۔۔

خُبیب اسکا ہاتھ روکتا پانی پینے لگا۔

عنا یہ بھی کھانا کھا کر برتن سمیٹنے لگی۔۔

میں دو گھنٹے تک آ جاؤں گا۔۔ تب تک تم اچھے سے روم دیکھو اور پھر آرام کر لینا۔۔ یا پھوپھو سے بات کر لینا۔۔ ہم

خُبیب اس کے پاس آتا سمجھانے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔

عنا یہ اس کے پاس آنے پر پیچھے ہوتی سر ہلانے لگی۔

خُبیب اسکی پیشانی پہ اپنا لمس چھوڑتا باہر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے جاتے ہی وہ تھوڑی دیر وہیں کھڑے رہے کر خود کو نارمل کرنے لگی پھر اپنا موبائی ل بیگ سے نکال کر پھوپھو کو کال ملانے لگی۔۔۔

-----

گاڑی گھر کے اندر داخل کرتا وہ آنے والا وقت کا سوچ رہا تھا۔

خود کو تیار کرتا وہ گاڑی سے باہر نکلا۔

احسن اس کے ساتھ ہی تھا۔۔۔

ہمت سے کام لینا نفل۔۔

احسن اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتا سمجھانے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم۔۔

وہ سر ہلاتا گھر میں داخل ہوا تو لاونچ میں بیٹھے سب چائے پی رہے تھے۔۔

زنیرہ کہاں ہے۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

وہ عائشہ بیگم سے پوچھتا احسن کو اندر آنے کا اشارہ کرنے لگا۔ جو اندر داخل ہوتا سب کو سلام کرنے لگا۔

اندر کمرے میں ہے۔۔ کوئی بات کرنی ہے۔۔

عائشہ بیگم کو نوفل کا لہجہ کچھ الگ لگا۔

زیرہ۔۔۔۔۔

باہر آؤ۔۔

وہ سب کو حیران چھوڑتا زور سے اسے آواز دیتا باہر بلانے لگا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا بد تمیزی ہے نوفل۔۔

احسن صاحب غصے سے اس کی طرف بڑھے۔۔۔

پلیز بابا۔۔

جب تک میں بات کرونگا کوئی بچ میں نہیں بولے گا۔۔۔

وہ زنیہ کو کمرے سے آتا دیکھ اس کی طرف بڑھا۔

کیا ہوا ہے۔۔

زنیہ کو یہی لگ رہا تھا پھر سے کوئی محبت کا دورہ پڑا ہو گا اسے۔۔۔

نوفل بغیر جواب دی ئے اسکا ہاتھ کھینچتا لاؤنج میں لایا۔۔

کیا بد تمیزی ہے یہ۔۔

وہ غصے سے اپنا ہاتھ چھڑاتی چیخی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چٹا۔۔۔

پوری قوت سے نوفل نے کھینچ کر اسے تھپڑ مارا تھا۔۔

سب بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

نوفل۔۔ میری بیٹی پر کس سے پوچھ کر تم نے ہاتھ اٹھایا ہے۔۔۔

عائی شہ بیگم غصے سے اس کی طرف بڑھی جبکہ حسن صاحب خاموشی سے ایک جگہ خاموش کھڑے تھے۔۔ وہ نوفل کو اچھے سے جانتے تھے۔۔ ضرور کوئی بات تھی جو وہ اتنے غصے میں تھا لیکن پھر بھی اسکا ہاتھ اٹھانا انہیں بھی سخت ناگوار لگا تھا تبھی وہ بھی غصے سے اسکی طرف بڑھے تھے۔۔

میں نے کیا کہا تھا کوئی بیچ میں نہیں بولے گا۔۔

نوفل عائی شہ بیگم کو وہیں روکتا احسن سے فون لینے لگا۔۔



میں تمہیں اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ تم میری بیٹی پر ہاتھ اٹھاؤ۔۔۔

www.kitabnagri.com

حسن صاحب نے زنیہ کو اپنے ساتھ لگایا جو سکتے میں اپنے چہرہ پہ ہاتھ رکھے نوفل کا یہ روپ دیکھ رہی تھی۔۔۔

نوفل ان کی بات کا جواب دی ئی بے بغیر فون ان کی طرف بڑھانے لگا۔۔

حسن صاحب اس سے فون لیتے چیٹ دیکھنے لگے۔۔۔

ریکارڈنگز بھی کھولے گا۔۔

وہ زنیہ کو خود سے الگ کرتے بے یقینی سے چیٹ پڑھ رہے تھے۔۔

آپ کچھ کہہ کیوں نہیں رہے۔۔

عائشہ بیگم انہیں خاموشی سے موبائل پکڑے دیکھ غصے سے چیخنے لگیں۔



نوفل کیا تماشا لگایا ہوا ہے۔۔

حسین صاحب کو بھی اسکی حرکت پر سخت غصہ آ رہا تھا۔۔ تبھی حسن صاحب نے کانپتے ہاتھوں سے ریکارڈنگ پلے کی۔۔

”مجھے نوفل کے ساتھ اب گھٹن ہوتی ہے۔۔ اس کابات کرنا زہر لگتا ہے۔۔“

لاؤنج میں کھڑے سب حیران ہوتے زنیہ کی آواز سن رہے تھے۔۔

نوفل حسن صاحب سے موبائی ل لیتا اگلی ریکارڈنگز خود پلے کرنے لگا۔۔

”مجھے صرف عبید چاہیے۔۔ اس کا ساتھ چاہیے۔۔“

گھر میں داخل ہوتے عبید کے قدم وہہیں رکے تھے۔۔۔

”تم بات کرو علی سے کہ عنایہ کو کو کڈنیپ کر کے نکاح کر لے۔۔ میں راضی ہوں اس کے پلین پر۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com وہ بے یقینی سے وردہ کے موبائی ل کو دیکھ رہی تھی۔۔

سب کی نظریں خود پہ محسوس کرتی وہ غصے سے نوفل کی طرف بڑھی۔۔

جھوٹ ہے یہ۔۔۔ اور تمہیں اس پہ یقین ہو گا۔۔ لیکن میرے والدین کو مجھ پر یقین ہے۔۔ سمجھے تم۔۔

وہ اپنے لہجے کو مضبوط بناتی اس سے موبائی ل چھیننے لگی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے مان لیا یہ جھوٹ ہے۔۔۔ لیکن اب یہ بتاؤ وردہ اور علی تو تمہارے ساتھ تھرڈ ایئر میں تھے اور پورا کالج تمہارا اس بات کی گواہی دینے کو تیار ہے کہ ان کی دوستی صرف تمہارے ساتھ تھی۔۔ تو پھر تم نے ہم سب سے یہ کیوں کہا کہ وہ دونوں عنایہ کے دوست ہیں جبکہ عنایہ نے تو کبھی ہم سے انکا ذکر نہیں کیا۔۔

نوفل سینے پہ ہاتھ باندھے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔۔۔

تم یہ سب اس لیے کر رہے ہو تا کہ مجھ سے بدلہ لے سکو میں اچھے سے سمجھ رہی ہوں تمہیں۔۔۔  
وہ اپنی حالت پر قابو پاتی حسن صاحب کی طرف بڑھی۔۔۔

بابا آپ کو اپنی بیٹی پر یقین ہے نہ بتائیں نوفل کو۔۔۔ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ مجھ سے بدلہ لینا چاہتا ہے۔۔۔  
وہ انکا ہاتھ تھامے یقین دلا رہی تھی جو خالی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

جب عنایہ آئی تھی تو ان کی آنکھوں میں اس کے لیے شکوہ تھا لیکن زنیہ کے لیے تو اس وقت وہ ہر جزبات سے خود کو خالی محسوس کر رہے تھے۔۔۔

بند کرو اپنا یہ ڈرامہ۔۔۔ بہت ہو گیا۔۔

تمہیں زرا خیال نہ آیا اپنی سگی بہن کی زندگی برباد کرتے ہوئے۔۔ کیا قصور تھا اس معصوم کا؟؟؟

اب بھی شرم نہیں آرہی تمہیں۔۔ بلکہ تمہیں کیوں آئے گی شرم۔۔ وہ تو اس وقت مجھے آرہی ہے جو تم جیسی واہیات لڑکی سے محبت کی۔۔

نوفل غصے سے اسے حسن صاحب سے دور کرتا چیخ رہا تھا۔۔۔

تم پاگل ہو گئے ہو۔۔ واہیات تم ہو۔۔

زنیرہ غصے سے اس پر چیختی عائی شہ بیگم کی طرف بڑھی۔۔۔

Kitab Nagri

ماما آپ نے تو خود دیکھا تھا نہ وہ لیٹر؟؟ یاد آیا اور سب کچھ عنایہ کی حرکتیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ بتائیں اسے۔۔

زنیرہ ان کا ہاتھ تھامے نوفل کے پاس لے جانے لگی لیکن وہ اس کا ہاتھ چھوڑتیں راستے میں ہی رک گئی۔۔

کیوں کیا ایسا۔۔

آنسو لیے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھیں۔۔ ایک ایک بات پہ اب غور کر رہی تھیں تو اسکی چلا کی اور مکاری سمجھ آرہی تھی۔۔ کس طرح اس نے انہیں عنایہ سے بات کرنے کو منع کیا تھا کہ میں خود بات کرونگی۔۔ اور عنایہ نے تو کبھی خود سے نہیں کہا تھا کہ وہ اس کے دوست ہیں۔۔ کتنی ایسی حرکتیں تھیں اسکی جواب یاد کر کے انہیں صرف پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔

نہ۔۔ نہیں۔۔ ماما یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔

وہ دوبارہ ان کا ہاتھ تھامنے لگی جسے انہوں نے زور سے جھٹک دیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مت کہنا ماما مجھے۔۔ قاتل ہو تم میری بیٹی کی خوشیوں کی۔۔

آہستین میں سانپ پلتے ہیں سنا تھا میں نے۔۔ لیکن آج اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔

تمہیں تھپڑ مارنے کا دل بھی نہیں کر رہا۔۔۔

وہ غصے سے روتی وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔ یہ جھوٹ بول رہا ہے اور آپ لوگ اس پر یقین کر رہے ہیں۔۔۔  
وہ غصے سے چیختی حسین صاحب کی طرف بڑھی جو نوفل سے موبائل لیے اسی کی ہی چیٹ پڑھ رہے تھے۔۔۔

تایا ابو یہ جھوٹ ہے۔۔۔ نوفل جان کر یہ سب کر رہا ہے۔۔۔  
وہ ان سے موبائل لینے لگی جسے انہوں نے پیچھے کر کے نوفل کو دے دیا۔۔۔

یقین نہیں آ رہا مجھے کہ کوئی بہن اپنی سگی بہن کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے؟؟  
وہ بے یقین نظروں سے زنیہ کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ان کی بے یقین آنکھیں دیکھتی روبی بیگم کو امید بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

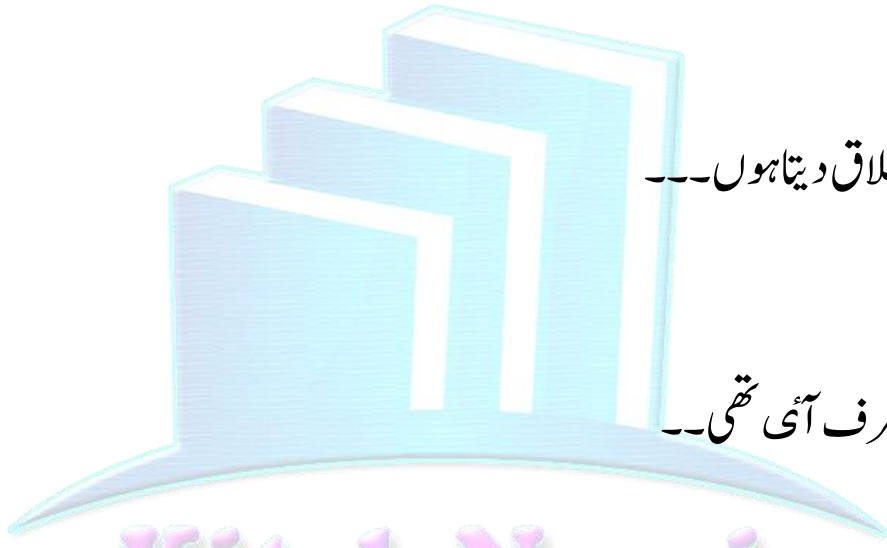
میرے پاس آنے کا سوچنا بھی مت سمجھی۔۔۔ دور رہنا مجھ سے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے وہیں روکتیں عائی شہ بیگم کو اٹھانے لگیں۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

وہ نوافل کی طرف غصے سے بڑھی جب عبید کی آواز پر اسکے قدم اپنی جگہ رک گئے۔۔



میں عبید ہاشمی تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔

وہ تیزی سے عبید کی طرف آئی تھی۔۔

نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ یہ۔۔۔ سب جھوٹ ہے عبید۔۔۔  
www.kitabnagri.com

وہ عبید کا ہاتھ تھامتے رونے لگی۔۔

میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔

عبید بغیر اسے دیکھے اپنا ہاتھ چھڑانے لگا۔۔

پلیز زرز عبید۔۔۔ نہیں۔۔۔

اس نے اپنا ہاتھ عبید کے منہ پہ رکھا۔۔

طلاق دیتا ہوں۔۔

وہ غصے سے اسکا ہاتھ اپنے منہ پر سے ہٹاتا اسے خود سے دور کر گیا۔۔

نہ۔۔ نہیں عبید ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ آپ مجھ پر یقین کریں۔۔ ایسے طلاق۔۔ نہیں ہوگی۔۔

وہ پاگلوں کی طرح دوبارہ اسکی طرف بڑھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عبید نے اسے دھکا دے کر خود سے دور کیا۔۔

دور رہو مجھ سے۔۔

وہ اسے غصے سے کہتا گھر سے نکل گیا۔۔

یہ سب تم نے کیا ہے۔۔ میں چھوڑو گی نہیں تمہیں۔۔۔

وہ بری طرح نوفل پہ چیخ رہی تھی۔۔۔

اپنا یہ اڈرامہ ختم کریں مس زبیرہ حسن۔۔

احسن ہتھکڑی نکالتا اسکی طرف بڑھا۔۔

اس کے۔۔ سا۔۔ ساتھ۔۔۔ میرا نام۔۔۔ مت لگاؤ۔۔ حسن صاحب اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے دل میں ہوتی تکلیف کی شدت برداشت کرنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاچو۔۔۔

نوفل تیزی سے ان کی طرف بڑھا۔۔ حسین صاحب بھی اپنے بھائی کی حالت دیکھتے پریشانی سے حسن صاحب کے ہاتھ سہلانے لگے۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل حسین صاحب اور احسن کے ساتھ تیزی سے انہیں گاڑی میں لے کر آیا۔ پیچھے عائشہ بیگم روتی ہوئی بے ہوش ہو گئی۔

نوفل۔

روبی بیگم نے پریشانی سے اسے پکارا۔

امی پلیز آپ سنبھالیں چچی کو۔

نوفل انہیں کہتا جلدی سے ڈرائی یونگ سیٹ پر آیا۔



احسن اس کے جاتے ہی زنجیرہ کی طرف بڑھا جو کھڑی اس جگہ کو دیکھ کر آنسو بہا رہی تھی جہاں تھوڑی دیر پہلے عبید کھڑا تھا۔

احسن پولیس اسٹیشن کال کرتا اسکے ہاتھ میں ہتھکڑی پہنانے لگا۔

چھوڑو میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔۔

وہ مسلسل اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے میں لگی تھی۔۔

-----

خُصیب روم میں داخل ہوا تو عنایہ کھڑکی پہ کھڑی باہر کے مناظر دیکھ رہی تھے۔۔

مزا نہیں آرہا یہاں۔۔

وہ عنایہ کے پاس آتا کھڑکی بند کرنے لگا۔۔



www.kitabnagri.com

میں یہاں بورہورہی ہوں۔۔

وہ خُصیب کو کھڑکی بند کرتا دیکھ بیڈ پہ جا کر بیٹھ گئی۔۔

آپ نے بینڈ تاج چینیج کروالی؟؟

عنایہ کو اب بھی اسکے ہاتھ کی فکر تھی۔۔۔

کروالی میرا بچہ۔۔۔

وہ اسکے پاس آتا اپنا ہاتھ دکھانے لگا۔

اب درد تو نہیں ہو رہا۔

وہ اس کا ہاتھ دیکھ کر پوچھنے لگی۔

نہیں میری جان۔

اس کی فکر پر خُصیب پیار سے اس کے سر پہ اپنے لب رکھتا مسکراتے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی حرکت پر وہ سرخ ہوتی اپنے ہاتھ آپس میں مسلنے لگی۔

پھوپھو سے بات کی؟؟۔

خُصیب اپنا موبائی ل سائیڈ ٹیبل پہ رکھتا اس سے پوچھنے لگا

جی کر لی بات۔۔

اب نیند بھی نہیں آرہی۔۔

وہ پریشانی سے خُبیب کو بتا رہی تھی تاکہ کل صبح ہی سارے کام کر کے وہ اسے واپس اسلام آباد لے جائے۔۔

تو میری جان کوئی مووی دیکھ لینی تھی نہ۔۔

خُبیب بیگ سے اپنے کپڑے نکالتا اس سے بولا۔۔

مجھ سے مووی موبائل میں نہیں دیکھی جاتی۔۔

وہ تکیہ صحیح سے رکھتی لیٹنے لگی۔۔

تو میرا لپ ٹاپ یہیں تھا نہ۔۔۔

خُبیب اپنا لپ ٹاپ لیتا اس کے پاس آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اچھی سے مووی لگاؤ۔۔ میں جلدی سے چنچ کر کے آتا ہوں۔۔  
عنایہ کو لیپ ٹاپ پکڑا کے وہ اپنے کپڑے لیتا ہاتھروم چلا گیا۔۔۔

چنچ کر کے واپس آیا تو عنایہ پوری طرح لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے بیٹھی تھی۔۔

اپنا تکیہ اس کے قریب کرتا وہ بیڈ پر اسکے پاس آیا۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے لیپ ٹاپ دیکھ کر وہ عنایہ کو دیکھنے لگا جو  
پورے شوق سے صرف لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ تھی۔۔۔

یہ کیا لگایا ہے عنایہ؟؟

اسے لگا تھا کہ وہ کوئی بھی مووی لگائے گی چاہے فنی ہو یا ہو رور وہ اسکے ساتھ سکون سے دیکھے گا۔۔ لیکن اب  
سامنے چلتی مووی اس وقت اسے سخت زہر لگ رہی تھی۔۔

خُبیب بہت زبردست مووی ہے ”باربی پرنس چارم اسکول“۔۔ میری فیورٹ ہے۔۔ آپ سچ میں دیکھیں  
بہت مزہ آئے گا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خوشی سے اسے بتاتی لیپ ٹاپ قریب کرتی اسے بھی دکھانے لگی۔۔

یار کیا لگایا ہے یہ۔۔ میں نہیں دیکھتا ہٹاؤ اسے۔۔

اسکا دل کر رہا تھا اسوقت اپنا لیپ ٹاپ دیوار پر دے مارے۔۔

خبیث۔۔ میں کہہ رہی ہوں نہ اچھی ہے۔۔

وہ اسے پیار سے سمجھانے لگی۔۔

میں کیا کہہ رہا ہوں تم سے؟؟ لیپ ٹاپ دو مجھے۔۔ میں خود لگاؤنگا کوئی ڈھنگ کی مووی۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھتا اس سے لیپ ٹاپ واپس مانگنے لگا۔۔  
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں دیکھنی۔۔ آپ خود دیکھ لیں جو دیکھنا ہے۔۔

وہ لیپ ٹاپ غصے سے اسے دیتی تکیے پہ سر رکھ کر رونے لگی۔۔

عنایہ۔۔

خُبیب نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر کیا۔۔

اچھا ٹھیک ہے نہ میرا بچہ۔۔۔ آؤ دیکھیں۔۔۔

خون کے گھونٹ پیتا وہ اس کی پسند کی مووی دیکھنے کو راضی ہوا تھا۔۔

مجھے نہیں دیکھنی اب۔۔

وہ غصے سے اسے اپنے پاس سے ہٹانے لگا۔۔



www.kitabnagri.com

عنایہ۔۔

اب اس کے لہجے میں سختی تھی تبھی عنایہ خاموشی سے آنسو بہانے لگی۔۔

خُبیب اس کے آنسو صاف کرتا۔۔ لیپ ٹاپ اٹھاتا اسکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

آؤ دیکھیں۔۔

وہ دوبارہ مووی لگاتا اسے اپنے پاس بٹھانے لگا۔

مووی شروع ہوتے ہی اس کا دھیان پورا لپ ٹاپ پر تھا جبکہ خُبیب صرف اسے دیکھ رہا تھا۔

ایک ہاتھ اسکے کندھے پہ رکھتا اسے مزید خود سے قریب کرتا اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلانے لگا۔

خُبیب۔۔ اس طرح میں سو جاؤں گی۔۔

وہ اس کا ہاتھ ہٹانے لگی جس پر خُبیب نے اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کے اپنی گود میں رکھ لیے۔۔

تھوڑی ہی دیر گزرنے کے بعد اس نے دیکھا تو عنایہ سچ میں سو گئی تھی۔۔

وہ لپ ٹاپ بند کر تاسائی یڈ ٹیبل پر رکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

شکر تھا آج وہ اپنی معصوم بیوی کی فیورٹ مووی دیکھنے سے بچ گیا تھا۔

عناہ کو آرام سے بیڈ پر لٹاتا اس کا دوپٹہ اتار کر سائیڈ پہ رکھنے لگا۔ پھر جھک کر اسکی صراحی دار گردن پر اپنے لب رکھتا اسے خود سے قریب کرتا آنکھیں بند کیے خود بھی سونے لگا۔

احسن اسے لیے سیدھا پولیس اسٹیشن لے کر آیا تھا۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔ سمجھ نہیں آرہی نفل جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ سب جھوٹ ہے۔۔۔ مجھے پھنسا یا جارہا ہے۔۔۔

وہ غصے سے اپنی ہتھکڑی کھولنے میں لگی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مزید اگر تم نے بکو اس کی نہ۔۔۔۔۔ مجھے سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

احسن غصے سے اس کے سامنے کرسی رکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

میں کوئی بکو اس نہیں کر رہی۔۔۔ پلیز زکھولو اسے مجھے عبید کے پاس جانا ہے۔۔۔

زنیہ روتے ہوئے اپنے ہاتھ اس کے آگے کرنے لگی۔۔

تمہیں اب بھی اس انسان کی پڑی ہے جو تم سے رشتہ ختم کر کے تمہاری زندگی سے جاچکا ہے۔۔ ایک انسان کو حاصل کرنے کے لیے تم نے کتنی ذندگیاں برباد کر دی اس کا اندازہ ہے تمہیں۔۔۔ اور اب بھی تمہیں اس کی فکر ہے اپنے باپ کی نہیں جنہیں اتنی سیریس حالت میں نوفل ہسپتال لے کر گیا ہے۔۔۔

احسن کو اب سچ میں وہ لڑی پاگل ہی لگ رہی تھی جواب بھی عبید کے پاس جانے کے لیے مر رہی تھی۔۔۔

نہیں ہے مجھے کسی کی فکر۔۔۔ کسی کی فکر نہیں کرنی مجھے۔۔۔

بابا کو کوئی فرق نہیں پڑتا میری فکر سے۔۔۔ ان کے لیے بس عنایہ اہم ہے۔۔۔ تم یہ کھول دو ہلیز۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے بس صرف عبید کے پاس جانا تھا۔۔

کیوں فرق نہیں پڑتا۔۔ کیا تم ان کی اولاد نہیں ہو؟؟

Posted on Kitab Nagri

لیکن نہیں تم اس انسان کے لیے مرے جارہی ہو جو تمہیں چھوڑ کر چلا گیا لیکن اس باپ کی فکر نہیں کرنی جو تمہاری وجہ سے زندگی اور موت کے بیچ کھڑا ہے۔۔۔۔

احسن اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اس پہ چیخا تھا جس کی بس ایک ہی رٹ سن کر وہ تنگ آ گیا تھا۔۔۔۔

کیا کروں میں؟؟؟ ان کے پاس جاؤں جواب بھی عنایہ کی فکر میں ہسپتال میں ہیں۔۔ کیوں جاؤں میں۔۔۔۔  
زہیرہ کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑے انسان کا قتل کر دے۔۔۔

کیسی لڑکی ہو تم۔۔؟؟ تھوڑی تو شرم کرو مطلب اپنے ماں باپ کا تمہیں کوئی خیال نہیں۔۔ اپنی بہن کے لیے کتنا زہر پال رکھا ہے تم نے اپنے دماغ میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احسن غصے سے اسکے پاس آتا واپس اپنی جگہ پہ آکر بیٹھا۔۔۔

پوچھو جا کر میرے والدین سے کون ہوں میں انکی۔۔۔ یہ زہرا انہوں نے ہی میرے زہن میں بھرا ہے۔۔۔ میری حصے کی خوشیاں چھین کر انہوں نے ہمیشہ عنایہ کو دی ہیں۔۔ یہ وہی ماں باپ ہیں جن کے لیے شروع سے صرف ایک ہی بیٹی اہم رہی ہے۔۔۔ ان کی فکر کروں میں؟؟ یہ وہ ہیں جنہوں نے ہمیشہ مجھے عنایہ کے سامنے ڈیگرید کیا۔۔۔ اور آج جس باپ کی فکر کی تم بات کر رہے ہو نہ۔۔۔ جب میڈیکل

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977

میں میرا ایڈمیشن میرٹ پر نہیں ہوا تھا تو پورے ایک مہینے انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔ لا تعلق بنے بیٹھے رہے۔۔ میرے کھانے پینے کی۔۔ کسی بھی چیز کی فکر نہیں کی۔۔؟؟

ان کی فکر کروں؟؟ جن کی وجہ سے ہر رات ڈپریشن کی موت کو گلے لگا کر صبح زندہ بیٹھی ہوتی تھی۔۔۔۔ صرف عنایہ کا حق نہیں تھا پیار لینے کا۔۔ میرا بھی تھا۔۔ کبھی انہوں نے مجھے سمجھایا پیار سے جیسے عنایہ کو سمجھاتے تھے۔۔ مجھ پر بھی تو حق تھا ان کے پیار کا۔۔ میں نے صرف اپنا حق لیا تھا اور کچھ غلط نہیں کیا۔۔

وہ بری طرح روتی اپنے دل کی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

احسن پیچھے ہوتا اسے روتا دیکھ رہا تھا۔۔

سامنے بیٹھی لڑکی اسے بیوقوفوں کی اعلیٰ مثال لگ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اکثر والدین چھوٹے بچے کی وجہ سے بڑوں کو ڈانٹ دیتے ہیں۔۔ انہیں پتہ ہوتا ہے کہ وہ بڑے ہیں سمجھ جائیں گے۔۔۔ تبھی وہ ایسا کرتے ہیں۔۔۔ لیکن تم نے اس چیز کو لے کر اپنے اندر نیگیٹوٹی بھر لی۔۔ تم سے کس نے کہا کہ وہ تم سے پیار نہیں کرتے یا صرف عنایہ سے پیار کرتے ہیں؟؟ یہ صرف تمہاری خود ساختہ سوچ ہے۔۔۔ مجھے بتاؤ ایسی کوئی انسان ہے جو دن رات تمہارے لیے جاگ سکے؟؟ اپنی نیند بھلائے پوری پوری رات تمہارے لیے جاگے۔۔ سوچو کیا کبھی عنایہ کے ہونے سے پہلے تم نے کبھی ایسا محسوس کیا؟؟؟ یہ سوچیں اسکے آنے کے بعد تمہارے اندر پیدا ہوئی ہیں کیونکہ تم انہیں عنایہ کے ساتھ شئی پر نہیں کر پارہی تھی۔۔ تبھی تم اس کے خلاف اپنے دل میں صرف زہر بھرے جا رہی تھی۔۔

تمہیں پتہ ہے ایک لڑکی کے لیے سب سے قیمتی اسکی عزت ہوتی ہے۔۔ اسکا کردار ہوتا ہے۔۔ اور تم نے اپنی بہن کا ہی کردار داغدار بنا دیا۔۔

آج تمہارا گناہ صرف گھر والوں کے سامنے کھلا۔۔ گھر کی چار دیواری میں تم سے سب نے منہ پھیرا۔۔ اپنی بہن کا سوچو کتنے لوگ تھے۔۔۔ رشتے دار تھے اس دن شادی میں؟؟ کتنی باتیں بنیں تمہاری بہن کے بارے میں۔۔ اس کے کردار پر کتنی انگلیاں اٹھیں۔۔۔۔ اپنے اپر برداشت کر سکتی ہو؟؟ کیا قصور تھا اسکا۔۔ لیکن تم اب بھی اپنا گناہ قبول نہیں کر رہی ہو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں نے عنایہ کے ساتھ غلط نہیں کیا۔۔۔ علی اس سے محبت کرتا تھا۔۔۔ اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ خوش رکھے گا۔۔۔ اور میں عبید سے محبت کرتی تھی۔۔۔ میں اس کے بغیر رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔

اسے احسن کی باتیں سن کر ندامت ہوئی تھی لیکن اس نے غلط تو نہیں سوچا تھا عنایہ کے بارے میں۔۔۔

احسن اس بیوقوف کو اب آرام سے سمجھا رہا تھا لیکن پھر دوبارہ عبید کی ٹانگ پر وہ سخت چڑا تھا۔۔۔

مل گیا تمہیں اب اس کا ساتھ؟؟؟ وہ تو تمہیں طلاق دے کر چلا گیا۔۔۔ جس کی محبت میں پاگل ہو کر تم نے یہ سب کیا۔۔۔ کیا اس نے تمہیں کوئی محبت بھرا لمس دیا؟؟؟ اسے حاصل کرنے کے لیے تم نے اپنی بہن کی زندگی کے لیے ایک غیر انسان پر بھروسہ کر لیا؟؟؟

تمہارے دل میں زرا خیال نہیں آیا کہ اس کے ساتھ کچھ غلط بھی تو ہو سکتا ہے؟ اتنا یقین تھا تمہیں اپنے دوستوں پر؟؟۔۔۔

عبید کی محبت میں پاگل ہو کر یہ سب کیا نہ؟؟

وہ تو تمہاری بہن کو پسند کرتا تھا۔۔۔ تم نے خود کو اتنا بے مول کر لیا کہ اس کی زندگی میں گھسنے کے لیے ہر حد پار کر گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس انسان کا بھی نہیں سوچا جس نے تمہیں بچپن سے چاہا۔ تمہارے لیے نوافل نے سنجیدہ طبیعت اختیار کی کیونکہ تمہیں ہنسی مزاق نہیں پسند تھا۔ کیا کچھ نہیں کیا اس نے تمہارے لیے۔ اور تم نے اس کی محبت کے صلے میں کیا دیا؟؟؟

احسن اسے شرمندگی کی مار مارنا چاہتا تھا۔

میں نے اسے صرف دوست سمجھا تھا تبھی شادی کے لیے بھی ہاں کر دی تھی۔ جبکہ عبید سے میں نے محبت کی تھی۔۔۔

وہ ندامت سے آنسو بہاتی سر جھکا گئی تھی۔

سچ میں عبید سے محبت تھی؟؟ یہ محبت تو نہیں ہوتی کے پاگلوں کی طرح ہم اس انسان کے گلے پڑ جائیں جو ہمیں اپنی ذندگی میں شامل بھی نہ کرنا چاہتا ہو۔ عبید صرف تمہاری اٹریکشن تھا۔ اس کا عنایہ کو پسند کرنا تمہیں اس کی ضد میں مبتلا کر گیا۔ ورنہ اگر وہ تمہاری محبت ہوتا تو تم اسے عنایہ کا ہونے دیتی۔

صرف دنیا کی چاہ میں تم نے اپنی آخرت بھی خراب کر لی۔۔۔

دعا کرو انکل کو کچھ نہ ہو ان سے معافی مانگنے کا موقع مل سکے تمہیں۔ اور عنایہ مل جائے تاکہ جلد تمہارے لیے سزا منتخب ہو سکے۔۔۔ تب تک تمہیں یہیں رہنا ہو گا۔۔۔

احسن اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا باہر نکل گیا۔۔ پیچھے وہ بری طرح اپنی نظروں میں گری آنسو بہا رہی تھی۔۔۔ اپنے ساتھ اس نے کتنی کشتیاں جلائی تھی۔۔۔

اٹھو چلو۔۔ احسن صاحب نے کہا ہے تمہیں اندر بند کرنا ہے۔۔۔

ایک موٹی سی عورت اسکی ہتھکڑی کھینچتے اپنے ساتھ لے جانے لگی۔۔

مطلب یہ دن بھی آنا تھا اس کی زندگی میں۔۔۔

وہ خاموشی سے بغیر کوئی احتجاج کیے اس کے ساتھ چلنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح عنایہ کی آنکھ کھلی تو وہ خُبیب کے بازو پہ سر رکھے سو رہی تھی۔۔

اسے اس وقت سب سمجھ آ رہا تھا۔۔ خُبیب نے جان بوجھ کر اسے رات میں سلایا تھا تا کہ مووی نہ دیکھنی پڑے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

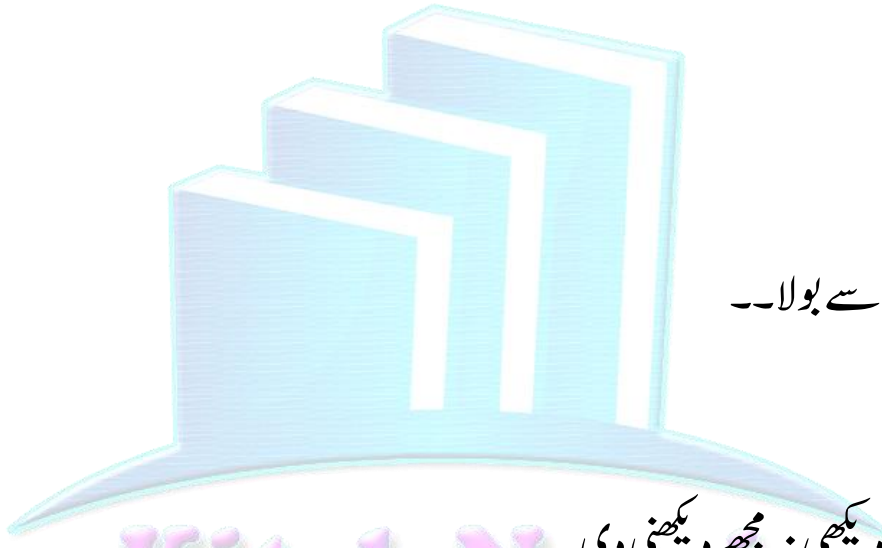
اس نے غصے سے پاس پڑا تکیہ خُبیب کے منہ پر مارا جس پر وہ ایکدم سے آنکھیں کھولتا اسے دیکھنے لگا۔۔۔

آپ نے جان کر ایسا کیا نہ۔۔۔ بہت برے ہیں آپ۔۔۔ میں سب سمجھتی ہوں۔۔۔

وہ غصے سے اسے دوبارہ تکیہ مار رہی تھی جو خُبیب نے چھین کر نیچے پھینک دیا۔۔

کیا ہو گیا ہے۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ پکڑتا سختی سے بولا۔۔



آپ نے نہ خود مووی دیکھی نہ مجھے دیکھنی دی۔۔۔

وہ اب اس سے اپنے ہاتھ چھڑانے میں لگی تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

کس نے کہا نہیں دیکھی؟؟

تم سوگئی تھی لیکن میں نے پوری دیکھی تھی۔۔۔

وہ عنایہ کے ہاتھ تھامے اسے اپنے حصار میں لیتا قریب کرنے لگا۔۔۔

جھوٹ۔۔۔ بتائیں کیا اسٹوری تھی؟؟

وہ اب بھی غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

مجھے یاد نہیں۔۔

اسٹوری پر وہ صرف دانت پیس کر رہ گیا۔۔

کیا مطلب یاد نہیں۔۔ آپ یہ بولیں آپ نے نہیں دیکھی۔۔

وہ اس پہ چیختی غصے سے اس کے سینے پہ مکے مارنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں نہیں دیکھی اس مووی میں چلتی تمہاری ان باربی سے اچھی ہارر مووی کی چڑیلیں ہوتی ہیں۔۔

خُبیب غصے سے اسے چھوڑتا ہاتھ روم جانے لگا۔۔

آپ بھوت ہیں نہ تبھی چڑیلیں پسند ہیں۔۔۔

وہ غصے سے اس پر کشن پھینکنے لگی جو راستے میں ہی گر گیا۔۔

خُبیب کے ہاتھ روم میں بند ہوتے ہی اس کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے۔۔ اس سے پہلے وہ آنسو بہانا شروع کرتی تب ہی اس کا موبائل بجنے لگا۔

اتنی صبح کال آنے پر وہ موبائل اٹھاتی نمبر دیکھنے لگی لیکن خذیمہ کالنگ دیکھ کر اب اسے مزید حیرت ہوئی تھی۔۔



السلام علیکم خذیمہ بھائی۔۔

سب خیریت ہے۔۔۔

اپنے آنسو صاف کرتی وہ جلدی سے خذیمہ سے پوچھنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

خیریت کی پچی۔۔۔ تم بھول گئی نہ مجھے وہاں جا کے۔۔

عناہ کی بات پر وہ منہ پھلائے شکوہ کرنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں تو میں نے کل بات کی تھی پھوپھو سے تو آپ گھر پر نہیں تھے۔۔۔

وہ موبائی ل لیتی واپس بیڈ پہ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

تو کیا میں نے واپس نہیں آنا تھا۔۔

خدیجہ کی ناراضگی اب بھی برقرار تھی۔۔

اچھا سوری۔۔

عنایہ کو لگا اسکی غلطی تھی اسے کال کرنی چاہیے تھی۔۔



چلو اب اتنے پیار سے سوری بول رہی ہو تو معاف کر دیتا ہوں۔۔۔

وہ اس پہ احسان کرتا اپنی ناراضگی ختم کرنے لگا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے پوری رات میں سکون سے نہیں سویا کہ پتہ نہیں ہٹلرنے میری بہن کے ساتھ کیا کیا ہو گا۔۔

وہ اپنے لہجہ میں پریشانی سموئے عنایہ سے ہمدردی کرنے لگا۔۔

مت پوچھیں خذیمہ بھائی۔۔ بہت برے ہیں وہ۔۔

خُبیب کی کی حرکت پر وہ اب بھی ناراض تھی۔۔

لفظ خذیمہ بھائی پر باتھروم سے نکلتا خُبیب اس کی طرف بڑھا تھا جواب خذیمہ سے اسکی شکایت لگا رہی تھی۔۔

خُبیب اس سے موبائی ل لیتا اسپیکر پر کرنے لگا۔۔ جبکہ وہ پریشانی سے اسے اپنے سامنے دیکھتی موبائی ل واپس لینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔



ارے ایسے ہی تھوڑی میں انہیں کھڑوس کہتا ہوں۔۔۔ بتاؤ زرا بیوی کے لیے اتنی پیاری مووی نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔ میری بیوی اگر مجھے ایسی مووی لگا کر دیتی نہ تو اس کی خواہش پر میں دل و جان سے اسکی پسند کی مووی دیکھتا۔۔۔

وہ آرام سے عنایہ کا دکھ بانٹ رہا تھا۔۔

خُبیب نے غصے سے موبائی ل کو گھورا جیسے خذیمہ اس کے سامنے ہو۔۔۔

خذیمہ بھائی میں بعد میں بات کرونگی۔۔

عنایہ خُبیب کو غصے میں دیکھتی جلدی سے اس سے بولی جو چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔

ارے میرا بچہ۔۔۔

خذیمہ عنایہ کو شرارت سے خُبیب کی طرح کہتا مزید اسے غصہ دلا گیا۔۔۔

دیکھو میں جب تک پوری طرح تمہارا دکھ نہیں بانٹ لیتا تب تک فون نہیں رکھوں گا۔ آخر اس دنیا میں تمہارا

واحد سچا ہمدرد ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

خذیمہ اس پہ احسان کرتا سمجھانے لگا۔۔۔

مجھے نہیں پتہ تھا کہ میری بیوی کا کوئی اتنا سچا ہمدرد بھی ہے۔۔

خُبیب عنایہ کو گھورتا موبائی ل اسپیکر سے ہٹا کر کان پہ لگانے لگا۔۔

ہیں۔۔ مطلب کون ہیں آپ؟؟؟رونگ نمبر۔۔۔

خزیمہ جلدی سے خُبیب کی آواز سن کر کال کٹ کرنے لگا۔۔

لیکن پھر دوبارہ اسکی کال آتے دیکھ وہ پھنس چکا تھا۔۔

آپ کا ملایا ہوا نمبر اپنی گفتگو پر شرمندہ ہے۔۔ اس لیے اب دوبارہ کال مت کرئیے گا۔۔

وہ جلدی سے بغیر خُبیب کی سنے موبائی ل آف کرنے لگا۔۔

-----

خُبیب نے موبائی ل کو سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کر عنایہ کو دیکھا جو سر جھکائے کھڑی اس کے غصے سے ڈر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اب جب تک ہم یہاں ہیں تمہیں اپنے اس ہمدرد سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اب جاؤ ریڈی

ہو۔۔ میں جب تک ناشتہ منگوا رہا ہوں۔۔

وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتا روم سے باہر نکل گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ اتنی جلدی جان چھٹ جانے پر شکر ادا کرتی اپنے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔

حسن صاحب کی کنڈیشن اب تک نہیں سنبھلی تھی۔۔ انہیں دوسری بار ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

نوفل نے عبید کو رات ہی کال کر کے زارا اور زویا بیگم کو روپی بیگم کے پاس چھوڑنے کو کہا تھا تا کہ وہاں وہ لوگ مل کر عائشہ بیگم کو سنبھال لیں۔۔

عبید انہیں چھوڑ کر رات سے ہی خود بھی نوفل کے ساتھ تھا کیونکہ حسین صاحب کو سنبھالنا بھی بہت مشکل ہو رہا تھا۔۔

عبید کو ہسپتال میں چھوڑ کر وہ عائشہ بیگم کی خیریت لینے گھر جا رہا تھا جب راستے میں ہی اسے حسن مل گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی طبعیت ہے اب انکل کی؟؟

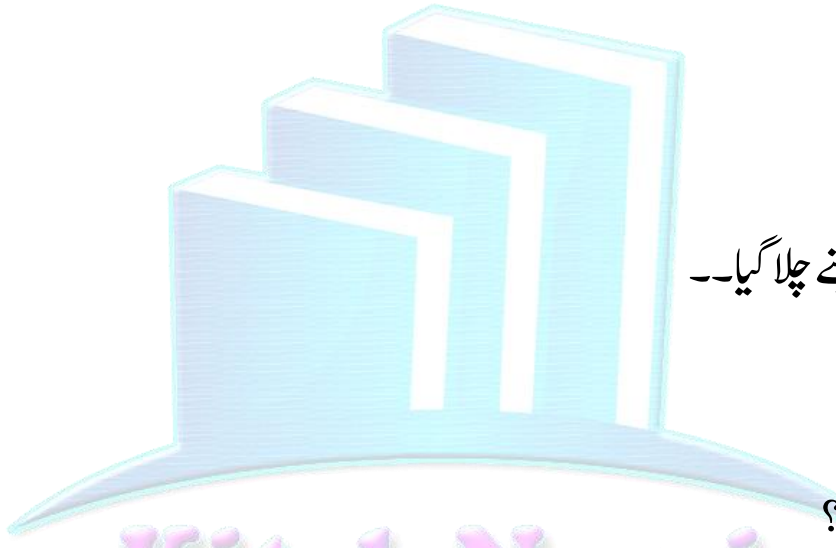
احسن اس وقت حسن صاحب کی طبعیت ہی معلوم کرنے آیا تھا۔

بہتر نہیں ہے۔۔ عنایہ سے ملنا چاہتے ہیں۔۔ کہاں سے لاؤں اسے۔۔

وہ پریشانی سے اسے بتانے لگا۔

اللہ بہتر کرے گا تم پریشان نہ ہو۔۔۔ کینیٹین چل کر چائے پیتے ہیں۔۔

احسن جانتا تھا رات سے ہی وہ ہسپتال میں تھا۔۔۔ تبھی اس کی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ وہ اسے اپنے ساتھ کینیٹین لے جانے لگا۔



احسن اسے بٹھاتا چائے لینے چلا گیا۔

زیرہ نے اپنا گناہ قبول کیا؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل چائے کی ٹرے کو گھورتا اس سے پوچھنے لگا۔

ہمم۔۔۔

مجھے بھی اسی بارے میں تجھ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔

احسن چائے کا کپ اس کی طرف بڑھانے لگا۔

بولو۔۔

نوفل اس سے کپ لیتا پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

میرے خیال میں ایک رات اسے لاک اپ میں رکھنا کافی ہے۔۔ بہتر ہے جب عنایہ آجائے تو وہ خود اسکی سزا منتخب کرے۔۔ کسی لڑکی کو اس طرح جیل میں رکھنا ٹھیک نہیں ہے۔۔ وہ تو میں نے اپنے ایک دوست کی مدد سے اسکی بیوی کی ڈیوٹی لگائی ہے۔۔  
لیکن ایسا ہر روز ممکن نہیں ہے۔۔

احسن نے اسے سمجھانا چاہا تا کہ وہ لوگ زنجیرہ کو گھر میں ہی رکھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی ضرورت نہیں ہے اس کے ساتھ ہمدردی کرنے کی۔۔ جتنا بڑا گناہ کیا ہے نہ اس نے اس حساب سے ساری زندگی بھی جیل میں رہے تو کم ہے۔۔

نوفل کے لہجہ میں اس کے لیے صرف نفرت تھی۔۔

تو پھر تمہیں کتنے دن رکھوں؟؟

احسن چائے کا کپ سائیڈ میں کرتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

کیا مطلب؟

نوفل نے اسکی بے تکی بات پہ گھورا۔۔

مطلب یہ کہ اگر اس نے گناہ کیا ہے تو وہ تو تم سب نے بھی کیا ہے عنایہ پر یقین نہ کر کے۔۔ اس کی بات نہ سن کر بس جوزیرہ نے بتایا سچ مان لیا۔۔ تم بھی تو عنایہ کو جان سے مارنے کا ارادہ رکھتے تھے۔۔ یہ کیسے بھول سکتے ہو کہ میرے پاس تم اس لیے ہی آئے تھے تاکہ عنایہ کو ڈھونڈ کر اسے اپنی محبت سے بچھڑنے کی سزا دے سکو۔۔ وہ تو جب میرے ذریعے تمہیں تھوڑی بہت سچائی پتہ چلی تب ہی تمہارے دل میں عنایہ کے خلاف بدگمانی ختم ہونا شروع ہوئی۔۔

www.kitabnagri.com

تو اب تم خود بتاؤ کیا تم قصور وار نہیں ہو؟؟

میں مانتا ہوں زبیرہ نے حسد میں آکر اپنے ساتھ تمہاری۔ عنایہ اور عبید کی زندگی برباد کی۔۔ اس نے گناہ کیا ہے یہ بات میں ماننے کو تیار ہوں۔۔ کل تک میں بھی بغیر وجہ جانے اسے یہی کہہ رہا تھا کہ وہ ایک واہیات لڑکی ہے لیکن آج میرا خیال الگ ہے۔۔

تمہیں پتہ ہے نوافل اکثر بچے والدین کی طلاق کے بعد سنجیدہ طبیعت اپنالیتے ہیں یا پھر ان کے درمیان اچھے تعلق نہ ہوں تب ایسے ہو جاتے ہیں۔۔ اور کسی بچے کو زندگی وقت سے پہلے ہی امتحان لے کر ایسا بنا دیتی ہے۔۔ اور کچھ بچوں کی زندگی اپنے رشتے دار اور لوگوں کے رویوں سے بدل جاتی ہے۔۔ لیکن یہ سب زنیہ کے ساتھ نہیں ہوا تھا تو پھر اس نے کیوں سنجیدہ طبیعت اختیار کی؟؟ تم لوگوں نے کبھی معلوم کرنے کی کوشش کی؟ تم ہر بار کہتے تھے نہ کہ اسے ہنسی مزاق پسند نہیں وہ ایک سنجیدہ طبیعت کی لڑکی ہے۔۔ تو خود بتاؤ نوافل تم نے کبھی اس کے پیچھے وجہ جاننے کی کوشش کی؟؟ وہ تو محبت بننے سے پہلے تمہاری دوست تھی نہ؟ ایک دوست بن کے ہی اس سے تمہیں پوچھنا چاہیے تھا نہ؟

ہر بچے کی مینٹیلیٹی بہت الگ ہوتی ہے اور جب بات یہ ہو کہ انہیں بچپن میں ہر جگہ سے پیار مل رہا ہو لیکن پھر ایک دم سے وہ پیار بٹ جائے تو اکثر کچھ بچے ضدی اور چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔۔

اور بس ان کے ذہن میں یہ سوچ آ جاتی ہے کہ مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا۔۔ ان کے ذہن میں مختلف سوچیں چلتی ہیں کہ ان کے والدین دوسرے بہن بھائی سے محبت کرتے ہیں اور ہمیں ڈانٹتے ہیں۔۔

ایسے بچے وقت مانگتے ہیں والدین کو انہیں سمجھانا چاہیے۔ ان کی سوچوں کو پڑھنا چاہیے جو چھوٹے سے ذہن میں پیدا ہوتی ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں یہ سب کہہ کر یہ نہیں کہنا چاہتا کہ اس نے غلط نہیں کیا۔۔ یقین کرو اس نے بہت غلط کیا ہے لیکن گناہ کے اس راستے پر آنے سے اسے تم لوگوں نے روکا بھی تو نہیں۔۔

اسکے ذہن میں پتہ ہے انکل کی فکر کی جگہ اب بھی عبید گھوم رہا ہے۔۔ وجہ پتہ ہے کیا ہے۔۔ کیونکہ اسکا کہنا ہے کہ وہ ان کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار ہوئی۔۔ ایڈمیشن نہ ہونے پر انہوں نے منہ موڑ لیا۔۔ مجھے تم بتاؤ کیا ایسا ہوا تھا؟ اور اگر ایسا ہوا تھا تو اس میں انکل کا کتنا قصور ہے بجائے اس وقت اس کی حوصلہ افزائی کرنے کے وہ لا تعلق ہو گئے۔۔ اس سے وہ مزید ان سے بدگمان ہوئی۔۔ یہ جو نیوز آتی ہے نہ نوافل کہ فلاں اسٹوڈنٹ نے ایڈمیشن نہ ہونے پر خود کشی کر لی یا پھر فیل ہونے پر۔۔ ان کے پیچھے یہی کہانیاں گھومتی ہیں۔۔ کچھ خود کشی کر لیتے ہیں اور کچھ غلط فعل میں پڑ جاتے ہیں۔۔ اور نتیجہ نہ وہ دنیا کے رہتے ہیں اور نہ آخرت کے۔۔

لیکن جو بھی انہیں اس دلدل سے نکالنے کی کوشش نہیں کرتا۔ وہ بھی برابر کا قصور وار ہے۔۔ اور آج زنیہ کے ساتھ ساتھ تم سب بھی برابر کے اس گناہ میں شریک ہو۔۔ عبید اس کی ضد بنا صرف عنایہ کی وجہ سے تبھی اس نے اسے حاصل کرنے کے لیے غلط طریقہ اپنایا۔۔ ساتھ میں انکل آنٹی کے دل عنایہ کے خلاف کر کے اس نے اپنے حصے کا پیار چھیننا چاہا۔۔ لیکن اصل میں اس حسد کی آگ میں وہ خود جلی ہے بس اس کی تپش تم تک عنایہ تک اور عبید تک پہنچی ہے۔۔۔۔

بات کو سمجھو نوافل اور اسے آکر لے جاؤ۔۔ اس طرح اسکا جیل میں رہنا ٹھیک نہیں۔۔

احسن نے بہت آرام سے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل نے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔ ایک ایک لفظ سچ تھا۔۔ وہ کیوں اب اتنا اچھا بن رہا تھا وہ بھی تو عنایہ کو جان سے مار دینا چاہتا تھا لیکن پھر سچائی جب سامنے آنا شروع ہوئی تب ہی تو اسے عنایہ کی فکر ہوئی۔۔

تم خود اسے گھر چھوڑ جانا۔۔

نوفل اپنی جگہ سے اٹھتا کینٹین سے باہر نکل گیا۔۔ پیچھے وہ اتنا سمجھانے کے بعد بھی اپنا سر تھام کے رہے گیا۔۔

-----

میں گاڑی میں رکتی ہوں آپ چلے جائیں۔۔

اسے ڈر لگ رہا تھا اندر کالج جاتے ہوئے اگر کوئی کلاس فیلو مل جاتا تو کیا جواب دیتی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر تمہارے بغیر کام ہو جاتا تو میں کبھی آپ کو تکلیف نہ دیتا ملکہ عنایہ۔۔

خُبیب گاڑی پارک کر کے اب اسے گھور رہا تھا جو نہایت ہی فضول بات کر رہی تھی۔۔

اندر سب ہونگے۔۔ میرے کلاس فیلوز بھی۔۔

عنایہ نے اسے اپنی بات سمجھانا چاہی۔۔

اندر سب ہونگے اس سے تمہیں فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔ میں ساتھ ہوں یہ اہم ہونا چاہیے۔۔۔

وہ عنایہ کا ہاتھ تھامتا اپنے ساتھ کا یقین دلارہا تھا۔۔

جس پر وہ سر ہلاتی اس کے ساتھ ہی گاڑی سے باہر نکلی۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامے سیدھا پر نسیل کے آفس آیا تھا۔۔

عنایہ کو کچھ بھی بولنے کی ضرورت نہیں پڑی وہ خود ہی ان سے بات کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

پورے آدھے گھنٹے بعد وہ اس کے پاس آیا۔۔  
www.kitabnagri.com

ہو گیا کام؟

عنایہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

ہمم۔

خُبیب اینولپ اسے دکھاتا ایک بار پھر پر نسیل کا شکر ادا کرنے لگا۔

چلو۔

وہ عنایہ کا ہاتھ تھامتا باہر نکل گیا۔

واپس گاڑی میں آکر اس نے سکون کی سانس لی۔۔۔ کتنا ڈر رہی تھی وہ کہ اگر کسی نے دیکھ لیا تو پتہ نہیں کیا سوچے اس کے بارے میں۔۔



میرا نہیں خیال انسان کو لوگوں کی باتوں سے اتنا ڈرنا چاہیے۔۔ اور پھر جب میں تمہیں یہ یقین دلا رہا ہوں کہ میں ساتھ ہوں تو تمہیں مجھے یہ یقین کرنا چاہیے نہ۔۔

وہ گاڑی اسٹارٹ کر تانرم لہجہ میں عنایہ کو سمجھا رہا تھا۔

بس ڈر لگ رہا تھا اگر کوئی آپ کے ساتھ دیکھتا تو کیا کہتا۔

وہ خُبیب کو اپنی پریشانی بتانے لگی۔۔۔

تو تمہارے لیے میرا ساتھ باعثِ شرمندگی ہے؟؟

وہ سنجیدہ چہرہ لیے ڈرائی یونگ کرنے لگا۔۔

نہ۔۔ نہیں خُبیب مجھے بس یہ لگ رہا تھا۔۔ لوگ غلط سوچیں گے۔۔

انہیں لگے گا میں سچ میں بھاگ گئی تھی اپنے گھر سے۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے اسے اپنی بات سمجھاری تھی۔۔

Kitab Nagri

تو میں تم سے کیا کہہ رہا ہوں۔۔ تمہارے لیے لوگ اہم نہیں ہونے چاہیے۔۔ ہمارا ساتھ اہم ہونا چاہیے

عنا یہ۔۔ تمہیں بس اس سے فرق پڑنا چاہیے کہ میں کیا سوچتا ہوں۔۔

وہ گاڑی ایک سائیڈ پہ روکتا عنا یہ کو اپنے ساتھ لگائے چپ کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جب کوئی آپ پر الزام لگائے نہ۔۔۔ وہ بھی جو بے بنیاد ہو اور پھر اسکی سزا بھی آپ کو ملے تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔ انسان اندر سے ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔  
وہ اسکے سینے سے لگی بری طرح رو رہی تھی۔۔

اللہ جب انسان کو کنارے پہ لا کر کھڑا کرتا ہے نہ عنایہ تو اس وقت صرف دو چیزیں ہوتی ہیں۔۔ یا تو وہ اپنے بندے کو تھام لیتا ہے یا پھر اسے اڑنا سیکھاتا ہے۔۔ جسے گر کر اٹھنا نہیں آتا انہیں وہ تھام لیتا ہے۔۔ اور جو کنارے پہ گر کر کھڑے تو ہو جاتے ہیں مگر آگے قدم نہیں بڑھاپاتے انہیں ان کا رب اڑنا سیکھاتا ہے۔۔  
مشکل سے مشکل وقت میں بھی دن صرف چوبیس گھنٹے کا ہی ہوتا ہے۔۔ وقت ٹھہرتا نہیں ہے گزر جاتا ہے۔۔۔۔۔ بس وقت کو کچھ وقت دینا ہوتا ہے پھر پتہ چلتا ہے کہ جسے انسان تکلیف سمجھتا تھا وہ تو بس سراسر خیر تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بہت پیار سے اسے اپنے ساتھ لگائے سمجھا رہا تھا۔۔۔

پھر آپ کبھی ساتھ نہیں چھوڑینگے نہ۔۔  
عنایہ اسکی شرٹ دبوچے اب بھی ڈر رہی تھی۔۔

نہیں میرا بچہ۔۔۔

وہ اسے اپنے ایک ہاتھ سے حصار میں لیے دوسرے ہاتھ سے دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کر رہا تھا۔۔۔

اگر آپ اپنی بات پر قائم نہیں رہے تو میں آپ کا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔

وہ اس کے کندھے پہ سر رکھے دھمکی دے رہی تھی۔۔۔

تو میری جان کو مجھ پر یقین نہیں ہے۔۔۔

خُبیب اس کی دھمکی پر اپنی مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یقین ہے پر ابھی نیا نیا ہے نہ۔۔۔

وہ معصومیت سے اسے اپنے یقین کا بتا رہی تھی۔۔۔

خُبیب اس کے انداز پر مسکراتا ڈرائی یونگ کرنے لگا۔۔۔

-----

نوفل عائشہ بیگم کو لینے گھر آیا تھا۔۔ ہسپتال میں عبید حسین صاحب کو سنبھال رہا تھا۔۔  
وہ گاڑی سے نکلتا گھر کے اندر جانے لگا جب راستے میں ہی گاڑی اسے آواز دینے لگا۔۔

جی رشید بابا۔۔

وہ ان کی طرف آیا جو پریشانی میں کھڑے تھے۔۔

چھوٹے صاحب کچھ بتانا تھا آپ کو۔۔

وہ ایک کاغذ نکالتے اسے بتانے سے گھبرا رہے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بولیے۔

نوفل ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا مطمئن کرنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

گھر کے باقی ملازمین سے پتہ چلا کہ عنایہ بی بی بے قصور ہیں تبھی حسن صاحب کی طبیعت خراب ہوئی ہے۔۔ مجھے آپ کے گھر کے معاملے میں دخل اندازی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بس یہ دینے کا سوچا کہ اب دے سکتا ہوں۔۔ ایک خاتون جو عنایہ بی بی کے ساتھ آئی تھیں وہ اپنا نمبر مجھے دے گئی تھیں اور کہا تھا کہ وہ انہیں اپنے ساتھ لے کر جا رہی ہیں۔۔

مجھے حسین صاحب نے آپ کو بتانے سے منع کیا تھا۔۔ اور ان کے انداز پر مس نے نمبر دینا بھی مناسب نہ سمجھا کیونکہ اس وقت مجھے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ سمجھیں گے میری بات۔۔ لیکن شاید اب یہ آپ کے کام آئے۔۔ وہ اس کی طرف کاغذ بڑھانے لگے۔۔

نوفل نے ان کے ہاتھ سے کاغذ لیا۔۔

میرے پاس الفاظ نہیں ہے کہ کس طرح آپ کا شکریہ ادا کروں۔۔

وہ انہیں اپنے گلے لگاتا ان کا مشکور تھا۔۔  
www.kitabnagri.com

بس میری دعا ہے کہ حسن صاحب ٹھیک ہو جائیں۔۔

وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے واپس اپنی جگہ چلے گئے۔۔

اس نے اپنا موبائی ل نکال کر نمبر ملایا۔

ہیلو۔۔ السلام علیکم

کال ریسیو ہوتے ہی وہ سائیڈ پر آیا۔

و علیکم السلام

عشرت بیگم نماز پڑھ رہی تھیں تو خذیمہ نے انکے موبائی ل پر آتی کال ریسیو کر لی۔

ویسے آواز سے تو آپ کافی جوان اور شریف انسان لگ رہے ہیں تو پھر میری بزرگ پھوپھو کو کال کیوں کی؟

خذیمہ شرارت سے موبائی ل لیتا عشرت بیگم کے کمرے سے باہر نکل گیا۔

میری عنایہ سے بات ہو سکتی ہے؟

نوفل کو لڑکے کی آواز سن کر حیرت ہوئی کیونکہ رشید بابا نے اس سے خاتون کا ذکر کیا تھا۔

عنایہ سے کیا بات کرنی ہے؟؟  
اب حیران ہونے کی باری خذیمہ کی تھی۔۔

میں اسکا کزن نوفل بات کر رہا ہوں۔۔ آپ میری اس سے بات کروادیں۔۔ اس کے بابا کی طبیعت بہت خراب ہے۔۔ پلینز۔

نوفل کو اس وقت کچھ بھی پوچھے بغیر بس عنایہ سے بات کرنی تھی۔۔

اواچھا۔۔ عنایہ تو کراچی میں ہے۔۔ میں آپ کو اسکا نمبر سینڈ کر دیتا ہوں۔۔

خذیمہ اب شرمندگی سے بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی پلینز کدیں مہربانی ہوگی۔۔

نوفل نے جلدی سے کہہ کر کال کٹ کر دی۔۔ اس وقت اسے صرف عنایہ سے بات کرنی تھی۔۔ موبائی ل ہاتھ میں لیے وہ میسجنگ کا ویٹ کرنے لگا جو کچھ ہی سیکڈ میں آگیا۔۔

اس نے جلدی سے وہ نمبر ملایا۔۔

بیل جا رہی تھی پر عنایہ ریسو نہیں کر رہی تھی۔۔ اسے لگا شاید وہ نمبر پہچان گئی ہے اسکا۔۔

نوفل دوبارہ اسی نمبر پہ کال کرنے لگا۔۔

----

خُبیب نے ایک نظر عنایہ کے موبائی ل پر ڈالی جو کب سے بجے جا رہا تھا اسے یہی لگ رہا تھا کہ خذیمہ کال کر رہا ہو گا کیونکہ پھوپھو سے تو خود اسکی تھوڑی دیر پہلے بات ہوئی تھی جب وہ عنایہ کو یسرا آئی سے ملوا کر آیا تھا۔۔ روم میں آکر عنایہ شاور لینے چلی گئی تھی اور وہ لیپ ٹاپ پر اپنے آفس کا کام کرنے لگا تھا۔۔

تبھی تھوڑی دیر بعد عنایہ کا موبائی ل مسلسل بجے جا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب لیپ ٹاپ سائیڈ پہ کرتا خذیمہ پہ صحیح کا غصہ نکالنے والا تھا لیکن نمبر سے آتی کال دیکھ کر اس کے ماتھے پہ بل پڑے۔۔

کال ریسو کر کے وہ کھڑکی پر آیا۔۔

ہیلو۔۔ عنایہ؟؟

نوفل نے کال رسیو ہونے پر شکر ادا کیا۔۔

عنایہ کا شوہر۔۔۔

وہ سخت لہجہ میں اس سے مخاطب ہوا تھا۔۔

لفظ شوہر پر نوفل نے موبائی ل کان سے ہٹایا۔۔

اس نے عنایہ کا شوہر بولا مطلب عنایہ نے شادی کر لی۔۔ مختلف سوچیں اس وقت اسکے دماغ میں چل رہی تھی  
لیکن فلحال اسکے لیے چاچو کی طبیعت اہم تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ میری عنایہ سے بات کروادیں۔۔ میں اسکا کزن بات کر رہا ہوں۔۔

نوفل نے ساری سوچیں ایک طرف ڈال کر اس سے ریکویسٹ کی۔۔

او۔۔

مطلب میرا بھی سالا ہے اس دنیا میں۔۔

خُبیب کھڑکی کے پردے برابر کرنے لگا۔۔ لہجہ میں سختی اب بھی برقرار تھی۔۔

نوفل اس کی بات پر دانت پیس کر رہے گیا۔۔

کس انسان سے شادی کی تھی عنایہ نے۔۔ عجیب ڈھیٹ انسان معلوم ہو رہا تھا وہ اسے۔۔

میرا عنایہ سے بات کرنا بہت ضروری ہے۔۔ آپ پلیز بات کروادیں اس سے۔۔

نوفل نے اپنے لہجہ میں نرمی رکھے ایک بار پھر اس ڈھیٹ انسان سے سر پھوڑا۔۔

Kitab Nagri

اگر کوئی معقول وجہ ہوئی تو ضرور بات کروا سکتا ہوں۔ لیکن فحال آپ مجھ سے بات کریں۔۔۔

وہ باتھروم کے بند دروازے پر ایک نظر ڈالتا بیڈ پر آگیا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

### Posted on Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دیکھیں اسکے بابا کی طبیعت بہت خراب ہے۔۔ وہ عنایہ سے ملنا چاہتے ہیں۔۔ عنایہ کا ہاسپٹل آنا بہت ضروری ہے۔۔ پلیز ز آپ بات کروائی میں میری اس سے۔۔

اب نوفل نے بھی ساری نرمی ایک طرف رکھ کے اس ڈھیٹ انسان سے بات کی۔۔

ٹھیک ہے ہاسپٹل کا ایڈریس سینڈ کر دیں آپ میں عنایہ کو لے کر آجاتا ہوں۔۔  
خُبیب نے مزید اس سے کوئی بحث نہیں کی۔۔

ٹھیک ہے۔۔ کر رہا ہوں۔۔

نوفل نے بھی غصے سے کہہ کر کال کٹ کر دی۔۔ مطلب اتنا ڈھیٹ انسان تھا کہ اس کی بات ہی عنایہ سے نہیں کروائی۔۔ اپر سے اسے سالانہ دیا۔۔ اسے اچھے سے یاد تھا اس نے کزن کہا تھا بھائی نہیں۔۔

نوفل غصے سے ایڈریس ٹائیپ کر کے اس ڈھیٹ انسان کو سینڈ کرتا اندر عائی شہ بیگم کو لینے چلا گیا۔۔

---

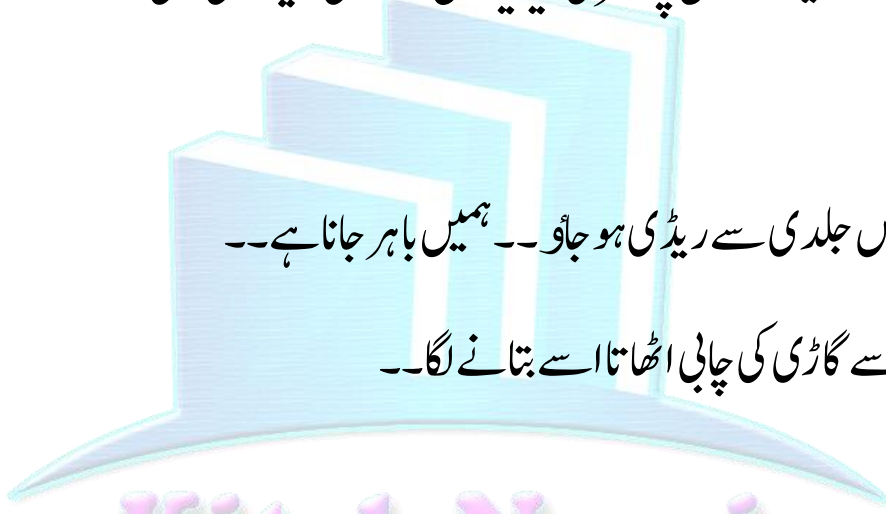
موبائی ل ہاتھ میں پکڑے وہ ایڈریس دیکھ رہا تھا جب عنایہ باتھروم سے نکل کر ٹاول ایک طرف رکھنے لگی۔۔۔۔

عنایہ۔۔

خُبیب اسکی طرف آیا جو ڈریسنگ ٹیبل پہ کھڑی شیشیے میں اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

دس سے پندرہ منٹ میں جلدی سے ریڈی ہو جاؤ۔۔ ہمیں باہر جانا ہے۔۔

خُبیب ڈریسنگ ٹیبل سے گاڑی کی چابی اٹھاتا اسے بتانے لگا۔۔



لیکن ہم ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو آئے ہیں نہ تو پھر اب کہاں جانا ہے؟؟  
www.kitabnagri.com

عنایہ حیران ہوتی اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

بس ضروری کام سے جانا ہے۔۔ تم ریڈی ہو کر باہر آؤ۔۔ میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب اسکا گال تھپتھپاتا باہر نکل گیا۔۔ اس کا ارادہ ہاسپٹل جا کر عنایہ کو اس کے بابا کی طبعیت بتانے کا تھا کیونکہ اگر ابھی بتاتا تو وہ پورے راستے روتی ہوئی جاتی۔۔۔

خُبیب کے جاتے ہی وہ جلدی سے ریڈی ہونے لگی۔۔ اسوقت اسکا تھکن سے برا حال ہو رہا تھا لیکن پھر بھی اسے خُبیب کی وجہ سے جانا پڑ رہا تھا جس کا پتہ نہیں کونسا اسوقت ضروری کام نکل آیا تھا۔۔۔

حد ہے خذیمہ۔۔ پہلے مجھے بتاتے سیدھا عنایہ کا نمبر دے دیا۔۔

خُبیب اس کے ساتھ ہے اگر وہ جائے گی اور اسکے گھر والوں نے الٹا سیدھا بول دیا پھر؟؟

عشرت بیگم اسوقت خذیمہ پر سخت غصہ ہو رہی تھیں جواب انہیں سب بتا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار پھوپھو عنایہ کے بابا کی طبعیت کاسن کر میں نے اسے نمبر دیا تھا اور اب آپ ٹینشن نہ لیں اور نہ ہی مجھے ٹینشن

دیں۔۔ بھائی کو عنایہ پر یقین ہے میں آپ کو بتا رہا ہوں نہ۔۔

خذیمہ انہیں مطمئن کرتا اپنے موبائل میں لگ گیا۔۔

چپ کر کے خُبیب کو کال ملاؤ۔۔

انہیں اب احساس ہو رہا تھا خُبیب کو سب نہ بتانے کا۔۔

یہ لیں۔۔

خزیمہ منہ پھلائے ان کی طرف اپنا موبائی ل بڑھانے لگا۔۔

ہیلو خُبیب؟

عشرت بیگم فون کان سے لگائے پریشانی سے بولی۔۔



www.kitabnagri.com

جی، پھوپھو۔۔

دوسری طرف خُبیب پھوپھو کی آواز سن کر حیران ہوا۔۔

اسوقت کہاں ہو تم لوگ؟؟

ان کا دل گھبرا رہا تھا کہ کہیں وہ عنایہ کو لے کر اسکے گھر نہ چلا گیا ہو۔۔

ہوٹل میں۔۔ ابھی عنایہ کے گھر سے کال آئی ہے کہ اسکے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو میں اسے ہسپتال لے کر جا رہا ہوں۔۔ عنایہ اندر ہے ریڈی ہو رہی ہے فلحال اسے ابھی نہیں بتایا۔۔

وہ انہیں پوری تفصیل بتانے لگا۔۔

ٹھیک ہے اب میری بات دھیان سے سننا خُبیب۔۔  
عشرت بیگم سکون کا سانس لیتی اس سے مخاطب ہوئی۔۔



www.kitabnagri.com

جی بولیں میں سن رہا ہوں۔۔

خُبیب ایک نظر روم کے بند دروازے پر ڈال کر باہر نکل گیا۔۔

دیکھو خُبیب جب عنایہ میرے ساتھ آئی تھی۔۔ اس وقت میں نے تمہیں بتایا تھا کہ اس کے گھر والے غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہیں کہ وہ گھر سے بھاگی تھی۔۔ یہ بات سچ ہے پر اس کے ساتھ یہ بتانا تھا کہ اس دن عنایہ کا

Posted on Kitab Nagri

نکاح تھا لیکن پالر سے نکلتے وقت اسے اسکی بہن کے دوستوں نے کڈنیپ کر لیا تھا۔۔۔ پر وہ وہاں سے بھاگ نکل تھی تب ہی اس کا ایکسیڈینٹ میری گاڑی سے ہوا تھا۔۔۔

اس سب میں اس بچی کا کوئی قصور نہیں ہے خبیب۔۔۔ تم کچھ بھی غلط نہیں سوچو گے۔۔۔ اس کے گھر والے ویسے ہی اسے غلط سمجھتے ہیں کہ وہ جان بوجھ کر بھاگی تھی۔۔۔

عنایہ نے مجھ سے کئی دفعہ کہا تھا کہ میں تمہیں پوری بات بتاؤں

لیکن مجھے اس وقت تمہارے غصے کی وجہ سے بتانا مناسب نہ لگا۔۔۔ اور ابھی کراچی جانے سے پہلے بھی عنایہ روتی ہوئی میرے پاس آئی تھی اس نے مجھ سے کہا کہ میں تمہیں سب سچ بتاؤں۔ لیکن میں نے ہی اس سے کہا تھا کہ جب تم لوگ کراچی سے آ جاؤ گے پھر تمہیں ساری بات آرام سے سمجھاؤں گی۔۔۔ اس میں عنایہ کا کوئی قصور نہیں ہے خبیب۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھیں کہ خبیب اب کوئی بھی غلط قدم اٹھائیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

پھوپھو کی پوری بات سن کر اس نے ایک گہرا سانس لیا۔۔۔

ایک سوال کر سکتا ہوں میں آپ سے؟؟

وہ ساری بات اچھے سے سمجھ چکا تھا۔۔۔

ہاں پوچھو؟

عشرت بیگم کے لہجہ میں اب بھی پریشانی تھی۔۔

کیا آپ مجھے اتنا کمزور مرد سمجھتی ہیں کہ میں اپنی بیوی کو ان بے بنیاد باتوں پر چھوڑ دو گا جن کی میرے نزدیک کوئی اہمیت بھی نہیں۔۔

عنا یہ کا نکاح اگر کسی سے ہو بھی رہا تھا تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ وہ نکاح ہوا نہیں۔۔ مجھے فرق صرف اس سے پڑتا ہے کہ وہ میری بیوی ہے۔۔ اگر آپ یہ باتیں نہ بھی بتاتیں تب بھی میں عنایہ کے ساتھ کچھ غلط نہیں کرتا۔۔ کیونکہ میں نے اپنی بیوی کی معصومیت سے عشق کیا ہے۔۔ اگر اس کے کردار میں کوئی بھی خامی ہوتی تو وہ مجھ سے چھپ نہیں سکتی تھی۔۔ ہاں یہ سچ ہے کہ میں عنایہ کو لے کر پوزیسو ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اس پر شک کرتا ہوں یا ان بے بنیاد باتوں پر کروں گا۔۔ مجھے فلحال اپنی بیوی کے ساتھ کسی کی بے تکلفی پسند نہیں۔۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں عنایہ کو اس کے لیے ٹارچہ کروں۔۔ میں کوشش کروں گا اپنی اس عادت کو بدلنے کی لیکن ابھی یہ ممکن نہیں۔۔۔ جہاں تک بات کڈنیپ ہونے کی ہے تو آپ یہ پہلے مجھے بتاتی تو میں خود اپنی بیوی کے مجرموں کو ڈھونڈ کر سزا دلاتا کیونکہ انہوں نے تکلیف خُصیب عالم کی جان کو دی تھی۔۔

وہ انہیں اچھے سے سمجھاتا مطمئن کر گیا تھا۔۔

مجھے پتہ تھا تم سمجھو گے۔۔

عشرت بیگم اس کی سوچ پر دل سے خوش ہوئی یں تھیں۔۔

ویسے یہ باتیں اگر مجھے میری بیوی بتاتی تو میں زیادہ خوش ہوتا۔۔

اس کے لہجہ میں شکایت یا ناراضگی نہیں تھی۔۔

اتنا ڈرا کر رکھتے ہو میری بچی کو۔۔ کیا بتاتی تمہیں۔۔

عشرت بیگم پیار سے اسے ڈانٹنے لگیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔ کم آپ کی بچی بھی نہیں ہے۔۔

وہ مسکراتا عنایہ کی حرکتیں یاد کرنے لگا جو آج کل اس پر تکیے اور مکوں کی بارش کرتی رہتی تھی۔۔

چلو میں فون رکھتی ہوں تم اسے سنبھال لینا خبیث۔۔

وہ فون رکھتی اسے ایک بار پھر سمجھانے لگیں۔۔

جی آپ فکر نہ کریں۔۔

وہ انہیں مطمئن کرنا عنایہ کو باہر آتا دیکھ اسکی طرف بڑھ گیا۔

----

عنایہ کو لیتا وہ ہاسپٹل آیا تھا۔ پورے راستے وہ اس سے پوچھتی رہی لیکن خُبیب نے یہی کہا کہ اسے ضروری کام ہے۔۔



خُبیب ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔

ہاسپٹل کو ایک نظر دیکھ کر عنایہ نے اسے دیکھا۔۔

www.kitabnagri.com

ریلیکس رہو۔۔ میں ہوں نہ ساتھ۔۔ چلو باہر آؤ۔۔

خُبیب گاڑی سے باہر نکلتا اس کی طرف آیا۔۔

ہم واپس چلتے ہیں۔۔۔

عنایہ اسکا ہاتھ تھامتی وہیں کھڑی ہو گئی۔۔ جو اسکے موبائی ل سے ہی کسی کو میسج کر رہا تھا۔۔

واپس کیوں جانا ہے۔۔ میں ساتھ ہوں نہ۔۔

وہ عنایہ کو اپنے ساتھ لگائے ہاسپٹل کے اندر جانے لگا۔۔۔

۔۔۔۔

نوفل عائی شہ بیگم کو بہت سمجھا کر ہاسپٹل لایا تھا کہ وہ نہیں روئے گی۔۔

عبید اس کے آنے کے بعد تھوڑی دیر کے لیے گھر چلا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

وہ حسین صاحب اور عائی شہ بیگم کو عنایہ کے بارے میں بتانے کا سوچ ہی رہا تھا جب ڈھیٹ انسان کے نام سے اسکے موبائی ل پر میسج آیا۔۔

موبائی ل دیکھتا وہ حسین صاحب اور عائی شہ بیگم کی طرف آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں نے عنایہ کو بلایا ہے یہاں۔۔ ابھی فحال کوئی کچھ نہیں بولے گا۔۔ نہ ابھی میں مزید کچھ بتاؤنگا۔۔ وہ باہر ریسپشن پر ہے میں لے کر آتا ہوں۔۔

نوفل ان دونوں کو حیران چھوڑتا باہر چلا گیا۔۔

----

وہ عنایہ کو ساتھ لگائے مسلسل تسلیاں دے رہا تھا جو واپس جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔ تبھی ایک لڑکا بھاگتا ہوا ان کی طرف آیا۔۔

عانو۔۔

نوفل خُبیب کو نظر انداز کرتا عنایہ کی طرف بڑھا جو خود بھی اسے اپنے سامنے دیکھ کر حیران تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ۔۔۔۔

خُبیب کو اس طرح اسکا عنایہ کا نام بگاڑنا سخت برا لگا تھا۔۔

میں پیار سے اسے عنانو کہتا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

نوفل بھی اب مزید اس ڈھیٹ انسان کی بکو اس سننے کے موڈ میں نہیں تھا۔

انٹر سٹنگ۔۔

دیکھو عانو بھائی بلار ہے ہیں۔۔

وہ نوفل کو تپتا عنایہ کا سر پیار سے اپنے سینے سے الگ کرنے لگا جو نوفل سے چھپنے کے لیے اس کے سینے میں چھپ گئی تھی۔۔

کزن ہوں میں اسکا۔۔

نوفل کا لہجہ اس بار سخت تھا۔۔ عجیب انتہا درجے کا ڈھیٹ انسان تھا زبردستی اس کا بھائی بنانے میں لگا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

تو میں نے کب کہا ایسا نہیں ہے۔۔ کزن بھائی بہن ہی تو ہوتے ہیں۔۔

ابرو اچکائے وہ مزید اسے دانت پیسنے پر مجبور کر گیا۔۔

اگر بھائی بہن ہوتے تو پھر انکے درمیان شادیاں نہ ہوتیں۔۔

نوفل کی بھی برداشت سے باہر تھا اب۔۔

صحیح کہا لیکن جب ان کے درمیان شادی نہ ہو تو پھر بھائی بہن کا رشتہ ہی بجتا ہے۔۔

اسکی بات پر وہ سخت لہجہ میں بولا۔۔

اس انسان سے بحث کرنا بیقرار تھا۔۔ پتہ نہیں کہاں سے ملا تھا عنایہ کو یہ۔۔

عائو۔۔

وہ دوبارہ عنایہ کی طرف بڑھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ خُبیب پلینز واپس چلیں۔۔ یہ لوگ پھر مجھ پر الزام لگائیں گے۔۔

وہ خُبیب کا ہاتھ پکڑے رونے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کوئی کچھ نہیں کہہ گائیں ہوں نہ اپنی جان کے ساتھ۔۔ وہ اسکے آنسو صاف کرتا نوافل کو غصے سے گھورنے لگا جس کی وجہ سے وہ رونے میں مصروف تھی۔۔

عنایہ۔۔

نوافل بھی اسے گھورتا عنایہ کی طرف بڑھا۔۔

معافی کی کوئی گنجائش نہیں۔۔؟

وہ عنایہ کی طرف جھکا اپنے دونوں کان پکڑے کھڑا تھا۔۔



آپ لوگوں نے۔۔۔ میری بات نہیں سنی۔۔۔ مم۔۔۔ میں کیوں سنوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ خُبیب کی شرٹ دبوچے بغیر اسے دیکھے شکوہ کر رہی تھی۔۔

ٹھیک ہے میں بعد میں منالوں گا اپنی عانو کو لیکن پلیز ابھی میرے ساتھ چلو چاچو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔

اسے پتہ تھا حسن صاحب کا سن کر وہ فوراً اس کے ساتھ چلے گی۔۔

کیا ہوا بابا کو؟۔

عنایہ خُبیب سے الگ ہوتی اس کی طرف بڑھی۔۔

لیکن اسکا ہاتھ اب بھی خُبیب کی گرفت میں تھا۔۔

دوسرا ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔ تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔

وہ خُبیب کو اگنور کرتا عنایہ کی طرف متوجہ تھا۔۔

نوفل کی بات پر وہ سر ہلاتی خُبیب کا ہاتھ تھامے اندر جانے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

نوفل ان دونوں کو لے کر سیکنڈ فلور پر آیا جہاں حسن صاحب

آئی سیو میں تھے۔۔

عائی شہ بیگم اسے نوفل کے ساتھ آتا دیکھ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔

وہ خُبیب کا ہاتھ تھامے اندر روم میں جانے لگی تھی لیکن نوفل نے اسے دروازے پہ ہی روک دیا۔۔

اندر جانے کا pass صرف میرے پاس ہے۔۔ اور میں اپنے ساتھ بس ایک بندے کو ہی لے جاسکتا ہوں۔۔

نوفل عنایہ کو سمجھاتا خُبیب کو گھورنے لگا جو اس کا ہاتھ چھوڑنے کو تیار ہی نہ تھا۔۔

لیکن نوفل بھائی۔۔

عنایہ نے خُبیب کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔۔

Kitab Nagri

کوئی بات نہیں میری جان۔۔ تم اندر جاؤ۔۔ دیکھو بھائی انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

خُبیب عنایہ سے اپنا ہاتھ چھڑاتا نوفل کے گھورنے پر خود بھی اسے سخت نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

ٹھیک ہے لیکن خُبیب آپ کسی کی باتوں میں نہیں آئیے گا۔۔

پلیز میں آکر سب بتا دوں گی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے پاس آتی ڈر رہی تھی کہ کہیں خُبیب کو اس کے گھر والے کچھ الٹا سیدھا نہ بتادیں۔۔

خُبیب عالم کو صرف اپنی جان پر یقین ہے۔۔

وہ اسکی پیشانی چومتا اندر بھیجنے لگا۔۔

جبکہ اسکے عمل پر عائِشہ بیگم اور حسین صاحب حیران ہوتے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

عنایہ کے جانے کے بعد اس کی نظر باہر کھڑے نفوس پر پڑی جو حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

اس سے پہلے وہ انہیں کچھ کہتا موبائی ل پر آتی پھوپھو کی کال دیکھ کر وہ باہر نکل گیا۔۔ وہ جانتا تھا عشرت بیگم پریشان ہو رہی ہو گی عنایہ کے بابا کی طبیعت کو لے کر۔۔۔

خُبیب کے جانے کے بعد حسین صاحب عائِشہ بیگم کی طرف بڑھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی خود سے کچھ بھی سوچنا غلط ہے۔۔ میں نہیں چاہتا اس بار پھر عنایہ کے ساتھ کچھ غلط ہو۔۔ تحمل سے اسکی بات سننی ہوگی اور سب سے پہلے تو ہمیں اس سے معافی مانگنی ہوگی۔۔  
وہ ان کے سر پہ ہاتھ رکھ کے باہر خُبیب کی طرف بڑھ گئے تاکہ اس سے بات کر سکیں۔۔۔

----

بابا۔۔

وہ روتی ہوئی حسن صاحب کی طرف بڑھی۔۔

آاااپ نے۔۔۔ طبعیت۔۔۔ کیوں۔۔۔ خراب کر لی۔۔۔

عنایہ ان کا ہاتھ تھامے رونے لگی جن کی آنکھیں خود بھی اسے دیکھ کر نم تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عانو۔۔

نوفل اسے پیچھے کرتے حسن صاحب کے پاس بٹھانے لگا۔۔

حسن صاحب اس کا ہاتھ تھامے اپنے لبوں سے لگائے رونے لگے۔۔

چاچو معافی مانگنا چاہتے ہیں عنایہ وہ سب ایک غلط فہمی تھی جو زیرہ نے سب کے دلوں میں ڈالی تھی۔۔ پلیز معاف کر دو۔۔

نوفل اسکی نم آنکھیں دیکھ خود بھی شرمندہ تھا۔۔

میں آپ۔۔۔ سے نہیں ناراض بابا۔۔۔ تھوڑا سا تھی۔۔ اب نہیں ہوں۔۔ لیکن میں ان سب سے بات نہیں کرونگی۔۔۔

وہ حسن صاحب کے سینے سے لگی نوفل کو اگنو کرنے لگی۔۔۔



www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

تو اس کا مطلب ہے ہم سب کو بھی تمہیں منانے کے لیے ہاسپٹل کے بیڈ پہ لیٹنا ہو گا۔۔

نوفل شرارت سے اس کی طرف آیا۔۔

اللہ نہ کرے۔۔

وہ جلدی سے سر اٹھاتی اسے گھورنے لگی۔۔

کر دو نہ یار معاف۔۔

وہ دوبارہ دونوں کان پکڑے اس کی طرف بڑھا۔۔

مجھے آپ لوگوں سے بات نہیں کرنی میں صرف بابا کی وجہ سے آئی ہوں۔۔

وہ دوبارہ اس سے رخ موڑ کر حسن صاحب کو دیکھنے لگی۔۔ جو خود بھی بس اسے دیکھ رہے تھے۔۔

Kitab Nagri

ابھی نوفل اسے مزید مناتا لیکن ڈاکٹر کو آتا دیکھ وہ عنایہ کو لیے سائیڈ پر آگیا۔۔

ویسے تم نے شادی کب کی؟؟ جہاں تک میرا خیال ہے کوئی خاتون لے کر گئی تھی نہ تمہیں اپنے ساتھ۔۔

نوفل نرم لہجہ میں اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب کی پھوپھو ہیں وہ۔۔ میں ان کے ساتھ ہی گئی تھی۔۔ جب اپنوں نے دھکے دے کر نکالا تھا تو انہوں نے ہی اپنے گھر میں پناہ دی تھی۔۔ اب آپ ضرور سوچیں گے کہ کہیں میں نے ان کے بھتیجے سے چکر چلا کر اس سے شادی نہ کر لی ہو۔۔

وہ تلخی سے بولتی نوفل کو شرمندہ کر گئی۔۔

خُبیب کی پھوپھو کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی انہوں نے ہاسپٹل میں ہی ہمارا نکاح کروایا تھا تا کہ میرا مستقبل محفوظ رہے۔۔۔

وہ اب سامنے حسن صاحب کو دیکھ رہی تھی جن کا ڈاکٹر چیک اپ کر رہا تھا۔۔

میں سچ میں بہت شرمندہ ہوں بلکہ ہم سب اپنی جگہ بہت شرمندہ ہیں پلیز معاف کر دو۔۔

www.kitabnagri.com

نوفل ایک بار پھر اس کے سامنے آتا منانے لگا۔۔

اس سے پہلے عنایہ اسے کوئی جواب دیتی ڈاکٹر کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ خاموش ہو گئی۔۔

آپ لوگ باہر چلے جائیں۔۔ ہم تھوڑی دیر میں وارڈ میں شفٹ کر دیں گے پیشینہ کو تب مل لیجئے گی۔۔

جس پر نوفل حسن صاحب کی کنڈیشن معلوم کرنے لگا۔

وہ نوفل کو ڈاکٹر سے بات کرتا دیکھ خود باہر آگئی۔۔

باہر آتے ہی خُصیب اسے کہیں نہیں دکھا۔۔ اس نے ایک شکوہ بھری نظر عائی شہ بیگم پر ڈالی جو اس کی طرف آنا چاہتی تھیں لیکن اپنے الفاظ یاد آتے ہی ان کی ہمت ٹوٹ رہی تھی۔۔

تو خُصیب نے اس پر یقین نہیں کیا وہ چلا گیا۔۔

روتے ہوئے اس نے آس پاس دیکھا لیکن وہ کہیں نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دھندلی ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہ آگے بڑھ رہی تھی جب عبید اسکے سامنے آتا راستہ روک گیا۔۔

عنایہ۔۔

وہ خود بھی حیران تھا اسے یہاں دیکھ کر۔۔۔

وہ بغیر عبید کو دیکھے صرف خُبیب کو سوچ رہی تھی۔۔ یہ سوچ ہی اتنی جان لیوا تھی اسکے لیے کہ وہ اسے چھوڑ گیا۔۔

کیسی ہو؟

عبید اسے اپنے سامنے دیکھ کر خوش تھا۔۔

میں جانتا ہوں تم یقیناً ہم سب سے ناراض ہو۔۔ لیکن اس وقت سب شرمندہ ہیں۔۔ سب کچھ زنیہ کی وجہ سے ہوا۔۔ اگر وہ ایسا نہ کرتی تو آج ہم ساتھ ہوتے۔۔ اس رات جو کچھ بھی ہوا اس کے باوجود بھی میرا دل زنیہ کی طرف مائل نہ ہوا اور اس کی وجہ مجھے آج معلوم ہوئی ہے۔۔

وہ اس کی نم آنکھوں کو دیکھتا شرمندہ تھا۔۔ لیکن خوش بھی تھا کیونکہ جسے اس نے پسند کیا تھا وہ غلط نہیں تھی اسے غلط بنانے کی کوشش کی گئی تھی اسکی نظروں میں۔۔ جذبات میں آکر وہ اسے محسوس کرنا چاہتا تھا کہ وہ سچ میں اس کے سامنے موجود ہے تبھی اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھانے لگا۔۔

لیکن عنایہ اسے صرف غائب دماغی اور دل سے سن رہی تھی۔۔ دل اور دماغ صرف خُبیب میں الجھا تھا۔۔

اپنی بیوی کے ساتھ میں کسی کی بے تکلفی برداشت نہیں کرتا کجا کہ کوئی اسکا ہاتھ تھامنے کی کوشش کرے۔۔  
خُبیب بیچ میں ہی عبید کا ہاتھ روکتا سخت لہجہ میں اس سے مخاطب ہوا تھا۔۔ جبکہ لفظ بیوی پر عبید نے خود اپنے  
قدم پیچھے لیے تھے۔۔ پیچھے آتے حسین صاحب ان دونوں کو پریشانی سے دیکھ رہے تھے۔۔



عنایہ خُبیب۔۔

خُبیب عالم کا یقین۔۔

وہ عنایہ کی بے یقین آنکھوں میں دیکھتا پوری طرح اسے اپنے حصار میں لیے کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔ آاااپ۔۔ نہیں گئے۔۔

وہ آنسو بہاتی اس کے ساتھ ہونے کا یقین کر رہی تھی۔۔

نہیں میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے آنسو صاف کرتا اپنے ساتھ لیے کینٹین کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ جاتے جاتے بھی وہ عبید کو سخت نظروں سے گھورنا نہیں بھولا۔۔۔ سارے رقیب اسکے نصیب میں ہی لکھے تھے۔۔۔

میرا نہیں خیال اب ہم میں سے کسی کو مزید اسکی زندگی میں مشکلیں پیدا کرنی چاہیے۔۔۔

نوفل عبید کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا۔۔۔ حسین صاحب کو اسے سمجھانے کا اشارہ کرتا وہ بھی کینٹین کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ ڈاکٹر سے بات کرتا عنایہ کی طرف ہی آ رہا تھا جب عبید کو عنایہ کے ساتھ بات کرتا دیکھ اسے حیرت ہوئی لیکن پھر خُجیب کے آتے ہی وہ رک گیا تھا۔۔۔ اس ڈھیٹ انسان کا عنایہ پہ اتنا یقین دیکھ کر وہ دل سے خوش ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُجیب اسے لیے سائیڈ کی ٹیبل پر آیا تھا۔۔۔

وہ اسکی شرٹ پکڑے روئے جا رہی تھی۔۔۔

میں پھوپھو کی کال سننے گیا تھا۔۔۔

خُبیب اسکے ہاتھ تھامتا چپ کرانے لگا۔۔

مم۔۔۔ مجھے لگا آپ چلے گئے۔۔

وہ اسکے سینے سے سر اٹھاتی اپنے رونے کی وجہ بتانے لگی۔۔

اور ایسا کیوں لگا۔۔

خُبیب اسکے آنسو صاف کرتا پوچھنے لگا۔۔

بس مجھے لگا۔۔ سب نے غلط بتایا ہو گا۔۔ پھر سے الزام لگا دئیے ہو گئے مجھ پر۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑے چھوٹے بچوں کی طرح شکایت کرنے لگی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

پہلی بات یہ کہ مجھے پھوپھو نے پہلے ہی سب بتا دیا تھا اور دوسری بات مجھے ان باتوں سے فرق نہیں پڑتا  
عنا یہ۔۔ اور آخری بات ان فضول باتوں اور الزامات پر اپنی آنکھوں میں آنسو لانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ نہ

Posted on Kitab Nagri

ہی کوئی فضول سوچ دماغ میں لاؤ۔۔۔ میرے لیے میری بیوی باکرہ دار ہے اور اس کی گواہی کی ضرورت مجھے کسی سے نہیں لینی۔۔۔ نہ ہی میں اتنے کچے کان کا مرد ہوں جو دوسروں کی باتوں میں آکر تمہیں چھوڑ جاؤں۔۔۔ وہ اسکے دونوں ہاتھ تھامے اپنے ساتھ کا یقین دلارہا تھا۔۔۔

میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا۔۔۔

عنایہ کے کچھ بولنے سے پہلے ہی نوفل انکی طرف آیا۔

بہت زیادہ۔۔۔

خُبیب کو اسوقت اسکا آنا سچ میں برا لگا تھا کیونکہ وہ عنایہ کو سننا چاہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔

نوفل دانت پیتا چئی پر پہ بیٹھ گیا۔

عانو۔۔۔

وہ عنایہ کو دوبارہ خُبیب کے سینے سے لگا دیکھ اپنی طرف بلانے لگا۔

مان جاؤ یار پلیزز۔۔

اب کہ اسکے لہجہ میں بے بسی تھی۔۔۔

جبکہ لفظ یار پر خُبیب اسے پھر گھور رہا تھا۔۔

میں اسے بہن ہی سمجھتا ہوں۔۔ اور بہن کی طرح ہی ٹریٹ کرتا ہوں۔۔

نوفل خُبیب کے گھورنے پر پھر چڑا تھا۔

لیکن پھر اسے اپنا چڑنا بلا وجہ ہی لگا۔ اسے خُبیب کے رویے سے یقین ہو گیا تھا کہ وہ عنایہ کو لے کر پوزیسو ہے۔

در اصل رات کا جاگا ہوا ہوں۔۔ اپر سے سرد درد پھر تمہارا رویہ بھی ایسا ہی تھا تو بس پھر میں نے بھی غصے میں شاید صحیح سے بات نہیں کی۔۔ جس کے لیے میں معافی مانگتا ہوں تم سے۔۔۔

جو بھی تھا اب وہ عنایہ کا شوہر تھا۔۔

میں نے عنایہ کی وجہ سے اپنا رویہ بہت بہتر رکھا ہوا ہے ورنہ جن لوگوں نے میری بیوی کو تکلیف پہنچائی ان کے ساتھ میں کیا کر سکتا ہوں وہاں تک تمہاری سوچ نہیں جاسکتی۔۔

وہ اپنے ساتھ لگی عنایہ کا سر سہلا رہا تھا جو نفل کی کوئی بھی صفائی سننے کو تیار نہ تھی۔۔

ہمم۔۔

نفل نے شرمندگی سے سر جھکایا۔۔



لیکن پھر بھی ایک بار عنایہ سے کہو میری بات سن لے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اب خُبیب سے ریکویسٹ کرنے لگا۔۔

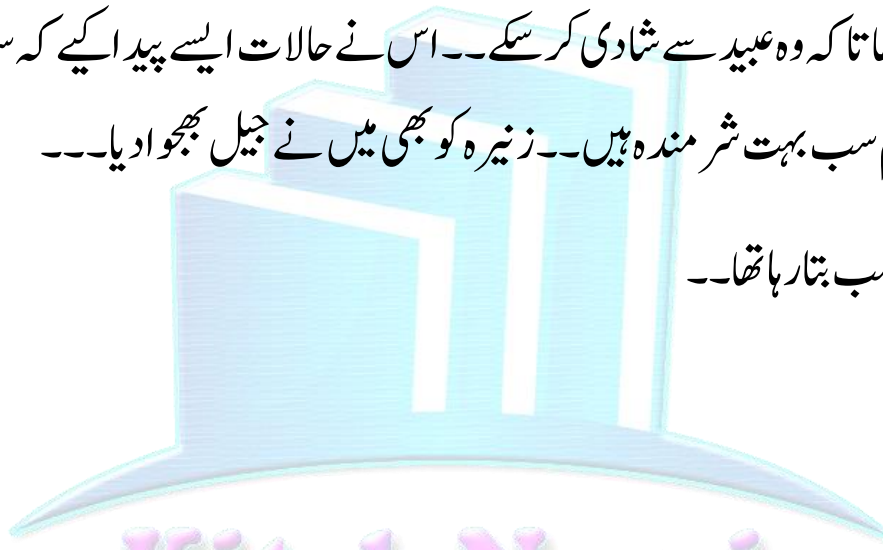
تمہاری بہن ہے کر سکتے ہو بات میں منع نہیں کرونگا۔۔

خُبیب اب بھی عنایہ کو ساتھ لگائے ہی بیٹھا تھا۔۔

اسکے انداز پر نوفل کو جو تھوڑی دیر پہلے یہ ڈھیٹ انسان اچھا لگا تھا اب پھر اس کا خیال بدلہ تھا۔

عناویہ۔۔

وہ سب زنیہ نے کیا تھا تا کہ وہ عبید سے شادی کر سکے۔۔ اس نے حالات ایسے پیدا کیے کہ سب تمہارے خلاف ہو گئے۔۔۔ پلیز ہم سب بہت شرمندہ ہیں۔۔ زنیہ کو بھی میں نے جیل بھجوا دیا۔۔۔  
نوفل اسے آرام سے سب بتا رہا تھا۔



آپی جیل میں ہیں۔۔

وہ خبیث کے سینے سے سراٹھائے پریشانی سے نوفل کو دیکھ رہی تھی۔۔

ہاں کیونکہ اس نے تم پر بہتان لگایا تھا۔

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) whatsapp No : 0316-7070977

نوفل اسکی زنجیرہ کے لیے پریشانی دیکھ کر حیران ہوا تھا۔۔ ایک وہ بہن تھی جس نے اسکے ساتھ کیا کچھ نہیں کیا اور ایک یہ جواب بھی اسکے لیے پریشان ہو رہی تھی جو بھی تھا آپ نے انہیں جیل کیسے بھیج دیا۔۔  
عنایہ بے یقینی سے نوفل کو دیکھ رہی تھی۔۔

اس نے جو گناہ کیا اسکی ہی سزا ملی ہے اسے۔۔  
نوفل کے لہجہ میں اب صرف نفرت تھی زنجیرہ کے لیے۔۔



تو پھر آپ لوگ اپنے لیے کیا سزا منتخب کریں گے؟؟ سب سے زیادہ غلط تو آپ سب نے کیا ہے نہ مجھ پر یقین نہ کر کے۔۔ آپ نے تو الزام لگایا تھا۔۔ اس الزام کو آپ سب نے سچ مانا تو پھر اب خود بتائیں سزا صرف آپ کے حق میں ہی کیوں؟؟

وہ غصے سے نوفل کو دیکھ رہی تھی جواب اس سے نظریں چرا رہا تھا۔۔ عنایہ نے غصے سے ٹیبل پہ رکھا ٹیشو باکس اٹھا کر نوفل کو مارا۔۔ جو حیران ہوتا اسکی حرکت دیکھ رہا تھا۔۔

جبکہ خُبیب عنایہ کی حرکت پہ مسکراتا اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتا نوفل کی حالت دیکھ رہا تھا۔۔

تم اسوقت خُبیب عالم کی بیوی سے بات کر رہے ہو۔۔

وہ مسکراتا اسکی آنکھوں میں جتا رہا تھا۔۔

میرا بچہ دیکھو بھائی کو تمہارا ایسے غصہ کرنا پسند نہیں آیا۔۔

وہ مسکراہٹ دبائے عنایہ کو بتا رہا تھا۔۔

وہ غلطی سے ہو گیا۔۔

عنایہ شرمندہ ہوتی خُبیب سے بولی۔۔

خُبیب کو کشن اور تکیے مارنے کی اب اس کی عادت بن گئی تھی تب ہی اسوقت وہ غصے میں نوافل پر ٹیشو باکس پھینک چکی تھی۔۔

سوری نوافل بھائی۔۔ وہ سر جھکائے نوافل سے اپنی حرکت کی معافی مانگنے لگی۔۔ لیکن نوافل اب بھی اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا۔۔ کیسا اپنا اثر ڈالا تھا اس ڈھیٹ انسان نے اسکی معصوم بہن پر۔۔

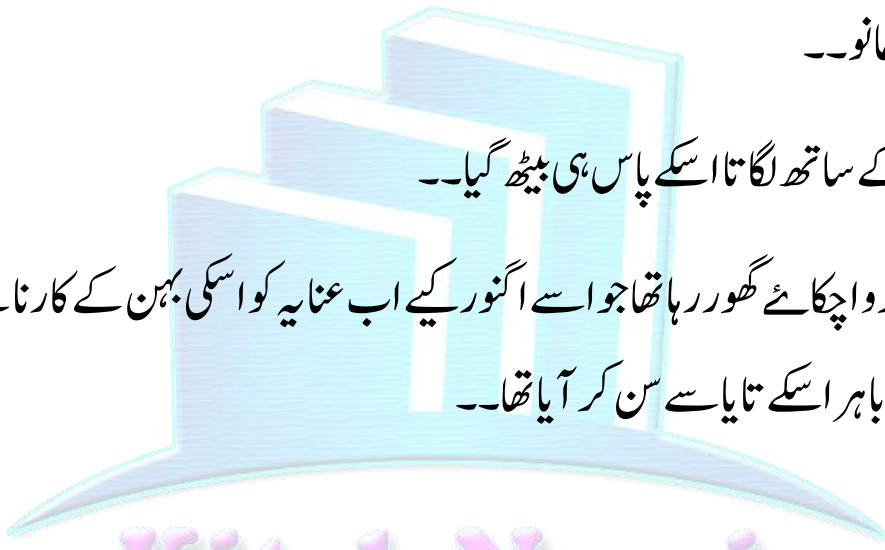
میری بیوی تم سے سوری کر رہی ہے۔۔

خُصیب سخت آواز میں بولتا نوافل کو سوچوں سے نکالتا عنایہ کی طرف متوجہ کرنے لگا۔۔

نہیں کوئی بات نہیں عانو۔۔

وہ اپنی چٹائی پر عنایہ کے ساتھ لگاتا اسکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

جس پر خُصیب اسے ابرو اچکائے گھور رہا تھا جو اسے اگنور کیے اب عنایہ کو اسکی بہن کے کارنامے بتا رہا تھا جو تھوڑی دیر پہلے وہ خود باہر اسکے تایا سے سن کر آیا تھا۔۔



اگر آپ لوگوں کے سامنے آپ کا جھوٹ نہ کھلتا تو کیا ساری زندگی آپ لوگ ایسے ہی مجھ سے لا تعلق رہتے؟؟

عنایہ شکایت بھری نظروں سے نوافل کی ساری بات سن کر صرف اتنا ہی بولی تھی۔۔

شاید۔۔ پتہ نہیں لیکن میں یہ ہی کہہ سکتا ہوں کہ ہم سب تمہارے گناہ گار ہیں۔۔ تم جو سزا دینا چاہو دے سکتی ہے لیکن پلیز بات کرو۔۔ میں جانتا ہوں تمہارا دل بہت بڑا ہے پلیز ہم سب کو معاف کر دو۔۔

اگر آپ کے دل کو تسلی ملتی ہے میرے ایسا کہنے سے تو میں کہہ دیتی ہوں۔۔ لیکن میرا دل اتنی جلدی صاف نہیں ہو سکتا نوافل بھائی۔۔ آخر میں بھی تو انسان ہوں نہ۔۔ وہ الزامات اب بھی مجھے سنائی دیتے ہیں جو خود ماما نے مجھ پر لگائے تھے۔۔ وہ تھپڑ جو انہوں نے اپنی نفرت کے تحفے کے طور پر دیا تھا۔۔ اور وہ دھکے جن سے مجھے اپنے ہی گھر سے بے گھر کر دیا گیا تھا۔۔ ایک دم سے سب ٹھیک نہیں ہوتا۔۔ پر میں کوشش کرونگی کوئی بھی پرانی بات نہ کروں۔۔ ماما سے بھی میں بات کر لوں گی۔۔ کسی کو بھی معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں سب کو معاف کرتی ہوں اور پوری کوشش کرونگی کہ اپنے دل سے ہر تکلیف دہ یاد نکال دوں۔۔

میرے نزدیک معاف کرنا بہترین انتقام ہے۔۔ میں نے آپ کو بھی معاف کیا لیکن میں ان سے خود پوچھنا چاہتی ہوں انہوں نے ایسا کیوں کیا۔۔

آپ پلیز آپ کو جیل سے نکلوائیں۔۔

وہ اپنی بات مکمل کرتی اب نوافل کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

میں نے کہا تھا احسن کو وہ چھوڑ دے گا اسے گھر۔۔۔

نوافل اسے معاف کرنے سے اب خود کو ہلکے محسوس کر رہا تھا۔۔

احسن بھائی نے گرفتار کیا آپی کو۔۔۔

نوفل اور احسن کی دوستی سے وہ واقف تھی۔۔۔

ہمم۔۔

نوفل اسے جواب دیتا اب خُبیب کو دیکھ رہا تھا جو کب سے اسے گھورے جا رہا تھا۔۔

خُبیب یہ نوفل بھائی ہیں۔۔

عنا یہ ان دونوں کا آپس میں تعارف کرانے لگی جو ایک دوسرے کو گھورنے میں مصروف تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی میری جان پتہ ہے مجھے۔۔

خُبیب مسکراتا اس سے نرم لہجہ میں بولا۔۔ جو لفظ جان پر اب بلش کر رہی تھی۔۔ اتنا روئے اور ٹینشن ختم ہونے

کے بعد اب اس کا دل اور ماغ ٹھیک ہوا تھا۔۔

تو ہاتھ ملائی ہیں نہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ اپنے کندھے سے اسکا ہاتھ ہٹاتی خود نوفل کی طرف بڑھانے لگی۔۔

اچھا لگا تم سے مل کر۔۔

نوفل اس کا ہاتھ تھامے عنایہ کے لیے بولا۔۔

ہمم۔۔

خُبیب اپنا ہاتھ واپس عنایہ کے کندھے پہ رکھنے لگا۔۔

خُبیب۔۔

عنایہ اس کا ہاتھ واپس ہٹانے لگی جب خُبیب نے گرفت سخت کر کے اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔

جانِ خُبیب وہ کام مت کیا کرو جو مجھے ناپسند ہیں۔۔

خُبیب اسے سمجھاتا اب نوفل کو جانے کا اشارہ کر رہا تھا جو چپک کر بیٹھ گیا تھا۔۔

عنایہ چچی سے نہیں ملو گی؟؟؟

نوفل اسے نظر انداز کرتا عنایہ سے پوچھنے لگا۔۔۔

عنایہ سر ہلاتی خُبیب کو دیکھنے لگی۔۔ مطلب صاف تھا کہ ہاتھ ہٹاؤ۔۔۔ جس پر وہ اسکا ہاتھ پکڑتا کھڑا ہو گیا۔۔

نوفل ان دونوں کو لیے کینیٹین نکلا۔۔

تو یہ طے تھا عبید ہاشمی کے تمہیں ایک معصوم کا دل توڑنے کی سزا ملی ہے۔۔

وہ گاڑی چلاتا شانزے کا نمبر نکال رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہو جاتا اگر میں صرف اسے منع کر دیتا۔۔ کیا ضرورت تھی اسے اتنی باتیں سنانے کی۔۔

سائیڈ پھ گاڑی روکتا۔۔ وہ اسٹائیپرنگ وہیل پہ سر رکھے آج سے ایک سال پہلے کا منظر یاد کرنے لگا۔۔ جب

اسکا یونیورسٹی میں لاسٹ ایئر تھا۔۔ شانزے سے اور زین سے اسکی دوستی لندن میں ہوئی تھی۔۔ وہ دونوں

Posted on Kitab Nagri

بھی پاکستان سے تھے۔۔ ان کی دوستی بہت اچھی تھی۔۔ لیکن جب شانزے نے اسے پرپوز کیا تھا پتہ نہیں اسے کیا ہو گیا تھا جو اس نے اسے اتنا سنا کر دوستی ختم کر دی تھی۔۔ پاکستان وہ تینوں ساتھ واپس آئے تھے لیکن عبید نے اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔ جبکہ وہ اسے ایئرپورٹ سے نکلتے وقت بھی دوستی برقرار رکھنے کو کہہ رہی تھی۔۔ آج سچ میں وہ اپنے الفاظ یاد کر کے شرمندہ تھا۔۔

اس کے نمبر پر ملنے کا میسج کرتا وہ آنکھیں بند کیے خود کو پرسکون کرنے لگا۔۔

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے عنایہ کو روتا دیکھ رہا تھا جو اپنی ماما کے گلے لگے بس روئے جا رہی تھی۔۔ جبکہ حسین صاحب اس کے برابر میں بیٹھے مسلسل کوئی نہ کوئی سوال کیے جا رہے تھے۔۔ جن کا جواب بھی بس وہ عنایہ کو دیکھ کر ہی دے رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا۔ میرا خیال ہے اب آپ کو اور چچی کو گھر چلے جانا چاہیے۔۔ چاچو کی ضد پہ میں نے ڈاکٹر سے بات کی ہے وہ انہیں کل تک ڈسچارج کرنے کے لیے مانگے ہیں۔۔ ابھی تھوڑی دیر میں وارڈ میں شفٹ کر دیں گے۔۔ نوافل حسین صاحب کے پاس آتا سمجھانے لگا۔۔ جس پر وہ عائشہ بیگم کی طبیعت کی وجہ سے مانگے کیونکہ ان کو آرام کی ضرورت تھی اور پھر گھر میں روبی بیگم کو بھی بس وہی ہینڈل کر سکتے تھے تبھی گھر جانا ہی بہتر لگا۔۔

چچی گھر چلی جائی یں۔۔ صبح چاچو بھی آجائی یں گے۔۔ نوفل ان کے پاس بیٹھتا سمجھانے لگا۔۔

ابھی نہیں۔۔

وہ عنایہ کو سینے سے لگائے بس روئے جارہی تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے تو پھر میں عنایہ کو واپس بھیج دوں گا اگر آپ بات نہیں مانیں گی۔۔

نوفل ایک نظر عنایہ پہ ڈالتا انہیں دیکھنے لگا جن کی خود بھی طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے عنایہ تم بھی چلو۔۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑے کھڑی ہونے لگی جس پر خُبیب نوفل کو گھورنے لگا۔۔

نہیں میں یہیں ہوں بابا کے پاس بس آپ جائی یں۔

وہ ان سے اپنا ہاتھ چھڑاتی نوفل کو منع کرنے لگی۔

ٹھیک ہے پر صبح آؤ گی نہ پلیرز۔۔۔

وہ آنکھوں میں امید لیے اس سے پوچھ رہی تھیں۔۔

عنایہ نے خُبیب کو دیکھا تو اس نے سر ہلا کر ہاں میں جواب دینے کا اشارہ کیا۔ جس پر عائشہ بیگم نہال ہوتی اس کا ماتھا چومنے لگی۔۔

پھر خُبیب کی طرف آتی اس کے سر پہ پیاسے ہاتھ رکھ کر حسین صاحب کے ساتھ چلی گئی۔۔

اتنا ظلم کس خوشی میں کیا ہے۔۔

وہ عنایہ کے پاس آتا اس کی سرخ ہوتی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگا۔۔ جبکہ وہ نوفل کی موجودگی میں اسکی حرکت پر دور ہوئی۔۔

تم مسلسل مجھے اور میری بیوی کو ڈسٹرب کر رہے ہو۔۔

خُبیب اسے سخت نظروں سے گھورتا عنایہ کو اپنے ساتھ لگاتا بیٹنچہ بیٹھ گیا۔۔

مجنوں کہیں کا۔۔

نوفل دل میں اسے کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔

----

نوفل اپنے لیے اور ان دونوں کے لیے کینٹین سے برگر لے آیا تھا۔۔

جسے عنایہ صرف خُبیب کی وجہ سے کھا رہی تھی ورنہ اس کا دل نہیں تھا۔۔

میری بہن پر اتنا رعب جماتے ہو تم۔۔

نوفل اس کے سامنے بیٹھتا عنایہ کو دیکھ رہا تھا جو زبردستی خُبیب کے کہنے سے تھوڑا سا کھا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

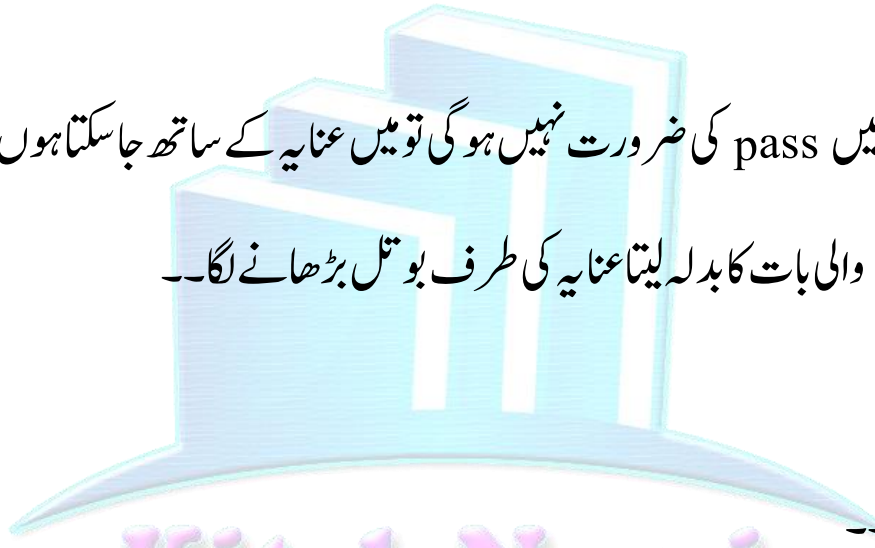
نہیں نوفل بھائی۔۔۔

خُبیب کے بولنے سے پہلے ہی عنایہ نے اسے جواب دے دیا۔۔ اسے لگا وہ خُبیب کو لے کر غلط سوچ رہا ہے۔۔

خُبیب اسے نظر انداز کرتا صرف عنایہ کو ہی دیکھ رہا تھا جو اپنی معصومیت سے اس کا دفاع کر رہی تھی۔۔

چاچو کو وارڈ میں شفٹ کر دیا ہے۔۔ تم یہ کھالو پھر میرے ساتھ چلنا۔  
نوفل اس ڈھیٹ انسان کی سائیڈ لینے پر عنایہ سے بولتا پانی کی بوتل اسکی طرف بڑھانے لگا جو خُبیب اس سے لیتا اپنے ہاتھ میں پکڑ چکا تھا۔۔

میرے خیال میں وارڈ میں pass کی ضرورت نہیں ہوگی تو میں عنایہ کے ساتھ جاسکتا ہوں۔۔  
خُبیب اس سے pass والی بات کا بدلہ لیتا عنایہ کی طرف بوتل بڑھانے لگا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو میں نے کب منع کیا۔۔  
نوفل اس سے کہتا واپس اپنی جگہ پر آگیا۔۔

خُبیب۔۔

عنایہ کو اس طرح اسکا بولنا اچھا نہ لگا۔۔

میری جان میں چاہتا ہوں کہ تم خود مجھے انٹر وڈیوس کرواؤ اپنے بابا سے۔۔۔  
وہ عنایہ کا ہاتھ تھامتا اسے سمجھانے لگا جبکہ نوفل صرف اس ڈھیٹ انسان کی چلا کی دیکھ کر رہ گیا۔۔

-----

وہ خُبیب کو لے کر اندر روم میں حسن صاحب کے پاس آئی تو وہ آنکھیں بند کیے لیٹے تھے۔۔۔

بابا۔۔

عنایہ ان کے پاس بیٹھتی ہلکے سے آواز دینے لگی جس پر وہ فوراً اپنی آنکھیں کھولتے اسے دیکھنے لگے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے خُبیب کو پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

نوفل باہر ہی رک گیا تھا۔۔

یہ خُبیب ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

جب آپ لوگوں نے گھر سے نکالا تھا تو خُبیب کی پھوپھو مجھے اپنے ساتھ لے گئی تھیں۔۔ ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی تبھی انہوں نے ہمارا نکاح کروایا تھا۔۔  
وہ سر جھکائے انہیں بتا رہی تھی۔۔

حسن صاحب اس کا ہاتھ تھامتے خُبیب کو اپنے پاس بلانے لگے۔۔

میری بیٹی کا خیال رکھنے کے لیے شکریہ۔۔  
وہ انہیں اچھا لگا تھا اپنی بیٹی کے لیے جس کی آنکھوں میں عنایہ کے لیے پیار واضح تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا خُبیب اچھے ہیں۔۔

وہ مزید حسن صاحب کو مطمئن کرنے لگی۔۔

بتانے کی ضرورت نہیں ہے میری جان۔۔

اسکے چہرے پہ خُبیب کے ساتھ کی خوشی واضح جھلک رہی تھی۔۔

کیسی طبعیت ہے اب آپ کی؟؟

خُبیب بمشکل اپنی نظریں عنایہ پر سے ہٹاتا حسن صاحب کو دیکھنے لگا۔۔

میری بیٹی کے آجانے سے بلکل ٹھیک ہو گئی ہے۔۔

وہ خوشی سے عنایہ کی طرف دیکھتے اسے بتانے لگے۔۔

خُبیب ان سے کچھ باتیں کر کے صوفے پہ جا کر بیٹھ گیا۔۔ وہ چاہتا تھا عنایہ اپنے بابا کے ساتھ اچھے سے بات کر سکے اور اگر حسن صاحب اس کے متعلق کچھ پوچھنا بھی چاہیں عنایہ سے تو آرام سے پوچھ سکیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ عنایہ کو مسکراتا بات کرتا دیکھ رہا تھا جب موبائی ل بجنے پر اسکا دھیان اس پر سے ہٹا۔۔

خزیمہ کالنگ دیکھ کر وہ سخت چڑا تھا مطلب ہر طرح سے کوئی نہ کوئی اسکی بیوی کے پیچھے پڑا تھا۔ عنایہ کا موبائی ل اسکے پاس ہی تھا تب ہی وہ خزیمہ کی کال ریسیو کرتا سائیڈ پر آ گیا۔۔

کیا مسئلہ ہے؟؟ گھر میں سکون سے بیٹھا نہیں جا رہا تم سے؟

وہ دانت پیستا خذیمہ کو سن رہا تھا۔۔

میں نے عنایہ کو کال کی ہے۔۔ عیادت کرنی ہے مجھے اس سے۔۔

خذیمہ اسکی آواز سن کر شرافت سے بولا۔۔

الحمد للہ۔۔ میری بیوی بالکل ٹھیک ہے۔۔

وہ کال کٹ کرنے لگا تھا لیکن پھر دوبارہ خذیمہ کی آواز پر رک گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار بھائی میں نے اس کے بابا کی عیادت کرنی ہے۔۔

خذیمہ آرام سے اسے اپنی بات سمجھانے لگا۔۔

میرے خیال میں اسوقت میں یہاں موجود ہوں تم سکون سے گھر میں رہو۔۔

خُبیب کو اسکی شرافت ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

آپ میری عنایہ سے بات کروائی میں اسے تسلی دوں گا۔

وہ بھی کہاں باز آنے والوں میں سے تھا۔

میں اپنی بیوی کو ہر طرح کی تسلی دینے کے لیے موجود ہوں۔

اس لیے بہتر ہے تم آفس پر دھیان دو اور پھوپھو اور معاز کا خیال رکھو۔ فلحال میں عنایہ کو لے کر کل نہیں آ رہا۔

خُبیب کل کی فلائی ٹ کے ٹکٹز کینسل کروا چکا تھا جب پھوپھو کی کال آئی تھی اسکے بعد ہی تاکہ عنایہ اپنے بابا کے ساتھ کچھ وقت گزار سکے۔

www.kitabnagri.com

اواچھا۔۔ ویسے کیسا لگا آپ کو اپنا سسرال۔

خذیمہ کو یقین تھا وہ اسکی بات عنایہ سے نہیں کروائے گا تبھی اب اس سے ہی بات کرنے لگا۔

کیوں تمہیں مجھ سے پوچھنے کے بعد اپنا ٹھکانہ بھی یہیں بنانا ہے۔۔

خُبیب اس کے پوچھنے پر صرف نوافل اور عبید کو یاد کرتا بولا۔۔

میں کیسے بناؤ گا۔۔ آپ کی ایک ہی سالی ہے وہ بھی چڑیلوں کی فہرست میں شامل ہے۔۔ ویسے بھی جس پری کو پٹانے کا کام آپ کی بیوی کو دیا تو وہ تو اس سے ہوا نہیں۔۔

خزیمہ اس کی بات پر سخت بد مزہ ہوا تھا۔۔ عشرت بیگم نے تو ویسے بھی اسے پہلے ہی سب بتایا ہوا تھا۔۔

تو تمہیں یہ کام مجھے دینا چاہیے تھا اب تک نکاح بھی کروادیتا تمہارا۔۔

خُبیب عنایہ کے ہنسنے پر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ہیں کیا واقعہ؟؟ یقین نہیں آرہا مجھے۔۔ او اچھا مطلب میرا پتہ صاف کرنا چاہتے ہیں۔۔ سمجھ آگئی میرے۔۔ میں نہ عزت دار لڑکا ہوں بھائی۔۔ عزت سے کرونگا شادی۔۔ کوئی الٹے سیدھے طریقے سے نہیں۔

Posted on Kitab Nagri

خذیمہ کی سمجھ میں آگیا تھا وہ عنایہ سے اسے دور کرنے کے لیے ایسے بول رہا تھا۔

ٹھیک ہے پھر عزت سے گھر میں بیٹھو۔

خشب کال کٹ کرتا واپس صوفے پہ آ بیٹھا۔

----

حسین صاحب گھر میں سب کو عنایہ کا بتا چکے تھے اور سب ہی اپنی جگہ شرمندہ تھا۔

آپ اسے لے کر کیوں نہیں آئے؟

روبی بیگم شرمندگی سے ان سے بولیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل آئے گی۔ آپ سب اپنا رویہ ٹھیک رکھیں گے اس کے ساتھ۔ اور اسکے شوہر کے ساتھ بھی طریقے سے

پیش آیا جائے۔ کوئی فالتوبات نہ ہو۔

وہ خاص طور پر روبی بیگم کو سمجھاتے اپنے کمرے میں چلے گئے۔

مجھے نہیں جانا یہاں سے۔۔

احسن اسے لیے گاڑی کی طرف جا رہا تھا جو پہلے یہاں آ نہیں رہی تھی اور اب جانا نہیں چاہتی تھی۔۔

میں تم سے کیا کہہ رہی ہوں سمجھ نہیں آرہا۔۔

وہ غصے سے احسن پر چیخی تھی جو ڈرائی یونگ سیٹ پر بیٹھا گاڑی اسٹارٹ کر رہا تھا۔۔

یہ تمہارا سسرال نہیں ہے جو ساری زندگی یہیں رہنا ہے۔۔

اپنے گھر میں سکون سے رہو وہاں سب سے معافی مانگو۔۔ اور ویسے بھی اب عنایہ بھی واپس آگئی ہے۔۔ وہی تمہیں بہترین سزا دے سکتی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آحسن کو نوفل نے ہی فون کر کے عنایہ کے آنے کا بتایا تھا۔۔

میں اب اس گھر نہیں جاؤنگی۔۔ اور ویسے بھی کوئی رکھے گا بھی نہیں اب مجھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کس طرح وہ اب سب کا سامنا کرتی۔۔ جو پیار سب اس سے کرنے لگے تھے اب وہ نفرت میں بدل گیا تھا۔ وہ دوبارہ ان لوگوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ خاص طور پر عناہ کا جس کو سب سے زیادہ اس نے تکلیف دی تھی۔۔

وہ اپنے آنسو صاف کرتی باہر دیکھنے لگی۔۔ حسن صاحب کی طبیعت پوچھنے کی بھی اسکے اندر ہمت نہیں تھی۔۔

تمہارا صرف ایک دن میں یہ حال ہے۔۔ اپنی بہن کا سوچو وہ کتنے دنوں کی تکلیف اور اذیت برداشت کر کے واپس آئی ہے۔۔

احسن اسے احساس دلانا چاہتا تھا۔۔

لیکن سب کچھ ہونے کے بعد بھی اب بھی سب اسکے ہمدرد ہیں۔۔ مجھے کوئی نہیں سنے گا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دوبارہ آنکھوں میں آتی نمی صاف کرتی تلخی سے بولی۔۔

تمہارا مسئلہ پتہ ہے کیا ہے؟؟

Posted on Kitab Nagri

تم نیگیٹیوٹی میں جینے کی عادی ہو چکی ہو۔۔۔ اگر تم یہ سوچو کہ گھر جا کر اپنے گناہ کی معافی مانگ کر تم سب کو منانے کی کوشش کرو تو ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نہ کہ تمہارے گھر کا ہر فرد پرانی باتیں بھول کر آگے کا سوچے۔۔۔ تمہیں معاف کر دے۔۔۔ تم نے جو برا کیا ہے۔۔۔ اس سے اب اچھا کرنے کی کوشش کرو۔۔۔ خود کو بدلو۔۔۔ تمہارے والدین پر جتنا حق عنایہ کا ہے اتنا ہی تمہارا بھی ہے۔۔۔ وہ عنایہ سے بھی تو ناراض تھے نہ تو تم سے بھی ہو گئے لیکن تم خوش قسمت ہو جس کے پاس انھیں منانے کا موقع ہے ورنہ کتنے ہی بد قسمت اس دنیا میں ایسے ہیں جن کے والدین ان سے ناراض ہی اس دنیا سے چلے گئے۔۔۔ تم پیار سے انہیں بتاؤ کہ کیسے تم اس غلط راستے کی دلدل میں پھنس گئی۔۔۔ عنایہ کو بتاؤ۔۔۔ معافی مانگو سب سے۔۔۔ اور یقین کرو ایسا کرنے سے تم جھکو گی نہیں بلکہ ایک سکون پاؤ گی۔۔۔ یقین کرو اللہ اپنے بندے کے لیے توبہ کا دروازہ کبھی بند نہیں کرتا۔۔۔ اگر گھر والے ناراض بھی رہتے ہیں کچھ دن تو پھر بھی تم انہیں منانے کی کوشش کرو اور یہ کوشش تب تک جاری رکھو جب تک وہ مان نہ جائیں۔۔۔ اور یقین کرو کوشش کرنے والوں کی کبھی ہار نہیں ہوتی۔۔۔

Kitab Nagri

احسن اس بیوقوف لڑکی کو ایک بار پھر سمجھا رہا تھا تاکہ مزید اب وہ کچھ غلط نہ کرے۔۔۔

زیرہ اسکے ایک ایک لفظ پہ غور کر رہی تھی جو کل سے اب تک اسے حقیقت کا آئیینہ دکھا رہا تھا۔۔۔

اپنی حالت پہ آنکھیں بند کیے آنسو بہانے لگی۔۔۔

ندامت کے احساس سے ہی آپ کے اندر ہدایت کی روشنی داخل ہوتی ہے۔ بشرط یہ کہ انسان اس روشنی کو اپنے اندر داخل ہونے دے۔

احسن گاڑی اسکے گھر کے آگے روکتا اب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ جس کے چہرے پہ گھبراہٹ واضح تھی۔

اس وقت تو میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن ہاں کل ضرور انکل کے آنے کے بعد میں آؤنگا اور ایک بار کوشش کرونگا انہیں سمجھا سکوں۔ لیکن فلحال تم اندر جا کر محسوس کرو کہ الفاظ جب شہد سے زہر بننے تک کا سفر طے کرتے ہیں تو وہ کیسے لگتے ہیں۔۔۔ اس اذیت کو محسوس کرو۔ تمہاری بہن اس اذیت کو سہہ کر آئی ہے۔۔۔ اب تم دیکھ کر اندازہ لگانا۔ کیونکہ جب تک خود پہ نہیں گزرتی انسان سمجھ ہی نہیں سکتا۔

Kitab Nagri

احسن اس کے نکلتے ہی تیزی سے اس کے پاس سے گاڑی لے گیا۔

جبکہ وہ گھر کے دروازے کو دیکھ رہی تھی۔ کیا اسے اندر جانا چاہیے تھا یا پھر یہیں سے واپس کہیں دور چلی جائے۔ لیکن اتنی رات میں کہاں جاتی۔ وہ اپنے قدم اندر کی طرف بڑھاتی گھر میں داخل ہوئی۔ جہاں سب لاؤنج میں اسے آتا دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔

کیوں آئی ہو تم یہاں۔۔ واپس جاؤ۔۔

سب سے پہلے عائشہ بیگم اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی اسکی طرف بڑھی تھی۔۔

کوئی کسر رہ گئی ہوگی اسکے نزدیک وہی پوری کرنے آئی ہوگی۔۔

روبی بیگم نفرت سے بولتی اس سے منہ موڑے کھڑی ہو گئی تھی۔۔

اتنی ذندگیاں برباد کر کے بھی تمہیں سکون نہیں ملا۔۔ تمہاری وجہ سے میرے بیٹے نے طلاق جیسا عمل کیا۔۔

اب زویا بیگم اس پہ کھڑی چیخ رہی تھیں۔۔ جنہیں زارا سنبھالتی اندر لے جانے لگی۔۔ لیکن جاتے جاتے بھی وہ

نفرت بھری نگاہ زنیہ پہ ڈالنا نہ بھولی۔۔

www.kitabnagri.com

عناہ کو سب کی نظر میں بد کردار بنایا تھا نہ۔۔ اصل تو تم تھی شاطر لڑکی۔۔ بد کردار۔۔ ڈائی۔۔ میرے بیٹے

کی خوشیاں چھیننے پر کیا کہوں تمہیں۔۔ ارے جو لڑکی اپنی سگی بہن کی نہ ہوئی تو وہ میرے بیٹے کی کیا ہوتی۔۔ اچھا

ہو جو تم جیسی لڑکی سے میرا بیٹا بچ گیا۔۔

روبی بیگم غصے سے اسے سنار ہی تھیں۔۔

اندر کمرے میں جاؤ تم۔۔

حسین صاحب زنیرہ کو وہاں سے جانے کا کہتے روبی بیگم کو خاموش کرانے لگے۔۔ انہیں نوافل بتا چکا تھا زنیرہ کے آنے کا۔۔ انکے لہجہ میں زنیرہ کے لیے وہ پہلی والی محبت یا نرمی نہیں تھی اب۔۔

وہ جو سر جھکائے سب سن رہی تھی جلدی سے کمرے کی طرف بھاگی۔۔

ایک ایک لفظ وہ انسان سچ کہہ کر گیا تھا۔۔

الفاظوں کا شہد سے زہر بننے تک کا سفر۔۔

www.kitabnagri.com

چند سیکنڈ میں یہ حال تھا اسکا لیکن عنایہ کو کتنا سنا یا تھا سب نے اسی لاؤنج میں۔۔ اور وہ کھڑی اپنی خوشی میں مگن اسکے دکھ تکلیف تک کو محسوس نہیں کر پائی۔۔

وہ دروازے سے ٹیک لگائے وہیں بیٹھے رونے لگی۔۔ سب کی خوشیوں کی قاتل تھی وہ۔۔

-----

حسن صاحب کے سونے کے بعد عنایہ اسکے ساتھ باہر آگئی تھی۔۔

نوفل باہر ہی بیٹھا تھا لیکن آفس کے کام سے کال آنے پر وہ ان دونوں سے ایکسیوز کرتا باہر چلا گیا تھا۔۔

خُبیب میں نے صحیح کیا نہ سب کو معاف کر کے۔۔

عنایہ اسکے ساتھ بیٹھتی پوچھنے لگی۔۔

اگر میری جان کا دل پر سکون ہے ایسا کرنے سے تو بالکل ٹھیک کیا۔۔

خُبیب اسے اپنے ساتھ لگاتا اسکا سر سہلانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب میں کل واپس نہیں جاؤنگی۔۔ آپ ٹکڑ کینسل کروادیں۔۔

وہ اس کی شرٹ کے بٹن سے کھیلتی اپنی بات منوانا چاہتی تھی۔۔

کروادی ئی میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُجیب اسکا ہاتھ تھامتا پیار سے اس کی پیشانی چومتا واپس اسکا سر سہلانے لگا۔ جبکہ وہ اسکی حرکت پر اپنی آنکھیں بند کیے اسکے سینے میں چھپنے لگی۔۔

اسے عنایہ کی انہی معصوم حرکتوں پر بے تحاشہ پیار آتا تھا۔۔

وہ مسکراتا اسکا سر سہلا رہا تھا جس پر اسکی آنکھیں نیند سے بند ہونے لگی۔۔

عنایہ چائے۔۔

نوفل چائے کی ٹرے بیچ پہ رکھتا اس میں سے ایک کپ اٹھاتا عنایہ کی طرف بڑھانے لگا۔ وہ کینیٹین سے اپنی نیند بھگانے کے لیے اپنے اور ان دونوں کے لیے چائے لے آیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ نیند میں تھی۔۔“

خُجیب غصے سے چائے کے کپ کو گھور رہا تھا۔۔

تو میں نے صرف چائے دی ہے۔

نوفل اسے اگنور کیے عنایہ کی طرف کپ بڑھانے لگا۔

اسکی چائے پی کر نینداڑ جائے گی۔

خُبیب کا دل کر رہا تھا ابھی گرم چائے اس پر پھینک دے۔

میں پی لوں گی خُبیب۔

اس سے پہلے نوفل اور اس کی بحث بڑھتی عنایہ نے کپ اپنے لبوں سے لگالیا۔

تم گھر جاؤ آرام کرو۔ ویسے بھی رات بھر کے جاگے ہو۔ سکون ملے گا تمہیں۔ اور مجھے بھی۔

خُبیب اسے گھورتا مشورہ دے رہا تھا جبکہ آخری بات دل میں ہی بولی عنایہ کی وجہ سے۔۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہیں خُبیب۔ آپ گھر چلے جائیں نوفل بھائی۔ ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔

عنایہ کو بھی خُبیب کا مشورہ ٹھیک لگا تھا۔

نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے میں ٹھیک ہوں۔۔

نوفل عنایہ کو جواب دیتا چائے پینے لگا۔۔

نہیں آپ کو نیند کی ضرورت ہے نوفل بھائی پلیز زگھر جائیں۔۔

عنایہ کو پتہ تھا کہ وہ حسن صاحب سے بہت محبت کرتا تھا تبھی ان کی طبیعت کی وجہ سے اپنا خیال نہیں رکھ پارہا تھا۔۔

ٹھیک ہے۔۔ کوئی مسئلہ ہو تو بتا دینا۔۔

وہ کھڑا ہوتا خُصیب کو گھورتا باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُصیب آپ کا رویہ اچھا نہیں ہے نوفل بھائی سے۔۔

عنایہ چائے کا کپ رکھتی اس سے شکوہ کرنے لگی۔۔

اسکا کونسا اچھا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب چائے کا کپ اٹھاتا اسے دیکھنے لگا جواب ناراضگی کی وجہ سے اسے دیکھ بھی نہیں رہی تھی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میرا رویہ سب کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔۔

خُبیب اسکارخ اپنی طرف کرنے لگا۔۔

میرے ساتھ تو اب ایسا نہیں ہوتا۔۔

عنا یہ اس کا ہاتھ ہٹاتی دوبارہ سامنے دیکھنے لگی۔۔



میں یہاں سب کی بات کر رہا ہوں۔۔ اپنی جان کی نہیں۔۔  
وہ اسکے کندھے پہ گرفت سخت کرتا دوبارہ اسکارخ اپنی طرف کرچکا تھا۔۔

تو کیا آپ میرے لیے بھی ان سے اچھے سے بات نہیں کر سکتے۔۔

اس کی بات پر عنایہ کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے تھے۔۔۔

ٹھیک ہے کوشش کرونگا۔

وہ چائے ختم کرتا کپ واپس رکھنے لگا۔

پکا۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتی اس سے پوچھ رہی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri



جی میری جان۔۔

خُجیب دوبارہ اسے اپنے ساتھ لگاتا اسکے آنسو صاف کرنے لگا۔۔ ورنہ دل تو اس وقت گستاخی پر آمادہ تھا جس پر ضرور اسکی معصوم بیوی نے بے ہوش ہی ہو جانا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

-----

رات جب نوافل گھر میں داخل ہوا تھا تو حسین صاحب نے اسے زنیہ کے آنے کا بتا دیا تھا جس پر وہ بس سر ہلاتا اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا دل نہیں تھا کہ وہ اب کبھی اس لڑکی کا سامنا کرے جس نے اسکی محبت کی بری طرح تذلیل کی تھی لیکن پھر حسن صاحب اور عنایہ کے لیے اپنے دل کو راضی کرنے لگا۔

انہی سوچوں میں گم تھا جب ناک ہونے پر وہ دروازے کی طرف دیکھنے لگا جہاں زارا کھڑی تھی۔

کھانا لگا دوں نو فل بھائی؟؟

وہ کچن سے نکل رہی تھی جب اس نے نو فل کو حسین صاحب سے بات کرتے دیکھا۔ تبھی وہ اس سے کھانے کا پوچھنے آئی تھی۔



نہیں۔۔

نو فل کا فحال بات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا تبھی ایک لفظ میں جواب دیتا وہ باتھ روم میں بند ہو گیا۔

زارا اسکے رویے سے یہی سمجھی کہ وہ ہاسپٹل سے تھکا ہوا آیا ہے۔

تبھی آرام سے دروازہ بند کرتی واپس چلی گئی۔

جبکہ روبی بیگم اسے نوفل کے کمرے سے نکلتا دیکھ کر اپنی جگہ پر ہی رک گئی تھی۔۔ وہ حسین صاحب کے بتانے پر نوفل کو دیکھنے اسکے کمرے میں آرہی تھیں لیکن زارا کو اسکے کمرے سے نکلتے دیکھ وہ حیران ہوئی یں تھیں۔۔۔ پھر یکدم دماغ میں ایک سوچ آتے ہی وہ مسکراتی واپس اپنے کمرے میں آگئی تھیں۔

-----

صبح ہوتے ہی نوفل ہاسپٹل آگیا تھا۔

اندر آتے ہی اسکے قدم خُبیب کو اب بھی ویسے ہی بیٹھے دیکھ کر رک گئے تھے۔۔ عنایہ اس کے کندھے پہ سر رکھے سو رہی تھی۔۔ جبکہ وہ جاگتا اسکے ہاتھ کی انگلیوں سے کھیل رہا تھا۔

نوفل بے اختیار اسکی حرکت پہ مسکرایا۔۔ کل سے اب تک یہ بات اس پر واضح ہوگئی تھی کہ یہ انسان عنایہ کو شدت سے چاہتا تھا۔۔ وہ جس حالت میں اسے چھوڑ کے گیا تھا وہ اب بھی ویسے ہی بیٹھا تھا جبکہ عنایہ پرسکون نیند کے مزے لے رہی تھی۔۔

نوفل آہستہ سے اسکی طرف بڑھا ورنہ کہیں کل رات کی طرح پھر وہ اس پر غصہ کرنے لگ جاتا۔۔

تم سوئے نہیں۔

نوفل اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھتا بلکل آہستہ آواز میں بات کر رہا تھا۔

نہیں۔۔

خُبیب بھی اسے آرام سے جواب دیتا ویسے ہی بیٹھا رہا۔

میرے خیال میں تم عنایہ کو اٹھا دو۔۔ ہم کینٹین چلتے ہیں۔۔

نوفل اسے مشورہ دیتا عنایہ کو دیکھنے لگا جس کا اٹھنے کا فحال کوئی ارادہ نہ تھا۔۔

Kitab Nagri

تمہیں جانا ہے تو چلے جاؤ۔۔ عنایہ خود اٹھ جائے گی تو ہم دونوں چلے جائیں گے۔۔

وہ عنایہ کی وجہ سے اپنا لہجہ نارمل رکھتا اس سے بات کر رہا تھا۔

نوفل اسکے سامنے ہی بیٹھتا عنایہ کے اٹھنے کا انتظار کرنے لگا۔

لیکن جب انتظار ایک گھنٹے سے اپر ہو گیا تو وہ خُبیب کی طرف بڑھا۔

تم عنایہ کو اٹھا دو پھر چاچو کو ڈسچارج بھی کروانا ہے۔۔

نوفل اسے آرام سے ایک بار پھر سمجھانے لگا۔۔

میں نے تم سے کیا کہا ہے وہ خود اٹھ جائے گی فحال وہ کل کی تھکی ہوئی ہے۔۔ اس لیے نیند لینا بہتر ہے۔۔

اور ڈسچارج ہم آرام سے کروا سکتے ہیں انکل کو ابھی صبح ہوئی ہے۔۔ گزری نہیں ہے۔

خُبیب کا لہجہ اب سخت تھا کیونکہ وہ پیچھے پڑ کہ رہ گیا تھا عنایہ کو جگانے کے لیے۔۔

نوفل ایک نظر اس پر ڈالتا واپس جا کر بیٹھ گیا۔۔

مطلب یہ انسان جتنا بھی اچھا ہو لیکن ڈھیٹائی میں اعلیٰ درجے کی ڈگری لیے بیٹھا تھا۔۔

نوفل غصے سے اپنا موبائی ل نکالتا یوز کرنے لگا۔۔ اب ایک یہی طریقہ تھا عنایہ کے انتظار کا۔۔

مجھے نہیں پتہ کیسے اپنے لفظوں کو واپس لیا جاتا ہے۔۔

وہ اس وقت اس کے سامنے بیٹھی تھی اور عبید کو الفاظ نہیں مل رہے تھے اس سے معافی مانگنے کے لیے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ضرورت نہیں ہے تمہیں اپنے الفاظ واپس لینے کی۔۔ کیونکہ میرے نزدیک اب وہ کوئی اہمیت نہیں رکھتے۔۔  
شانزے تلخی سے مسکراتی سامنے دیکھ رہی تھی۔۔ وہ اس انسان کے میسج پر کبھی نہ آتی پر پتہ نہیں کیوں دل کے  
ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اس وقت یہاں بیٹھی تھی۔۔

اگر تم مجھے معاف کر دو تو شاید میری زندگی میں بھی سکون آجائے۔۔

عبید شرمندگی سے سر جھکائے اس سے معافی مانگ رہا تھا۔۔

معاف تو بہت پہلے کر دیا تھا عبید ہاشمی۔۔

شانزے کو وہ جھکے سر کے ساتھ بالکل اچھا نہ لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہم پھر سے دوست نہیں بن سکتے۔۔

عبید کو اپنی دوست اس وقت واپس چاہیے تھی۔۔

ہمم۔۔ کوشش کرونگی۔۔ لیکن مشکل ہے۔۔

وہ پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر منع نہیں کر پارہی تھی۔۔

شکریہ۔۔

عبید اس کی نم آنکھوں کو دیکھ کر اچھے سے سمجھ رہا تھا۔۔ وہ اس کے سکون کے لیے ایسا کہہ رہی ہے ورنہ دل نہیں۔۔۔ لیکن اب وہ سچ میں اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔۔ دل میں عہد کر تا ویٹر کو کافی لانے کا آرڈر دینے لگا۔۔۔۔۔

نوفل اب موبائی ل یوز کر کے بھی تھک چکا تھا۔۔

اس نے سامنے دیکھا تو عنایہ آنکھیں کھول رہی تھی۔۔ وہ شکر ادا کر تا موبائی ل رکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیند پوری ہوئی۔۔

خُصیب آرام سے اسے پیچھے کرتا پوچھ رہا تھا۔۔ جس پر وہ سر ہلاتی اسے جواب دے رہی تھی۔۔

جبکہ اس کے سوال پر نوفل کا دل کر رہا تھا کہ اپنا سر دیوار پر دے مارے جو خود تو پاگلوں کی طرح بیٹھا تھا اور ساتھ میں اسکو بھی بیٹھنا پڑا۔۔

اب کینیٹین چلیں۔۔

وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اب بھی اس ڈھیٹ انسان سے اجازت لے رہا تھا۔۔

ہمم۔۔ تم چلو ہم آرہے ہیں۔۔

خُبیب اسے جانے کا کہتا۔۔ عنایہ کا گال تھپتھپانے لگا جواب بھی نیند میں ہی تھی۔۔

نوفل ان دونوں کو چھوڑتا کینیٹین چلا گیا تھا۔ اس کا اردہ تھا کہ جلدی سے چاچو کو ڈسچارج کرا کے تھوڑی دیر کے لیے آفس چلا جائے گا لیکن اس ڈھیٹ انسان کی وجہ سے اب مشکل ہی تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ لوگ کینیٹین سے سیدھا حسن صاحب کے پاس آگئے تھے۔۔

نوفل ڈاکٹر سے چند ضروری ہدایت لیتا خُبیب کے پاس آگیا۔۔

عنایہ کو میرے ساتھ گاڑی میں بھیج دو چاچو کی وجہ سے کہہ رہا ہوں۔۔

نوفل آرام سے اسے سمجھا رہا تھا۔

تم انکل کو میرے ساتھ بھیج دو۔۔ یہ زیادہ بہتر ہے۔۔ کیونکہ وہ اپنی بیٹی اور داماد کے ساتھ زیادہ اچھا محسوس کریں گے۔۔

جتنے آرام سے نوفل نے اس سے بولا تھا اتنے ہی آرام سے وہ بھی بولتا حسن صاحب کو اپنا مشورہ بتانے لگا جس پر وہ خوشی خوشی راضی ہو گئے۔۔

نوفل تو بس اس ڈھیٹ انسان کی چلا کی دیکھ کر رہ گیا۔۔



ٹھیک ہے پھر میری گاڑی کو فولو کرنا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ حسن صاحب کو خُبیب کی مدد سے گاڑی تک لایا۔

عناہ بھی انکے ساتھ ہی پیچھے بیٹھ گئی۔۔ جس پر نوفل کو لگا وہ کچھ بولے گا اسے لیکن اسکو خاموش دیکھ کر وہ خاموشی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔

-----

Posted on Kitab Nagri

نوفل نے گاڑی پورچ میں روکی تو سب ہی باہر آگئے تھے سوائے زبیرہ کے۔۔

خُبیب نے بھی اسکے ساتھ ہی گاڑی پارک کی۔۔

پھر پیچھے آتا آرام سے حسن صاحب کو نوفل کی مدد سے باہر نکالنے لگا۔۔ عنایہ اسکے سائیڈ پر ہی تھی۔۔

آنسو خود اسکی آنکھوں میں جمع ہو رہے تھے۔۔ کس طرح سے نکالا گیا تھا اسے اس گھر سے۔۔

وہ اپنی کیفیت پہ قابو پاتی خُبیب کا ہاتھ تھام گئی۔۔ جو خود بھی اسکی حالت سمجھ رہا تھا۔۔ تبھی حسین صاحب کے آنے سے وہ عنایہ کا ہاتھ پکڑتا سائیڈ پر ہو گیا۔

خُبیب اسکا ہاتھ سہلاتا اپنے ساتھ لگائے اندر آیا جہاں گھر کے سب افراد کھڑے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

سب سے پہلے عائشہ بیگم ان دونوں کی طرف بڑھی تھیں۔۔

معاف کر دو بیٹا اپنی ماما کو۔۔

عائشہ بیگم روتی ہوئی یں عنایہ کو اپنے ساتھ لگائے معافی مانگ رہی تھیں۔۔

نہ۔۔ نہیں ناراض میں۔۔

وہ ان کے آنسو صاف کرتی خُبیب کو دیکھنے لگی جو اسے اشارے سے رونے کو منع کر رہا تھا۔۔

روبی بیگم نے بھی آگے بڑھ کے اسے گلے سے لگایا۔۔ ایک لمحے کو اس کا دل کیا انہیں بولے اب کیسے انہیں یقین آگیا اس پر لیکن پھر اپنے دل کو صاف کرتی صحیح سے ان سے ملی۔۔

زویا بیگم اور زارا بھی اس سے اچھا سے ملیں۔۔

خُبیب کا تعارف حسین صاحب ان لوگوں سے کروا رہے تھے۔۔

وہ خُبیب کو لیے اپنے ساتھ حسن صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گئے جہاں نوفل انہیں لے کر گیا تھا۔۔

جبکہ عائشہ بیگم عنایہ کو اپنے ساتھ لگائے لائن میں ہی بیٹھ گئی تھیں۔۔

سسرال والے کیسے ہیں عنایہ۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تھوڑی دیر ہی گزری تھی جب روبی بیگم اپنی عادت سے مجبور اس سے پوچھنے لگیں۔۔

اچھے ہیں۔۔۔

وہ عائشہ بیگم سے الگ ہوتی انہیں جواب دینے لگی۔۔

کون کون ہیں؟۔۔

اب سوال زویا بیگم کی طرف سے آیا تھا۔۔

بس خُصیب کی ایک پھوپھو ہیں جو مجھے یہاں لے کر آئی ہیں۔ اور پھر خُصیب سے چھوٹے خذیمہ بھائی ہیں۔۔ خُصیب کے بڑے بھائی اور ان کی بیوی کی دیتھ ہو گئی۔۔ انکا ایک بیٹا بھی ہے۔۔۔

وہ سر جھکائے ان کے سوالوں کے جواب دے رہی تھی۔۔

اور خُصیب بھائی کیسے ہیں تمہارے ساتھ؟؟

زارا شرارت سے پوچھتی اسکے سامنے ہی بیٹھ گئی تھی۔۔

اچھے۔۔ ہیں۔۔

زارا کے سوال پر پروہ سرخ ہوتی بس اتنا ہی بول پائی۔۔

وہ بچہ بہت اچھا ہے۔۔ اسکی آنکھوں میں ہی میری بیٹی کے لیے بے تحاشہ پیار جھلکتا ہے۔۔

عائشہ بیگم پیار سے عنایہ کو دیکھتیں زارا کو جواب دے رہی تھیں۔۔

جس نے تمہارے کردار ہر کیچڑا چھالنا چاہی تھی وہ خود ہی تباہ ہو گئی۔۔

روبی بیگم نفرت سے زنیہ کا ذکر کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی کہاں ہیں۔۔

عنایہ ان کی بات نظر انداز کر کے عائشہ بیگم سے پوچھ رہی تھی۔۔

ہوگی اپنے کمرے میں۔۔

ان کے لہجے میں بھی نفرت تھی اس کے لیے۔۔

میں مل کر آتی ہوں۔۔

عنا یہ کھڑی ہوتی زنیہ کے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔

کوئی ضرورت نہیں۔۔ واپس آجاؤ۔۔

عائی شہ بیگم اس کا ہاتھ پکڑتی واپس بٹھانے لگیں۔۔

ماما جب میں آپ لوگوں کی باتیں بھلا سکتی ہوں تو میں آپ کو بھی معاف کر سکتی ہوں۔۔ مجھے ان سے پوچھنا ہے انہوں نے ایسا کیوں کیا۔۔ وہ بہن ہیں میری۔۔

www.kitabnagri.com

وہ عائی شہ بیگم سے ہاتھ چھڑاتی زنیہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

دروازہ لاک نہیں تھا۔۔ وہ ناک کرتی اندر آئی۔۔۔

زنیہ کمرے میں نہیں تھی۔۔ بالکونی کا دروازہ کھلا دیکھ کر عنا یہ اسی طرف بڑھ گئی۔۔

وہ گھٹنوں میں سر دئیے نیچے بیٹھی تھی۔۔

آپی۔۔

عنا یہ اس کے پاس بیٹھتی آواز دینے لگی۔۔

تم۔

زنیہ سر اٹھائے حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ وہ اب بھی اسکی شکل دیکھنے آئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنا یہ اسکی حیرانگی کو نظر انداز کرتی اسکے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

کیوں کیا ایسا۔۔

صرف ایک سوال وہ اس سے کرنا چاہتی تھی۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔

زیرہ اسکے ہاتھ ہٹاتی سر جھکائے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔

نہیں جاؤنگی پہلے آپ بتائیں ایسا کیوں کیا۔۔

وہ آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتی دوبارہ اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

مم۔۔ میں ایسا نہیں۔۔ نہیں کرنا۔۔ چاہتی تھی۔۔ بہت بار میں نے۔۔ سمجھایا خود کو۔۔ میں۔۔ ایسا نہیں کرونگی۔۔ لیکن پھر میں بہک گئی۔۔

وہ عنایہ کا ہاتھ تھامے اس سے روتے ہوئے اپنے گناہ کا اعتراف کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بھی پیار چاہیے تھا۔۔ جیسے بابا تم سے کرتے ہیں۔۔ ویسے مجھ سے نہیں کرتے۔۔ ماما بھی نہیں کرتی تھی۔۔ سب مجھے بھول گئے تھے۔۔ سب۔۔ میں اپنے ذہن میں اچھا سوچنے کی کوشش کرتی تھی۔۔ لیکن۔۔ نہیں سوچ پاتی تھی۔۔ تمہارے آنے سے میری طرف نہیں دیکھتا تھا کوئی۔۔ میں صرف ان سب کے۔۔ پیار کے لیے پاگل ہوتی۔۔ تم۔۔ س۔۔ سے نفرت کرنے۔۔ لگی۔۔ صرف ان کے پیار کے لیے۔۔ میں تم سے دور بھاگتی تھی۔۔ چڑتی تھی تم سے۔۔ مجھے بھی ویسے ہی بابا کا پیار چاہیے تھا۔۔ وہ نہیں

Posted on Kitab Nagri

سمجھتے تھے۔۔ کوئی نہیں سمجھتا تھا۔۔ سب مجھ سے دور ہو گئے تھے۔۔ سب۔۔ عبید نے بھی تمہیں پسند کیا۔۔ میں نے اس کی چاہت مم۔۔ میں۔۔ پاگل ہو کر۔۔ یہ سب کیا۔۔ اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔ مجھے برباد۔۔۔ کر دیا دنیا کی۔۔ چاہت نے۔۔ کسی نے نہیں سمجھا۔۔ ایک بار وہ مجھے موقع دیتا۔۔ نہیں دیا۔۔۔ مجھے موقع۔۔۔ مجھے اب نہیں چاہیے کسی کا پیار۔۔ کسی کا بھی نہیں۔۔ میرا مقدر میں نے خود خراب کر دیا۔۔

وہ ہچکیوں سے روتی عنایہ کے ہاتھوں میں سردی ئی بے بری طرح رو رہی تھی۔

آپ کو ایسا کیوں لگا کوئی آپ سے پیار نہیں کرتا۔ اور پھر کیا میری طرف سے بھی آپ کو ایسا محسوس ہوا؟؟ آپ کا تو ایک الگ مقام ہے آپ۔۔ پہلی اولاد ہیں آپ۔۔ میری بڑی بہن ہیں۔۔ کیسے آپ نے سوچا آپ کی کوئی ویلیو نہیں۔۔ آپ نے جو الزام لگائے وہ غلط تھے لیکن اگر آپ کو احساس ہو گیا ہے یہی میرے لیے بہت ہے۔۔ میں سب سے کہو گی کوئی بھی آپ سے اب کچھ نہیں کہہ گا۔۔

عنایہ پیار سے اسکے آنسو صاف کر رہی تھی۔۔

اسکی بہن اس سے اس قدر بدگمان تھی اس نے تو کبھی سوچا ہی نہیں۔۔ وہ زنیہ کے رویے کی وجہ سے اس سے خود ہی دور ہو گئی تھی۔۔۔

تم مجھے بد دعا نہیں دو گی۔۔

زیرہ اس کے ہاتھ پکڑتی حیران ہوتی اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

نہیں کیونکہ آپ کو احساس ہے۔۔ اور یہی بہت ہے۔۔ میں چاہتی ہوں اب آپ کچھ غلط نہ سوچیں۔۔ اور عبید بھائی کے بارے میں یہی کہو گی کہ آپ انہیں بھول جائیں اب۔۔

اگر آپ کو وہ تار نہ ملے جس کی آپ چاہ میں مبتلا ہو جائیں تو کیا پتہ آپ کو آپ کا رب ایکلوتا چاند دینا چاہتا ہو جسے لوگ محض دور سے دیکھ کر رہ جاتے ہیں۔۔ لیکن اگر وہ بھی نہ ملے تو کیا پتہ آپ کے مقدر میں پورا آسمان ہو۔۔۔

عناہ اس کے ساتھ بیٹھی پیار سے سمجھا رہی تھی تاکہ وہ عبید کا غم بھول جائے۔۔

مجھے اب ان سب کا مالک چاہیے۔۔

وہ عناہ کے کندھے پہ سر رکھے دوبارہ رونے لگی۔۔

مجھے اب کوئی تارا۔۔ چاند۔۔ آسمان نہیں چاہیے۔۔

اب صرف انکا مالک چاہیے۔۔

وہ عنایہ کے کندھے پہ سر رکھے اپنے گناہ پہ بری طرح ندامت سے رو رہی تھی۔۔

وہ تو ہر لمحہ ہمارا انتظار کرتا ہے۔۔

عنایہ کے دل میں اسوقت اسکے لیے کوئی نفرت نہیں تھی۔

چلیں جلدی سے ریڈی ہو کر آئیں پھر ساتھ بابا کے کمرے میں چلیں گے۔۔

وہ اسے کھڑا کرتی کمرے میں لے آئی۔۔  
www.kitabnagri.com

میں وہاں نہیں جاؤنگی۔۔ سب کو مجھ سے نفرت ہوگئی ہے۔۔ صرف تم پتہ نہیں کیوں مجھ سے نفرت نہیں کر رہی۔۔

کسی کو بھی نفرت نہیں ہے۔۔ آپ بس جائیں فریش ہو کر آئیں۔۔

وہ الماری سے کپڑے نکالتی زینرہ کے ہاتھ میں تھماتی اسے باتھ روم میں بند کر کے بیڈ پہ آکر اسکا انتظار کرنے لگی۔

جب وہ سب کو معاف کر چکی تھی تو پھر اس سے کیوں ناراض رہتی۔۔

-----

وہ زینرہ کے ساتھ جب حسن صاحب کے کمرے میں آئی تو خُبیب اور عائِشہ بیگم انکے ساتھ تھے۔۔



تایا ابو اور نوفل بھائی کہاں گئے بابا۔۔

وہ زینرہ کا ہاتھ پکڑے اندر آئی۔۔

www.kitabnagri.com

آفس گئے ہیں۔۔

عائِشہ بیگم اسے بتاتی زینرہ کو غصے سے دیکھ رہی تھیں۔۔

حسن صاحب زنیرہ کو دیکھتے ہی اپنی آنکھیں بند کر کے لیٹنے لگے تھے۔ عائشہ بیگم بھی کمرے سے جانے لگیں۔۔

ماما پلیز زز۔۔

عنایہ انہیں واپس زنیرہ کے ساتھ اندر لے آئی۔۔۔

خُصیب نے ان لوگوں کو اکیلا چھوڑنا بہتر سمجھا تبھی عنایہ سے آفس کال کرنے کا کہتا باہر نکل گیا۔۔

بابا زنیرہ آپ نے جو غلط کیا انہیں احساس ہے اس کا پلیز انہیں معاف کر دیں جب میں انہیں معاف کر سکتی ہوں تو پھر آپ لوگ تو والدین ہیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ حسن صاحب کے پاس آتی ان سے التجا کرنے لگی۔۔

قصور تو آپ لوگوں کا بھی ہے انکل۔

والدین کا ہر لفظ۔۔۔ حرکت اور عمل بچوں کو متاثر کرتا ہے۔۔

جس بچے پر تنقید کی جاتی ہے وہ کوشش کرنا چھوڑ دیتا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

جس بچے کی تعریف نہیں کی جاتی وہ اچھی چیزوں کو پسند نہیں کرتا۔  
جس بچے کو سب سے زیادہ ڈانٹ کا سامنا ہوتا ہے اس کی صلاحیتیں دب جاتی ہیں۔۔۔  
احسن اندر داخل ہوتا زنیہ کے جھکے سر پر ایک نظر ڈالتا احسن صاحب کے پاس آیا۔۔

کیا آپ نے کبھی کوشش کی سمجھنے کی۔۔ یا اکیلے میں زنیہ سے آپ نے اس کی سنجیدگی کی وجہ معلوم کرنا  
چاہی۔۔۔

اگر وہ گناہ کی دلدل میں جا کر گر گئی تھی تو آپ لوگوں نے اسے روکا بھی تو نہیں۔۔ کیا آپ نے عنایہ اور  
زنیہ دونوں کے ساتھ برابری کا سلوک کیا؟؟ کیا کبھی اسکے سنجیدہ مزاج پر الگ سے اکیلے بیٹھ کر آپ نے اسے  
سمجھایا۔۔ یا پتہ کرنے کی کوشش کی کہ وہ نارمل بچوں کی طرح کیوں نہیں رہتی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس دلدل سے اب نکلنا چاہتی ہے تو کیا اب بھی آپ لوگ اس کا ہاتھ نہیں تھامیں گے۔۔؟  
احسن ان کا ہاتھ تھامے آرام سے سمجھا رہا تھا۔۔ جس کا ہر لفظ ان کے دل پر اثر کر رہا تھا۔۔۔

عنایہ زنیہ کو لے کر انکی طرف آئی۔۔

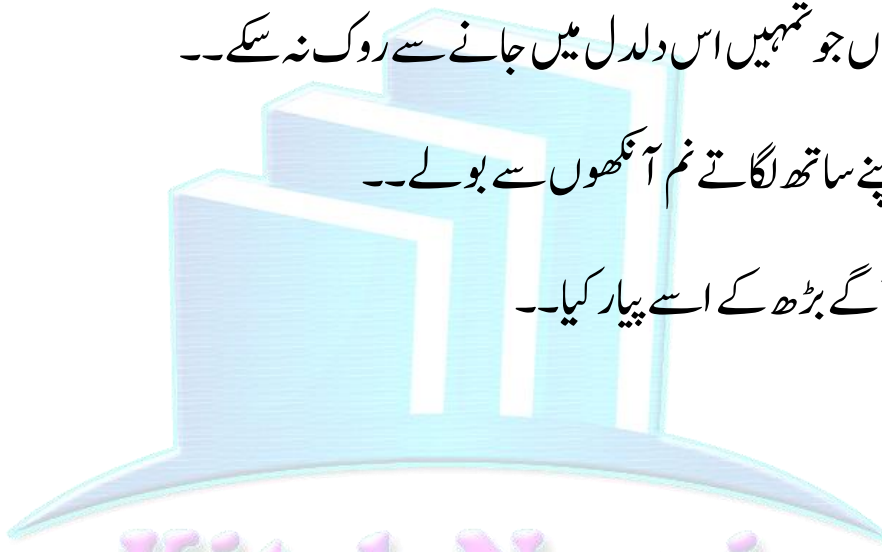
معاف کر دیں بابا۔۔

زنیہ سر جھکائے انکے پاس بیٹھی۔۔ حسن صاحب نے عائی شہ بیگم کو اشارہ کر کے اپنے پاس بلایا۔۔

میں تم سے شرمندہ ہوں جو تمہیں اس دلدل میں جانے سے روک نہ سکے۔۔

حسن صاحب اسے اپنے ساتھ لگاتے نم آنکھوں سے بولے۔۔

عائی شہ بیگم نے بھی آگے بڑھ کے اسے پیار کیا۔۔



شکریہ احسن بھائی۔۔

عنایہ خوش تھی جس طرح احسن نے اسکے والدین کو سمجھایا تھا شاید وہ نہ سمجھ پاتی۔۔

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے۔۔ تمہاری ننگ چڑھی بہن کو جیل سے سیدھا کر کے لایا ہوں۔۔

احسن شرارت سے اسے آہستہ آواز میں بتا رہا تھا جس پر وہ مسکراتی زنیہ کو دیکھنے لگی جو واقع اب پہلے جیسی بالکل نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

کمرے کے اندر داخل ہوتے خُبیب ایمو شنل سین پر نظر ڈالتا عنایہ کی طرف آیا جو اپنے سامنے کھڑے لڑکے کی بات پر مسکرا رہی تھی۔۔

احسن اسے آتا دیکھ سمجھ گیا تھا کہ وہ عنایہ کا شوہر ہی ہو سکتا ہے جس کا نوفل اسے فون پر ذکر کر چکا تھا۔۔

خُبیب یہ احسن بھائی ہے۔۔

وہ خُبیب کو اپنے پاس آتا دیکھ احسن سے اس کا تعارف کرانے لگی۔۔

اس کے تعارف پر وہ احسن سے ہاتھ ملاتا اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

مطلب ایک اور سال تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دانت پیسے دل میں سوچ رہا تھا۔۔

خُبیب یہ نوفل بھائی کے دوست ہیں۔۔

عنایہ خُبیب کو خاموش دیکھ کر مزید بتانے لگی۔۔

اچھا۔۔

وہ نوفل کے نام پر احسن کو دیکھنے لگا جو خود بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

آپ ان سے باتیں کریں خُبیب میں احسن بھائی کے لیے چائے لاتی ہوں۔۔

وہ خُبیب کو بولتی باہر چلی گئی۔۔ زنیہ حسن صاحب سے انکی طبیعت معلوم کر رہی تھی اور عائشہ بیگم بھی عنایہ کے ساتھ ہی کمرے سے باہر نکل گئی تھیں۔۔ جبکہ وہ اپنی معصوم بیوی کی فرمائش پر اب احسن سے بات کر رہا تھا۔۔

-----

دوپہر کے کھانے پر اسوقت سب موجود تھے۔۔ عنایہ زبردستی زنیہ کو بھی لے آئی تھی۔۔ اس نے سب سے معافی مانگی تھی۔۔ حسین صاحب نے تو اس کے سر پہ ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔ جبکہ نوفل اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔ روبی بیگم اور زویا بیگم نے بھی اس سے منہ موڑ لیا تھا۔۔ ان کا کہنا تھا اس نے ان کے بیٹوں کی خوشیاں چھینی ہے۔۔ البتہ زرار نے اسے عنایہ کی طرح گلے سے لگایا تھا۔۔

خُبیب بیٹا چاول لو۔۔

عائی شہ بیگم نے اسکے لیے اچھا خاصا کھانے کا انتظام کیا تھا۔۔

آپ کو اتنا تکلف نہیں کرنا چاہیے تھا آنٹی۔۔

خُبیب پلیٹ میں چاول ڈالتا ان سے نرم لہجہ میں ہی مخاطب تھا۔۔

اگر آج وہ سب نہ ہوتا تو عنایہ میرے بیٹے کے نکاح میں ہوتی۔۔

زویا بیگم تلخی سے زنیہ کو دیکھ کر بول رہی تھیں۔۔ وہ ناراض تھیں حسن صاحب اور عائی شہ بیگم سے جنہوں نے اتنی جلدی اسے معاف کر دیا تھا۔۔ انکے بیٹے کی خوشیوں کی کسی کو فکر نہ تھی۔۔

عنایہ کی پکڑ چچ پر سخت ہو گئی تھی۔۔ ابھی تو اس نے اپنے آگے پلیٹ رکھی تھی۔۔ کیا ضرورت تھی انہیں اب یہ سب باتیں کرنے کی۔۔ اس نے نے آنکھوں میں ڈر لیے خُبیب کو دیکھا۔۔ جو بالکل نارمل تھا۔۔

نکاح طے ہونے میں اور ہونے میں بہت فرق ہوتا ہے آنٹی۔۔

وہ عنایہ کے ہاتھ سے چچ لیتا خود اسکی پلیٹ میں چاول ڈالنے لگا۔۔

اگر تم نے کھانا ٹھیک سے نہیں کھایا تو سب کی موجودگی کی پرواہ کیے بغیر میں تمہیں خود کھلاؤنگا۔ خُبیب اسکی طرف جھک کر سرگوشی کرتا پیچھے ہٹا جو جلدی سے چچ لیتی پلیٹ پر جھک گئی۔

بلکل بیٹا عنایہ کا نصیب تم سے ہی جڑا تھا۔

حسین صاحب زویا بیگم کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے واپس سب کی توجہ کھانے پہ دلانے لگے۔

حسن صاحب اور عائشہ بیگم تو اپنی بیٹی کے نصیب پر جتنا شکر ادا کرتے کم تھا۔ زنیہ بھی عنایہ پر ایک نظر ڈالتی واپس پلیٹ پر جھک گئی۔

کتنا غلط کرنے چلی تھی اپنی بہن کے ساتھ لیکن اللہ سچ میں اپنے اچھے بندوں کے ساتھ کبھی برا نہیں ہونے دیتا۔

وہ لوگ رات تک واپس ہوٹل آگئے تھے۔ سب نے بہت روکنا چاہا تھا اسے لیکن خُبیب کا لیپ ٹاپ ہوٹل میں ہی تھا اور ان کا سامان بھی۔ عنایہ نے اشارے سے خُبیب سے پوچھا بھی تھا رکنے کا جن میں صاف نہ رکنے کا پیغام تھا۔

میں بورہور ہی ہوں۔۔

خُبیب بیڈ پہ بیٹھالپ ٹاپ پہ اپنا کام کر رہا تھا۔۔ وہ اسکے برابر میں ہی لیٹی بورہور ہی تھی۔۔

تو پھر کیا علاج نکالا جائے اس بوریت کا۔۔

خُبیب مسکراتل لپ ٹاپ بند کرتا اسے دیکھنے لگا۔۔

پھوپھو کو بھی میں نے کال نہیں کی۔۔ وہ کیا سوچ رہی ہو گی۔۔ اپنے گھر والوں سے ملنے پر میں انہیں بھول گئی۔۔

وہ خُبیب کو اپنی پریشانی بتا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ پھوپھو ایسا سوچیں گی۔۔؟

خُبیب لائیٹ آف کرتا اسکا سر اپنے بازو پہ رکھنے لگا۔۔

خُبیب ہم کل واپس چلتے ہیں۔۔ بابا ٹھیک ہیں اب اور سب ہیں ان کے ساتھ۔۔ مجھے پھوپھو کی یاد آرہی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ حسن صاحب کی طبیعت سے اب مطمئن نہ تھی۔۔ اور پھر روبی بیگم اور زویا بیگم کی عادتوں سے بھی واقف تھی۔۔ اگر ایسے ہی وہ الٹا سیدھا بولتی رہیں اور خُبیب انہیں سنا دے تو کتنا شرمندہ ہوگی وہ۔۔ آج ہی خُبیب نے کس قدر ضبط سے کام لیا تھا اس کی وجہ سے ورنہ وہ ضرور انہیں اچھا خاصا سنا دیتا۔۔

کس سوچ میں ہے میری جان؟

خُبیب اسکے بال سائیڈ پہ کرنے لگا۔۔

کچھ نہیں۔۔ بس ہم کل جائی گے خُبیب اب یہاں نہیں رکیں گے پلیزز۔

وہ خُبیب سے جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔

خُبیب عنایہ کی بات مانتا اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھنے لگا۔۔ جس پر وہ سرخ ہوتی نظریں چرانے لگی۔۔

پلیزز خُبیب۔۔

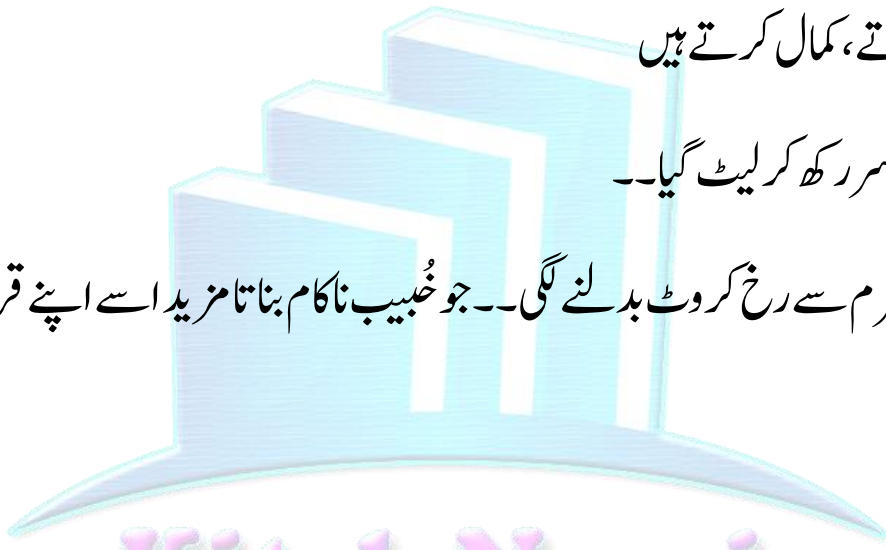
وہ اسے دونوں ہاتھوں سے پیچھے ہٹانے لگی

بٹھا کر یار کو پہلو میں غالب

جو لوگ کچھ نہیں کرتے، کمال کرتے ہیں

خُبیب پیچھے ہٹا تکیے پہ سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔

جبکہ وہ اسکے شعر پر شرم سے رخ کروٹ بدلنے لگی۔۔ جو خُبیب ناکام بناتا مزید اسے اپنے قریب کرتا آنکھیں  
موند گیا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔

تھوڑی دیر میں جب اسکی آواز نہ آئی تو عنایہ نے اسے پکارا۔۔

خُبیب۔۔

وہ اس کے گال پہ ہاتھ رکھتی اسے اٹھانے لگی۔۔

ہمم۔۔

خُبیب اسے ہاتھ ہٹاتا دیکھ واپس اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے گال پہ رکھنے لگا۔۔

ہم ہر ہفتے کراچی آئی یں گے۔۔

وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی بتانے لگی۔۔

خُبیب اب پوری آنکھیں کھولے اس کی فرمائی ش پر اسے گھور رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صحیح ہے نہ۔۔

وہ معصومیت سے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

میری جان اسلام آباد سے کراچی آنا ہے۔۔ ایک گلی سے برابر والی گلی میں نہیں جانا۔۔

خُبیب اسکی فرمائی ش پر دوبارہ آنکھیں بند کیے لیٹ گیا۔۔

تو مطلب آپ نہیں لے کر آئی گئے؟؟

عنا یہ اسکی آنکھوں پہ ہاتھ رکھتی دوبارہ انہیں کھولنے لگی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial) Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977



ہر ہفتے نہیں لیکن لے کر آیا کرونگا۔۔

خُبیب اس کا سر سہلاتا دوبارہ آنکھیں بند کر گیا۔۔

وہ رات بھر کا جاگا ہوا تھا تبھی اس وقت اسے شدید نیند آرہی تھی۔۔

وعدہ کریں۔۔

وہ دوبارہ اسکی آنکھیں کھولنے لگی۔۔

اگر اب میں نے آنکھیں کھولیں نہ تو تم پھر پوری رات سو نہیں پاؤ گی۔۔

وہ بغیر آنکھیں کھولے اس سے بولا۔۔ جس پر وہ جلدی سے آنکھیں بند کر کے سونے لگی۔۔

خُجیب اسکی حرکت پہ مسکراتا تھوڑا سا اٹھ کر اسکی دونوں آنکھوں پر اپنے لب لگتا واپس لیٹ گیا۔۔۔

-----

خیال برا نہیں ہے۔۔

حسین صاحب کو روپی بیگم کی بات اچھی لگی تھی۔۔

وہ زارا اور نوفل کو لے کر ان سے پوچھ رہی تھیں جس پر وہ بھی خوش تھے۔۔ کیونکہ وہ چاہتے تھے نوفل آگے بڑھے اپنی زندگی میں۔۔ اتنا تو وہ اپنے بیٹے کو جانتے تھے کہ اب کبھی وہ زنیہ کی طرف نہیں بڑھ سکتا۔۔

اور پھر وہ بھی اب ایسا نہیں چاہتے تھے۔۔ اپنے بھائی کے منہ سے وہ اسے معاف کر چکے تھے لیکن پھر بھی اس کے لیے اب وہ پہلے جیسے نہیں بن سکتے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو پھر آپ نوفل سے بات کریں۔۔

روپی بیگم کو پتہ تھا وہ حسین صاحب کی بات سمجھ سکتا ہے۔۔

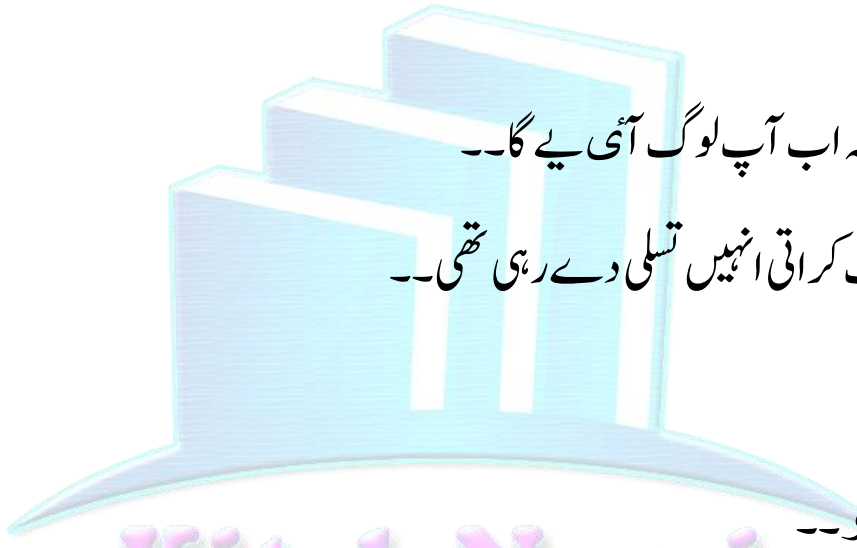
ٹھیک ہے کرتا ہوں۔۔

وہ سر ہلاتے لائیٹ آف کر کے لیٹ گئے۔۔

-----

خُبیب نے شام کے ٹکڑبک کروائے تھے۔۔ وہ صبح ناشتہ کرتے ہی اسے اسکے گھر والوں سے ملوانے لایا تھا جس پر سب اتنی جلدی جانے پر افسردہ ہو رہے تھے۔۔

ماما میں جلد آؤنگی۔۔ بلکہ اب آپ لوگ آئیے گا۔۔  
عنایہ عائشہ بیگم کوچپ کراتی انہیں تسلی دے رہی تھی۔۔



ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤ۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن صاحب دونوں کو دعایتے مطمئن تھے اپنی بیٹی کے نصیب سے۔۔ بس اب فکر انہیں زنیہ کی تھی۔۔

میں آپ سے مل کر آتی ہوں۔۔

وہ عائشہ بیگم کے پاس سے اٹھتی زنیہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

حسن صاحب حُبیب سے فلائی ٹ کی ٹائی منگنز پوچھنے لگے۔۔  
عائی شہ بیگم ان دونوں کوبات کرتا دیکھ کچن میں آگئی۔۔

-----

آپی۔۔

عنایہ کمرے میں آئی تو وہ کھڑکی پہ کھڑی تھی۔۔۔

زنیرہ اسے اندر آتا دیکھ خوشی سے اس سے ملی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جارہی ہوں اسلام آباد۔۔

وہ زنیرہ کا ہاتھ تھامے بیڈ پر آتی اسے بتانے لگی۔۔

لیکن اتنی جلدی۔۔

زنیرہ بھی اسکے جانے پر افسردہ ہو رہی تھی۔۔

جی۔۔ میں پھر آؤنگی۔۔۔ لیکن آپ وعدہ کریں اب کچھ الٹا سیدھا نہیں سوچیں گی۔۔  
عنا یہ اپنا ہاتھ آگے کرتی اس کے وعدے کی منتظر تھی۔۔

زیرہ نم آنکھوں سے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتی اسے گلے لگا گئی۔۔  
کتنی محبت کرتی تھی اسکی بہن اس سے لیکن اس نے کبھی صحیح سے اس سے بات تک نہیں کی تھی۔۔

بس آپ کو خوش رہنا ہے۔۔

عنا یہ اسکے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے سنا جا رہے ہو تم۔۔

نوفل حسن صاحب کے کمرے میں آتا خجیب کی طرف آیا۔۔

ہاں۔۔

وہ جواب دیتا دوبارہ حسن صاحب سے بات کرنے لگا۔

عنایہ کو چھوڑ جاؤ کچھ دنوں کے لیے۔

نوفل اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔

اپنی بیوی کے بغیر میں نہیں رہتا۔

وہ حسن صاحب کی وجہ سے بالکل آہستہ اس سے سخت آواز میں بولا۔

تو چلو ہم تمہیں بھی رکھ لیں گے۔

نوفل بس اس سے مزاق کر رہا تھا۔ وہ جانتا تھا عنایہ کو وہ کبھی چھوڑ کر نہیں جائے گا۔

شکریہ۔۔ لیکن میرا یہاں رکنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

وہ اسے گھورتا واپس حسن صاحب سے بات کرنے لگا۔

چلو پھر میں روزرات میں عنایہ کو ویڈیو کال کر لوں گا۔۔

نوفل کو اسے تپانے میں مزہ آرہا تھا۔۔

ٹھیک ہے پھر گھر جاتے ہی سب سے پہلے تمہارا نمبر میں اپنی بیوی کے موبائی ل سے بلاک کرونگا۔۔

خُبیب حسن صاحب کی وجہ سے مسکراتا اس سے بات کر رہا تھا۔۔

چلو کوئی بات نہیں میں کسی نہ کسی طریقہ سے اس سے بات کر لوں گا۔۔

نوفل بھی مسکراتا اسے مزید تپا گیا۔۔



حسن صاحب ان دونوں کو اس طرح بات کرتے دیکھ خود بھی مسکراتے آنکھیں بند کر کے لیٹ گئے۔۔

---

کھانا کھا کر وہ لوگ وہاں سے نکل رہے تھے۔۔ جب عنایہ سب سے مل کر نوفل کی طرف آئی۔۔

کیا آپ کو کبھی معاف نہیں کر سکتے؟۔

عنایہ زنیہ کے لیے اسے منانا چاہتی تھی۔۔

ہمم۔۔ کوشش کرونگا۔۔

نوفل اسے تسلی دیتا۔ خُبیب کو دیکھنے لگا جو اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

اچھا لگتا ہے جب تم میری بہن کے لیے مجھ سے چڑتے ہو۔۔

نوفل اس کے پاس آتا بولا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم۔۔

خُبیب گاڑی سے ٹیک لگائے عنایہ کا انتظار کر رہا تھا۔۔

بس کچھ مزاق میں اور کچھ چڑ کر تمہیں تنگ کیا۔۔

نوفل ہنستا اسے گلے لگانے لگا۔۔

میں اپنی بیوی کو لے کر بہت پوزیسو ہوں۔۔

خُبیب بھی اس سے صحیح سے گلے ملا۔۔

پھر عنایہ کے آتے ہی وہ ڈرائی یونگ سیٹ پر آگیا۔۔

-----

خُبیب۔۔

عنایہ اس کا ہاتھ تھامے اپنی طرف کرنے لگی جو بیگ ٹرائی میں رکھ رہا تھا۔۔ وہ پورے سفر میں دوبارہ اپنی نیند پوری کرتی آئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دو لڑکیاں آپ کو دیکھ رہی ہیں۔۔

عنایہ سامنے اشارہ کرتی اسے بتا رہی تھی۔۔

دیکھنے دو۔۔ تمہارا شوہر تو تمہیں دیکھتا ہے نہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب اس کی بات پر مسکراتا اس کا ہاتھ پکڑتا اپنی طرف کرنے لگا۔

لیکن پھر بھی۔۔

عنایہ انہیں گھورنے لگی۔۔

اب نہیں دیکھیں گی۔۔

خُبیب اس کی غصے سے لال ہوتی ناک پر لب رکھتا ٹرائی آگے بڑھانے لگا۔ جس پر وہ اسکی حرکت پر سرخ ہوتی آس پاس دیکھنے لگی جہاں سب کی توجہ اپنے بیگز پر تھی۔۔

اس نے سامنے دیکھا تو وہ لڑکیاں بھی اب آگے بڑھ گئی ہیں تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ سے بات نہیں کرونگی۔۔

عنایہ غصے سے اسکے ساتھ چل رہی تھی۔۔

ٹھیک ہے۔۔ میں کر لوں گا۔۔

خُبیب اسے ساتھ لگائے ائی رپورٹ سے باہر نکلا۔۔۔

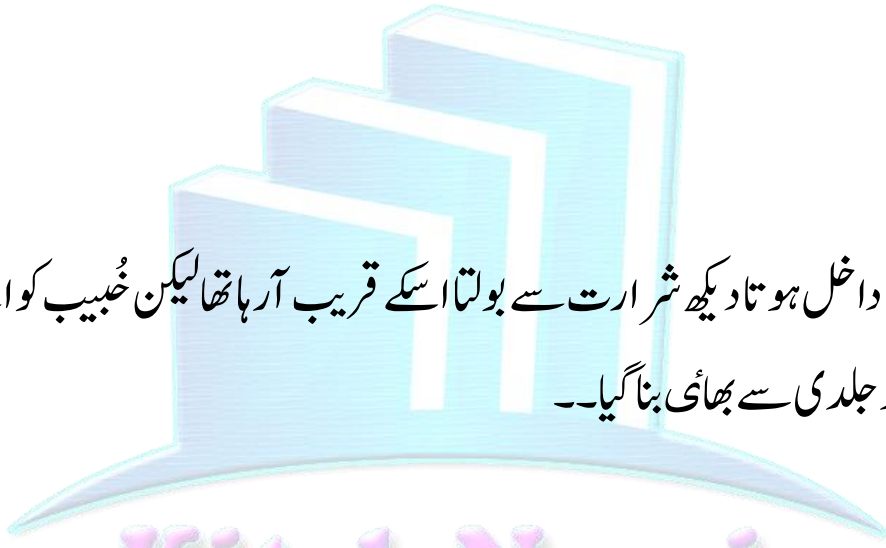
-----

بہاروں پھول برسائے۔

میرا محبوب۔۔۔

بھائی آیا ہے۔۔

خزیمہ عنایہ کو گھر میں داخل ہوتا دیکھ شرارت سے بولتا اسکے قریب آ رہا تھا لیکن خُبیب کو اسکے پیچھے ہی داخل ہوتا دیکھ لفظ محبوب کو جلدی سے بھائی بنا گیا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسے ہیں خزیمہ بھائی۔۔

عنایہ اسکی حرکت پر مسکراتی اس کی طرف بڑھی۔۔

بلکل ٹھیک۔۔

خزیمہ اسے جواب دیتا خُبیب کی گھوری کو نظر انداز کرتا اس سے بیگ لینے لگا۔۔

میرے خیال میں لفظ محبوب استعمال کرنا چاہ رہے تھے تم۔۔

خُصیب اسے بیگ پکڑاتا ابرو اچکائے پوچھ رہا تھا۔۔

تو وہ میں آپ کو بول رہا تھا۔۔ آخر میرے محبوب بھائی ہیں آپ۔۔

خُصیب اسکا لڑٹھیک کرنے لگا۔۔ عنایہ پہلے ہی عشرت بیگم کے کمرے میں جا چکی تھی۔۔

آپ چاہتے ہیں دوبارہ سُر لگاؤں؟؟

خُصیب شرات سے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفس پر توجہ دی یا ایسے ہی گھر میں پڑے رہے۔۔

خُصیب لاؤنج میں آتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

کیا مطلب آپ مجھے طعنہ مار رہے ہیں گھر میں رہنے کا۔۔

خزیمہ افسوس سے اسے دیکھ رہا تھا۔

طعنہ تم پر اثر کرتے ہیں؟۔۔

خُبیب اسے منہ پھلاتا دیکھ کر خود بھی عشرت بیگم کے کمرے میں جانے لگا۔

عزت دار لڑکا ہوں۔۔ جسکی آپ اتنی بے عزتی کرتے ہیں۔۔

وہ اسے سناتا جلدی سے اس سے پہلے ہی عشرت بیگم کے کمرے میں گھس گیا۔

خُبیب اسکی حرکت پہ مسکراتا خود بھی اندر آ گیا۔

Kitab Nagri

خُبیب رات کا کھانا کھا کر اپر روم میں چلا گیا تھا لیکن فلحال اس کا جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ تبھی وہ پھوپھو کے کمرے میں ہی معاز کے ساتھ لگی تھی جو دو دن میں ہی اسے بھول گیا تھا۔

عنایہ بیٹا اب روم میں جاؤ خُبیب انتظار کر رہا ہو گا۔

عشرت بیگم بیڈ پر آتیں اسے سمجھانے لگیں۔

نہیں پھوپھو۔۔۔ معاز میرے ساتھ نہیں جائے گا۔۔

وہ معاز کو دیکھ کر اب روہانسی ہو رہی تھی جو اس کے پاس نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کل تک ٹھیک ہو جائے گا۔۔

عشرت بیگم معاز کو اپنی گود میں لینے لگیں۔۔

میں نے بھی پھر یہیں سونا ہے اگر یہ میرے ساتھ نہیں جائے گا۔۔

وہ منہ پھلائے تکیے پر لیٹ گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عشرت بیگم اسکی بات پر مسکراتیں معاز کو سلانے لگیں۔۔

-----

وہ لیپ ٹاپ رکھتا جیسے ہی گھڑی میں ٹائی م دیکھنے لگا تو رات کے بارہ بج رہے تھے لیکن عنایہ اب تک روم میں نہیں آئی تھی۔۔

خود اسکی حرکتیں ایسی تھیں جس پر خُبیب کو غصہ آتا تھا۔۔

وہ چلیج کرتا کرتا روم سے باہر نکلا۔۔ اسے پتہ تھا محترمہ اب بھی پھوپھو کے کمرے میں ہی ہونگی۔۔

وہ آہستہ سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تو عشرت بیگم جاگ رہی تھیں لیکن اس کی معصوم بیوی نیند کی وادیوں میں تھی۔۔

تھکی ہوئی تھی تبھی یہیں آنکھ لگ گئی۔۔

عشرت بیگم خُبیب کو اسکی صفائی دینے لگیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کی بچی کے یہی کارنامے ہیں جس سے میرا دل جلتا ہے۔۔

وہ اندر آتا عنایہ کی طرف آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم اسکی بات پر مسکرا نے لگیں۔۔ کتابدل گیا تھا وہ صرف عنایہ کے لیے۔۔ انہوں نے دل سے ان دونوں کو خوش رہنے کی دعا دی۔۔

آپ بھی سو جائیں۔۔

وہ عنایہ کو بازوئیوں میں اٹھاتا پھوپھو کے کمرے سے جانے لگا۔۔

آرام سے جانا۔۔

عشرت بیگم اس سے کہتی معاز کے برابر میں خود بھی لیٹ گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُصیب اسے آرام سے بیڈ پر لٹاتا لائی ٹ آف کرنا۔۔

میرا معصوم بچہ۔۔

وہ اسکی پیشانی چومتا پیچھے ہٹا پھر اس پر کمفرٹ ڈالتا خود بھی لیٹ گیا۔۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ خُبیب کے حصار میں تھی۔۔

لیکن وہ تو پھوپھو کے کمرے میں معاز کے ساتھ سونا چاہتی تھی۔۔

اس نے پاس رکھا تکیہ اٹھا کر خُبیب کو مارا۔۔

جو نیند میں ہوتی اپنی سرخ آنکھیں کھولتا اسے گھور رہا تھا۔۔

مجھے پھوپھو کے کمرے میں سونا تھا۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تمہیں لگتا ہے میں تمہیں وہاں سونے دیتا۔۔

خُبیب گھڑی میں ٹائی م دیکھتا دوبارہ آنکھیں بند کرنے لگا اور اسے بھی اپنے ساتھ لگائے لیٹ گیا۔۔

مجھے معاز نہیں پہچان رہا۔۔

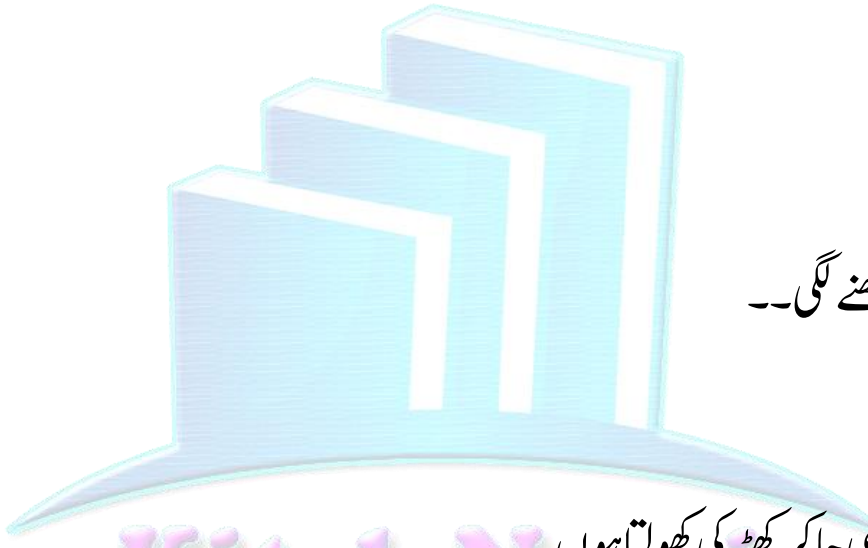
اب وہ روتے ہوئے اپنا دکھ خُبیب کو بتانے لگی۔۔

ٹھیک ہو جائے گا ایک دو دن میں۔۔ اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے۔۔

وہ عنایہ کے آنسو صاف کرتا اسکی آنکھیں بند کرنے لگا۔۔

مجھے نہیں سونا اب۔۔

وہ خُبیب کا ہاتھ ہٹاتی اٹھنے لگی۔۔



عنایہ واپس آؤ ورنہ ابھی جا کر کھڑکی کھولتا ہوں۔۔

خُبیب اب سخت لہجہ میں اس سے بولا تھا جس پر وہ واپس اس کے بازو پہ ہر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔

خُبیب۔۔

جب اس نے آنکھیں بند کر لیں تو عنایہ اسے آواز دینے لگی۔۔

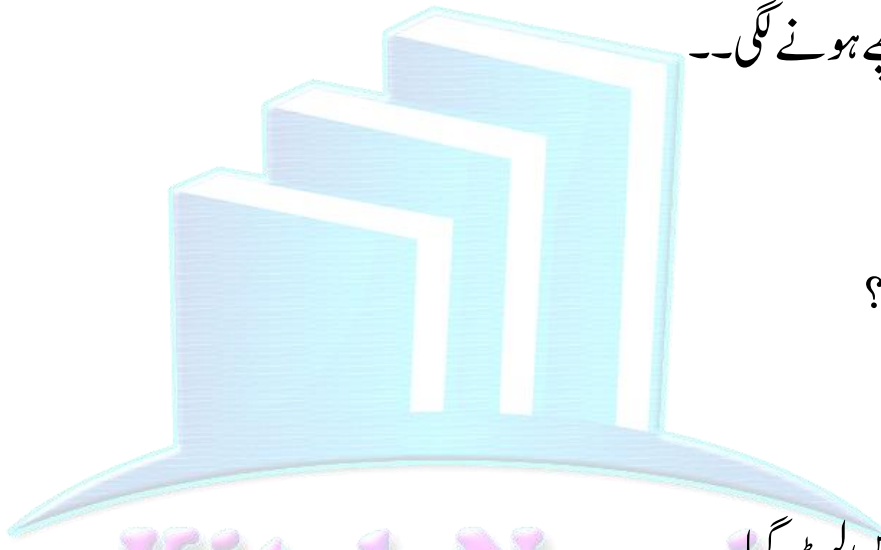
ہمم۔۔

خُبیب آنکھیں کھولتا اپنا چہرہ اس کے قریب لایا۔۔

آپ ان بلڈ ڈو گز کو گھر سے نکال دیں۔۔

وہ اسے مشورہ دیتی پیچھے ہونے لگی۔۔

کس خوشی میں نکالوں؟



خُبیب اسے گھورتا واپس لیٹ گیا۔

کیونکہ میں کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔ مجھے اچھے نہیں لگتے۔۔

وہ ناک سیڑتی اپنا ڈر چھپانے لگی۔۔

وہ گھر کی سیفٹی کے لیے ہیں عنایہ۔۔

خُبیب آنکھیں بند کرتا اسے بتانے لگا۔

تو گارڈز بھی تو ہے نہ خُبیب۔

وہ دوبارہ اس کی آنکھیں کھولتی اپنی بات منوانا چاہتی تھی۔

میں نہیں مان سکتا۔

خُبیب اس پر گرفت سخت کرتا سونے لگا۔



پھر میں بات نہیں کرونگی۔

وہ اسے دھمکی دیتی ہر حال میں اپنی بات منوانا چاہتی تھی۔

خُبیب۔

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی دوبارہ اٹھانے لگی جو پھر آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا تھا۔

عنایہ فضول ضد مت کیا کرو۔۔

خُبیب اس کے ہاتھ پکڑتا سونے لگا۔۔

میں نہیں بات کرونگی آپ سے۔۔

وہ غصے سے کہتی اس سے دور ہونے لگی۔۔

ٹھیک ہے نکال دوں گا انہیں گھر سے لیکن اس دن جب تم مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرو گی۔۔

خُبیب اسکی کوشش ترک کرتا واپس اسکا سر اپنے بازو پہ رکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیسے کرونگی۔۔

وہ سرخ ہوتی آنکھیں بند کرنے لگیں۔۔

بلکل ویسے ہی جیسے یہ ضد کی ہے۔۔

خُبیب اس کے گال پہ لب رکھتا آنکھیں بند کرتا لیٹ گیا۔۔

وہ پریشان ہوتی خُبیب کو دیکھ رہی تھی۔۔ پھر جب تھک گئی تو خود بھی دوبارہ سو گئی۔۔

-----

ناشتہ کر کے حسین صاحب نوفل کے کمرے میں آئے جو آفس جانے کی تیاری کر رہا تھا۔



مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔

وہ اندر آتے اس سے بولے۔۔

جی بولیں بابا۔۔

وہ انہیں بیٹھنے کا اشارہ کرتا خود بھی انکے پاس صوفے پر آگیا۔۔

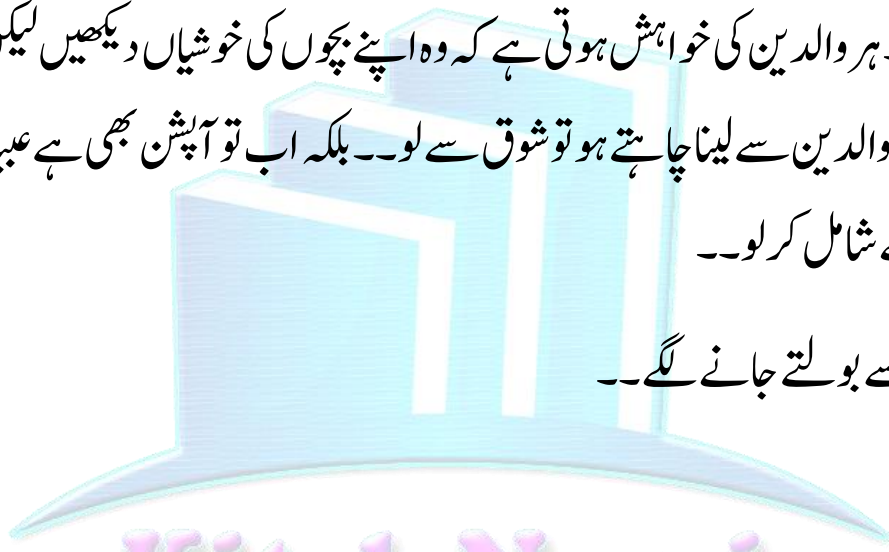
تمہاری ماں کی اور میری خواہش ہے کہ ہم زارا کو تمہارے لیے مانگے۔۔

حسین صاحب اس سے سیدھی بات کرتے اب اسے دیکھ رہے تھے۔۔

کیا ہو گیا ہے بابا۔۔

وہ سخت بد مزہ ہوا تھا ان کی بات سے۔۔

غلط نہیں ہے نوفل۔۔ ہر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھیں لیکن اگر تم ایک لڑکی کی بیوفائی کا بدلہ اپنے والدین سے لینا چاہتے ہو تو شوق سے لو۔۔ بلکہ اب تو آپشن بھی ہے عبید جاچکا ہے اسکی زندگی سے دوبارہ اسے شامل کر لو۔۔  
حسین صاحب غصے سے بولتے جانے لگے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ مجھے وقت دیں سوچنے کے لیے۔۔

نوفل ان کا ہاتھ تھامے بولا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن جواب ہاں میں ہونا چاہیے کیونکہ انکار کی کوئی وجہ نہیں ہے تمہارے پاس۔۔

حسین صاحب اس سے بولتے کمرے سے نکل گئے۔۔

پچھے وہ بے بسی سے سر تھام کر رہ گیا۔۔

-----

خُبیب کے آفس جانے کے بعد وہ پورا دن معاز کے ساتھ لگی رہی تاکہ وہ اسے پہچان لے اور پھر آخر شام تک اس کی کوشش رنگ لے آئی۔

وہ معاز کو کھلا رہی تھی جب خذیمہ اس کے پاس آیا۔۔

تمہیں اپنی دوست کے گھر نہیں جانا۔۔

وہ پھوپھو کو تسبیح پڑھتا دیکھ اس سے پوچھنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تو میں بھول گئی تھی۔۔۔

عنایہ شرمندگی سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

کوئی بات نہیں۔۔ تم معاز کو لو ہم ابھی چلتے ہیں۔۔

خزیمہ اسے مشورہ دیتا پھوپھو کے پاس چلا گیا۔۔

لیکن خزیمہ بھائی اس طرح گھر جانا برا نہیں لگے گا۔۔

عنایہ معاز کو لیتی اس کے پاس آئی۔۔

چلی جاؤ بیٹا ورنہ یہ ایسے ہی سر کھا جائے گا۔۔

عشرت بیگم اس کے سر پہ چپت لگاتیں عنایہ سے بولیں۔۔



معاز کو لے کر چلنا۔۔ وہ دراصل لڑکیوں کو پسند ہوتے ہیں نہ بچے۔۔

خزیمہ ان دونوں کو بتاتا باہر نکل گیا۔۔

عنایہ بیٹا تم پتہ کر کے آؤ اس بچی کی کہیں بات پکی نہ ہوئی ہو پھر ہم صحیح طریقے سے رشتہ لے کر چلیں

گے۔۔ ورنہ یہ ایسے ہی سب کو پاگل کر دے گا۔۔

عشرت بیگم اس سے بولتیں اپنے کمرے میں جانے لگیں۔۔

عنایہ بھی معاز کو لیے باہر نکل گئی۔۔

----

تو اب آپ کا کیا ارادہ ہے۔۔

عنایہ شرارت سے گاڑی چلاتے خذیمہ سے پوچھ رہی تھی۔۔ جسے اس نے بتایا تھا کہ راستہ صاف ہے اسکا۔۔  
تبھی اب وہ خوشی خوشی واپس جا رہے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارادے نیک ہیں میرا بچہ۔۔

وہ اسے چڑاتا سامنے دیکھنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنا یہ اس کی بات پر سرخ ہوتی اسے مارنے کے لیے آگے بڑھی جس سے بچنے کے لیے اس نے اپنا سر پیچھے کیا۔۔ لیکن ایک دم سے اس کی نظر سامنے سے ہٹی تھی اور بس گاڑی کھمبے سے ٹکرائی تھی۔۔

جس کی وجہ سے عنا یہ کا سر ڈیش بورڈ پہ لگا تھا۔۔ معاز ٹھیک تھا۔۔

یہ کیا ہو گیا۔۔

خزیمہ کو اپنی شامت صاف نظر آرہی تھی اسکے ماتھے سے خون نکلتا دیکھ۔۔

زیادہ نہیں لگی خزیمہ بھائی۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔۔

عنا یہ معاز کو چیک کرتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار بھائی نہیں چھوڑینگے۔۔

خزیمہ پریشان ہوتا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کچھ نہیں بولینگے۔۔

عنایہ ٹشو لیتی اپنے ماتھے سے خون صاف کرنے لگی۔۔

خزیمہ جلدی سے گاڑی قریبی کلینک لے جانے لگا۔۔

-----

گھر آ کر وہ عشرت بیگم کے کمرے میں تھی جو خود بھی اسکی چوٹ دیکھ کر پریشان ہو گئی یں تھیں اور خزیمہ کو ڈانٹ رہی تھیں جو پریشانی سے انکے کمرے میں ٹھل رہا تھا۔۔

پھوپھو میں دوست کے گھر جا رہا ہوں۔۔

وہ جلدی سے انہیں بتاتا باہر نکلنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ اچھا ہے خبیب سے ڈانٹ پڑے اسی لائق ہو تم۔۔

عشرت بیگم غصے سے بولتیں عنایہ کی چوٹ کا معافی نہ کر رہی تھیں۔۔

یار پھوپھو کیوں مجھے شہید کروانا چاہتی ہیں پلیز جانے دیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پریشان ہوتا انہیں منانے لگا۔۔۔ یہ تو طے تھا خُبیب اسے چھوڑنے والا نہیں تھا۔

پھوپھو غلطی میری تھی۔ خذیمہ بھائی کی نہیں تھی۔۔

عنایہ اسکی سائیڈ لیتی عشرت بیگم کا غصہ کم کرنے لگی۔۔

دیکھ لیں آپ اور یہ بات بھائی کبھی نہیں مانیں گے۔۔ اس لیے میں جارہا ہوں۔۔

وہ جلدی سے بولتا کمرے سے نکلنے لگا لیکن لاؤنج میں ہی خُبیب کی گاڑی کا ہارن سن کر واپس بھاگ کر پھوپھو کے کمرے میں آگیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار پھوپھو بھائی آگئے۔۔

وہ ان کے کمرے کا دروازہ بند کرتا اندر آکر چھپنے کی جگہ ڈھونڈنے لگا۔۔

اچھا ہے دو لگائے تمہارے۔۔

عشرت بیگم اسے غصے سے گھورتی عنایہ کی چوٹ میں لگیں تھیں۔

میں نہیں ہوں یہاں پر۔۔۔ اور آپ دونوں کچھ نہیں بولیں گی۔۔۔

پلیز زعنا یہ یار بچالیں نہ۔۔۔

وہ جلدی سے بیڈ کے نیچے لیٹ گیا۔۔

خزیمہ بھائی باہر آجائیں خُصیب کچھ نہیں بولینگے۔۔

عنا یہ اسے سمجھاتی نیچے دیکھنے لگی۔۔

اپر بیٹھو صحیح سے تم۔۔ اور جھوٹی تسلیاں مت دو مجھے۔۔

پکا تمہارا شوہر مجھے شہید کر کے ہی دم لے گا۔۔ کیا منہ دکھاؤنگا اپنے بچوں کو۔۔ وہ بیچارے تو ابھی آئے بھی نہیں۔۔

وہ بغیر اسے دیکھے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے الٹا لیٹا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُجیب گاڑی پارک کرتا باہر آیا تو گھر میں کھڑی گاڑی کی حالت دیکھ کر اسے ایک منٹ بھی نہیں لگا سب سمجھنے میں۔۔ خذیمہ کے علاوہ کون گاڑی باہر لے جاسکتا تھا۔۔ رحمت بابا تو خود صبح اس سے چھٹی لے کر اپنے کسی رشتے دار کو دیکھنے گئے تھے۔۔۔

خذیمہ۔۔

لاؤنج میں داخل ہوتا وہ اسے آواز دینے لگا۔۔ اسے فکر تھی خذیمہ کی کہ کہیں اسے نہ لگی ہو۔۔

اسکا خالی کمرادیکھ کر وہ عشرت بیگم کے کمرے کی طرف آیا۔۔

دروازہ لاک دیکھ کر اس کے ماتھے پہ بل پڑے کیونکہ پھوپھو کبھی لاک نہیں کرتی تھیں۔۔ اس کا شک اب یقین میں بدل چکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

پھوپھو۔۔

وہ ناک کر تا عشرت بیگم کو آواز دینے لگا۔۔

استغفر اللہ... استغفر اللہ... استغفر اللہ...

اندر خذیمہ کو اس کے دروازہ ناک کرنے پر اپنے سارے گناہ یاد آرہے تھے۔۔۔

عناہ بھی تیزی سے چادر اڑھ کر کرلیٹ گئی۔۔ جب خذیمہ کو اپنی جان پیاری تھی تو اسے بھی تو اپنی فکر تھی۔۔

عشرت بیگم ان دونوں کی حالت دیکھ کر دروازہ کھولنے لگیں۔۔



خذیمہ کہاں ہے پھوپھو؟؟

وہ اندر آتا ان سے پوچھنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

کیوں۔۔ کیا ہوا ہے خُبیب؟؟

وہ اسے غصے میں دیکھ کر خود بھی گھبرائی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

باہر گاڑی کی حالت دیکھ کر آ رہا ہوں۔۔ اب بتائیں کہاں ہیں وہ۔۔

خُبیب اچھے سے سمجھ رہا تھا کہ وہ اسے بچا رہی ہیں۔۔

عشرت بیگم اب کیا کہتیں جب وہ خود دیکھ کر آیا تھا گاڑی کی حالت۔۔ جبکہ بیڈ کے نیچے خذیمہ کا دل کر رہا تھا خود اپنے دو لگائے جو ایسے ہی گاڑی کھڑی کر کے اندر آ گیا تھا۔۔

خُبیب بیڈ پہ چادر میں چھپے وجود پر سے ایک دم سے چادر ہٹاتا اسکی طرف آیا لیکن عنایہ کی چوٹ دیکھ کر وہ پریشانی سے اس کے پاس بیٹھا۔۔



www.kitabnagri.com

پھوپھو خذیمہ کہاں ہے؟؟

وہ اس کی چوٹ پہ ہاتھ پھیرتا دوبارہ عشرت بیگم سے پوچھ رہا تھا۔۔

وہ بس چھوٹا سا ایکسیڈینٹ تھا بیٹا۔۔ معاذ اور خذیمہ بالکل ٹھیک ہیں۔۔ عنایہ کے بھی بس دیکھو چھوٹی سی چوٹ لگی ہے۔۔

وہ اس کے پاس آتیں سمجھانے لگیں۔۔

آپ مجھے صرف یہ بتائیں خذیمہ کہاں ہے؟

وہ عنایہ کی چوٹ دیکھتا پھر ان سے پوچھ رہا تھا۔۔

خُبیب۔۔ زیادہ نہیں لگی میرے۔۔ پلیرز ز غصہ نہ کریں۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



عنا یہ اسکا ہاتھ تھامتی اپنی طرف سے کوشش کرنے لگی۔۔

یہ اتنی سی ہے عنایہ؟

وہ غصے سے اپنا ہاتھ چھڑاتا اسے گھورتا خذیمہ کو ڈھونڈتا ہاتھ روم کا دروازہ کھولنے لگا۔۔

خُبیب نہیں ہے وہ یہاں۔۔

عشرت بیگم ایک نظر بیڈ کے نیچے ڈالتے اس سے بولیں۔۔۔

کہاں گیا ہے پھر بتائیں مجھے؟؟

وہ غصے سے عنایہ کو دیکھتا ان کے پاس آیا۔

خُبیب روم میں چلتے ہیں۔۔

عنایہ اس کے پاس آتی دوبارہ اسکا ہاتھ پکڑنے لگی۔۔

پلیزز۔۔۔

خُبیب کو اتنے دونوں بعد ایسے غصہ کرتے دیکھ وہ خود بھی ڈر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں گئی تھی تم اس کے ساتھ۔۔

خُبیب کا غصہ اب اس پر ہی نکلنا تھا۔۔

میں نے کام سے بھیجا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

عشرت بیگم عنایہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر جلدی سے بولتیں اسے بچاگئییں تھیں۔۔۔

پھوپھو کی بات پر وہ خاموشی سے اسے روتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

خزیمہ جیسے ہی گھر آئے گا آپ مجھے بتائیے مینگے پھوپھو۔۔۔ مجھے اچھے سے اسے سمجھانا ہے کہ یہ پاکستان ہے جسے وہ امریکہ سمجھ کر گاڑی چلا رہا ہے۔۔۔

وہ غصے سے عنایہ کا ہاتھ تھامتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

پچھے عشرت بیگم نے جلدی سے دروازہ لاک کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خزیمہ بھی اپنی جان بچ جانے پر باہر نکلا۔۔۔

بہت بد تمیز ہو تم خزیمہ۔۔۔

عشرت بیگم اس پہ غصہ کرتیں معاز کی طرف آئییں۔

Posted on Kitab Nagri

پھوپھو میں نے کیا کیا ہے۔۔ غلطی عنایہ کی تھی اپر سے اب مجھے اسی کمرے میں چھپے رہنا ہو گا پتہ نہیں کب تک۔۔۔

وہ خُبیب کے ڈر سے باہر جانے کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔۔

تمہاری وجہ سے اب وہ عنایہ پہ غصہ کرے گا۔۔

عشرت بیگم اسے سکون سے بیڈ پہ لیٹے دیکھ کر پھر غصہ کرنے لگیں۔۔

نہیں کریں گے۔۔ میں بتا رہا ہوں بس دو منٹ کا غصہ ہو گا ان کا عنایہ پر۔۔۔ وہ بھی فوراً ختم ہو جائے گا۔۔ آپ میری فکر کریں۔۔ جان میری خطرے میں ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ انہیں عنایہ کی طرف سے مطمئن کرنا خود اپنی حالت پر افسوس کرنا چادر اڑھ کر لیٹ گیا۔۔

-----

تو پھر تم نے کیا سوچا؟

احسن اس سے پوچھتا ٹیبل پر نوافل کے لیے چائے کا کپ رکھنے لگا۔ جو سیدھا آفس سے اسکی طرف آیا تھا۔۔

میں ایسا کچھ نہیں سوچنا چاہتا لیکن پھر بابا کے غصے کو بھی جانتا ہوں۔۔ وہ بات نہیں کریں گے مجھ سے۔۔  
نوفل اپنی بے بسی اسے بتانے لگا۔۔

تم چاہو تو زنیہ کو معاف کر کے اسکے ساتھ ایک اچھی زندگی گزار سکتے ہو۔۔ وہ سچ میں شرمندہ ہے۔۔  
احسن اسے سمجھاتا چائے پینے لگا۔۔

میں اسے معاف کر کے اچھا ضرور بن سکتا ہوں۔۔ لیکن دوبارہ اعتبار کر کے بیوقوف نہیں بن سکتا۔۔  
اس لڑکی نے میری محبت کی تذلیل کی۔۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ میں اسے دوسرا موقع دوں۔۔ میرے  
اندرا تنظر ف نہیں ہے۔۔

www.kitabnagri.com

نوفل کو اسکا زنیہ کا اس طرح ذکر کرنا بھی برا لگا تھا۔۔

ٹھیک ہے پھر زار کے لیے ہاں کر دو۔۔

احسن اسے سمجھانے کے علاوہ اور کیا کر سکتا تھا۔۔

سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں۔۔۔

وہ چائے کا کپ اٹھاتا احسن کی اس بات پر بھی راضی نہیں تھا۔۔

میرے خیال میں اب انکار کی کوئی وجہ بنتی نہیں ہے۔۔ تمہیں ہاں کر دینی چاہیے۔۔

احسن اسے پریشان دیکھتا ایک بار پھر سمجھانے لگا۔۔۔

ہمم۔۔

نوفل اس کی بات پر سر ہلاتا چائے پینے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

خُبیب پلیر زرز۔۔

عنایہ اسے ڈریسنگ روم سے آتا دیکھ کر پھر رونے لگی۔۔ وہ اس سے بات نہیں کر رہا تھا۔۔

مم۔۔۔ میری۔۔ غلطی تھی۔

اسے موبائی ل یوز کرتا دیکھ وہ اب بری طرح رو رہی تھی۔۔ جو اسے دیکھ بھی نہیں رہا تھا۔۔۔

جب پھر بھی خبیث نہ آیا تو وہ غصے سے کمفر ٹر لے کر لیٹ گئی۔۔۔

وہ طاہر انکل سے بات کر کے موبائی ل چار جنگ پہ لگانے لگا۔۔

خود کو مطمئن کرنے کے لیے اس نے طاہر انکل کو بلایا تھا تا کہ وہ آکر اسکی چوٹ کا صحیح سے معافی نہ کر سکے۔۔ اور پھر جس غصے میں وہ کمرے میں اسے لے کر آیا تھا۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ خذیمہ کا غصہ اس پر نکالے تبھی خاموشی سے اسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ۔۔

کمفر ٹر ہٹاتا وہ اس کے پاس بیٹھا۔۔

مجھے۔۔۔ آپ سے بات۔۔۔ نہیں کرنی۔۔۔ دور رہیں۔۔۔

وہ اس سے دور ہو کر دوبارہ کفر ٹراڑنے لگی۔۔

تھوڑا سا غصہ آگیا تھا۔۔

وہ دوبارہ کفر ٹرہٹاتا اسکی چوٹ پہ ہاتھ پھیرنے لگا۔۔

تھوڑا سا غصہ نہیں تھا۔۔

وہ غصے سے اسکا ہاتھ ہٹانے لگی۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ اب نہیں کر رہا نہ۔۔ وہ اسے اٹھاتا اپنے ساتھ لگانے لگا جو مسلسل اس سے دور ہونے کی  
کوشش کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آپ یہی کرتے ہیں۔۔ ہر۔۔ وقت غصہ۔۔

وہ اپنے آنسو اسکی شرٹ سے صاف کرتی اب اسکے ساتھ لگی تھی۔۔

اب کہاں کرتا ہوں۔۔

وہ اسکا سر سہلا تاچپ کرانے میں لگا تھا۔۔

مم۔۔ مجھے دیکھ بھی۔۔۔ نہیں رہے تھے۔۔

اس کے سینے پہ مکے مارتی وہ مزید رونے لگی۔۔

یہ تو مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا۔۔ معاف کر دیں ملکہ عینا یہ۔۔

وہ اسکے شکوے پر مسکراتا اسکے آنسو صاف کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ۔۔ نہیں اب مم۔۔ میں۔۔۔ بھی نہیں دیکھو گی

وہ بغیر اسے دیکھے اسکے ہاتھ ہٹانے لگی۔۔

سوری میرا بچہ۔۔

خُبیب اس کی چوٹ پر اپنے لب رکھتا دوبارہ اسے اپنے ساتھ لگائے چپ کرانے لگا۔۔

مت بولا کریں۔۔ اسی وجہ سے ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔

عنایہ اسکے اس طرح بولنے پر سخت چڑی تھی۔۔

مطلب۔۔؟

خُبیب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

خزیمہ بھائی مجھے اسی پر چڑا رہے تھے تھبی میں انہیں مارنے کے لیے آگے بڑھی تھی اور پھر کھمبے سے گاڑی ٹکرا گئی۔۔۔

عنایہ کو اب احساس ہو رہا تھا کہ وہ کیا بول گئی ہے۔۔ لیکن پھر خزیمہ کو بچانے کا سوچتی وہ اسے سب سچ بتانے لگی۔۔۔

خزیمہ بھائی کی غلطی نہیں تھی۔۔

وہ خُبیب کو دوبارہ غصے میں آتا دیکھ کر جلدی سے اسکے سینے میں چھپ گئی۔۔

سچ میں پلیزز۔۔۔ ان کی غلطی نہیں تھی۔۔۔ وہ بس مجھے میری دوست کے گھر لے کر گئے تھے۔۔۔  
وہ خذیمہ کو بچانا چاہتی تھی۔۔۔

تمہارے ایسی کونسی دوست آگئی جس سے ملنے تم مجھے بغیر بتائے اس کے گھر چلی گئی؟؟  
خُبیب دوبارہ اس پر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی بس لہجہ تھوڑا سخت کر کے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

اس کے سوال پر عنایہ اسے خذیمہ کی پسند سے لے کر اس لڑکی سے دوستی تک ہر بات بتانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

آئی نہ اس کے فضول کاموں میں پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

خُبیب غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

جبکہ پیچھے عنایہ خذیمہ کی فکر میں خود بھی جلدی سے باہر آئی۔۔۔

-----

وہ نیچے آیا تو پھوپھو کا روم اب بھی لاک تھا۔

وہ خدیجہ بی کو اپنے ساتھ لایا اور انہیں سمجھاتا دروازہ ناک کرنے لگا۔

عشرت بہن میں ہوں دروازہ کھولیں۔

خدیجہ بی خُبیب کے کہنے پر وہی بولیں جو اس نے کہا تھا۔

تھوڑی دیر میں ہی خدیجہ نے خود دروازہ کھولا لیکن سامنے خُبیب کو دیکھتا وہ واپس جلدی سے دروازہ بند کرنے لگا جسے خُبیب ناکام بناتا اسے گدی سے پکڑ کے باہر لایا۔



www.kitabnagri.com

یار پھوپھو۔۔۔

بھائی میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ آپ کی بیوی کی ہی غلطی تھی۔۔۔

وہ خود کو چھڑوانے میں لگا تھا۔۔۔

خُبیب لگ جائے گی اس کے۔۔

عشرت بیگم ان دونوں کے پیچھے باہر آئی۔۔

کس سے پوچھ کر لے کر گئے تھے تم میری بیوی کو۔۔

خُبیب غصے سے اس پر چیخا۔۔

آپ کی بیوی نے ہی کہا تھا۔۔

وہ اس کا ہاتھ ہٹاتا پیچھے ہوا اور سامنے سیڑھیوں پہ کھڑی عنایہ کو دیکھنے لگا جو خذیمہ کے جھوٹ پر اسے گھور رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ۔۔۔

خذیمہ سامنے دیکھتا زور سے چیخا جس پر عشرت بیگم اور خُبیب بھی پیچھے مڑ کر اسے دیکھنے لگے جو بالکل ٹھیک کھڑی تھی۔۔

خُبیب تیزی سے اسکی طرف مڑا جو گھر سے اب نکل چکا تھا۔۔

واپس آؤ۔۔ بتاتا ہوں میں تمہیں۔۔

وہ غصے سے اسے باہر جاتا دیکھ رہا تھا۔۔

طاہر انکل کی گاڑی آتے دیکھ وہ رک گیا تھا ورنہ وہ اچھے سے اسے پکڑ کے لاتا۔۔

سب خیریت ہے۔۔

طاہر صاحب اس کی طرف آتے پوچھنے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بلکل۔۔ آپ آئی ہیں اندر۔۔ خُبیب خود کو نارمل کرتا انہیں لاؤنج میں لے کر آیا۔۔

عشرت بیگم بھی انہیں سلام کرتیں معاز کو لے کر وہیں آگئی ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب سیڑھیوں پہ کھڑی عنایہ کے پاس آیا جو اسے دیکھ کر پیچھے ہوگئی۔۔

آپ نے بلایا ہے انہیں؟

وہ بالکل آہستہ آواز میں اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

خُبیب سر ہلاتا اس کا ہاتھ پکڑنے لگا جو وہ پیچھے کرتی اس سے دور ہوگئی۔۔

خُبیب انہوں نے پھوپھو کو بھی غلط انجیکشن لگایا تھا۔۔ میں نہیں جاؤنگی انکے پاس۔۔

وہ واپس اپر جانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ سیدھی طرح نیچے چلو۔۔

خُبیب اس کا ہاتھ پکڑتا اسے زبردستی لاؤنج میں لایا۔۔

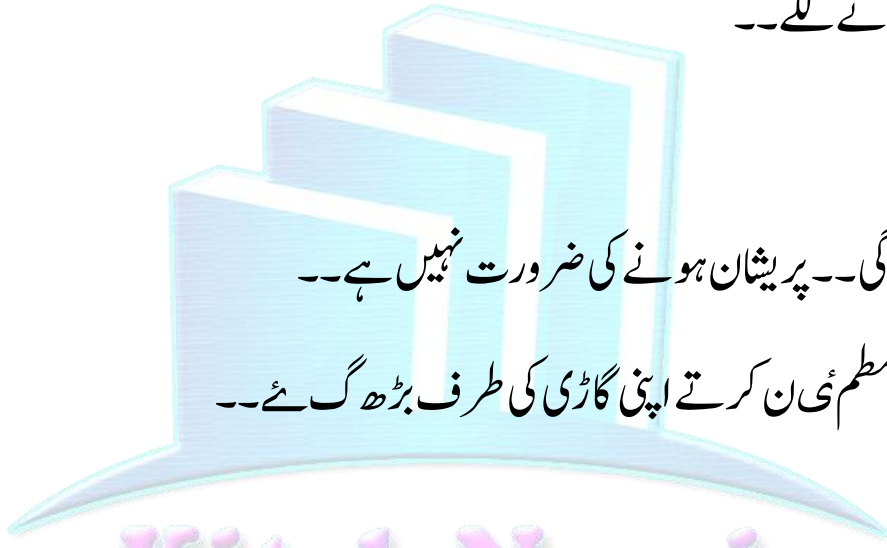
ادھر آجاؤ بیٹا۔۔

Posted on Kitab Nagri

طاہر صاحب کھڑے ہوتے خُبیب کو اسے صوفے پہ بٹھانے کا کہنے لگے۔۔

وہ خُبیب کا ہاتھ پکڑے اسے بھی اپنے ساتھ بٹھانے لگی۔۔

وہ اس کے سر پہ بندھی پیٹی کا اچھے سے معائی نہ کرتے خُبیب سے بات کرنے لگے پھر اسے اپنے ساتھ لائی  
پین کلر دیتے واپس جانے لگے۔۔



جلدی ٹھیک ہو جائے گی۔۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔  
وہ باہر آتے خُبیب کو مطمئن کرتے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدیجہ بی کھانا لگائی۔۔

وہ عنایہ کا ہاتھ پکڑتا ڈائی ننگ ٹیبل پر لایا۔ اور پھر زبردستی اسے کھانا کھلانے لگا۔۔ وہ طاہر صاحب کو بلانے پر  
اس سے ناراض تھی۔۔

-----

کمرے میں لا کر اس نے آرام سے اسے بیڈ پر بٹھایا پھر پین کلر دیتا اسے سونے کا کہنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر عنایہ خاموشی سے لیٹ گئی۔۔ کیونکہ اب اس کے بھی سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔ تھوڑی دیر پہلے اتنا محسوس نہیں ہو رہا تھا لیکن اب اسکے سر میں اچانک درد شروع ہو گیا تھا۔۔

درد ہو رہا ہے؟

خُبیب اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھ رہا تھا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے سر پہ ہاتھ رکھنے لگی۔۔

بس دیکھنا ایک دو دن میں ہی ٹھیک ہو جائے گی یہ چوٹ۔۔

خُبیب اس کا سر سہلاتا اس سے زیادہ خود کو یقین دلارہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

جب اسے لگا عنایہ سوگئی تو اس پر کمفرٹر صحیح کرتا جھک کر اسکی چوٹ پر اپنے ہونٹ رکھتا پیچھے ہٹا۔۔

لائٹ آف کرتا وہ اپنا لیپ ٹاپ لیتا اسکے برابر میں ہی بیٹھ کر اپنے آفس کا کام کرنے لگا جو اسکی غیر موجودگی میں خذیمہ صاحب نے کم کرنے کے بجائے مزید بڑھا دیا تھا۔۔ لیکن پھر بھی اسکا سارا دھیان عنایہ پر ہی تھا۔۔

----

عناہ کی آنکھ صبح کھلی تو اب اسے درد محسوس نہیں ہو رہا تھا۔  
اس نے آنکھیں کھول کر خُبیب کو دیکھا جو اسکے برابر میں ہی بیٹھا سو رہا تھا۔

خُبیب۔۔

وہ اس کا ہاتھ اپنے سر سے ہٹاتی اسے اٹھانے لگی۔۔



ہمم۔۔

خُبیب آنکھیں کھولتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ وہ اپنے آفس کا کام کر کے پوری رات عناہ کا سر سہلاتا رہا کہ اسے تکلیف نہ ہو۔ اور پھر بیٹھے بیٹھے ہی اسکی آنکھ لگ گئی تھی۔۔

آپ صحیح سے لیٹ جائیں۔۔

عناہ اپنی جگہ شرمندہ ہونے لگی کہ وہ اس کی وجہ سے پوری رات صحیح سے نہیں سویا۔۔

اب درد ہے۔۔

وہ اس کی چوٹ پہ ہاتھ پھیرتا اس سے پوچھ رہا تھا۔

خُبیب سوری۔۔

وہ اس کے سینے پہ سر رکھتی شرمندہ تھی۔۔

کس لیے میری جان۔۔

خُبیب اسکے گرد اپنا حصار باندھتا پوچھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بتا کر جانا چاہیے تھا آپ کو۔۔

وہ بغیر سراٹھائے اسے اپنی غلطی بتانے لگی۔۔

کوئی بات نہیں بس آئی ندہ خیال رکھنا۔۔

خُبیب ایسے ہی اسے اپنے ساتھ لگائے بیٹھا رہا پھر ازان کی آواز پر اس سے الگ ہوتا وضو کرنے باتھروم چلا گیا۔۔

وہ خُبیب کے لیے کچن میں ناشتہ بنانے آئی تھی جو جم سے آنے ہی والا تھا۔۔

ابھی وہ فرائے پین چولہے پہ رکھ ہی رہی تھی جب خذیمہ کچن میں داخل ہوا۔۔

پلیزز کچھ دیدو۔۔ ورنہ میں بھوک سے مر جاؤنگا۔۔

وہ جان کر اس ٹائی م آیا تھا تا کہ خُبیب جم میں ہو اور وہ ناشتہ کر کے آرام سے اپنے کمرے میں جا کر سو جائے۔۔ کیونکہ پوری رات وہ اپنے دوست کے فلیٹ پر اسکی خراٹوں سے پریشان سو نہیں سکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مطلب آپ نے کچھ نہیں کھایا تھارات میں۔۔

عنا یہ اسکی حالت دیکھتی رات کا کھانا گرم کرنے لگی۔۔

برگر کھایا تھا دوست کے ساتھ۔۔

وہ کرسی گھسیٹتا بیٹھنے ہی لگا تھا لیکن پھر خُبیب کو اندر آتا دیکھ وہ جلدی سے عنایہ کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

مدد کروانے آیا تھا آپ کی بیوی کی۔۔

وہ خُبیب کو دیکھتا عنایہ کو چولہے کے پاس سے ہٹانے لگا۔۔

روم میں جاؤ۔۔

خُبیب عنایہ کو بولتا خود ناشتہ بنانے لگا۔۔

Kitab Nagri

خُبیب میں بنادیتی ہوں نہ۔۔ آپ کو آفس کے لیے دیر ہو رہی ہو گی۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑتی پیچھے ہٹانے لگی۔۔

عنایہ میں نے کیا کہا ہے؟ پھوپھو کو جا کر دیکھو اگر وہ جاگ رہی ہیں تو انہیں بھی ناشتے کے لیے بلا لو۔۔ ویسے بھی میں آج آفس نہیں جاؤنگا۔۔

خُبیب اسکا خود ہاتھ پکڑتا چکن سے باہر چھوڑ کر آیا۔

تم کہاں جا رہے ہو؟؟

وہ خذیمہ کو چکن سے نکلتا دیکھ واپس اسے پکڑ کر اندر لایا۔

یار بھائی پلیز ز۔

خذیمہ خود کو چھڑوانے میں لگا تھا۔



ناشتہ بنو او میرے ساتھ۔

وہ اسے چھوڑتا فریج کی طرف بڑھ گیا۔  
www.kitabnagri.com

بھائی یہ کام بیویاں کرواتی ہیں۔

خذیمہ اپنے سامنے رکھے انڈوں کو دیکھتا اس سے بولا۔

میں نے تم سے پوچھا؟؟

خُبیب اسے گھورتا جو س بنانے لگا۔۔

جی بھائی بھی کرواتے ہیں۔۔ کوئی مسئلہ تھوڑی ہے۔۔

خزیمہ اسکے گھورنے پر اپنی بھوک برداشت کرتا مجبوراً اس کی مدد کروانے لگا۔۔

کس لڑکی کے چکر میں تم نے میری بیوی کا دماغ خراب کیا ہوا ہے؟؟

خُبیب عنایہ کے لیے آملیٹ بناتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کی بیوی سے کام تو ہو نہیں رہا۔۔

خزیمہ منہ پھلائے چائے نکال رہا تھا۔۔

تم سے جتنا پوچھا کروں اتنا بتایا کرو۔۔۔

خُبیب اسے گھورتا آملیٹ نکالنے لگا۔۔

شادی کرنی ہے مجھے بھی۔۔ جب میرے سامنے اتنا جان۔۔ بچہ کریں گے تو میرے بھی تو ارمان جاگیں گے نہ۔۔  
وہ غصے سے دودھ فریج میں رکھتا خبیث کی بات کا جواب دینے لگا۔۔

طریقے سے ساری بات بتاؤ۔۔

خبیث عنایہ کے لیے ٹرے سیٹ کر تا اب سختی سے اس سے بولا۔۔  
جس پر خذیمہ بھی اسے آرام سے اپنی پسند سے آگاہ کرنے لگا۔۔



نوفل نے ہاں کر دی ہے شادی کے لیے لیکن وہ سادگی سے یہ شادی کرنا چاہتا ہے اور تب جب حسن بالکل  
صحتیاب ہو جائے۔۔

حسین صاحب روپی بیگم کو بتاتے اپنا کوٹ اتارنے لگا۔۔

اللہ شکر تیرا۔۔ میرا بچہ مان گیا۔۔ اب آپ کب بات کریں گے زویا سے۔۔

روبی بیگم خوش ہو تیں ان سے پوچھنے لگیں۔۔

بس ایک دودن میں۔۔۔ پہلے کل حسن سے بات کرونگا۔۔

وہ انہیں اپنی سوچ سے آگاہ کر کے اپنے کپڑے لیتے باتھروم چلے گئے۔۔

روبی بیگم تو بس نوفل کے مان جانے پر ہی خوش تھیں ورنہ ان کے دل میں اب زنیہ کا ڈر بھی تھا کہ کہیں پھر  
نوفل کی اسکے لیے سوئی ہوئی محبت نہ جاگ جائے۔۔

-----

وہ ناشتہ ڈائی ننگ ٹیبل پہ لگاتا۔۔

عنایہ کو خو کھلانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب میرے ہاتھ ٹھیک ہیں۔۔

وہ سرخ ہوتی خذیمہ کی شرارت بھری آنکھوں سے ڈسٹرب ہو رہی تھی۔۔

اپنی نظروں کو قابو میں رکھو۔۔

خُبیب اسے گھورتا دوبارہ عنایہ کو آملیٹ کھلانے لگا جبکہ اسکی ڈانٹ پر خذیمہ پوری طرح پلٹ پر اپنا سر جھکائے بیٹھ گیا۔۔

عنایہ بھی خذیمہ کی ڈانٹ پڑنے پر اب خود بھی خاموشی سے کھا رہی تھی ورنہ ضرور اب خُبیب اسے سناتا۔۔



بس۔۔ پلیز زز۔۔ اب نہیں کھایا جا رہا۔۔

تھوڑا سا کھا کر وہ خُبیب کا ہاتھ پیچھے کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔ جو س پی لو۔۔

خُبیب اسے جو س کا گلاس پکڑا تا عنایہ کا بچہ ہوا آملیٹ کھانے لگا۔۔

ویسے میری بھی خواہش ہے کہ آپ کبھی میرے لیے بھی ایسے ہی ناشتہ بنائیں۔۔۔

خذیمہ کی زبان میں پھر کھلی ہوئی تھی اسے عنایہ کی اتنی فکر کرتے دیکھ۔۔

روم میں جاؤ۔۔ میں آکر پین کلر دیتا ہوں۔۔

وہ خذیمہ کو گھورتا۔۔ عنایہ کا ہاتھ پکڑ کے کھڑا کرنے لگا۔۔

سچ میں بھائی میں پوری طرح آپ کے نقش قدم پہ چلنے کی کوشش کرونگا۔۔

خذیمہ دانت نکالتا اسے اپنے مستقبل سے آگاہ کرنے لگا۔۔

اگر تمہیں میرے ہاتھوں دوسرا ناشتہ کرنا ہے تو یقین مانو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔

خُبیب اپنا ناشتہ ختم کرتا اب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں میں کر رہا ہوں۔۔۔ یہ زیادہ اچھا ہے۔۔

خذیمہ جلدی سے دوبارہ پلیٹ پر جھک گیا۔۔

----

صبح حسین صاحب عائشہ بیگم اور حسن صاحب دونوں کو نوافل اور زارا کے رشتے کا بتا کر گئے تھے۔۔

وہ دونوں ہی نوفل کے لیے خوش تھے۔۔ ان دونوں نے نوفل کو دل سے خوش رہنے کی دعا دی تھی۔۔

زیرہ کو بھی عائشہ بیگم کے ذریعے پتہ چل گیا تھا۔۔

اس نے بھی دل سے نوفل کو خوش رہنے کی دعا دی تھی۔۔ اپنے ہاتھوں سے اس نے خود اتنی بے لوث محبت کرنے والا شخص کھو دیا تھا۔۔ اب وہ مزید کچھ الٹا سیدھا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ اس نے حسن صاحب سے دوبارہ اپنی پڑھائی شروع کرنی کی بات کی تھی جس پر انہوں نے یہی کہا تھا اگر وہ اپنی خوشی سے ایسا کرنا چاہتی ہے تو شوق سے کرے ورنہ خود کو ذہنی دباؤ میں ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ وہ اب کوئی بھی فیصلہ زبردستی زیرہ کے سر نہیں ڈالنا چاہتے تھے۔۔

ان کی محبت پر وہ اپنا غم کافی حد تک بھلا چکی تھی لیکن اگر وہ پہلے ہی تھوڑا پوزیٹو ہو کر سوچتی تو آج اس کی وجہ سے کسی کی زندگی خراب نہ ہوتی۔۔ عنایہ کو لے کر تو وہ مطمئن تھی اس کی معصوم بہن کے لیے ایک ایسا ہی ہمسفر ہونا چاہیے تھا۔۔ جو ہر قدم پر اس کا ساتھ نبھائے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ عبید سے بھی معافی مانگنا چاہتی تھی۔۔ نوفل تو اسے کوئی موقع نہیں دے رہا تھا۔۔

وہ لان میں چنئی پر پہ بیٹھی اپنا گناہ یاد کر کے آنسو بہانے میں مصروف تھی۔۔۔

زندگی کا ایک اصول ہمیشہ یاد رکھنا۔۔

جو کھویا اس کا غم نہیں۔۔

جو پایا وہ کسی سے کم نہیں۔۔

جو نہیں وہ ایک خواب ہے۔۔

جو ہے وہ لا جواب ہے۔۔

وہ مسکراتا زنیہ کے سامنے رکھی چٹائی پر پہ بیٹھنے لگا۔۔ جبکہ وہ احسن کو دیکھ کر اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

انگل کی طبیعت پوچھنے آیا تھا پھر ایک بیوقوف لڑکی کو روتے دیکھ کر مجھے لگا پہلے اس سے ملنا چاہیے۔۔

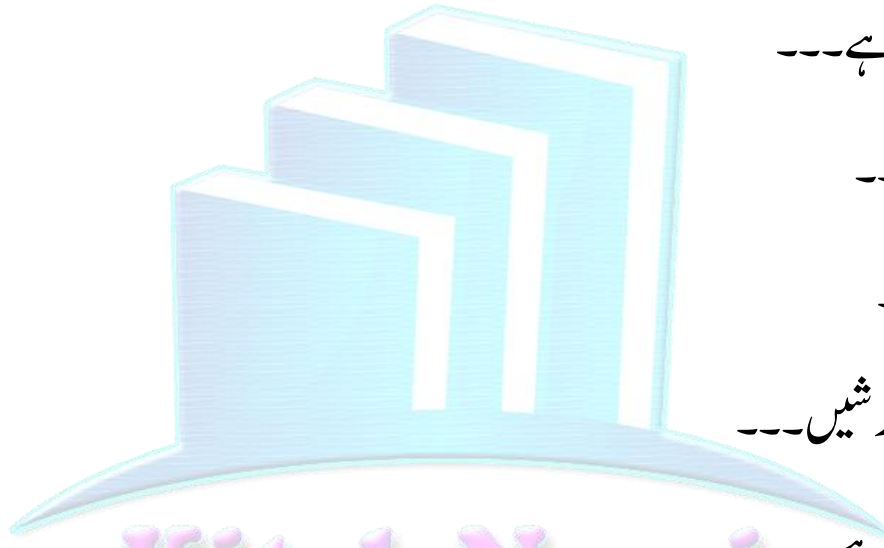
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گرد ہے چاروں طرف، قافلہ کوئی نہیں۔۔

فاصلوں کا شہر ہے، راستہ کوئی نہیں۔۔

وہ نم آنکھوں سے شعر پڑتی اپنی حالت پہ مسکرا دی۔۔



یہ جو زندگی کی کتاب ہے۔۔

یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے۔۔

کہیں اک حسین خواب ہے۔۔

کہیں جان لیوا عذاب ہے۔۔

کبھی کھولیا کبھی پالیا۔۔

کبھی رولیا کبھی گالیا۔۔

کہیں رحمتوں کی ہیں بارشیں۔۔

کہیں تشنگی بے حساب ہے۔۔

کہیں چھائیوں ہے کہیں دھوپ ہے

کہیں اور ہی کوئی روپ ہے۔۔

کہیں چھین لیتی ہے ہر خوشی۔۔

کہیں مہربان بے حساب ہے۔۔

یہ جو زندگی کی کتاب ہے۔۔

یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے۔۔

احسن بھی اسکے شعر پر خوبصورتی سے اسے اپنے سحر میں جکڑتا مسکرا نے لگا۔۔

خوش رہنا سیکھو لڑکی۔۔ ابھی آگے پہاڑ جیسی زندگی پڑی ہے۔۔

تم اپنے گناہ پر شرمندہ ہو۔۔ اور یہ بات تمہارے رب کے نزدیک بہت اہمیت رکھتی۔۔ سوچو دنیا میں کتنے ایسے لوگ ہیں جو نجانے کتنے لوگوں کا دل دکھائے اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔۔ تم نے تو سب سے معافی مانگی نہ۔۔ عنایہ نے تو تمہیں فوراً معاف بھی کر دیا اور دیکھنا جلد نفل اور عبید بھی کر دیں گے۔۔

اچھا سوچو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسے سمجھاتا اندر چلا گیا۔۔

پیچھے وہ کتنی ہی دیر اسے جاتے دیکھتی رہی۔۔

-----

عنایہ کی چوٹ ٹھیک ہو جائے تو پھر رشتہ لے کر چلتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب کی ساری بات سمجھ کر عشرت بیگم بھی مطمئن تھی۔۔

لیکن میں چاہتی ہوں خذیمہ کی کوئی رسم کر کے عنایہ اور تمہارا ولیمہ بھی ہو جائے۔۔  
وہ خُبیب کو اپنا خیال بتانے لگی۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔  
خُبیب ان کی بات فوراً مان گیا۔۔



نہ۔۔ نہیں۔۔ خُبیب ولیمہ کیوں کریں گے۔۔  
وہ دروازے پہ کھڑی پریشانی سے بولی۔۔  
www.kitabnagri.com

ولیمہ کیوں کرتے ہیں عنایہ؟؟  
خُبیب نے اسکی بے تکلی بات پہ گھورا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں مطلب اتنے دنوں بعد کیسے کر سکتے ہیں۔۔

وہ اپنی پریشانی بتاتی اس کے پاس آئی۔۔

بلکل کر سکتے ہیں۔۔

خُبیب مسکراتا اس کی گھبراہٹ دیکھ رہا تھا۔۔

نہیں کر سکتے خُبیب۔۔ سب کیا سوچینگے اب۔۔

وہ اپنی پریشانی اسے سمجھانے لگی۔۔



چلو تم اپنی بیوی کو سمجھاؤ۔۔ میں نماز پڑھ کے آتی ہوں۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Rishta Yaqeen Ka Novel by Noor ul Ain

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



عشرت بیگم ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتیں اپنے کمرے میں چلی گئیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم سے کتنی بار کہا ہے لوگوں کو مت سوچا کرو۔۔ صرف مجھے سوچا کرو۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا اپنے پاس بٹھانے لگا۔۔

اب فضول میں اعتراض کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔

ابھی میں کام سے جا رہا ہوں۔۔ آکر تمہاری بینڈ تچ چینج کرونگا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔

خُبیب اسکی پیشانی چومتا لاونچ سے نکل گیا جبکہ وہ اب بھی ویسے کا ہی سوچ رہی تھی۔۔

-----

میں عنایہ کی طرف سے مطمئن ہوں۔۔ اب فکر بس زنیہ کی ہے۔۔

حسن صاحب عائشہ بیگم سے دوائی لیتے انہیں اپنی پریشانی بتانے لگے۔۔

www.kitabnagri.com

فکر نہ کریں۔۔ اللہ پر یقین رکھیں۔۔ انشاء اللہ اچھا ہی ہو گا اس کے حق میں بھی۔۔

عائشہ بیگم انہیں مطمئن کرتی پانی کا گلاس تھمانے لگیں۔۔

السلام علیکم۔۔

احسن اندر آتا انہیں سلام کرنے لگا۔

وعلیکم السلام..

حسن صاحب اپنے پاس ہی اسکی بیٹھنے کے لیے جگہ بنانے لگے۔۔

میں چائے لے کر آتی ہوں۔۔

عائشہ بیگم اس کے سر پہ ہاتھ رکھتیں کمرے سے چلی گئیں۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی طبعیت ہے اب آپ کی؟؟

وہ ان کے پاس بیٹھتا پوچھنے لگا۔۔

اللہ کا شکر ہے۔۔ کافی بہتر ہوں اب۔۔

حسن صاحب مسکراتے اسے اپنی طبعیت بتانے لگے۔

بس ایسے ہی بہتر رہنا ہے آپ نے۔۔

احسن بھی مسکراتا ان کی ہمت بڑھانے لگا۔

ماما۔۔ آپ انہیں منع کر دیں۔۔

زارا ان سے سخت خفا ہو رہی تھی جنہوں نے حسین صاحب کے فون پر انہیں نوفل کے لیے آنے کی اجازت دے دی تھی۔۔

فضول مت بولو زارا۔۔ میری طبیعت کا تمہیں ویسے ہی پتہ ہے۔۔ اس لیے بہتر ہے کہ نوفل کے لیے ہاں کر دو۔ گھر کا دیکھا بھالا بچہ ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

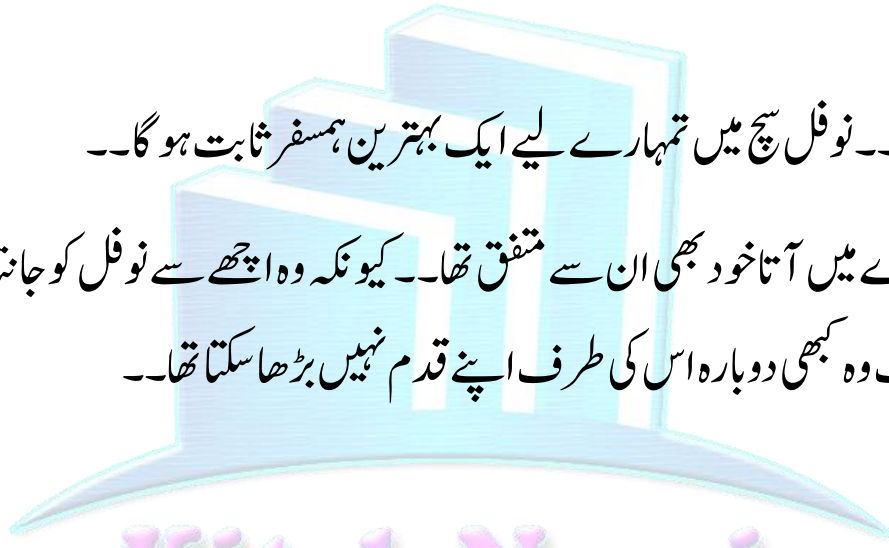
زو یا بیگم کو اسکا انکار سخت برا لگ رہا تھا۔۔

اچھا تو آپ بتائیں ایسے انسان سے شادی کر لوں جو بچپن سے کسی اور سے شدت سے محبت کرتا آیا ہے۔۔ کیا آپ نہیں جانتی؟؟

زارا کو بس اسی ایک بات پر اعتراض تھا۔۔

زنیرہ اس کے دل سے اتر چکی ہے۔۔ لہذا تم اپنے دماغ سے فضول سوچیں نکال کر اچھا سوچو۔۔ حسین بھائی  
نوفل کی مرضی سے ہی رشتہ لا رہے ہیں۔۔  
زو یا بیگم اسے اپنے پاس بٹھائے سمجھانے لگیں۔۔

اما ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔ نوفل سچ میں تمہارے لیے ایک بہترین ہمسفر ثابت ہو گا۔  
عبید زو یا بیگم کے کمرے میں آتا خود بھی ان سے متفق تھا۔۔ کیونکہ وہ اچھے سے نوفل کو جانتا تھا۔۔ زنیرہ کے اتنا  
کچھ کرنے کے بعد اب وہ کبھی دوبارہ اس کی طرف اپنے قدم نہیں بڑھا سکتا تھا۔۔



www.kitabnagri.com

بھائی آپ تو سمجھیں۔۔

زار بے بسی سے اسے دیکھنے لگیں جو خود بھی اسے سمجھانے آیا تھا۔۔

نوفل ایک اچھا انسان ہے۔۔ یقین مانو وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا۔۔ انکار کی کوئی وجہ نہیں بنتی۔۔  
عبید اسے اپنے ساتھ لگاتا مطمئن کرنے لگا۔۔

ٹھیک ہے پھر جیسا آپ لوگ بہتر سمجھیں۔۔

وہ ان دونوں کے سمجھانے پر راضی ہو گئی لیکن دل میں اب بھی یہی تھا کہ زنیہ اس کی پہلی محبت ہے اور یہ بات وہ چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر سکتی تھی۔۔

عبید اور زویا بیگم اس کے راضی ہونے پر خوش ہوتے اس کے حق میں دعا کرنے لگے۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی پھوپھو۔۔۔ خود تو انہوں نے نکاح کیا اور مجھے یہ مگنی کی رسم پر ٹر خا رہے ہیں۔۔

وہ ان کی بات سنتے ہی منہ پھلائے بیٹھ گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے رشتہ ہو جائے وہی بہت بڑی بات ہے۔۔

وہ اسکے سر پہ چپت لگاتیں معاز کو سلانے لگیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔ وہ لوگ رشتے سے انکار کیوں کریں گے۔۔ اتنا نیک اور شریف لڑکانہ ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا۔۔

وہ اپنا کالر جھاڑتا ان کے سامنے شرافت کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔

بس کر جاؤ تمہارا شرافت سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔۔  
وہ خذیمہ کو گھورتیں معاز میں لگیں تھیں۔۔

کیا بات کر دی آپ نے۔۔ لفظ شریف بنا ہی میرے لیے ہے۔۔  
وہ ان کی بات کا برا مانتے روم سے جانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل تم جیسا عزت دار تو پوری دنیا میں نہیں ہے۔۔  
خُبیب اندر آتا معاز کی طرف بڑھا۔۔

وہی تو میں پھوپھو کو سمجھا رہا تھا۔۔

وہ جلدی سے واپس آتا خُبیب کے سر پہ کھڑا ہو گیا۔۔

بھائی پلینز پر اپر شادی کروادیں۔۔

وہ اسے معاز کو پیار کرتا دیکھ اپنی خواہش بتانے لگا۔۔

پر اپر رسم ہو گی نہ۔۔

خُبیب اسے چڑاتا آرام سے معاز کو لٹاتا صوفے پہ جا کر بیٹھ گیا۔۔

یار بھائی کیوں تنگ کر رہے ہیں۔۔ خود بھی تو آپ نے کر لی نہ۔۔

خُذیمہ اس کے پاس بیٹھتا پیار سے منانے لگا۔۔  
www.kitabnagri.com

شادی تمہاری تب ہی ہو گی جب تمہیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہو گا۔۔ اور جب صحیح سے بزنس سنبھال لو گے۔۔

خُبیب اسے سمجھاتا عشرت بیگم سے بات کرنے لگا۔۔

ایسے نہیں کریں بھائی۔۔۔ عنایہ پلنز سمجھاؤ بھائی کو۔۔

وہ عنایہ کو اندر آتے دیکھ جلدی سے بولا۔۔

ہم نکاح کر دیتے ہیں گمنی کی جگہ۔۔

وہ اندر آتی خذیمہ کی حالت دیکھ کر اسے مشورہ دینے لگی۔۔

رشتہ ہو گیا ابھی؟؟

خُبیب ابرو اچکائے خذیمہ کو دیکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لے کر جائی یں گے تو ہو گا نہ۔۔

وہ اب غصے سے منہ پھلائے بیٹھا کسی کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔۔

خُبیب نکاح کر دیتے ہیں نہ۔۔

عنایہ ایک بار پھر خذیمہ کی وجہ سے اسے منانے لگی۔۔

ہم۔۔ پہلے رشتہ لے کر جاتے ہیں پھر دیکھتے ہیں۔۔ لیکن صرف نکاح ہو گا رخصتی تب ہی ہو گی جب یہ اپنی حرکتیں سدھارے گا۔۔

خُبیب عنایہ کی بات مانتا نکاح پر راضی ہو گیا تھا۔۔ خذیمہ تو اسکے نکاح کے لیے ہی مان جانے پر خوش ہو گیا تھا۔۔



جیو عنایہ۔۔

وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھا۔۔

واپس۔۔

جتنی تیزی سے وہ عنایہ کی طرف بڑھا تھا اتنی ہی تیزی سے خُبیب اس پہ چپھا تھا۔۔

وہ بس شکریہ ادا کرنے جا رہا تھا۔۔

خذیمہ واپس اس کے پاس بیٹھتا شرافت سے بولا۔۔

پہلے رشتہ ہونے کی دعا کرو۔۔

خُبیب اسے گھورتا باہر نکل گیا۔۔

پھوپھو بھائی کچھ زیادہ ہی مجنوں بنے نہیں پھر رہے۔۔

خزیمہ اس کے جاتے ہی عشرت بیگم کے پاس آیا۔۔ جبکہ عنایہ اپنی جگہ سرخ ہوتی جلدی سے خود بھی کمرے سے نکل گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کم بولا کرو۔۔

عشرت بیگم اسے ڈانٹتی لیٹنے لگیں۔۔

نہیں بولو نگاہیں ایک بار نکاح ہو جائے۔۔ دن رات اپنی بیوی سے باتیں کرو نگاہیں۔۔

وہ ان کی بات پر ناراض ہوتا کمرے سے چلا گیا۔۔

----

تمہیں ایک بارزار اسے بات کرنی چاہیے۔۔۔

احسن اسے فون پر سمجھانے لگا۔۔ جس نے ہاں تو کر دی تھی لیکن اب بھی پریشان تھا۔۔

کیا بات کرونگا۔۔ اور پھر اچانک سے یہ سب ہو رہا ہے۔۔ وہ کیا سوچ رہی ہوگی۔۔

نوفل اپنی پریشانی اس سے شئی پر کر تابیڈ پر آ بیٹھا۔۔

یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔۔ تم اس سے بات کرو۔۔ یقین دلاؤ کہ تم یہ رشتہ پوری ایمانداری سے نبھائو گے۔۔ وہ ضرور سمجھے گی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احسن کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے اس بیوقوف کو سمجھائے۔۔

فلحال مجھے کچھ وقت چاہیے تھا لیکن یہاں بابا کو تو اتنی جلدی پڑی ہے۔۔

نوفل ہاں کرنے پر بری طرح پھنسا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم زار اسے ملو یہی بہتر رہے گا۔ اگر مل نہیں سکتے تو فون پر بات کر لو۔

احسن کو اب اس پر غصہ آ رہا تھا جو سمجھ ہی نہیں رہا تھا بات کو۔

ٹھیک ہے کرتا ہوں۔

نوفل اسکی بات مانتا فون رکھنے لگا۔

احسن بھی اسکے مان جانے پر شکر ادا کرتا سونے لگا۔



www.kitabnagri.com

خُصیب پھوپھو کو منع کریں نہ ولیمے کا۔

عنایہ ایک بار پھر ولیمے کو لے کر پریشان ہوتی اسے سمجھانا چاہتی تھی۔

خُصیب آپ میری بات نہیں سن رہے۔

وہ بغیر اسکی سنے بینڈ تچ چینیج کر رہا تھا جس پر عنایہ کو سخت چڑھ رہی تھی۔

کیا سنوں۔۔

وہ اسکے بار بار ہلنے پر اب غصے سے گھور رہا تھا۔۔

آپ ولیمے کا منع کریں پھوپھو کو۔۔ اتنے بڑے ہو کر تھوڑی کرتے۔۔

اسکے جو سمجھ آیا وہی خُبیب کو بول دیا لیکن پھر خُبیب کی گھوری پر اپنے جملے کا احساس ہوا۔۔

مطلب اب کافی دن ہو گئے نہ خُبیب۔۔

وہ دوبارہ اسے صحیح سے اپنی بات سمجھانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمارے اب تک کتنے بچے اس دنیا میں آگئے ہیں جو تمہیں ولیمے میں شرم محسوس ہو رہی ہے؟؟

خُبیب واپس اسکی بینڈ تاج میں لگ گیا۔۔

آپ فضول بولا کریں بس۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خُبیب کی بات پر سرخ ہوتی اسکا ہاتھ پیچھے کرنے لگی۔۔

عنایہ۔۔

اسے اس طرح عنایہ کا ہاتھ جھٹکنا سخت ناپسند تھا۔۔

آپ میری بات نہیں سمجھ رہے۔۔

اب وہ خاموشی سے خُبیب کے غصے کی وجہ سے بغیر ہلے بینڈیج چینج کروا رہی تھی۔۔

خُبیب۔۔

اسے لگا اب وہ ناراض ہو گیا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس کی بینڈیج چینج کرتا فرسٹ ایڈ باکس واپس اپنی جگہ رکھنے لگا۔۔

خُبیب اب تو میں نے کچھ نہیں کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے پاس آئی جو بیڈ پہ بیٹھا اسے اگنور کیے لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا۔

خُبیب۔۔

اس نے ایک بار پھر اسے آواز دی جو اسکے قریب آنے پر بھی اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔

غصے سے اس نے لیپ ٹاپ اس سے چھین کر بیڈ پر پھینکا۔

جو خُبیب کی ہی دی ہوئی ڈھیل کا نتیجہ تھا۔



میں اسے اب سچ میں توڑ دوں گی۔

وہ لیپ ٹاپ کو سلامت دیکھتی اسے دھمکی دینے لگی۔

خُبیب لیپ ٹاپ اٹھا تا سائیڈ ٹیبل پہ رکھتا آنکھیں بند کیے لیٹ گیا۔

خُبیب۔۔

Posted on Kitab Nagri

عنایہ کو اب سچ میں اس کے رویے پر حیرت ہوئی۔۔ وہ اتنی سی بات پر اس سے اتنا ناراض ہو گیا۔۔  
وہ اسکے پاس بیٹھتی اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکے سینے پہ مکے مارنے لگی۔۔

خُبیب پلیر زرز۔

اسکی بند آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتی وہ اب رونے کے قریب تھی۔۔

خُبیب اسکی حرکت پر مسکراہٹ دبائے آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہا تھا جواب سر جھکائے رونے میں  
مصروف تھی۔۔



سوچو مجھے کتنا برا لگتا ہے جب تم میرا ہاتھ جھٹکتی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

خُبیب اسکے آنسو صاف کرتا اپنے قریب کرنے لگا۔۔

آپ بدلہ لے رہے تھے۔۔

وہ خُبیب کی بات پر ناراض ہوتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

نہیں میری جان۔۔ تمہیں احساس دلارہا تھا۔۔

خُبیب اسے اپنے پاس لٹاتا اسکا سر سہلانے لگا۔۔

میری بات آپ سمجھ ہی نہیں رہے تھے۔۔

عنا یہ پھر سے ولیمے کی بات پر شروع ہو چکی تھی۔

اب تم اس بات پر مجھ سے مزید بحث نہیں کرو گی۔۔

خُبیب سختی سے کہتا اس کے دونوں ہاتھوں پہ اپنی گرفت مضبوط کرتا اسکے چہرے پہ جھکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔۔

اپنی سانس بحال کرتی وہ اسے پیچھے ہٹانے میں لگی تھی۔۔ جو جا بجا اسکے چہرے پہ اپنا لمس چھوڑ رہا تھا۔۔

آخر تم نے کب ہمارے رشتے کو سمجھنا ہے؟۔

خُبیب اسکی مزاحمت پر سخت بد مزہ ہوا تھا۔

مم۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ سمجھتی ہوں۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپائے اس کی ناراضگی کے ڈر سے بولی تھی۔۔

واقع؟؟ تو پھر مجھے دیکھنا چاہیے کہ تم کتنا ہمارے رشتے کو سمجھتی ہو۔۔

خُبیب اس کے دونوں ہاتھ چہرے سے ہٹاتا دوبارہ اس پر جھکا تھا۔

نہ۔۔ نہیں۔۔۔ خُبیب ویسا نہیں سمجھتی۔۔

وہ جلدی سے اسے ہٹانے کے لیے اپنا جملہ درست کرنے لگی۔۔۔

کوئی بات نہیں میں سمجھا رہا ہوں نہ۔۔

وہ اس کی مزاحمت ترک کرتا اسکے دونوں ہاتھوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے پوری طرح اس میں کھونے لگا تھا۔

خُبیب۔۔

وہ ایک بار پھر کوشش کرتی اسے دور ہٹانے لگی۔۔۔ جو بغیر اسکی سنے مزید اس پر گرفت مضبوط کیے اسے پوری طرح اپنے حصار میں قید کر چکا تھا۔

صبح اس کی آنکھ اپنے منہ پر بری طرح پڑھتے کشن اور تکیوں سے کھلی۔۔۔

عنا یہ کیا بد تمیزی ہے یہ۔؟

خُبیب غصے سے اسکی حرکت پہ گھور رہا تھا جو اسکے اٹھتے ہی رونے میں مصروف ہو گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم۔۔ میں اب۔۔۔ کبھی بات۔۔ نہیں۔۔۔ کرونگی۔۔۔

وہ غصے اور شرم سے اس سے نظریں نہیں ملا پارہی تھی۔۔

دماغ ٹھکانے پر ہے۔؟

خُبیب کو اسکا اس طرح رونا بالکل سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

آااااپ۔۔۔۔۔ کا نہیں۔۔۔۔۔ ہے۔۔

وہ دوبارہ اسے کشن سے مارنے لگی۔۔

مسلمہ کیا ہے عنایہ؟۔۔

وہ تکیے اور کشن نیچے پھینکتا اسے اپنے ساتھ لگائے چپ کرانے لگا۔۔

مجھے۔۔ نہیں پتہ۔۔

وہ خُبیب کے سینے سے لگی۔۔ اسکی شرٹ سے اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب بتاؤ میں کس دیوار پہ جا کر اپنا سر ماروں۔۔

خُبیب اسکے جواب پر نہایت سنجیدہ انداز میں اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

پتہ نہیں۔۔

وہ اسے جواب دیتی پیچھے ہٹنے لگی۔۔۔

کیا بات پریشان کر رہی ہے۔۔

وہ اب نرمی سے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

آپ کبھی اس گھر سے نہیں نکالینگے مجھے۔۔

وہ دوبارہ اپنی آنکھوں میں آنسو جمع کرتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

اتنی فضول سوچیں تمہارے دماغ میں آتی کہاں سے ہیں۔۔

خُبیب اس کے آنسو صاف کرتا ساری بات سمجھ گیا تھا۔ وہ خوف زدہ تھی اس بات سے کہ وہ بھی اس کے ساتھ  
ویسا نہ کرے جو اس کے والدین نے کیا۔۔

عناویہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

سب سے خوبصورت پودا یقین کا ہوتا ہے۔۔ جو ہمارے دلوں میں اگتا ہے۔۔ اور تمہارے لیے اس پودے کی جڑیں میرے اندر بہت مضبوط ہیں۔۔

وہ اسکی پیشانی سے اپنا ماتھا ٹکائے اسکی پریشانی دور کر رہا تھا۔۔

سچ۔۔؟

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی اب بھی بے یقین تھی۔۔

جی میری جان۔۔

آخری سانس تک یہ جڑیں مضبوط رہیں گی۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے پورے یقین سے اسکا ڈر ختم کر رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

پھوپھو زارا سے ملنا چاہتا ہوں۔۔ کچھ بات کرنی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس وقت زویا بیگم کے کمرے میں موجود تھا۔ آفس جانے سے پہلے اس نے سوچا تھا وہ پہلے زارا سے ملاقات کر لے کیونکہ فون پر وہ اس کی بات اچھے سے نہیں سمجھ سکتی تھی۔ تبھی وہ زویا بیگم سے ان کی طبیعت پوچھتا اب زارا سے ملنے کی اجازت لے رہا تھا۔

ہاں بیٹا۔ اپنے کمرے میں ہو گی۔ مل لو تم جا کر۔  
زویا بیگم نے اسے خوشی خوشی اجازت دے دی تھی۔

نوفل سر ہلاتا زارا کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔  
اسکے روم کے باہر کھڑا وہ ناک کر تا دروازہ کھلنے کا انتظار کرنے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل بھائی۔

وہ دروازہ کھولتی اپنے سامنے کھڑے نوفل کو حیرانگی سے دیکھ رہی تھی۔

اندر آنے کی اجازت ملے گی؟؟

Posted on Kitab Nagri

لفظ بھائی پر وہ دانت پیتا اسے دیکھنے لگا جو دروازہ کھولے بیچ میں کھڑی تھی۔۔

جی۔۔

زارا سائیڈ پر ہوتی اسے اندر آنے کی جگہ دینے لگی۔۔



مجھے تم سے بات کرنی تھی۔۔

نوفل اس سے صاف اور سیدھی بات کرنا چاہتا تھا۔۔

جی بولیں۔۔

زارا اس کے اس طرح آنے پر ہی حیران تھی اور اب بات کا سن کر وہ اپنی جگہ کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

آج شام بابا آئی یگے سب کے ساتھ میرا رشتہ لے کر تمہارے لیے۔۔ جس میں میری رضامندی بھی شامل ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں تمہیں بس یہ بتانا چاہتا تھا کہ یہ رشتہ میں زنیہ کو جلانے یا اس سے کوئی بدلہ لینے کے لیے نہیں کر رہا ہوں۔۔ اس نے اسی دن اپنا مقام میرے دل سے کھو دیا تھا جس دن مجھے سب سچائی پتہ چلی تھی۔۔ میں نہیں چاہتا کہ اگر تمہارا اور میرا رشتہ ہو تو اس میں کوئی بھی غلط فہمی پیدا ہو۔۔ تم سے رشتہ میں ضرور اپنے والدین کے کہنے پر کر رہا ہوں لیکن اسے پوری طرح دل سے نبھاؤں گا۔۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ دن بھی دور نہیں ہو گا جب جب ہمارے رشتے میں عزت کے ساتھ محبت بھی اپنی جگہ بنالے گی۔۔

میں بھی ایک نارمل لائی ف کی طرف قدم بڑھانا چاہتا ہوں۔۔  
اگر تم چاہو تو انکار کر سکتی ہو اس وجہ سے کسی قسم کی ناراضگی میں بابا اور پھوپھو کے رشتے میں نہیں آنے دو گا۔۔  
نوفل اپنی بات مکمل کرتا اب اسے ہی دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

مجھے خوشی ہوئی کہ آپ نے سب کچھ مجھے اچھے سے بتایا۔۔ ماما اور عبید بھائی کی خواہش پر مجھے کل رات تک اعتراض تھا لیکن اب آپ کی بات سننے سے وہ اعتراض نہیں رہا۔۔  
زارا کو اس طرح اس کا سب کچھ کل ئی پر کرنا اچھا لگا تھا اور جو بھی اس کے دل میں وہم تھا وہ اب دور ہو گیا تھا۔۔

تو پھر بس اب میں اپنے نام کے آگے سے بھائی ہٹنے کا انتظار کرتا ہوں۔۔  
نوفل مسکراتا کمرے سے نکل گیا۔۔

----

دوبارہ اسکی آنکھ کھلی تو 9 بج رہا تھا۔ وہ خُبیب کے ساتھ لگی دوبارہ سو گئی تھی۔۔ لیکن اب خُبیب کو نہ دیکھ کر اسے یہی لگا کہ وہ آفس جا چکا ہے۔۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھتی اپنے بال باندھنے لگی تب ہی خُبیب ناشتے کی ٹرے ہاتھ میں لیے روم میں داخل ہوا۔

آپ آفس نہیں گئے۔۔

عنایہ اسکے آج پھر ناشتہ بنانے پر حیران ہوتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیر سے جاؤنگا۔۔ تم فریش ہو کر آؤ پھر ناشتہ کرنا۔

خُبیب اسکا ہاتھ تھامے اسے بیڈ سے اٹھاتا با تھروم کے دروازے تک چھوڑ کر آیا۔

تھوڑی دیر میں جب عنایہ باہر آئی تو وہ ناشتے کی ٹرے ٹیبل پہ رکھے اپنا لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا۔

خُبیب مجھے اٹھا دینا چاہیے تھا آپ کو۔۔

عنا یہ اس کے پاس ہی صوفے پر بیٹھتی سامنے رکھا جوس اور آملیٹ دیکھنے لگی۔۔

کیوں میرے ہاتھ کے بنے آملیٹ میں کوئی مسئلہ ہے؟

خُبیب لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پہ رکھتا خود اسے ناشتہ کروانے لگا۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔

وہ خاموشی سے اس کے ہاتھ سے ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

آپ نہیں کریں گے ناشتہ؟

عنا یہ اس کے ہاتھ سے جوس لیتی پوچھنے لگی۔۔

’نہیں میں نے پھوپھو کے ساتھ نیچے کر لیا۔‘

خُبیب ٹرے پیچھے کرتا اسے بتانے لگا۔۔

اگر درد ہو تو پین کلر لے لینا۔۔

وہ اپنا لپ ٹاپ اٹھا تا بیگ میں رکھنے لگا۔۔

خُبیب آپ ہمیشہ ایسے ہی رہینگے۔۔؟

عنا یہ جو س کا گلار کھتی اس کے پاس آئی جو اپنا موبائل چار جنگ پر سے نکال رہا تھا۔۔

ہاں بالکل۔۔

خُبیب اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھتا اسے مطمئن کرنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ بھی فضول سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ خیال رکھنا۔۔

وہ اسے سمجھاتا آفس کے لیے نکل گیا۔۔

----

زارا اور نوفل کا رشتہ طے ہو گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سب بڑوں نے بیٹھ کر گھر میں ہی چھوٹی سی رسم کر لی تھی۔

نوفل نے خُبیب کو خود کال کر کے عنایہ کو لانے کا کہا تھا پر آفس میں زیادہ کام ہونے کی وجہ سے وہ عنایہ کو لے کر نہیں جاسکا تھا۔ اس لیے اس نے نوفل سے معذرت کر لی تھی۔

لیکن اس نے عنایہ کی پوری فیملی کو ولیمہ پر اچھے سے انوائٹ کیا تھا۔

ماہم کے گھر والے بھی مان گئے تھے خذیمہ کے لیے لیکن وہ اتنی جلدی نکاح پر راضی نہیں تھے جس پر خُبیب نے ہی انہیں بہت مشکلوں سے منایا تھا۔ اور پھر ایک مہینے کے بعد نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی۔ اسی دن عشرت بیگم نے خُبیب اور عنایہ کا ولیمہ بھی رکھ لیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب میں یہ کیسے پہنوں گی۔

وہ پنک کلر کا گاؤن اپنے ساتھ لگائے آئی نے کے سامنے کھڑی تھی۔

کیوں؟ کیا برائی ہے اس میں؟؟

Posted on Kitab Nagri

اس نے خود سہیل سا گاؤن اس کے لیے آرڈر کیا تھا تا کہ زیادہ بیوی ہونے کی وجہ سے اسے پریشان نہ ہونہ پڑے۔۔ لیکن کلر اس نے خود پنک رکھوایا تھا۔۔ ویسے تو اسے عنایہ پر ہر کلر ہی اچھا لگتا تھا لیکن یہ کلر جب وہ پہنتی تھی تو اسے لگتا تھا یہ صرف اسکی بیوی کے لیے ہی بنا ہے۔۔۔

خُبیب میں گر جاؤنگی۔۔

وہ گاؤن رکھتی اسے اپنی پریشانی بتانے لگی۔۔۔

تمہیں لگتا ہے میں گرنے دوں گا؟

خُبیب گاؤن الماری میں رکھتا اس کے پاس آیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سچ نہیں گرنے دیں گے۔۔

وہ خوش ہوتی اس سے پوچھ رہی تھی ورنہ گاؤن تو اسے بہت پسند آیا تھا۔۔

کبھی بھی نہیں۔۔ اپنی جان کے گرد خُبیب عالم کا حصار بہت مضبوط ہے۔۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے پوری طرح یقین دلارہا تھا۔۔۔

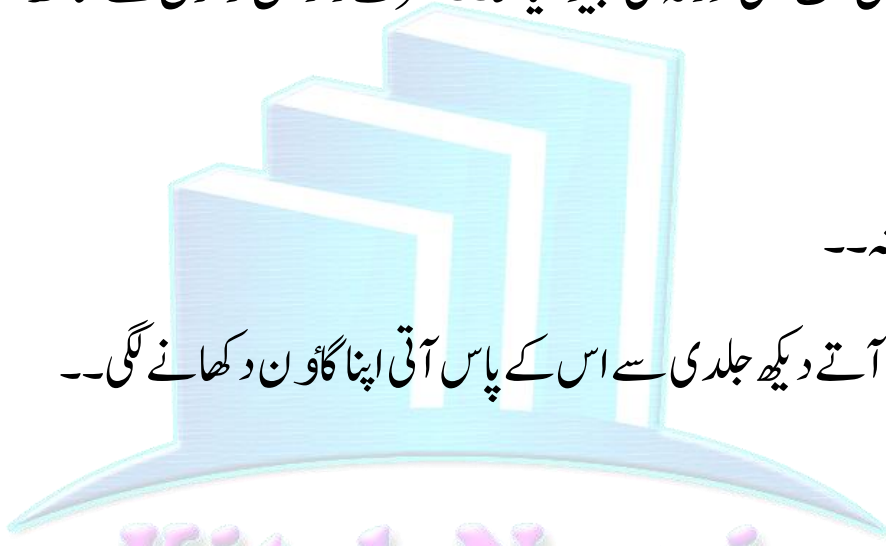
-----

ان کے ولیمے سے ایک دن پہلے ہی نوفل سب کو لیے اسلام آباد آگیا تھا۔۔ خُبیب ان لوگوں کو ائی رپورٹ سے لیے سیدھا گھر ہی آیا تھا۔۔ سب عنایہ کو خوش دیکھ کر خود بھی اس کی خوشی میں خوش تھے۔۔ زویا بیگم اپنی طبعیت کی وجہ سے نہیں آئی تھی اور نہ ہی عبید آیا تھا۔۔ صرف زارا ان لوگوں کے ساتھ آئی تھی۔۔۔

-----

آپی ٹھیک لگ رہا ہے نہ۔۔

وہ زنیہ کو کمرے میں آتے دیکھ جلدی سے اس کے پاس آتی اپنا گاؤن دکھانے لگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل میری جان۔۔ آؤ تمہارا میک اپ کروں۔۔

زنیہ اس کا ہاتھ تھامے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس لائی۔۔ خُبیب سے اس نے خود کہا تھا کہ وہ عنایہ کو تیار کر دے گی ورنہ وہ اس کے لیے گھر میں ہی بیوٹیشن بلوارہا تھا۔۔

آپی آپ نے انکار کیوں کیا احسن بھائی کے لیے۔۔؟

عنایہ سے عائشہ بیگم نے ہی بات کرنے کو کہا تھا کیونکہ زبیرہ نے رشتے سے انکار کر دیا تھا۔۔ احسن نے خود احسن صاحب سے بات کی تھی۔۔ کوئی اور تو رشتے دار تھا نہیں اسکا۔ والدین کا بھی بچپن میں ہی انتقال ہو گیا تھا۔۔ تبھی اس نے بغیر کسی جھجک کے بالکل آرام سے احسن صاحب اور عائشہ بیگم سے زبیرہ کی خواہش کی تھی۔۔ اس نے نوبل سے بھی بات کی تھی اسے بھی کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔

اس نے سب دیکھا ہے پھر بھی رشتہ کرنا چاہتا ہے؟  
زبیرہ کے دماغ میں جو سوال تھا وہ اس نے عنایہ کو بتا دیا۔۔

تو انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ انہوں نے خود آپ کی خواہش کی ہے۔۔  
www.kitabnagri.com  
عنایہ اسکا ہاتھ پکڑے سمجھانے لگی۔۔

ممکن نہیں ہے عنایہ۔۔ وہ ایک اچھا انسان ہے۔۔ مجھ جیسی لڑکی وہ ڈیزرو نہیں کرتا۔۔  
زبیرہ تلخی سے کہتی اسکے سر پہ دوپٹہ سیٹ کرنے لگی۔۔

آپی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

whatsapp No : 0316-7070977

ابھی عنایہ مزید اس سے بات کرتی لیکن خُبیب کو روم میں آتا دیکھ کر وہ خاموش ہو گئی۔۔

زئیرہ اس کے آنے پر خاموشی سے دونوں کو اکیلا چھوڑتی باہر چلی گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔

وہ اسے خاموش دیکھ کر آواز دینے لگی۔۔

یہ سُرخ کیوں ہو رہے ہیں عنایہ۔۔

وہ عنایہ کے دونوں کانوں کو حد سے زیادہ لال ہوتا دیکھ پریشان ہوا تھا۔۔

وہ مجھے عادت نہیں ہے ائی ریرنگز پہننے کی تبھی۔۔

زیرہ نے زبردستی اسے پہنا دئیے تھے۔۔ عنایہ نے بولا تھا درد ہو رہا ہے لیکن اس نے یہی کہا تھا کہ بس تھوڑی دیر کی بات ہے۔۔

تو نہیں پہننے تھے نہ۔۔

خُبیب باری باری اس کے دونوں ائی ریرنگز اتار تا پیچھے ہٹا۔۔



خُبیب ٹھیک لگ رہی ہوں نہ؟

وہ پریشان ہوتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

اگر مجھ سے پوچھو تو میرا اپنی بیوی کو باہر لے کر جانے کا بالکل ارادہ نہیں ہے۔۔

خُبیب اس کو اپنے ساتھ لگائے پوری طرح اس میں گم تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہ۔۔ نہیں خُبیب۔۔ سب نیچے انتظار کر رہے ہونگے۔۔

وہ اسے پیچھے ہٹاتی نیچے مہمانوں کا احساس دلانے لگی۔۔

خزیمہ کا نکاح شام میں ہی ماہم سے ہو گیا تھا۔۔ جس پر اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔۔ خُبیب نے لان میں ہی سارا ارینجمنٹ کروایا تھا۔۔ کیونکہ بس عنایہ کی فیملی اور پھوپھو کے کچھ جاننے والے ہی تھے یا بس تھوڑے بہت اس کے اور خزیمہ کے دوست وغیرہ۔۔

چلیں نہ خُبیب۔۔

وہ اس کی بند آنکھیں کھولنے لگی۔۔ جو وہ اسکی پیشانی سے سرٹکائے بند کیے کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم۔۔

خُبیب اسے آرام سے اپنے حصار میں لیے باہر آیا۔۔

آپ شاید بھول گئے تھے کہ باہر مہمان بھی ہیں۔۔

خزیمہ اندر آتا ان دونوں کو ہی لینے آرہا تھا۔

تم شاید بھول رہے ہو کہ ابھی صرف نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں۔۔

خُبیب اسے گھورتا عنایہ کو لیے باہر لان میں جانے لگا۔

خُبیب۔۔

وہ سب کو دیکھتی گھبرا رہی تھی تبھی خُبیب کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے چل رہی تھی۔

ریلیکس۔۔



میں ساتھ ہوں نہ۔۔

وہ اس کے ہاتھ پہ ہلکا سا دباؤ ڈالتا اپنے ساتھ ہونے کا احساس دلارہا تھا۔

خُبیب اسکا گاون سنبھالتا آرام سے لان میں بنے اسٹیج پر لایا۔

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔

سب سے پہلے عشرت بیگم ان دونوں کی طرف بڑھی تھیں۔۔

عنایہ کے ماتھے پر پیار کرتیں وہ اسے ڈھیر ساری دعائیں دینے لگیں۔۔

اسی طرح سب ان دونوں کو دل سے خوش رہنے کی دعائیں دے رہے تھے۔۔



اجازت ہے مجھے اپنی بہن سے ملنے کی؟

نوفل اسٹیج پر آتا شرارت سے خُبیب سے پوچھ رہا تھا۔۔

اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آخر کو ”بھائی“ ہو تم اسکے۔۔

خُبیب لفظ بھائی پر زور دیتا اسے اجازت دینے لگا۔۔  
www.kitabnagri.com

نوفل بھائی آپ مجھے احسن بھائی کا نمبر دے دیں۔۔

عنایہ کو زیرہ کو سلسلے میں اس سے اب خود بات کرنی تھی۔۔

ہاں ٹھیک ہے لے لو۔۔

نوفل اپنا موبائی ل نکالتا احسن کا نمبر نکالنے لگا۔۔

خُبیب۔۔

وہ اسے احسن صاحب اور عائشہ بیگم سے بات کرتے دیکھ اپنی طرف متوجہ کرنے لگی۔۔

مجھے آپ کا موبائی ل چاہیے۔۔

وہ اسکے کوٹ میں ہاتھ ڈالتی خود اسکا موبائی ل نکالنے لگی۔۔

یہ خُبیب کا دیا اعتماد اور یقین تھا۔۔

وہ اسکی حرکت پہ مسکراتا دوبارہ احسن صاحب سے بات کرنے لگا۔۔

وہ خُبیب کا موبائی ل نوفل کو دیتی اس سے احسن کا نمبر سیو کروانے لگی۔۔

نوفل احسن کا نمبر سیو کر تازار کی طرف بڑھ گیا جو روپی بیگم اور حسین صاحب کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

کتنی غلط بات ہے نہ خُبیب بھائی۔۔ آپ عنایہ کو لے کر نہیں آئے اور ہمیں بلوالیا۔۔

فلزہ ان دونوں کی طرف آتی خُبیب سے شکایت کرنے لگی۔۔

بہت غلط بات ہے۔۔

پیچھے سفیان اپنی بیوی کا ساتھ دیتا اسے گھور رہا تھا جس نے اس سے کہا تھا کہ عنایہ کو لے کر آئے گا۔۔



جلد لے کر آؤنگا۔۔

خُبیب مسکراتا ان سے وعدہ کرنے لگا۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

فلزہ اس کے وعدے پر خوش ہوتی عنایہ سے باتوں میں لگ گئی۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد وہ دونوں اجازت لیتے چلے گئے۔۔

-----

خُبیب کا موبائی ل اس کے پاس ہی تھا۔ وہ کمرے میں آکر اس کے موبائی ل سے ہی احسن کو کال کر کے زنیہ کی سوچ کے بارے میں سب بتانے لگی۔ احسن اسکی بہن کے لیے بالکل پرفیکٹ تھا وہ نہیں چاہتی تھی زنیہ پھر کوئی غلطی کرے۔

احسن سے بات کر کے اس نے موبائی ل چار جنگ پر لگایا تو خُبیب بھی اندر کمرے میں آگیا تھا۔

میں نے احسن بھائی سے بات کری ہے آپ کے موبائی ل سے۔۔  
وہ خُبیب کو بتاتی اپنے دوپٹے سے پنزنکا لے لگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے کچھ پوچھا؟؟؟

وہ اپنا کوٹ اتارتا اس کی طرف بڑھا۔

نہیں۔۔

وہ دوبارہ پنزن میں لگ گئی جو نکلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔۔

خُبیب اسکا ہاتھ ہٹاتا خود آرام سے پزنز نکلنے لگا۔

کل میں بھی ماما بابا کے ساتھ کراچی چلی جاؤں۔؟  
عنایہ اسے اپنے دوپٹے کے ساتھ مصروف دیکھتی پوچھنے لگی۔

نہیں۔۔ کچھ دنوں بعد میں خود لے جاؤنگا۔  
سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ عنایہ کو خود سے ایک دن بھی دور کرے۔



پکالے کر جائی گئے۔

www.kitabnagri.com

وہ اس سے وعدہ چاہ رہی تھی۔

وعدہ میری جان۔

وہ اس کا دوپٹہ اتار کر سائیڈ پر رکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

خُبیب ہم پھوپھو اور معاز کو بھی لے کر چلیں گے۔۔

وہ اسے اپنا مشورہ دینے لگی۔۔

ٹھیک ہے۔۔

وہ اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھتا اسے اپنے ساتھ لگائے بیڈ پر لایا۔۔

خُبیب۔۔

وہ اسکے سینے پہ سر رکھے اس سے آج اظہار کرنا چاہتی تھی۔۔

Kitab Nagri

مجھے نہیں پتہ کیسے پر اب سب کچھ آپ کے ساتھ اچھا لگتا ہے۔ آپ کا اس طرح ہر بات پر کئی کرنا اچھا

لگتا ہے۔۔ آپ بھی اچھے لگتے ہیں اب۔۔ بس آپ نے ایسے ہی رہنا ہے۔۔

وہ اس کی شرٹ کے بٹنوں سے کھیلتی جس طرح اظہار کر سکتی تھی ویسے ہی کر رہی تھی۔۔ اور خُبیب کے لیے تو

یہی بہت تھا کہ بس اسے اس کا ساتھ اچھا لگتا ہے۔۔

کبھی نہیں بدلوں گا۔

وہ جھک کر اسکی دونوں آنکھیں چومتا اس پر اپنا حصار مضبوط کیے یقین دلارہا تھا۔

عنا یہ بھی اپنی تعلیم دوبارہ شروع کرے گی۔

عائشہ بیگم خوشی سے حسن صاحب کو بتا رہی تھی۔

ہمم۔۔ خُبیب نے پہلے ہی مجھے اسکے ایڈمیشن کا بتا دیا تھا۔

حسن صاحب اپنی جگہ لیٹتے انہیں بتانے لگے۔



خُبیب کے ساتھ وہ بہت خوش ہے۔۔ بس کسی طرح زنجیرہ بھی احسن کے لیے مان جائے وہ بھی بہت اچھا بچہ ہے۔

عائشہ بیگم ان کو دوائی میں دیتیں خود بھی اپنی جگہ آکر لیٹ گئی ہیں۔

میں اب زنیہ پہ کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا۔ اگر وہ مان جاتی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے پیچھے پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ عائشہ بیگم کو سمجھاتے سونے لگے۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔۔

وہ بھی ان کی بات سے متفق ہوتی اپنی جگہ آکر لیٹنے لگیں۔۔

----

وہ اپنے نوٹس مکمل کرتی سونے کے لیے لیٹ رہی تھی جب موبائل پر آتی مسلسل کال سے وہ پریشان ہونے لگی۔۔ نمبر بھی unknown تھا تبھی وہ سوچ میں تھی کہ اٹھائے یا نہ اٹھائے۔۔ وہ نمبر بلاک کرنے کا سوچ رہی تھی تبھی اسی نمبر سے میسج آیا۔۔ اس نے اوپن کیا تو احسن کا نام دیکھ کر حیرت ہوئی جو اسے کال اٹھانے کا بول رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دوبارہ سوچ میں پڑ گئی کہ کیا کرے۔۔ تبھی دوبارہ موبائل بجنے پر اس نے کال ریسیو کر لی۔۔

شکر ہے۔۔ ورنہ مجھے لگا تھا گھر کا چکر لگانا ہو گا۔۔

احسن نے کال ریسیو ہو جانے پر شکر کا سانس لیا۔۔

وہ unknown نمبر تھا بس اسی لیے۔۔

زنیرہ کے سمجھ نہ آیا کیا بولے۔۔

میں نے انکار کی وجہ جاننے کے لیے کال کی ہے۔۔

عنا یہ اسے سب بتا چکی تھی لیکن پھر بھی وہ چاہتا تھا وہ اسے خود بتائے۔۔ ورنہ عنا یہ کا نام لینے پر وہ پھر کسی بدگمانی کا شکار نہ ہو جائے۔۔

آپ سب کچھ جاننے کے بعد بھی مجھ جیسی لڑکی سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟؟  
جو بات اسے سب سے زیادہ پریشان کر رہی تھی وہ احسن سے پوچھنا چاہتی تھی۔

تیرے عیبوں کو بے عیب دیکھا۔۔

میں نے اپنی آنکھوں میں یہ عیب دیکھا۔۔

وہ شعر پڑھتا اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا۔۔

غلطیاں سب سے ہوتی ہیں لیکن اسکا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ انسان آگے بڑھنے کے بجائے ان غلطیوں پر  
پچھتا رہا ہے۔۔

غلطی اور گناہ میں فرق ہوتا ہے۔۔

زیرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ انسان اتنا اچھا کیوں تھا۔۔

گناہ تو سب سے ہوتے ہیں لیکن وہ لوگ بہت پیارے اور اچھے ہوتے ہیں جو جلد اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو کر  
راستہ بدل لیں۔۔

www.kitabnagri.com

وہ مسکراتا اس بیوقوف لڑکی کو ہر طرح سے قائل کرنا چاہتا تھا۔۔

اگر آپ یہ سب ہمدردی میں کر رہے ہیں تو اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔

وہ ہمیشہ سے اسے باتوں کے سحر میں جکڑ لیتا تھا۔۔

اب یہ ہمدردی کہاں سے آگئی؟؟ میں عشق و محبت کے وعدے کرنے والا انسان نہیں ہوں زنیہ۔۔ تنہائی کے ساتھ میں اپنی زندگی گزار کر سچ میں تھک چکا ہوں تبھی ایک مخلص انسان کا ساتھ چاہتا ہوں۔۔ جو میرے دل کی قدر کر سکے۔۔ اور یقین مانو تمہیں بدلتے دیکھ میری تلاش مکمل ہو چکی ہے۔۔ میرا نہیں خیال اب انکار کی کوئی وجہ بنتی ہے؟

احسن اسے اچھے سے سمجھاتا اب اس کے جواب کا منتظر تھا۔۔

زنیہ کو سمجھ نہ آیا اب کیا کہہ۔۔ اسے یقین تھا وہ پھر کوئی سوال کرے گی تو اس کا بھی جواب اس انسان کے پاس ہو گا۔۔



www.kitabnagri.com اقرار سمجھ لوں تمہاری اس خاموشی کو؟؟

وہ بہت امید سے اس کے جواب کا منتظر تھا۔۔

زنیہ کو بھی اس کی امید توڑنا بالکل اچھا نہ لگا۔۔ تبھی اپنے دل سے مطمئن نہ ہوتی اسے جواب دینے لگی۔۔

جی اقرار ہے۔۔

جلدی سے اس نے جواب دے کر کال کٹ کر دی۔۔ دوسری طرف احسن اس کی حرکت پہ مسکراتا کھڑکی بند کرنے لگا۔۔

-----

پانچ سال بعد۔۔۔۔

نوفل میں آج سے ہی رکنے جاؤنگی میرے بھائی کی شادی ہے۔۔  
زارا پچھلے آدھے گھنٹے سے اس کا سر کھا رہی تھی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شادی کل نہیں ہے زارا۔۔

وہ اب اسکا عادی ہو چکا تھا۔۔ اس کی سوچ صحیح ثابت ہوئی تھی۔۔ ان کے رشتے میں اب عزت و احترام کے ساتھ ساتھ محبت نے بھی اپنی جگہ بنالی تھی۔۔

پلیزنہ نوفل۔۔

Posted on Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے آپ منیبہ اور معیز کو اپنے پاس رکھ لیں انہیں بعد میں چھوڑ دیجیے گا۔  
وہ کسی بھی طرح نوفل کو قائل کرنا چاہتی تھی۔ ایک ہفتے بعد عبید کی شادی تھی۔ اتنے انتظار کے بعد اس کا  
صبر رائیگاں نہیں گیا تھا۔ شانزے نے اس پر دوبارہ یقین کر کے دل سے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔

ٹھیک ہے دو دن بعد چلی جانا۔

نوفل یہ بھی کس طرح مانا تھا وہی جانتا تھا۔

ٹھیک ہے لیکن پھر آج آپ مجھے شاپنگ پر لے کر جائیں۔

وہ اس کی بات مانتی دوسری فرمائی ش کرنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلب آج تم نے اپنے شوہر کو ہر حال میں پریشان کرنا ہے۔

وہ بے بسی سے اسے دیکھنے لگا۔ زارا کی شاپنگ میں پورا آدھا دن چلا جاتا تھا اس کا۔

جی بلکل۔۔ جلدی سے نیچے آجائیں میں انتظار کر رہی ہوں۔

وہ مسکراتی کمرے سے نکل گئی۔۔

اس کی مسکراہٹ اور ہنسی سے ہی تو وہ دوبارہ زندگی جینے لگا تھا۔۔ اور پھر شادی کے بعد منیبہ اور معیز نے آکر مزید ان دونوں کی زندگی کو مکمل کر دیا تھا۔ ان دونوں کے علاوہ وہ پورے گھر کے لاڈلے تھے۔۔ معیز چار سال کا تھا جبکہ منیبہ ابھی ایک سال کی ہوئی تھی۔۔ زارا ایک اچھی بیوی کے ساتھ ایک بہترین ماں بھی ثابت ہوئی تھی۔۔ اپنی زندگی میں آگے بڑھ کے اس نے زنیہ کو بھی معاف کر دیا تھا۔۔

-----

احسن آپ نے کہا تھا آج ڈنر پر لے کر جائی گئے۔۔

وہ زویب کے کپڑے بدلتی اسے کل کی بات یاد کروا رہی تھی جو یونیفارم پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا تھا۔ وہ کل دیر سے آنے کی وجہ سے زنیہ کو ڈنر پر نہیں لے کر جاسکا تھا جس کا اس نے خود پروگرام بنایا تھا۔ تبھی اسنے آج کا وعدہ کیا تھا لیکن اب بھی اسے کام سے جانا پڑ رہا تھا اور آج بھی دیر سے ہی واپسی ہونی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

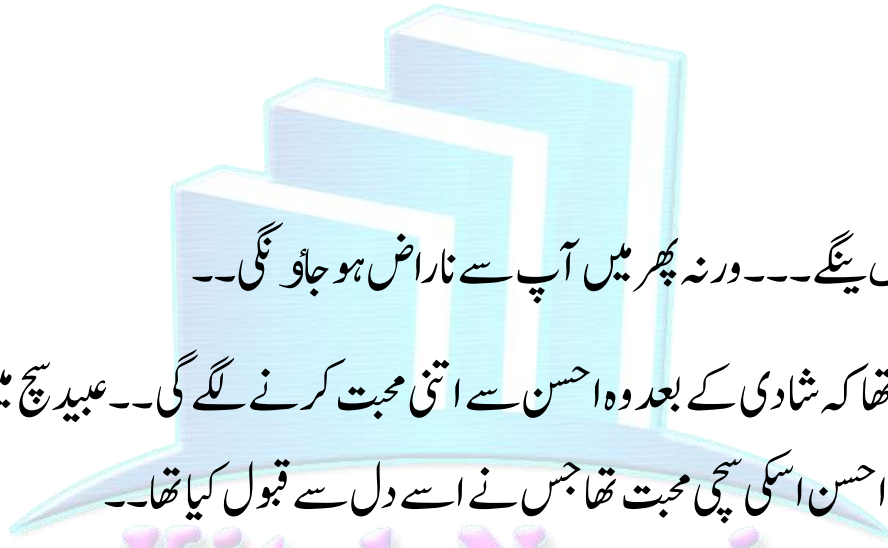
کل لے جاؤنگا۔۔

آج بھی دیر سے واپسی ہوگی۔۔ ایک کیس میں پھنسا ہوا ہوں۔۔

وہ پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیتا اسے اپنی مجبوری بتا رہا تھا۔

ٹھیک ہے۔۔ پھر ہم کل جائی گئے۔۔

وہ اس کی بات آرام سے مان گئی تھی۔۔ اور یہی عادت احسن کو اسکی سب سے زیادہ پسند تھی۔۔ وہ اسکی بات کو سمجھتی تھی۔۔



لیکن کل ہم ضرور جائی گئے۔۔ ورنہ پھر میں آپ سے ناراض ہو جاؤنگی۔۔

اسے خود نہیں پتہ چلا تھا کہ شادی کے بعد وہ احسن سے اتنی محبت کرنے لگے گی۔۔ عید سچ میں بس اس کے لیے ایک اٹرکیشن تھا جبکہ احسن اسکی سچی محبت تھا جس نے اسے دل سے قبول کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پولیس والے کو دھمکی دی جا رہی ہے؟؟

وہ اس کے انداز پر متاثر ہوا تھا۔

بلکل۔۔ آخر ایک پولیس والے کی بیوی ہوں۔۔

زنیرہ مسکراہٹ دبائے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔۔

اب تمہارے یہ انداز دیکھ کر میں پولیس اسٹیشن جانے کا ارادہ کینسل کر دوں گا۔۔  
وہ اسے مزید نزدیک کرتا اپنا ارادہ بتا رہا تھا۔۔

جی نہیں جائیں آپ ماما اور بابا بھی زوہیب کے انتظار میں ہونگے۔۔  
وہ اس سے دور ہوتی زوہیب کو گود میں لینے لگی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سچ میں بہت ظالم بیوی ہے میری۔۔

وہ جتنا شکر ادا کرتی اپنے رب کا کم تھا۔۔ احسن ایک بہترین ہمسفر ثابت ہوا تھا اس کے لیے۔۔ حسن صاحب اور عائشہ بیگم کو بھی اس نے اپنے ساتھ رکھ لیا تھا کیونکہ روبی بیگم کا رویہ چاہا کر بھی زنیرہ کے ساتھ ٹھیک نہیں ہو پارہا تھا۔۔ جو احسن کو بھی پسند نہیں تھا۔۔ حسن صاحب اور عائشہ بیگم بہت مشکلوں سے مانے تھے۔۔ نوفل

Posted on Kitab Nagri

نے بھی اعتراض کیا تھا جس پر احسن نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ خود ان دونوں کو ویکینڈ پر ان لوگوں سے ملوانے لائے گا۔ اور زوہیب کے آنے کے بعد تو عائشہ بیگم اور حسن صاحب خود ان دونوں کو چھوڑ کر اب نہیں جاسکتے تھے۔ احسن اگر ہر دن نئی نئی کیس میں پھنسا ہوتا تھا تو زوہیرہ ہوسپٹل میں۔۔ یہی وجہ تھی کہ زوہیب کا زیادہ تر وقت عائشہ بیگم اور حسن صاحب کے ساتھ گزرتا تھا۔۔ زوہیرہ کو اپنی زندگی میں اب مگن دیکھ کر زوہیب بیگم اور روبی بیگم بھی اب اسکے ساتھ تھوڑا بہتر ہو گئی ہیں تھیں۔۔ جبکہ عبید نے بھی اسے صرف احسن کے کہنے پر معاف کر دیا تھا۔

خُبیب میں طاہر انکل کے ہاسپٹل میں جاب نہیں کرونگی۔۔ آپ لکھ لیں یہ بات۔۔  
عنایہ کسی بھی طرح اس کی بات ماننے کو تیار نہیں تھی۔۔

وہ ایک قابلِ اعتبار ڈاکٹر ہیں عنایہ۔۔ اور پھر تمہارے لیے میں ان پر ہی بھروسہ کر سکتا ہوں۔۔  
خُبیب اسے آرام سے سمجھاتا اپنا لپ ٹاپ رکھتا اسکے پاس آیا۔

میں نے اب تک کہیں نہیں پڑھا کہ سردرد میں کونسا انجیکشن لگتا ہے۔۔  
وہ منہ پھلائے اسے بتا رہی تھی۔۔

پھوپھو ٹھیک ہیں نہ عنایہ۔؟ تم کچھ دنوں میں ہی اچھے سے ایڈجسٹ ہو جاؤ گی ان کے ہاسپٹل میں۔۔  
خُبیب اسے اپنے ساتھ لگاتا سمجھانے لگا

ٹھیک ہے پھر اب یہ بتائیے ہم کراچی کب جائیں گے عبید بھائی کی شادی میں۔۔؟  
ایک پریشانی ختم ہوئی تھی تو دوسری حاضر تھی۔۔۔

شادی سے ایک دن پہلے۔۔ اور اب مزید کوئی سوال نہیں۔۔  
خُبیب اسکے بال سائیڈ پہ کرتا اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکائے آنکھیں بند کیے اپنے اندر سکون اتار رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

خُبیب۔۔ انابیہ کو لے کر آؤں؟؟  
تھوڑی دیر بعد بھی جب وہ نہیں ہٹا تو عنایہ اسے انابیہ کی یاد دلانے لگی۔۔

اسے آج پھوپھو کے کمرے میں ہی سونے دو۔۔

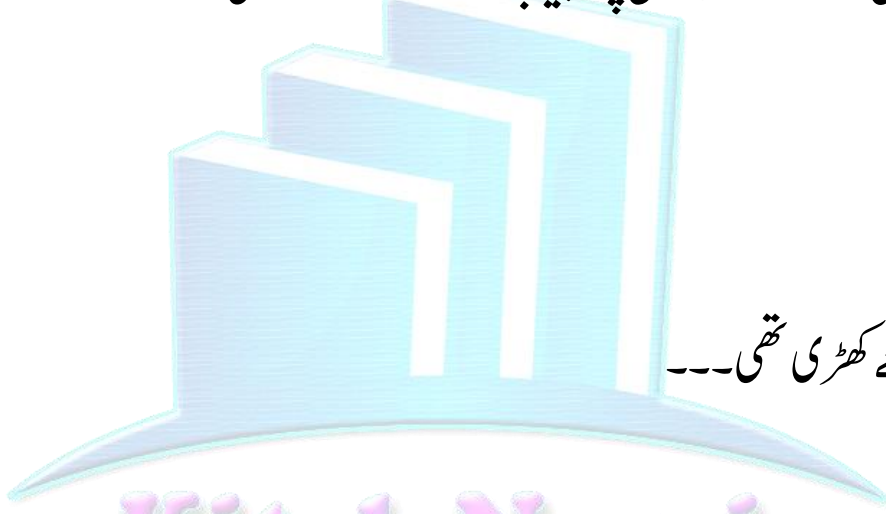
وہ اسے مزید اپنے قریب کرنے لگا۔

خُبیب۔۔

عنایہ نے اسے پھر آواز دی لیکن وہ اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپائے پوری طرح گم تھا۔ جب دروازہ ناک ہونے پر عنایہ جلدی سے اس سے دور ہوئی جس پر خُبیب نے اسے سخت گھوری سے نوازا۔

وہ دروازہ خُبیب۔۔۔

وہ شرم سے سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔



خُبیب غصے سے دروازے کی طرف بڑھا۔ اسے پتہ تھا کون ہو سکتا تھا۔۔

دروازہ کھولتے ہی خذیمہ کے دو سپاہی معاز کے ساتھ کھڑے تھے۔۔

وہ خُبیب کو نظر انداز کرتے تیزی سے عنایہ کا ہاتھ پکڑ کے بیڈ پہ بیٹھ گئے۔۔

چاچی باربی والی مووی لگائی یں نہ۔۔

معاذ اسکا ہاتھ پکڑے ضد کر رہا تھا۔۔

جبکہ خُبیب خون کا گھوٹ پیتے ان تینوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

یہ کونسا ٹائی م ہے مووی دیکھنے کا۔۔

وہ بیڈ پر آتا ان تینوں کو اتارنے لگا۔۔



www.kitabnagri.com

بابا۔۔ نے تا۔۔

ارحم اسے اپنے توتلے انداز میں بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

معاذ۔۔؟

کس نے بھیجا؟

وہ ارحم کے لفظ بابا پر دانت پیتا معاز سے پوچھ رہا تھا۔

خزیمہ چاچو نے کہا تھا۔۔۔ جب آپ آجائیں تب ہی ہم عنایہ چاچی کے ساتھ مووی دیکھیں۔۔

معاز سمجھداری سے اسے ساری بات بتا گیا۔۔

وہ تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔۔ جبکہ عنایہ خزیمہ کی فکر کرتی خود بھی ان تینوں کو لے کر نیچے بھاگی۔۔

تم کبھی نہیں سدھر سکتے۔۔

وہ غصے سے خزیمہ کی طرف بڑھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا ہے بھائی۔۔

خزیمہ جلدی سے عشرت بیگم کے پیچھے چھپا جو انابیہ کو لیے بیٹھیں تھی۔۔ شور سن کر ماہم بھی کچن سے آگئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

خود یہ آفس سے اتنی چھٹیاں کرتا ہے۔۔ اور میں آفس کے بعد آکر بھی اپنی بیوی کے ساتھ سکون سے نہیں بیٹھ سکتا۔۔

وہ غصے سے پھوپھو سے اسکی شکایت لگا رہا تھا۔۔

میں نے کیا کیا بتائی یں زرا۔۔

خزیمہ شرافت کا مظاہرہ کرتا اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

اس وقت کس سے پوچھ کر تم نے یہ فوج میرے کمرے میں بھیجی؟؟

وہ عنایہ کے ساتھ کھڑے ان تینوں پر اشارہ کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچے ہیں بھائی۔۔

خزیمہ شرافت سے اپنی مسکراٹ چھپائے اسے مزید تپانے لگا۔۔

اب پندرہ دن کے لیے تم جاؤ گے دبئی می آفس کے نئی پروجیکٹ کے لیے۔ کوئی دوسرا کر نہیں جائے گا۔

خُبیب فیصلہ کرتا اپنا موبائل لیے مینیجر کو میسج کرنے لگا۔

کیا کر رہے ہیں بھائی۔ میں اپنے بیوی بچوں کے بغیر نہیں رہے سکتا۔  
خزیمہ صدمے سے اسے موبائل پر میسج کرتا دیکھ رہا تھا۔

کوئی نہیں میں تو نہیں جاؤنگی آپ کے ساتھ۔ خُبیب بھائی آپ انکے ساتھ بچوں کو بھیج دیں۔

ویسے ہی پورا دن وہ ماہم کے پیچھے پڑا رہتا تھا پر سے ارحم اور راحم دونوں ٹوئی نرتھے جنہیں شرارتوں میں خزیمہ نے بالکل اپنی جیسی ٹریننگ دی تھی۔ نکاح کے بعد خزیمہ نے اتنی شرافت کا مظاہرہ کیا تھا کہ ماہم کے گھر والے اس سے بہت متاثر ہوئے تھے تبھی نکاح کے ایک سال بعد ہی وہ لوگ رخصتی کے لیے مان گئے تھے۔

کیسی بیوی ہو یا۔ میں نہیں جاؤنگا۔

خزیمہ افسوس سے اسے دیکھ رہا تھا۔

میں پینک کر دوں خُبیب بھائی؟

ماہم اسے نظر انداز کرتی خُبیب سے پوچھ رہی تھی۔۔

بلکل اور دس بجے کل رحمت بابا کے ساتھ اسے ائی رپورٹ چھوڑ کر آ جانا۔۔

خُبیب اسے سمجھاتا عشرت بیگم کی طرف بڑھا اور انا بیہ کو پیار کرنے لگا۔۔

عنا بیہ۔۔

خدیمہ کے پاس اب یہی حل تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی ضرورت نہیں ہے میری بیوی کو بہکانے کی۔۔ اگر مزید اس بارے میں بات کی نہ تو میں پندرہ دن کی جگہ

ایک مہینہ کر دوں گا۔۔

خُبیب انا بیہ کو واپس عشرت بیگم کی گود میں دیتا خدیمہ کی طرف آیا۔۔

میں اب کسی سے بات نہیں کرونگا۔

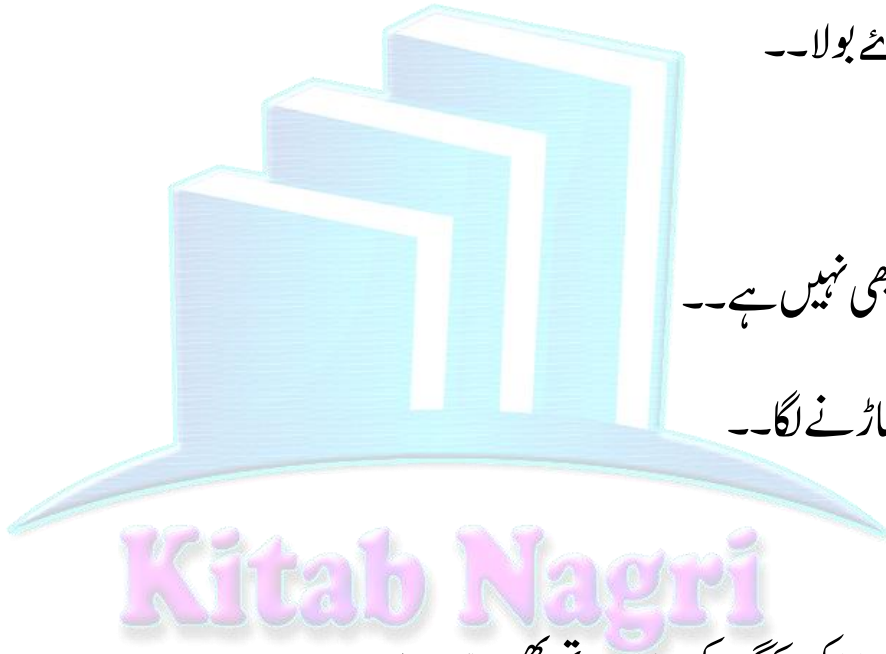
وہ ناراض ہوتا اپنے کمرے میں جانے لگا۔۔

ہاں بالکل ہم سب کو پتہ ہے آخر تم ایک عزت دار انسان ہو۔

خُبیب مسکراہٹ دبائے بولا۔

تو اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے۔

وہ واپس آتا اپنا کالر جھاڑنے لگا۔



جاؤ ارحم۔۔ راحم اپنے بابا کی پیکنگ کرواؤ۔ تم بھی جاؤ معاز۔۔

وہ ان تینوں کو اس کے کمرے میں بھیجتا عنایہ کو لیتا پھوپھو کے پاس بیٹھ گیا

آکر میں آپ سے پورا بدلہ لوں گا۔

خزیمہ غصے سے کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

خُبیب آپ سچ میں بھیج رہے ہیں خذیمہ بھائی کو؟؟  
عنایہ کو لگا سچ میں خذیمہ سب سے ناراض ہو گیا ہے۔۔

بلکل میری جان اور اب تمہیں اس عزت دار کی طرف داری کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔  
خُبیب سمجھ گیا تھا کہ ضرور اسکی معصوم بیوی کو اب خذیمہ کو لے کر پریشانی ہو رہی ہوگی۔۔

آج انابیہ میرے پاس سو جائے گی۔۔ تم لوگ بھی آرام کرو اب۔۔

عشرت بیگم انابیہ کو لیتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک سال پہلے ہی ان دونوں کی زندگی میں انابیہ آئی تھی۔۔ جس سے مزید ان کی زندگی خوبصورت ہو گئی تھی۔۔ عنایہ کی پڑھائی اور پھر ہاؤس جاب کی وجہ سے عشرت بیگم ہی اسے زیادہ تر اپنے پاس رکھتیں تھیں۔۔ معاذ اب بڑا ہو گیا تھا تبھی اب وہ ارحم اور راحم کے ساتھ لگا رہتا تھا جو خذیمہ کی شادی کے ایک سال بعد ہوئے تھے۔۔ ان بچوں سے گھر میں مزید رونق بڑھ گئی تھی۔۔

ہم کہاں پر تھے عنایہ؟؟

خُبیب اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اپنے قریب کرنے لگا۔

ک۔۔۔ کیا مطلب خُبیب؟؟

وہ ایک دم اس کے موڈ بدلنے پر پیچھے ہونے لگی۔

خُبیب اس کے بال سائیڈ پہ کرتا اپنے ساتھ لگائے بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خُبیب پلینرز۔۔۔ روم میں چلیں۔۔

وہ اب ڈر ہی تھی اگر دوبارہ خذیمہ آجاتا تو بہت برا ریکارڈ لگنا تھا۔

ٹھیک ہے۔۔

خُبیب اس کا ہاتھ پکڑتا روم میں جانے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

ان پانچ سالوں میں خُبیب بالکل نہیں بدلہ تھا وہ اب بھی ویسا ہی تھا بلکہ انابیہ کی پیدائش پر عنایہ اکثر اس سے بہت بد تمیزی کر جاتی تھی۔۔ چڑتی تھی اپنی طبعیت کی وجہ سے اور پھر سارا الزام خُبیب کے سر آتا تھا کہ سب کچھ اس کی وجہ سے ہو رہا ہے لیکن پھر بھی وہ اسے پیار سے ہینڈل کرتا تھا۔۔ اب بھی وہ اسکی ویسے ہی کئی پر کرتا تھا۔۔ ہر قدم پر اس نے عنایہ کا ساتھ دیا تھا۔۔ اس نے عنایہ کو اتنا عادی بنا دیا تھا اپنا کہ وہ خود بھی اس کے بغیر نہیں رہتی تھی۔۔ ان کے رشتے کی جڑیں یقین کی بنیاد پر تھی جو ایک انتہائی مضبوط بنیاد تھی۔۔

ختم شدہ



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977